

ترجمہ خط بلونتہ او آپاچی کما سدا پر گنہ زیر اپور پاچپور مور قمر ۱۷۱۷-۱۸ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۸ ہجری
 مہری دستخطی ملار را وہو لکر فارسی ترجمہ اصل مہرٹی نہ سے یہ ترجمہ ہوا
 سرکار میں بن جانب ٹھا کر گونائے سنگہ معرفت کپتان ہینلی صاحب کے بیان
 کیا گیا تھا کہ وہیات پر گنہ زیر اپور جو قدیم سے قبضہ ٹھا کر میں تھے عرصہ قلیل سے باعث
 بد نظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے
 موقوف ہو گئے اگر سرکار شل سابق پور وہیات مذکورہ کو سپرد ٹھا کر کے کر دین
 تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونوں اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے
 محفوظ رکھے اور پراوش کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ
 کے ادا کیا کرے اور عند الدیافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹھا کر گونائے سنگہ
 قابل خدمت گزاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تھا کہ وہیات اوں کے
 قبضہ میں سنہ مذکور سے یعنی ۱۸۱۷ مطابق ۱۲۱۷ھ و ۱۲۱۸ھ دکنی سے رہیں

تفصیل وہیات

۵ ساداپورہ

۶ پرائی

۷ پولا

۸ شامالپورہ

۹ کندی کھیرا

۱۰ دہی کھیرا

۱۱ دوبرا

۱۲ سربارپا

۱۳ اپولاکرپا

۱۴ دیوری

سہمہ

۱۵ پچپور

۱۶ تاجی پور

۱۷ رانی پور

۱۸ بناکری

لگرونی

۱۹ چیلدا

۲۰ سمیلی

۲۱ ماسن کھیرا

دو سیر اسعد دویری

پنیلدا

باہمن کرنا

ارولیا

دیوری

سیر دلیا معہ چار کرنا سلام پور

ساوہور معہ قوبتا

سمیلی

کیدی کرنا

اور چونکہ کمیدا نان افواج ہمارا جہ ہو لکھو وقتاً فوقتاً نامہ مجھ سے بطریق نذرانہ نقد و گھوڑی کتنی
 اور چونکہ اب بفضل الہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہو گئی و کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص یا اختیار
 جبرگروپیہ وغیرہ مجھ سے نہیں لے سکتا اور سبب میرے اعتبار حفاظت ہمارا جہ ہو لکھو کہ
 مجھ اب ضرورت صرف سے ہندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہیں رہا مجھ بہت نفع اور نجات
 اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تھا اب موقوف ہو گئی
 اس سبب سے اور نیز خیال اسکے کہ ہو لکھو ہمارا مالک ہے میں نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغ
 مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات معرہ ذیل ہمارا جہ کو دے جائیں اور سچے امید ہے کہ
 حبیط میرے بزرگوں نے ہمارا جہ ہمارا و ہو لکھو کینٹہ باشی سے پاسے تھے اور
 چونکہ ایام فسادات نہیں کم ہو گئی ہے اس سبب مجھ بھی دوبار ہمارا جہ سوار
 ہمارا و ہو لکھو سے سند جدیداً بموافقت مذکورہ بالا کے ملکی ناکہ اس ایام خوش بین ہمارا
 کی بیبودی کی دعا کیا کروں

تفصیل پیشکش

سنہ فضلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ سبیا کہ	کل
۱۲۲۶	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۲۷	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۲۸	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۲۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۳۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

المرقوم مقام سہو کفر اردی دواشی سنہ ۱۲۲۸

کہ بموجب حکم گورنمنٹ کے تین موضوعات پر گئے جاگیر میں اور دونوں ہی ستمبری استمراری راجن خان
 تانہ میں حیات اور اس کے وسیلے گئے لہذا وہ وہیات مفصلہ ذیل بلانراحت اس پنے قبضہ میں کر کے
 وہ ہاشمندگان موضوع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی یہودی پیش نظر
 رکھے گا اور اپنی خیر خواہی اور تابعداری سرکار ملور میں لائے گا اور مالگزاری مقررہ سرکار
 داخل کرے گا

تفصیل وہیات جاگیر

بلیا سنگر	کچو ریہا علی داد	چربا سہل
دوگری	وجیری کی مالگزاری بابہ ۱۲۳۲	دھیات استمراری
	۱۲۳۷	مبلغ امار
	۱۲۳۵	مبلغ امارت
	۱۲۳۶	مبلغ امارت
	۱۲۳۶	مبلغ امارت
		مبلغ عام
		بعد ۱۲۳۶ مذکورہ آخر کے مبلغ عام سالیانہ بابہ دو وہیات کے لیا جائے گا
		المقررہ ۵ - ماہ مارچ ۱۲۳۶

نمبر ۲۲۶

ترجمہ فعل اقرار نامہ جو شاہر گھوناتہ سنگھ لکھ وئی والے نے کپتان منشی صاحب کو دیا
 چونکہ میر خیر گلیہا مسلمین ریاست ہو لکھ وہیات مفصلہ ذیل اس پنے قبضہ میں رکھتے تھے
 گرونی من بہیت پور ایاب پور
 باجی پور موندی
 رانی پور بتری
 بناکری
 شام پورہ
 پہلی
 پوند کڑا
 داہی کربا

چونکہ موضع سوتا لیا پٹھان سے دیدہ و سورتی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو سے صاحب جناب انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہو سکتی ہے اتفاقاً صاحب جناب انگریزی کے اسپر غور کر کے یہ قرار دیا کہ موضع سوتا لیا اور گیارہ اور سواضع تم کو جاگیر میں دے جائیں اور تم سے ہالعوں اور ان کے مبلغ سے لیا جائے یہ سزا کو جائے و رہا رہے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

لوندہ	سوتا لیا مع موضع متعلقہ ہوا کے مکمل
حکیو پورہ	پروانی کبدل
سبہ پورہ	کنوتی
کمان لورہ	ہوری دی پتاری
امریا	جانبی پورہ
براجونا	

یہ جملہ بارہ مواضع تم کو جاگیر میں دے گئے ترو دانکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف میں لاؤ اور ہم ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

مبلغ سوار

تعداد تنخواہ

مبلغ ع

کوئی تہی

مبلغ ع

ہبیٹ

یہ روپیہ تین اقساط مساوی الجمع میں ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی
چودھری مان و قانوگویان پر کئے سر اول پور معلوم کریں

تفصیل اقساط

باد کاٹک	سلیغ ۵ سے
باد ماگہ	سلیغ ۵ سے
باد بیاکو	سلیغ ۵ سے
	۱۰۰

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سندھ ٹھاکر سوہاگ سنگھ دکنوچین سنگھ نام ٹھاکر لعل سنگھ و کو نور گونائے سنگھ
مرقومیت سیدنی سنگھ طابق ۱۸۸۲

ٹھاکر لعل سنگھ و کو نور گونائے سنگھ مثلاً عبدالنسن و بلر زپورش سلیغ ۱۰۰ نقد
اور موضع کاکر کھیر المافراحت سہ کار اور بلانراحت ہمارے ادیتیر موضع جادا
اسپنے لہر ترف میں لاسینگے سو اسے اس کے اون کو تین اقساط میں سرکار سے
کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹھاکر سوہاگ سنگھ

گوانان

دستخط ٹھاکر شیودان سنگھ

دستخط ٹھاکر گووردم سنگھ

دستخط ٹھاکر جوداجی

دستخط کو نور سوہاگ جی چراوت

دستخط ٹھاکر مہند سنگھ

نمبر ۲۲۴

۱۸۸۵

ترجمہ محمد اجبر اوت غول سنگھ راج گڈہ والہ بنام بلونت سنگھ سونا لیا مرقومیت ۲۹-۱۸۸۵

ساتھ کیا جائے تو وہ اونکو آباد اور فروغ کرے گا۔ پھر اوس کو منظر ہتھری اور بمبوی سواضع
مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ میں نشانہ لایا
۱۸۴۳ء سے ۱۸۴۵ء یا ۱۸۴۶ء تک خوب آباد کرے اس عرصہ میں جمع اون کی
اضافہ ہوتی جائے گی اور ۱۸۴۵ء یا ۱۸۴۶ء سے سال بسال مبلغ سوا سکہ رائج الوقت
پر گنہ و مان کے تحصیلدار کو بلا کر کتنے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور
اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ میں مندا مضیل رہیں گے
المرقوم ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۶۹ھ ہجری یا ۱۸۴۷ء

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار اوہو لکھ نام خوشحال سنگہ گیشامرقومہ ۱۲۶۹ھ ہجری
چونکہ تم بابت دو پر گنہ کتھا تہ اناس کے گماندار سے تنخواہ پاتے تھی اور چونکہ مبلغ اس
سکہ رائج الوقت محال تھا اس واسطے معرفت کپتان ہٹلی صاحب کے قرار پایا ہے
کہ شروع ملت اس سے بابت پر گنہ تر اناس کے مبلغ لاء اور بابت پر گنہ کتھا کے مبلغ ۱۸
تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ اس قدر محالات مذکورہ سے مال عوض اسے تنخواہ ترنی
کے لیا کرو اس کے سوا اسے تم اور کچھ محالات مذکورہ اور دیگر محالات مثل روکھرا
وغیرہ سے بابت ہیست وغیرہ کے غلو کے اور تم امن و امان محالات میں قائم کرو
المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار اوہو لکھ نام رام چند ہگنوت گماندار پر گنہ تر انامرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول
۱۲۶۹ھ ہجری مطابق ۱۲۶۹ھ

چونکہ خوشحال سنگہ گیشامرقومہ سالانہ دیہات پر گنہ مذکورہ بالا سے پانا تھا اور وہ
اب بند ہو گئی اور چونکہ اسے اقرار کیا کہ وہ کچھ مندا دیر پانہین کرے گا بلکہ
اون کی سزا دی ہی کرے گا جو دیا کرین گے اور امن و امان قائم رکھے گا اور

نمبر ۲۲

ترجمہ بند عظیمہ ہمارا وہو اگر بنام خوشحال سنگہ گوئد کریشیا

چونکہ بنیہ مقام ریزہ و ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیراپور واقعہ پر گنہ کاں تھا پور ویران
بغیر آبادی اور اگر سرکار ازراہ پرورش اوسکا بند و بست تہا کے ساتھ کر دے اور جمع
اوسکی اس طرح قرار دے کہ اول کم کر کے بعد از ان اوسکے زیادہ ہوتا جاے تو تم اوسکو آباد کرو
اور چونکہ منظور ہئی تہا ری درخواست کے موضع مذکور کا بشراط فیل بند و بست تہا کے ساتھ ۱۲
یا ۱۳ سال سے کیا گیا تاکہ تم آباد اور فروغ دے کرو

اول موضع مذکور کی جمع پانچ سال تک ۱۲ یا ۱۳ سال سے ۱۲ یا ۱۳ سال تک اضافہ
ہوتی جاے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال میں اوسکا ایسا ترو دے کہ وہ ویرتی کامل تہا
ہو بخ جاے

دوم ۱۲ یا ۱۳ سال سے موضع تکو بطور استمرار جمع مبلغ سمار دیا جائیگا اور یہ جمع تم گماستار کو
دیکر اوسکی رسید لیلیا کرو گے

یہ سند شتمل اور پر دستخط مذکورہ بالا کے تکو دی گئی تاکہ تم اراضی ہیراپور کو پانچ سال تک
۱۳ سال سے ۱۳ سال تک فروغ دے کہ وہ جمع اوسکی اس عرصہ میں اضافہ ہوتی جاے گی اور
۱۳ سال سے مبلغ سمار سالیانہ گماستار کو باخذ رسید دیا کرو تم اور تہا ری اولاد
سلا بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ میں رکھیں گی اور اپنی مالگزاری اور شکرگزاری
سرکار ادا کیا کریں گے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ چوہ ہمارا جہو لکر نے خوشحال سنگہ گوئد کریشیا کو دیا

از نوے درخواست کریشیا نے کر دے کہ دریافت ہو کہ ہیراپور اور دو تین اور موضع
واقعہ پر گنہ کاں تھا پور اب ویران ہو رہی آبادی اور اگر اوسکا بند و بست اوس کے

اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم نے اپنے کار میں پہلو تہی کی تو تمہاری ستخواہ پرورش منبط ہوگی
الحرقوم ۲۲۲ - ماہ و قعدہ ۱۲۴۰

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ در باب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

نام عاملان حال و استقبال و چودہ بیان و قانونگویان پرگنہ اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ راوغوشمال اسے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیندار
و مقدمان پرگنہ اشٹا چا پانیہ سے پاتا تھا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی ہے اور
چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو غایت ہوا ہے جسکے رو سے مبلغ ۴۰ رو سکے بہو مال خرچ شدہ اضافی ہے
اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشٹا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام
سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل ازراہ نمک ملالی فسادات
پرگنہ کے رفع کرنے کے ملا کرین لہذا وہ بلا عذر و تکرار مبلغ ۴۰ رو سکے بہو مال دفتر عامل اشٹا
لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہو کر فسادات
مذکورہ ان جو پختہ نہ ہوں گے دور کرے گا اور وہ بہت اور چندی وغیرہ کے لینے
سے رعایا کو تنگ نہ کرے گا اور ان پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسی وقت میں
وہ اپنے کام میں مضور کرے گا تو زبرد کورہ بالا جو پرورش اوس کو ملا ہے
منبط ہوگا

ماہ کانک دیا جائیگا	مبلغ ۵۰
ماہ ماگہ دیا جائے گا	مبلغ ۵۰
ماہ میا کہ دیا جائیگا	مبلغ ۵۰
	حاصل مبلغ ۱۵۰

الحرقوم ۱۰ - ماہ رمضان ۱۲۴۰ جلوس مطابق ۱۲۴۰ اضافی

پرگنہ نماری

جباہ کاتک	لاٹھی
جباہ مانگہ	لاٹھی
جباہ بیسیاکہ	لاٹھی
	ہوٹہ

پرگنہ اونچو در

جباہ کاتک	لاٹھی
جباہ مانگہ	لاٹھی
جباہ بیسیاکہ	لاٹھی
	ہوٹہ

پرگنہ نیوری

جباہ کاتک	لاٹھی
جباہ مانگہ	لاٹھی
جباہ بیسیاکہ	لاٹھی
	ہوٹہ

لاٹھی

کل مٹان

کل جباہ کاتک	ہوٹہ
کل جباہ مانگہ	ہوٹہ
کل جباہ بیسیاکہ	ہوٹہ
	ہوٹہ

لہذا از مذکورہ بالا تھو تین اقسامین کچہری خاندان محالاست مذکورہ سے سٹے کا نام
 بلاتوقفت خدمت سرکار کرو اور بدکاندن کو جو پرگنہ جات مذکورہ میں فساد پیا کریں سزا

درجہ درسی

باتہ ہیٹ

سلج نامہ

باتہ سائر

سلج نامہ

حاصل

الکاس

اور نیز ایک پروانہ بنام کما سدا رکتنا پور باتہ دینے سلج الکاس۔ خوشحال سنگہ کو تین اقساط
ساوی التقداد کا ایک ماگہ بیا کر کے جاری ہوا

سلج امانت

باتہ گاہ یعنی ترنی

سلج مای

باتہ ہیٹ وادی

سلج نامہ

باتہ غلہ

سلج موعہ

باتہ آشکاری

سلج حار

باتہ سائر

سلج محنت

باتہ کامین

الکاس

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی ہمارا جہ دولتہ اور سیند ہیا بنام راون خوشحال سنگہ مرقومہ
نکلا ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی و غلہ و نقدی وغیرہ محالات علاقہ نار سے پائی ہو
اور چونکہ وہ اب بند ہو گئی اور یہ تنجو نیز ہوئی کہ نقدی بالعموم اس کے مقرر ہو کر ہر سال
وہیاست مذکورہ سے تین اقساط میں نکلو ملا کرے اور چونکہ بموجب اس تنجو نیز کے
سلج اجماعہ سالانہ مذکورہ بالا سے نکلو ملا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب
انقضیٰ ذیل نکلو ملے گا

لوحہ

بابہ ہیٹ موافق پر گنہران گانو

لوحہ

بابہ سائر

لوحہ

لوحہ

مبتی کاٹک سودی پورنامشی

لوحہ

مبتی ماگ سودی پورنامشی

لوحہ

مبتی میاگ سودی پورنامشی

لہذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا ند کو رک کو کچھری قلعہ
مذکور سے مبلغ تین سو راجہ اوقیت محال میں اقتسا ط مذکورہ بالا میں دیکر سید اوسکی لیا کرو
وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہیں کرے گا وہ خدمت سرکاری کریگا اور ایسا انتظام
کریگا کہ کچھ فساد وغیرہ محال میں نہ ہوگا
المرقوم، اسی حجبہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسواری پر گنہر اور راجہ دربارت و سب سے مبلغ اسی
خوش حال سنگہ کو تین اقتسا ط مساوی التعداد کاٹک ماگہ اور میاگہ کے
جاری ہوا

تواورسی

مبلغ ماضیہ

بابہ ترقی

مبلغ ماضیہ

بابہ ہیٹ

مبلغ ماضیہ

بابہ غلہ

مبلغ ماضیہ

بابہ سائر

مبلغ ماضیہ

بابہ نکاحی

مبلغ ماضیہ

باومیاک

مبلغ امار

پرگنہ۔ دون گنج سے

مبلغ ماص

کل مبلغ الماص

میں مبلغ الماص۔ تین اقساط میں کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ
مذکور میں کسی طرح برپا کروں تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکورہ
کو روٹنگلے نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ لکھ دیا
دستخط اور سرب سنگھی
المرقوم پوس سووی نومی ۲۸ شعبہ ۱۲۵

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ مرقوم پوس سووی نومی ۲۸ مطابق شعبہ ۱۲۵۱۲۵
راو فتح سنگھ راٹھور جہاں والا سے بابت تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے بنوری و پرنہ
۔ سو گنج سے لیا گیا یعنی

مبلغ امار

بنوری سے

مبلغ ماص

سو گنج سے

کل مبلغ ۱۰۰۰

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ بہار اور ہوا لکھنؤ بہار نام نارائن دین لکھنؤ سے تعلقہ ہر گانہ
مرقومہ ۱۲۵۱۲۵
چونکہ خوشحال سنگھ گریٹیا گوند قدیم سے تنخواہ ترے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک
عرصہ کی ادسے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے بابت ہمیشہ اور سائر اد
عام معرفت کیشان مناجی صاحب کے سال گذشتہ ۱۲۵۱۲۵ ہجری یا ۱۲۵۱۲۵ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب
اقساط ذیل کے کچہری سے ملا کرے

ایک اسی قسم کی سند رقم ۲۸-۱۹ ماہ رجب ۱۲۸۹ ہجری بابت مبلغ صم۔ کے نسلۃ ہجری سے
بنام راون خوشحال سنگہ چوہان رام گڈہ جاری ہوئی یہ رقم توٹک اور جوکر اور برودیا واقعہ
اور سجود اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالو اسے تین اقساط کاتک و ماگہ و بسیا کہ میں دی
جائے گی

توٹک

جوکر

برودیا

شاہجہان پور

کل صم۔

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگہ رٹھور جہا لداوالہ بابت مبلغ صم۔ جو پٹیہ نیوری
اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاتک و ماگہ و بسیا کہ میں دی جائے گی
جاری ہوئی

نیوری

سون گنج

کل مبلغ صم۔

ترجمہ اقرار نامہ جو سرور سنگہ رٹھور نے مہاراجہ دولت رائے سینہ بیاہا اور کوکر دیا
چونکہ میں نے تنخواہ اور ہیٹ اور چیدی پٹیہ نیوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور
چونکہ بلحاظ محاکف رعایا مہاراجہ نے اسے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا موقوف کر کے
نقدی سب تفصیل ذیل مقرر کر دی میں بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ
منظور کرتا ہوں

مبلغ صم۔

پرگنہ نیوری سے

مبلغ امار

جاہ کاتک

مبلغ امار

جاہ ماگہ

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عہدۂ دولت اور سند میان نام اور سو پندرہ گز اتھورم قورمہ ۱۲۱۵ھ ہجری
چونکہ تمہیں سے تنخواہ نقدی و غلہ وغیرہ پیشواری و پرگنہ سعل سے پاسے ہو اور چونکہ یہ تنخواز ہونی
کہ بجائے اس کے تنخواہ نقدی نیم روک محال مذکور سے تین اقساط میں دی جائے لہذا مبلغ
الصلوہ سالیانہ تنخواہ نیم روک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سنہ مذکورہ بالا سے دیا
جاتا ہے

پہر گندھون گنج	مبلغ الصلوہ
باجہ کاتک	۱۰۰
باجہ مانگہ	۱۰۰
باجہ میا کہ	۱۰۰
پہر گندھون گنج	۱۰۰
باجہ کاتک	۱۰۰
باجہ مانگہ	۱۰۰
باجہ میا کہ	۱۰۰

لہذا تم محال مذکور سے مبلغ الصلوہ تین اقساط میں لیا کرو اور پرگنہ مذکور میں خدمت
سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور میں فساد پیا کرے تم اس کو سزا دو گے اگر تم
اپنے کام میں ہلچلتی کرو گے یا اگر یہ ثابت ہو گا کہ تم شریک فساد میں ہو سے ہو تو
تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی
الحرم قورمہ ۲۲ - ماہ صفر

تم باشندگان ہواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نہ کرو گے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا منبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہو گے تو مبلغان مذکور تم سے نہ لے جائیں گے یعنی تمکو دینے جائیں گے

المرقوم ۲۴ ماہ مجاہدی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال بنام گوردیہ بہن سنگھ المرقوم ۲۴ ماہ مجاہدی الاول تاریخ ۳۱ اگست ۱۲۶۱ھ

عالمان حال واستقبال وچودھریان وقانونگویان پر گنہ اشنا معلوم کرو کہ مدت وراستے راو کرم سنگھ پر گنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردیہ بہن سنگھ اوسکے کا نذر کو ملتا ہے جسے اہذا یہ تجویز کی کہ گوردیہ بہن سنگھ کی پرورش پر گنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کجیے اور ہم نے اس واسطے رقم ذیل شروع شدہ افضلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے چوبیسے ملا تکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ہمارے اوسکو تم اپنے صرف میں لاؤ اور متعدد راہی مدد کار بنو رہو اور یہی میٹ وچندی سے اعتبار کرو اور رعایا پر کسی طرح سختی نہ کرو اگر کوئی حرم تم پر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری منبط ہوگی

تاریخ خیر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقط جو کاتاک مین دی جائیگی

زرقط جو باگہ مین دی جائیگی

زرقط جو بیسا کہ مین دی جائیگی

مبلغ سار

مبلغ سار

مبلغ سار

کل مبلغ ہمار

سے دوام کے عطا ہوئی۔ نامبروہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے
کے گاکسیو فراحت پیچ قبضہ ٹھا کر مذکور کے سخاوت حکم سرکار کے مذمت و
سے کہ گاکسیو کاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور غرض رنے کے اور سرکار میں
رہی ملک و کردہ و کیا کرے اگر کسی وقت میں پرگنہ سراول پور دربار
سنبھالے سنبھالے کے سنبھالے سنبھالے حساب دور و پیہ فیصدی
ن کو بیان وغیرہ مجرایا جائے گا اور باقی سنبھالے
داخل ہو گا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچھ مطالبہ

ترجمہ تہذیب

مال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پیر وال پرگنہ
ن سے سنبھالے یعنی دور و پیہ فیصدی در حالت انتقال بنام سنبھالے

اور نیز گور و ہن سنگہ کو بابت موضع دہلا کو سی واقعہ سراول پور سنبھالے
دور و پیہ فیصدی در حالت انتقال بنام سنبھالے مجرایا جائے گا دی گئی

اور نیز ایک سند علی سنگہ کو بابت موضع سدن کیری واقعہ پرگنہ سراول پور سنبھالے
دور و پیہ فیصدی یعنی سنبھالے مجرایا جائے گا دی گئی

نمبر ۴۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو کہ در ہن سنگہ جی اور ٹھا کر کوک جی سرگوبہ نے آپل کمپنی کو رو برو کیفان
سنبھالے صاحب کے لکھ دیا

کامدار سلیم سنگہ بھی ایک حصہ اوس میں سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکاری
تجویز کی کہ پور شاہر کو جو برنڈ کو گورنمنٹ کو رسے کو ملا کر سے لہذا مبلغان منصفہ ذیل شروع ۱۲
فصلی سے برگو جو برنڈ کو ر عاملان پر گنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس
یعنی مبلغ الٹا۔ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل ملا توقف کیا کر گیا
اور بدو وضع کو محال میں فساد برپا کرین گے سزا دی کرے گا اور نامبر دہ کسی طرح کی
نیادتی ہیٹ و چندی وغیرہ لینے کی نہیں کرے گا اگر اسے کار مفوضہ میں پہلو تہی کر گیا تو
زیر پرورش اور سکا منبط ہوگا

کل رقم ہیٹ جو اقساط ذیل میں دی جائیگی

مبلغ اٹا۔	مبلغ اٹا۔
مبلغ اٹا۔	مبلغ اٹا۔
مبلغ اٹا۔	مبلغ اٹا۔

المرقوم ۲۲۔ مبادی الاول مطابق ۱۲ جنوری ۱۳۲۱ء

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سندھ علیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شودمان سنگہ دریا کیری والہ
بنام عائدان حال و استقلال و چودہ بیان وقانون گویان پر گہ سر اول پور
واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش خدمت گورنمنٹ بہادر کی گئی تھی
کہ ایک سندھ کر شودمان سنگہ برگو جو کو دی جانے جب کہ روسی علیہ استمراد ہیات
لیکچر اور الینا بالعووض بوب پیکر و واقعہ پر گنہ مذکور کے کسب مبلغ غاصت سالیانہ و یکایتن اور
چونکہ ایک خط صاحب زریٹ نہ بہادر گوالیار مرقوم ۱۸۔ ماہ اکتوبر ۱۳۲۱ء اور دوسری
شعر پر صاحب زریٹ نہ اندوکی مرقوم ۲۰۔ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جس کے روسے منظوری
گورنمنٹ بہادر وزیر باقی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا اس واقعہ مذکور کسب منظور نہا

مذکور کو واسطے دوام کے عطا ہوئی تا مابعدہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اسے
 اپنے قبضہ میں رکھے گا کسی کو مزاحمت پہ قبضہ نہ کرے مذکور کے خلاف حکم سرکار کے مذکور
 نہ کرے مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رہے اور سرکار میں
 مبلغ تمام حصے جمع مالگزارسی ملاک سود کو وہ واکیا کرے اگر کسی وقت میں پرگنہ سراول پور و بارہ
 گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ تمام حصے کے مبلغ مدعیہ حساب دوروپہ فیصدی
 واسطے خرچہ چودہ ماہ و قانون گویان وغیرہ مقرر کیا جائے گا اور باقی مبلغ تمام حصے
 بطور مالگزارسی و بارہ گوالیار میں داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچھ مطالبہ
 نکلیا جائے گا

المہ رقم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۳۷ شاع کا تک بدی تہی شہت ۱۸

ایک اسی قسم کی سند موقوف سنگہ کمال پور و الہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ تہہ بیروال پرگنہ
 سراول جمع مبلغ لاکھ چھ ہجرت سے مبلغ مدعیہ یعنی دوروپہ فیصدی و درحالت انتقال گنتی نام سید ہیا مبرا
 لیا جائیگا دی گئی

اور نیز گور و دہس سنگہ کو بابت موضع دہلا کوہی واقعہ سراول پور جمع مبلغ اسی حصے
 دوروپہ فیصدی و درحالت انتقال پرگنہ بنام سید ہیا مبرا لیا جائیگا دی گئی

اور نیز ایک سند معلق سنگہ کو بابت موضع سدن کیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع اسی حصے
 دوروپہ فیصدی یعنی اسی حصے مقرر ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو کہ درمہن سنگہ جی اور ٹھاکر کوک جی سرگودھ نے آج کل کینی کور و بر و کپتان لیم
 ہنٹلی صاحب کے لکھ دیا

کا مدار سلیم سنگہ بھی ایک حصہ اوس میں سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکاری
تجزیہ کی کہ پور شاہر گوجر مذکور سے کچھ ملا کر سے لہذا مبلغان مفصل ذیل شروع ۱۲
فصلی سے بر گوجر مذکور عاملان پر گنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس
یعنی مبلغ الٹ۔ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کرے گا
اور بد و غفلت کو مجال میں فساد برپا کریں گے سزا دی کرے گا اور نامبر وہ کسی طرح کی
نیادتی ہیٹ و چندی وغیرہ لینے کی نہیں کرے گا اگر اسے کار و فوضہ میں پہلو دتی کرے گا تو
زر پرورش اور سکا ضبط ہوگا

کل رقم ہیٹ جو اقساط ذیل میں دی جائیگی

مبلغ الٹ۔

مبلغ اٹھارہ

جاہ کاشک

مبلغ اٹھارہ

جاہ ماگ

مبلغ اٹھارہ

جاہ بیاک

المرقوم ۲۲۔ حمادی الاول مطابق ۱۲ ایلویں و لکھنا فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ در باب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیو دھان سنگہ دریا کیری والہ

بنام عائدان حال و استقال و چودھریان و قانون گویان پر گنہ سر اول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش خدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تھی

کہ ایک سند شاہر شیو دھان سنگہ بر گوجر کو دی جائے جس کی رو سے بطور استمرار وہیات

انگریز اور الینا بالعووض ہو یا عکس و واقعہ پر گنہ مذکور کے کچھ مبلغ خاص سے سالیانہ دی جائیں اور

چونکہ ایک خط صاحب ریڈیٹ بہادر گوالیار مرقومہ ۱۔ ماہ اکتوبر ۱۹۳۱ء اور دوسری

تحریر صاحب ریڈیٹ اندوکی مرقومہ ۲۴۔ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جس کے رو سے منظوری

گورنر جنرل بہادر وینزبائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا اس واقعہ مذکور سے مستور شاہر

سلجق اخبار اور پر تلکھنیر

اور نیز گور و مہن سنگہ فیلڈ گوسی والد کو پاست سلجق اور پر گنہ شاہ جہان پور سے کچھ
تین اقساط کا تک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی اوواندر اوپواری نام شیو دین سنگہ بر گنہ جرم توڑیہ شاہ جہان پور سے
چونکہ تم تنخواہ ترقی معاضع کروندی و شاہ پور و جبل واقعہ پر گنہ سارنگ پور سے پانچ
اور چونکہ کپتان و لیٹننٹ صاحب نے بنجانب بنہور بل کہ منی حصہ دیو ان سلیم سنگہ کا تھکو ویا بالہ و فضل اور
تنخواہ ترے تم مالو اٹھنے سے سلجق ماگہ ہو پال باقتا و مفصلہ ذیل اپنے کالدار کو دفتر عامل محال
مذکور میں بھیج کر تم وصول کیا کرو

سلجق سے

جاہ کا تک

سلجق سے

جاہ ماگہ

سلجق سے

جاہ بیساکہ

کل سلجق ۱۸

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کرو گے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہو گے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھوگی
المرقوم ۲۴ - جاہ جادی الثانی

منب ۲۱

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر
بنام عاملان حال و استقبال و چوہدریان و قانونگو یان پر گنہ اشنا
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیو دین سنگہ بر گنہ

تعلقہ برودیا پرگنہ اور پنہو

مبلغ اسماء

ماسے

باجہ کاتک

ماسے

باجہ ماگہ

ماسے

باجہ میاگہ

کل مبلغ اسماء۔

مبلغ ماسے

باجہ کاتک

مبلغ ماسے

باجہ ماگہ

مبلغ ماسے

باجہ میاگہ

تم ہر سال تین اقساط میں سال آئندہ سے مبلغ اسماء۔ موصوفہ تھانے کا مدار کماؤ گے
 تم خدمت سرکار کی بدیانت کروا اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اسکی سزا دی کروا اگر تم
 اپنے کار مفوضہ میں مقصود یا کوتاہی کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت کسی فساد میں کی
 تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو جائے گی

المہر رقم ۲۶۔ ماہ رجب

ایک انہی قسم کی سند بابت مبلغ موصوفہ۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور پور
 اور نلکھیرا اور اٹھ مالو اسکے مسماہ دو اجماعی کمال پور وادہ کو عطا ہوئی

حسب تفصیل ذیل

مبلغ مسماہ۔ اوپر شاہجہان پور

مبلغ اسماء۔

باجہ کاتک

مبلغ اسماء۔

باجہ ماگہ

مبلغ اسماء۔

باجہ میاگہ

مبلغ ماہ اوپر سر اول پور کے بموجب اقساط بالا

سلیج انکار اور پرتکلیف

اور نیز گور دہن سنگہ دہلا گھوسی والہ کو پایت سلیج انکار اور پرتکلیف شاہجہان پور سے کچھ
تین اقساط کانگ ماگہ اور بیسا کے

نمبر ۲۱

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی اوواندر اور پور بنام شیو دین سنگہ برگو جرم قوسیدہ شاہجہان پور
چونکہ تم تنخواہ ترقی مواضع کروندی و شاہ پور و جبل واقعہ پر گنہ سارنگ پور سے پانچ
اور چونکہ کیتان دلی علی صاحب نے بنجانب منور بل کمپنی حصہ دیو ان سلیم سنگہ کاٹکو دیا بالخصوص اول
تنخواہ ترے تم مالو اسلٹ سے سلیج ہا سکے ہو یاں باقتا و مفصلہ ذیل اپنے کادار کو دفتر عامل محال
مذکور میں بھیج کر تم وصول کیا کرو

سلیج سے

جاہ کانگ

سلیج سے

جاہ ماگہ

سلیج سے

جاہ بیسا کے

کل سلیج ۸

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کرو گے تو تمہاری تنخواہ منقرہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہو گے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھیگی
المرقوم ۲۴ - شاہجہان پور الثانی

منبر

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر
بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانوگویان پر گنہ اشنا
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معانی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیو دین سنگہ برگو

تعلقہ برودیا پرگنہ اور سنجو

مبلغ اسماء

ماس

باجہ کاتک

ماس

باجہ ماگہ

ماس

باجہ میاگہ

کل مبلغ اسماء

مبلغ ماس

باجہ کاتک

مبلغ ماس

باجہ ماگہ

مبلغ ماس

باجہ میاگہ

تم ہر سال تین اقساط میں سال آئندہ سے مبلغ اسماء۔ موصوفہ تھما سے کا مدار کیا جائے گا
 تم خدمت سرکار کی بدیانت کروا کر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اور اسکی سزا دی ہو کروا کر تم
 اپنے کار مفوضہ میں مقصور یا کوتاہی کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت کسی فساد میں کی
 تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہو جائے گی

المرقوم ۲۸- ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ اسماء۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سنجو
 اور نلکھیرا اور اٹھ مالو اسکے سبب دواچی کمال پور والہ کو عطا ہوئی

حسب تفصیل ذیل

مبلغ اسماء۔ اوپر شاہجہان پور

مبلغ اسماء

باجہ کاتک

مبلغ اسماء

باجہ ماگہ

مبلغ اسماء

باجہ میاگہ

مبلغ ماہ اوپر سر اول پور کے بموجب اقساط بالا

12 34 56

الاعاونه

الشمس

اصل

۱۴۵

امضاء

سوم تم ساخزہ عمارہ میں مبلغ الف الف روپے شروع شدہ اضافی سے ادا کیا کرویندہ مقام ہو رہا تاریخ
۶۔ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہنری صاحب پولیٹیکل ایجنٹ آئرلینڈ کینیڈا ہسپتال وغیرہ نے حسب احکم
رایٹ آئرلینڈ مارکوئس ایسٹیمینٹس گورنر جنرل سہادر مجریہ مقام کلکتہ تاریخ ۷۔ ماہ اگست
۱۵۔ اے اے کی

وستخط مسیح برہنہ

پولیشکل احسنٹ ہوپال

۲۰۹

ترجمہ سند دولت راو سید میانام دیوان شیو دیں سنگہ مرہٹہ ۱۹ سالہ ہجری
چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پر گنہ سراول پور اور تعلقہ برو دیوا واقعہ پر گنہ او بنجو وضع مالو ابائی
اور تم نے اوس میں سے ایک حصہ اپنے کاندار کو دیا تھا اور چونکہ سرکار نے اوس کو بند کر کے
نقدی سجاے اوس کے مقرر کردہ جی کہ محال مذکور سے تین اقساط میں وہ نقدی تحکوملا کرے لہذا
مبلغ اے سالیانہ معہ حصہ کاندار سال آئیدہ یعنی سٹہ اتمائے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال
مذکور سے حسب تفصیل ذیل تحکوملا کرے یعنی
پر گنہ سراول پور سے
مبلغ اے

२६

ماہنامہ کائنات

۵۶

ماہنامہ

باب

پاخڑاہ عساکہ

امین پور معروف کنٹرکیر اور موریا مینا کو گنہ مذکور جو اس کے والد کے پاس اٹھارہ سال تک
 رہے اب اس کے تعلق میں اور در خواست کی کہ آنریبل کمپنی اس کو وجہ کفایت بخشیں اور
 چونکہ گورنمنٹ انگریزی اس کے قبضہ دیہات مذکورہ پر بحفاظت شرط اس کے نیک چلنی اور خیریت
 شر سے فرماتے ہیں لہذا تم حسب احکم گورنمنٹ اس کے قبضہ دیہات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ
 ۱۲۱۲ روپے حسب تفصیل ذیل ہے بحفاظت رکھو

دبلاہر	مبلغ ۱۲۱۲ روپے
امین پور	مبلغ ۱۲۱۲ روپے
موریا مینا	مبلغ ۱۲۱۲ روپے

شرط اول مال گذاری شروع ۱۲۱۲ فصلی سے ۱۲۱۲ تک منظر منظمی معاف ہوئی
 دوم یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

بابت ۱۲۱۲	مبلغ ۱۲۱۲ روپے
بابت ۱۲۱۲	مبلغ ۱۲۱۲ روپے

مینی اصل	لماوعہ
اضافہ	۱۲۱۲ روپے

بابت ۱۲۱۲	مبلغ ۱۲۱۲ روپے
-----------	----------------

اصل	۱۲۱۲ روپے
اضافہ	۱۲۱۲ روپے

بابت ۱۲۱۲	۱۲۱۲ روپے
-----------	-----------

اصل	۱۲۱۲ روپے
اضافہ	۱۲۱۲ روپے

پاتا ہے اور تباریخ ۲۲- ماہ جمادی الثانی ۱۲۸۱ سال شمس و ہجری میں نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان
مرحوم ایک سند اون کی محسری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگو جہند کور کو مبلغ سہ
تین اقساط میں دیا جائے اور چونکہ برگو جہند کور کے پاس سے سند منسور گم ہو گئی اور
اوسکی درخواست مقام سیمواسے واسطے پیشی سند مذکور کے ملازمین میں گذری اور تب
کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر میں تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا
عفی عنہ سند مذکور کا حسب دستور اصلاحی میں جاری ہوتا ہے تاکہ لازم ہے کہ برگو جہند
مذکور کو سال بسال حسب شد آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط میں بحال مذکور سے دیا کرے
سوہاگ سنگہ برگو جہند سال مبلغ سہ ماہ تین اقساط میں عاملان بحال مذکور سے پایا کرے
اور اس عطیہ کو پرورش بہ کار جان کر بدل تمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکاروں کو
جو می لین فیاد برپا کریں گے منرا دیا کرے گا اور کسی حلیہ سے باشندگان پر گنہ مذکور پر
ساتھ لینے خریدی وہیت وغیرہ کے زیادتی کرے گا اگر وہ اپنے کام میں مقصور کرے گا تو نقد
مذکورہ بالا ضبط ہوگی

16

کل روپیہ سکتہ ہو یاں

12

قسط ماہ گاتک

12

قسط امام ماہ

۱۲

قسط ماہیہ کا

المرقوم - ماه رمضان ۱۲۴۰ مطابق ۱۲۳۰ جلوس شانه‌شاهی

۲۰۸

ترجمہ ہند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہاگ سنگھ

سنام عالمان حال و استقبال و چو دہر ان پر گنہ سرا اول پور ضلع سازگت پور

واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگھ میر گورگرنشیپ کے رینٹ میں عرض کیا کہ وہیات و ملاوہیر و

بہت سی ایک بدی و دوشی شمشاد کو لکھ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سندھو کا جی راولپنڈی اور پورنام سوہاگ سنگھ سپر گورنر کو برسر قومیۃ۱۹۱۹ء ہجری
چونکہ تم تختہ تر فی موضع کروندی و جیل و ساہ پورہ واقعہ گنہ سارنگ پور سے حاصل کرنے
تھے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم مہنی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا
مقرر دیا یہ سو روپیہ تم کو الٹا اسے تین اقساط مفصلہ ذیل میں ملے گا

==

ماہ کانیک

==

ماہ ماگ

==

ماہ میاک

ایک کما سدا رینجانب سرکار محالات مذکورہ میں رہے گا اور تم اپنا کما سدا راولپنڈی کی کھیری میں
واسطے لینے روپیہ سکہ ہندیال کے بیچید پاکر و تم اور کچھ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ
سے نکر و گے ورنہ تمہاری تختہ مزاد منبہ ہوگی اگر تم مذمت سرکار کی کرتے رہو گے تو سرکار کا حق
حقوق کا حاضر گئے گی

المرقوم ۲۲ - ماہ مجادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی و جیل و ساہ پورہ واقعہ پر گنہ سارنگ پور کے
راولپنڈی شال سنگھ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ در باب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوہاگ سنگھ
بنام عاملان حال و استثنال وچہ دہران و قانون گویان محال شال
واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگھ بر گورجہ کفان اپنے عرصہ عمر سال گذشتہ سے محال مذکور سے

نام مہاراجہ دولت راہیند سیما بہادر
چونکہ میں نے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغیرہ بابت گہوڑوں کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے
موضع بوتا بولائی واقعہ پر گنہ اور بخود سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت شکایت
پڑی ہیں مہاراجہ نے اول جواب کے دینے سے اسکا منع کیا ہے اور میری پرورش کو واسطے
سیلغ نامہ نقد موضع بوتا بولائی سے مقرر کیا ہے میں اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے
منظور کیا اور شکرگذاری سرکاری ادا کرتا ہوں میں کچھ فساد پر گنہ میں نہیں کروں گا اور اپنی
تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کھانا کچھ پیر میں کچھ لایا کروں گا اگر کسی
میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ فقیر کار نے میرے واسطے مقرر کی ہے
وہ ضبط ہوگی میں نے اپنی مناد و رعیت سے یہ اقرار نامہ لکھا ہے کہ وقت ضرورت
کام آئے

دستخط ٹھاکر سردہاگ سنگھ جی

المرقوم بیباک بدی اٹمی شہ

ایک ایسا ہی اقرار نامہ شیو دین سنگھ دیہا کھیری والد نے بابت اپنی تنخواہ سیلغ نامہ
بمستی بیباک بدی چیمٹہ شہ کو لکھ دیا

اور کوہر وین سنگھ دلا گھوسی والد نے بابت اپنی تنخواہ سیلغ نامہ موضع بوتا بولائی سے
مستی بیباک بدی پنجمی شہ کو لکھ دیا

اور نیرا دواجی کمال پیر والد نے بابت اپنی تنخواہ سیلغ نامہ موضع بولائی سے لکھ دیا

اور نیز راؤ بخشال سنگھ رام گڈہ والد نے بابت اپنی تینوں تنخواہ تعدادی سیلغ نامہ
یعنی سیلغ نامہ موضع چراو واقعہ جوکر اور سیلغ نامہ موضع دونتا اور سیلغ نامہ موضع بوتا بولائی

چونکہ سوہیاگ سنگہ بر گوج قدیم سے تنخواہ موضع مذکورہ بالا سے پاتا تھا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا عنایتاً بالعرض اس کے مبلغ مائے سالیانہ نقد سٹماہجری گذشتہ سے اس کے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ میں مائے روپیہ و یا بابے گایہ پر و انہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ مائے ہر سال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم، ۱۔ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی بنام ادواجی کل پورا کہ جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ میں ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام موی دیان سنگہ و یا کسیری والد کی بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ میں ادا ہوگا

اور نیز بنام موی دیان سنگہ و یا کسیری والد بابت مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ میں ادا ہوگا

اور نیز بنام راونو شمال سنگہ رام گڈہ والد بابت تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ مائے موضع چیر او دو واقعہ ہو کر

مبلغ مائے موضع پوتیا بولائی

مبلغ مائے موضع ورتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورہ بالا میں اقساط کاٹک و ماگہ و بیسا کہ میں ادا ہوگی

ترجمہ اقرار نامہ جو ٹیکہ سوہیاگ سنگہ بر گوج بنی سرکار میں دیا

بابہ شہادتہ بیویا واقعہ پر گنہ اونچو و مبلغ لہار ادا ہوگا

۱۲ مئی

جاہ کاتک

۱۲ مئی

جاہ مانگ

۱۲ مئی

جاہ بیساکہ

بابہ پر گنہ شاہجہان پور مبلغ لہار ادا ہوگا

۱۲ مئی

جاہ کاتک

۱۲ مئی

جاہ مانگ

۱۲ مئی

جاہ بیساکہ

مبلغ ۱۲ مئی

کل باخراہ کاتک

مبلغ ۱۲ مئی

کل باخراہ مانگ

مبلغ ۱۲ مئی

کل باخراہ بیساکہ

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط میں محالات مذکورہ میں وصول کرو اور خدمت سرکار بدینٹ کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ میں فساد برپا کرے تم اس کی سزا دی کرو اور اگر ان امور میں تم مقصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد میں کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالامنتبطا ہوگی

الحرمہ ۲۸ ماہ رجب

نمبر ۲۰۵

ترجمہ پروانہ ہمارا اچہ دولت راوسیدہ بیابان نام بالا جی سکھ دیو افسر حاجی موضع ہسی بوتیا واقعہ پر گنہ اونچو و مر قویہ اللہ لاہجری

المقرم ۲۳ ماه شعبان ۱۲۸۱

نمبر ۲۰۴

ترجمه دولت اکسیند بریانام را و سوبانگ سنگه بر گو جمر قوریه ۱۹ شعبان ۱۲۸۱ هجری

چونکه تمهاس پاس ستاجری من تعلقه ٹونک اور تعلقه جات جو کر دیوری و برود و یا و قعہ
پر گنه او بنجو و پر گنه شا جها بنور و اقعہ مالو استے اور چونکہ ستاجری محالات مذکورہ کی
موقوف جو کر بجایے اوس کے نقدی تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہو کر تین قسط
مین دیا جائے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آئندہ یعنی ۱۲۸۱ ہجری سے
حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابت تعلقہ ٹونک مبلغ لما حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

۱۰۰ روپے باخراہ کاتیک

۱۰۰ روپے باخراہ ناگ

۱۰۰ روپے باخراہ میساک

کل ۳۰۰

بابت تعلقہ جو کر مبلغ نامہ ادا ہوگا

۱۰۰ روپے باخراہ کاتیک

۱۰۰ روپے باخراہ ناگ

۱۰۰ روپے باخراہ میساک

کل ۳۰۰

بابت تعلقہ تیوری مبلغ نامہ ادا ہوگا

۱۰۰ روپے نجاہ کاتیک

۱۰۰ روپے نجاہ ناگ

۱۰۰ روپے نجاہ میساک

وخط اسے اہل نیک میں
سبسٹنٹ جنٹل گورنر جنرل وسطی ہند
اول

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سندھو اب اکبر خان کو روتی والدہ بنام شہناز بیگم تھی اگر وہ برکیر اور الہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۸۵ھ بمطابق
چونکہ ایام سلف میں تم اوٹخواہ اس سیاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تھی اور یہ
خواہ بابت تحلل اوقات خرابی ملک ہندو گئی تھی اب کہ فضل الہی سے یہ تحلل اور خرابی
موقوف ہو گئی اور جہان میں امن و امان ہو گیا اور تمہارے باعث فوت کم ہو گئی لہذا انظر
تمہارے استحقاق کے استخواہ تعدادی مبلغ نامہ شروع ۱۹۰۰ء الفضلی سے دی جائے گی اور
یہ روپیہ تھکوتین اقساط یعنی فی قسط مبلغ نامہ ماہ کانک و ماہ و بیا کہ دین دیا جائیگا انشیر ٹیکہ تم روپے مستعد
اتامہ خدمت گذاری سرکار میں معروف رہو
تصدیق ہوا بہرورد سخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سندھو ری راوہو لکھ بنام سوہاگ سنگھ گورد کریشیا مری ۱۲۸۵ھ بمطابق
چونکہ تم نے سرکار میں معرفت شہر خان بیکس صاحب زرینٹ کے عرض کیا کہ مبلغ سہ ماہ
سالانہ تھکوتین و خواہ کاہ معرفت کپتان پہلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تھا اور سند
اوس مضمون کی تھکوتین ۱۰ ماہ حوا سے انشائی ۱۲۸۵ھ بمطابق تھی مگر سند مذکور کم ہو گئی اور چونکہ تم
درخواست کی کہ شہ سندھو کو تھکوتین کو ملی انداز میں سندھو کو دی جاتی ہے کہ مبلغ سہ ماہ مقرر ہو کر تم
تین اقساط ماہ کانک و ماہ و بیا کہ کے حسب سند جس بق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ سہ ماہ
بنام نہا و خواہ کاہ یعنی تری ہر سال کچری پر گنہ ترانہ لیا کرو اور تم سوا سے اس
اور کچہ بنین محال اور حاجی - وہیات سے
کام حفاظت محالات کا ہو گا

چونکہ سبب مرگ ماہی اور پو اس کے حصہ سوم سندری جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس میں دیات لراوت لکھیا گیا ہے اور کو لا و اور موت و قتل شامل ہیں مع مال گذاری
وسائر دیگر حقوق ہمارے قبضہ میں آگئے اور ایٹ اٹمی میل گورنر جنرل ہند ازراہ ہمارے
چاہتے ہیں کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو پو اس کو تاحین حیات
اوسکے کچھ سالیانہ مبلغ الودیا جائے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور میں یکم ماہ جنوری ۱۹۱۷ء سے دیا جائے گا لہذا ہم تاحین حیات موجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارے حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہیں

مہر تیس ہمارے ☐ مہر کوٹنپٹ ☐ مہریت راقیو ☐

رتیس دیواس رتیس دیواس

دستخط آراین سے چلٹن

رزنڈیٹ اندور

نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ ہمارا جہ دولت راویندہ بیان نام فاب حیدر محمد خان مرقومہ ۱۹۱۷ء

ایک جاگیر مشتمل اور پر و محال منفصل ذیل کے

تعلقہ تھاری واقعہ ہلبا ایک محال

تعلقہ پیشکملونی واقعہ کوروائی ہو بر سا جمن سے مختلف خوب دربار مجرا ہونگی ایک محال

ہمارے خراج کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا

پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کر کے آمدنی اوفکی تحصیل کرو اور منہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکورہ

دوام کے اپنے تصرف میں لاؤ

المرقوم ۹ رمضان

مہر دستخط

ترجمہ صحیح

جہ پر وائے ہمارا جہ جی را و سبند سہا ہا و نام دیوان شیرنگہ کلجی پور والہ
فضل الہی شامل حال ہمارے بہ تہا سخی حضرت علیہ السلام
چونکہ پرگنہ رتن گڑھ شگولی دربار کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج و جنگ
یہ ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل اینٹ ہسپتال
بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو
المرقوم چہ سووی نوی سنہ ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند تعلقہ لراوت بنام قتل راو پور پنجاب سر جان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹-۱۰-۱۹
دسمبر ۱۸۷۱ء مطابق ۲۰-۱۰-۱۲۷۲ھ ہجری موافق اکھن بدی ستمی سنہ ۱۸۷۱ء
اور شیخ سر جان مالکوم صاحب پنجاب آریئل اسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات و
راو پور بعد القاب معمولی پور ار راجہ و مارو پور ار راجگان دیو اس کا حصہ پرگنہ سندر سی
میں ہے اور پنجاب رتیبان میں باعث اپنے درمیان میں آنے اس معاملہ کے اب وہ
حصص واسطے ہمارے پرورش کے تھکویتا ہوں اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ بدنی
و محصول وغیرہ حصہ پور ان کو رین کا تھا اوسکو تم اپنے تصرف میں لاؤ بعد ازیں کچھ دخلت
اس انتظام میں نہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ڈی کنتیکیم
پولٹیکل اینٹ ہسپتال

نمبر ۲۰۰

سند حین حیات تعلقہ لراوت پرگنہ سندر سی واقع ملک مالو ابناہم رام چندر راو پور
بہر رتیبان دمار دیو اس مرقومہ ۲۰-۱۰-۱۲۷۲ھ دسمبر ۱۸۷۲ء

معرفت تھا کرادو ہو سنگہ ولالہ نوزد اسے و سہجی سر انجام پاوین گے کیونکہ اب تک بھی یہی لوگ سر انجام امور کرتے تھے
 چارم خطبہ کی آمدنی جو تھا کران سنگہ اور تھا کریشری سنگہ کی تھی۔ وہاں ذیل نام ہیں
 حیات اس شرط پر اون کی جاگیر میں شامل کیے جاتے ہیں کہ جو ترکانہ اب ادا ہوتا ہے
 وہ دیا کریں

بنام تھا کران سنگہ کرچنا روپ پورہ
 بنام تھا کریشری سنگہ سرج و رو باہیری

پنجم جہا اقرار نامہ چند روز ہوے تھا کر نے اگر گویا کر کے تھے اور جو خراج ادکاسیان آئے میں ہوا وہ
 بموجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا
 یہ اقرار نامہ منقذ ہوا مقام سہو ریشریکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ بنیدھیا کی ہو جاوے
 متی بہا دون سودی چودس سنہ مطابق تاریخ ۲۲ مارچ ۱۹۱۸ء

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹی کپتان فرانسس ٹر صاحب سپرنٹنڈنٹ جانیچ نیا دیوان شیر سنگہ کلہی پور
 یہاں سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہیں
 آمدنی کلہی پور جو تم نے اب تک دیبا میں دی ہے اب عالیجاہ نے او سکودا سٹے خراج فوج چٹی
 انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کما سدا رٹن نے اطلاع دی ہوگی کما سدا رٹن نے
 تمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی سلینگ علاقے بنو دی ہے اب تم یہ روپیہ بیان بہیچو گے
 سلینگ پور جو باقی سال حال کا ہے تم ہندو کی کر کے معرفت نائب سدا رٹن بدایت علی کے بہیچو اور
 چونکہ ایک آدمی کما سدا رٹن مقام کلہی پہنچتا ہے جس اب حسب دستور نائب تمہارا طرف سے
 وہاں ہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بھیج دو جس کی تم مالگداری ادا کرتے ہو
 المزموم چٹ سودی پور غامتی سنہ مطابق تاریخ ۲۲ مارچ اپریل ۱۹۱۸ء

مبلغ ۱۰۰

مبلغ ۱۰۰

مبلغ ۱۰۰

مبلغ ۱۰۰

۱۲۱۰

۱۲۱۰

۱۲۱۰

لہذا رقم تین لکھ پچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کر کے یہ پروا
بنام ہمارے جاری کیا تاکہ تم سرکار میں مبلغ ۱۰۰ سلیم شاہی بموجب اقتضا کے معرفت
معاملہ دار کے داخل کر کے رسید لیلیا کرو
المرقوم تاریخ ۲۰ سہ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۰

نمبر ۱۹۰

ترجمہ اقرارنامہ منفقہ فیما بین ٹھاکر امان سنگہ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیو سنگہ اور
ٹھاکر مادھو سنگہ منجانب رانی گورجی و رانی راجاوت جی و رانی دھوت جی حسین سے اول تو والدہ اور
دونوں ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہیں
سے شیر سنگہ سپر امان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلجی پور بنایا جاوے ایک وکیل معتبر ریاست
راج گڈہ اور زر سنگہ گڈہ سے اور رئیس گوگر نے شریک جلسہ ہون اور نیز دو شخص خاص معبر و مغز
ملازمین ہمارا جہ سید بیایا سرکار انگریزی بھی شریک رہیں بیعت منفرسی شیر سنگہ کے چا
شخص رشتہ دار اسکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ اسکے نگہبانی کے واسطے
اور اسکے سچراہ ہیں اور اسکے والدہ کو بھی اجازت ہے کہ اسکے ساتھ ہے اور تھوٹا دہرم
اور اسکے جانب سے پڑی ہو منظر ہوگا
دوئم تبوئل ہمارا جہ سید بیایا کے صلح فیما بین ٹھاکر امان سنگہ اور اسکے رشتہ دار ان کے
اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہو تاکہ مراحت کی طرح کی اونکی آہ و رفت
حب اونکی خوشی ہو اگر شیر سنگہ کو دیکھ جائیں
سوم امور ریاست کلجی پور بنام شیر سنگہ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

۶۶

۱۸۴۸

1A 49

نست

مسلحہ مدفع۔

مساجد

سایج دی

سلفی

مبلغ

لہذا تم حسب احکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ ^{کے لئے} - قسٹین غریبہ محال
شامل ہے جبہ سال میں بموجب اقساط کے کانگ سودی پورن ناشی سے بیساکہ
- سودی پورن ناشی تک ادا کر دیں گے

ترجمہ پروانہ نگار اور ہو لکری نام و دیوان سو بہاگ سنگ و کنور چین سو تہ سہان
نیز سنگ گدہ وال

چونکہ جمع سوئہ سہمان مذکورہ بالا کی مبلغ ۱۰۰۰۰ سالیانہ سہی مگر باعث آمد و شرف و
میلہ اس کے محال تباہ ہو گیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار روپہ ام مہور اکو بیجا
اوسنے اگر عرض کیا کہ محال تباہ ہو گیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مانگداری سرکار
مبلغ ۱۰۰۰۰ کی مہینہ ہے اور درخواست کی کہ سرکار ارزاہ پرورش رقم مذکورہ بالا باقساط
لے تاکہ محال کی مہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سوئہ سہمان کا شل سابقہ پر ضرور مگر اس
نظر کر کے کہ برگتہ تباہ ہو گیا ہے اور نیز برعایت معروضہ متعارف کی اور بنجیال مہبودی محال
یہ نتیجہ زور و زور روپہ ام مہور اس کے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور
کی اس طرح ادا ہو کہ مال گذاری چھ سال کی مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سلیم شہری تک
حالت

سایح علی

سایف و سحر

سابقہ مدد

۲۲۸ تا ۲۵۵

۲۹ فروردین ۱۳۴۶

۲۰۱۲ یا ۱۳۸۶

اجار

۶

نہام باسن اور کداجی
نہام دفتری

ال

باقی مبلغ

تعمیر سرکار میں سال بسال مبلغ ۱۲۰۰ روپے ایسا سال سے واقعات میں دیا کہ قسط اول
۱۲۰۰ روپے سو دی ہو رہی تھی کہ اور قسط دوم بھی لگن ہدی چھپی کو اور شروع سال میں قطعہ ضمانت بابت

۱۲۰۰ روپے کے داخل کیا کرو
اور تعمیر سرکار میں ہیٹ اور مالگنداری بابت باغ واقعہ راج گڈہ کے دیا کہ اگر کسی
مالک کے سبب کے حال میں واقعہ ہوز مالگنداری سے اور قسط ۱۲۰۰ روپے مالک سے ادا نہ ہو گا تو
سرکار محال کو ضبط کر لیں گی

۱۲۰۰ روپے سو دی چھپی ۱۲۰۰ روپے مطابق ماہ ربیع ۱۲۰۰
الحرم قوم کا ملک سو دی چھپی ۱۲۰۰ روپے مطابق ماہ ربیع ۱۲۰۰

مہر

نمبر ۱۹۲

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوہاگ سنگھ و کو نور چھین سنگھ سوہاگ سنگھ
گڈہ نے دیا
چونکہ ہمیشہ جمع سوہاگ سنگھ و کو نور چھین سنگھ کی مبلغ ۱۲۰۰ روپے سلیم شاہی مٹی اور چونکہ
فوج بڈا اس نے ملک میں آکر اس پر گڈہ کو تباہ کر دیا اور لوگ اس میں سے فرار ہو گئے اور
چونکہ ہم نے جب مالگنداری ادا نہ ہو سکی اور اخراجات سوہاگ سنگھ کی ہونے لگی
چونکہ ہم نے اس کی اطلاع سرکار میں کی تھی اور سرکار نے نظر حالات مرقومہ بالا اور یہ نظر ہو
سکے ہیں کہ حکم دیا کہ مالگنداری چھپی سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

مبلغ ۱۲۰۰

مبلغ ۱۲۰۰

۱۲۰۰

محمدناجی متعلق ہیاست بہوپال

سرکار ہیشہ قمبر مہربانی کرتی ہے اور گما سدار سرکار نے تمہیں مالگذاری پر گنہ راج گزشتہ سال بسا
لیا ہے اور چونکہ بسبب اس کے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہیں دے سکتے تو تمہیں سرکار کو پر گنہ گزشتہ
بہار واپس پچھو و زمین پور جنہیں ایک سو ایک تر مواضع میں ہے اور چونکہ تمہیں یہ درخواست کی
کہ یہ مواضع تم کو مستاجر ہی میں دینے جائیں اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اور ان کی
سال بسال دو اقساط میں یعنی سستہ اول کالک سودی پور نمائی اور دوسری ہیاگن بدی بخی کو
دیا کرونگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت چوندہ وہیت و غیرہ کے کیا کرینگے
اور در صورت تعمیل نہونے کے کہ تم محال مذکور سپر و سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری
ٹیکہ تہی تحلیف سے بہت خوش ہے اور نظر اس کے کہ تمہاری بہت سی چلی سرکار نے یہ قرار
دیا کہ بند و سبب مالد محکم واقعہ پر گنہ مذکور کا جمع سالیانہ سلج لے کر روپیہ چندری کے
تمہارے ساتھ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال ۱۲ یا ۱۳ اس سے ادا ہو
ور اراضی دہرم ارشد ویدارک ونیم لوگ جو سب عطیہ مذ سے ہیں مستشار ہیں اور مالگذاری
مطرح ادا ہوگی

مالگذاری

سلج و سہ چندری

اخراجات بابہ دیہات کے

بنام کشن راوندیم
بنام بہاجی راوندگرا
بنام رام راوہبا لکیا
بنام نرائن اوپاجی

—
—
—

مقوم مہربانی
خرچہ مالکی دیوان

پر گنہ زمین پور
پر گنہ سجد

کل مالہ مسلم ایک سو اکیس موضع

المرقوم حیثیت سودی یکیم نمٹ ۱۸۴۶

ترجمہ اقرار نامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ حیثیت سودی یکیم نمٹ ۱۸۴۶

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشنا جی پنڈت سخیہ ترار پاپا تھا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت آؤشندہ
کو دیا جاسے بالفعل واسطے لکھنے افصلی کے ہے ہو اور چونکہ مبلغ سمسے بنت
کرشنا جی پنڈت کے ادا ہوئے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ میں اب مبلغ
باقیمانہ نہایت مہاجن ادا کروں

جو کچھ روپیہ واجبی دیات کا جواب بابہ بقایا کے لیے جاستے ہیں نکلے وہ
سیرے حساب میں محسوب ہو کہ حسب قدر نہایت دی جاتی ہو اور میں مجبرا ہوں
ترجمہ اقرار نامہ مستفقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ حیثیت سودی یکیم
نمٹ ۱۸۴۶

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ویلیو منشی صاحب کو اقرار نامہ فی
سایت گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ اگر فیما بین راوت اور ریاست ماہے ہمسایہ کو یا فیما بین رعایا سے راوت
ورعایا سے رعیتان قرب و جوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم
انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قدرت تہ ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ نہ
راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہیں کرے گا مگر موافق تاملشی اور حکم حاکم مذکور
کے کار بند ہوگا

کوئی چور یا بھرن یا غارتگر جو ریاست سراج گڈہ میں دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

علحدہ کر کر بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد وکما سدا ر آثار ام نیت کے کئے جائیں گے تاکہ اولین وہیات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہوا اور کوئی وجہ الزام اور دعوے کی آئندہ سیرے نسبت باقی نہ رہے اور بنیت خوش کرنے مہاراجہ کے لینے وہیات مندرجہ ذیل علحدہ کر کے سعما پر دو دیگر حقوق متعلقہ وہیات مذکور سپرد وکما سدا ر آثار ام نیت کے شروع شدہ افصلی سے کر دیے اور مین کی طرح بعد ازین مداخلت نہیں کیا اور باشندوں کے نسبت فکر نہ کیا

اور چونکہ وہیات مذکورہ اکثر غیر آبادین کو خرچ انتظام سمیت سبزی زیادہ ہو گا لہذا وہ خرچ بھی وہیات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح کے دعویٰ اور کسی اور طرح کے دعویٰ سے آئندہ مجھے کو تعلق نہیں ہے اور جو کچھ کی خراج میرٹھ نسبت نبل لکھا ہو گی اس سے بھی بیاعت اس سپردگی علاقہ کے بری تصور کرتا ہوں

میں مذکور یہ اس تحریر کے منظر حالات مندرجہ بالا یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وہیب وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پائے تھے اور میں ہی پاتا تھا ترک کرتا ہوں

اور چونکہ بیاعت اس اقرار نامہ کے میں مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور میں نے ایسا بندوبست واسطے آئندہ اسے خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرہ سے باقی نہ رہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے سیرے باقی علاقہ سے تعلقہ راج گڈہ کے جو بیاعت متعوق اور تساہل کے جو ادا خرچ میں واقع ہوا ترقی ہو گیا تھا مجھے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع وہیات مذکورہ بالا جو بالبعوض خراج کو حوالہ کرتے

مع قلعہ پور

م م م

پرگنہ بہار
پرگنہ مین

کو روہن سنگہ جاگیر دار ہوا اور اسکے تین فرزند نے گویاں سنگہ و بہوانی سنگہ و سورج مل و گویاں سنگہ نے ۱۹۵۵ء میں سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ میں ہے

سب و یکم پچیس سنگہ و ایشیری سنگہ (کتاب مالکوم مالو این نمبر ۳۴ فہرست سوم میں درج ہے) کہ یہ دونوں سردار ہمیشہ زادہ تھے اور سات موافق نصف جمع پر ضلع کرشنا میں اور سنگہ پاس تھی جب کہ اوہوں نے بعد ازاں چوڑو یا تھا باستان ایک موضع چتریا کے اون کے پاس علاقہ بہوپال میں بھی تین موافق حسب تفصیل ذیل جاگیر میں تھے یعنی اچھی روئی راوت کبیر اور مو اکبیر پچیس سنگہ کے بعد اسکا برادر خور و ظالم سنگہ اور ظالم سنگہ کے بعد اسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوئے اور بعد ایشیری سنگہ کو اسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لا اول فوت ہوا لہذا اسکا ہمیشہ زادہ بہو لاجی اسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

سب دوم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالو این نمبر ۳۴ فہرست سوم میں درج ہے) اس رئیس کو پیر مل جاگیر میں کلجی پور سے ملا تھا اور اس کے بعد اسکا فرزند امر گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرار نامہ منجاب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سند رتبہ عالیجاہ صوبہ دار و ولت اور سید ہمایا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تھا اور چونکہ دویا تین سال گزشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہیں ہوا اور مبلغ ۷۷۷ سو زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا میں اب اپنے رہنما و رعیت سے نظر اسکے کہ خراج آمیزہ ادا ہو جائے اور کوئی وجہ نزاع اور ٹکرار کی باقی نہ رہے ارادہ رکشتا ہوں کہ وہاں تک اس خراج کے واسطے

شروع کی کہ ہو لکڑے ناچار ہو کر لگروٹی اور دیگر مواضع قرب و جوار اوسکو دینے اور
اولاد ہمارا رکھنا نہ سنگہ کے ساتھ مندرجہ نمبر ۲۲۶ بوساطت شہ امین کیا گیا
جبکہ روسے وہیات اوسکے نام باواسے مبلغ اٹھ سالیانہ قائم رہے
ہنگام وفات رکھنا نہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت میں
لکھار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعویٰ فرو گذاشت کیے گئے اور پھر خورو
سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل تبارخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۷۲ء میں لاو لد
اور بغیر کرنے مبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکھنا نہ سنگہ کا
موجود نہ تھا لہذا شہر آتی اس علاقہ کی سپر ہو لکڑے کے ہوئی اور ہو لکڑے نے
مبلغ اٹھ روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرار نامہ محبت جو رقیبان مفضلہ ذیل ماتحت ہو پال اجنبی کے تھے اور جبکہ
نسبت رپورٹ مالکوم صاحب میں اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب
نہیں ہوئے

نوزدہم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فرسٹ دوم میں درج ہے) /
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ نقدادی مبلغ ستر روپے / کینڈہیا اور ہو پال سے
ملتی تھی / مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ صحت / ضلع سارنگ پور متعلقہ دیو اس سے
اور مبلغ اٹھ / سینڈہیا کے ضلع سر اول پور سے حملہ مبلغ ستر روپے / ملتا تھا
چین سنگہ مقام سہور قتل کیا گیا تھا اور اوسکے ہمیشہ زراہ کو اوسکی جگہ قائم
کیا تھا

تیسرے بلونت سنگہ (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فرسٹ سوم میں درج ہے) /
اس رئیس کو چار ملواضع نصف جمع پر ضلع ہر سیا میں ملے تھے مگر اوس نے
اونکو چھوڑ دیا اور باخ مواضع جاگہ میں ہو پال سے حسب تفصیل ذیل ملے تھے
یعنی چند اور وکیا ڈر وکر وہی بڑا وکر وہی چوٹا واما پورہ اس کے بعد اوسکا فرزند

اور چوہبانی سے چیتو مشہور تھار اکا تھا اجازت ہوئی کہ گورکھ پور میں جا کر رہے اور اوسکو
 مبلغ ستمسکا۔ سکیمونت تلخو رنیش ملا کر سہ گاجند سال کے بعد اوسکو اجازت دیا ہر
 مالو امین آئے کی ہوتی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲۵ کے اراضی
 اول پور میں تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی شمل اور پرتین دیہات پیدیا نگر
 اور کچو ریا اور جیر یاہیل کے سٹی اور مواضع دو گری اور جیری تلخو ر استمرا ر جمع مبلغ
 حاکم کے دے گئے بعد ازاں ۱۸۲۵ء میں اوسکو الملہان دی۔ یہی گنتی کہ نظر اوس کے
 نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آئیدہ بھی ہے گا تو
 اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پوریش کی منبذول
 کی جائے گی

بموجب اس کے بعد وفات راجن خان کے الملہ امین اور بیعت انتقال
 اول پور نام سینڈ ہیا و بار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا سحانہ
 نسبت اوسکے خاندان کے کیا جائے لہذا مواضع جاگیر زمین اوسکے پانچ فرزند ان
 کے اس طرح منقسم ہوئے یعنی راج بخش کو جیر یاہیل اور جیری الملہ بخش کو کچو ریا و بار
 کو دو گری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیدیا نگر ملے یہ سبب بہائی بقید حیات ہیں
 اور اپنے اپنے مواضع پر قابض ہیں مگر الملہ بخش جسے الملہ امین وفات پائی اور
 اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا قابض ہے
 تاسن ملوچ کریم بخش کے موضع کچو ریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیس کل احب
 بہوپال کے ہے

سیر و ہم گرونی۔ کتاب مالکوم مالو امین نمبر انہم فہرست سوم میں درج ہے
 جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالو امین ضعیف ہوئی تو ایک راتھوڑ راجپوت
 نے ماڑواڑ سے آکر قلعہ تیریا پور یا جیل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ
 بحال رہا جب تک فرہٹوں نے مالو اکو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہو کر میں آگیا
 حب اوسکا علاقہ نہیں گیا تو اوسنے ملک میں اس زور و شور سے غارتگری

سند ریاست بموجب نمبر ۲۰۵	سلیج اٹا
سند ریاست بموجب نمبر ۲۱۳	سلیج اٹا
دیوان سے بموجب نمبر ۲۰۶	سلیج مار
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۲۲	سلیج لمار
	مسماوت

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر منبرہ دیلا دھیر من اور واسطہ تنخواہ دار کا ساتھ اون کے رعیتوں کے بھی لیا جاتا ہے جیسا منبرہ کا ریاست دہار ایک روپیہ رز تنخواہ سے جو وہ دیتے ہیں منع کر لیتے ہیں اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تھا او سکے فرزند الیشری سنگہ کے بعد او کا سپہ قبیہ کیر سنگہ جانشین ہوا تھا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہو گئی مگر او سکی والدہ ٹکرائی سو نیلی کی نام باقیات او سکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اس ریاست کے ہے

پانچوہم کا کر کھری اٹا کر لعل سنگہ کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے جو شہدائین قرار پایا تھا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی تھی ایک موضع سر اول پور میں پنجج قطعی سلیج ماحضہ کر ہے اوس میں دو روپیہ مفیدی مایہ ہنگام انتقال پر کئے نام سند ہیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ سلیج لمار بھی بموجب نمبر ۲۲۲ کو ملی ہے اور او کے واسطہ بنائیں کے ساتھ موافق منبرہ دیلا دھیر کے ہے

ساتروہم سوتا لیا۔ شیو دھان سنگہ جاگیر بموجب قرار داد انگریزی منبر ۲۲۴ کے تنخواہ نقد دی سلیج سٹاکے رعیتیں رام گڈہ کو دیتا ہے اور او سکی ریاست میں مستاجر ہی بارہ وہیات کی رکھتا ہے جاگیر دار حال بد زبہ بدتر ہونے کے کھنڈ سنگہ سپر بلونت سنگہ کے جسکے ساتھ اول بند و بست ہو آتا جانشین ریاست ہوا تھا

ہشتادوہم جیر پاپیل۔ ہنگام بند و بست مالو اسکے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا

وہی ہی ہیں جسے نمبر ۱ و بلا دھر کے ہیں رئیس حال بعد وفات سروپ سنگھ کے ۱۸۴۳ میں گدی نشین ہوا تھا

دو از دہم جلد ۱ کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۲ فہرست دوم میں درج ہے
ہمارے دہم نمبر ۱۲ جو بعد وفات آفتح سنگھ کے بذریعہ تہنہ ہو گئے گدی نشین ہوا تھا
نقد ادبی سلج ۱۸۴۹۔ حالی موجب نمبر ۱۲ اس کے سینہ سیاسے پاتا ہوا ہے اس کے اور
طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۱ و بلا دھر کے ہے

سیر و جم ہیراپور کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۳ فہرست دوم میں اور نمبر ۱۱ و ۲۰ فہرست سوم میں درج ہے
آفتح سنگھ تختاواہ مفضلہ ذیل موجب عہد منقذہ ۱۸۴۹ کو پاتا ہے

ہولکر سے موجب نمبر ۲۱۹ سلج ۱۸۴۹

سینہ سیاسے موجب نمبر ۲۱۸ سلج ۱۸۴۹

بہوپال سے موجب نمبر ۲۱۹ سلج ۱۸۴۹

سیر و جم

سوائے اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۱ و بلا دھر کے ہے راتو کی پاس موجب نمبر ۲۴ کے
ہیراپور اور زبردانس مجمع استمراری نقد ادبی سما کر ہے اور اسکو موضع کبیر کا ذیل سیریا
سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ مجمع سلج ۱۸۴۹ سالہ ۱۸۴۹ کے
ملے ہیں لہذا اس اقرار نامہ کا کہیں شبہ و نشان کچھ نہیں ملتا اور نہ کہیں سلج ۱۸۴۹
دہار کو ادا ہوا ہے

بہوپال سنگھ ۱۸۴۹ امین لاؤلفوت ہوا اس کے بعد اسکا سپر متبہی ام سنگھ جانشین ہوا اور
ام سنگھ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہار دہم ام گڈہ کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۲ فہرست دوم میں درج ہے

موجب عہد نامہ منقذہ ۱۸۴۹ کے ہولکرانی سولہ لکھی تختاواہ ذیل پاتی ہے
ہولکر سے موجب نمبر ۲۲۱ سلج ۱۸۴۹

سینہ سیاسے موجب نمبر ۲۱۹ سلج ۱۸۴۹

ارے آئے جملہ میں صاحب احبت گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کر کے
نہا کر کے اور مبلغ ہمار باقی ماندہ ثابت اور اسے قرضہ کے جدا کر دیے مگر یہ حکم ہوا
کہ اگر یہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ نے نہیں دی تو یہ بیوہ کی ہے مگر چونکہ
عمل و رد اسکا نہیں سال سے زیادہ کا ہو گیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے
بزد تنخواہ پاتی رہی ہے تو اس میں کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ منو فی جا ہے لہذا
کل نقد اور مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب - حرمیت صاحب پولٹیکل انسٹی
کے دی جاتی ہے

دویم دلا گریسی (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۱۱ فہرست دوم میں درج ہے)
ٹھا کر گوپال سنگھ زرتخوا اور مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۷۱ میں مقرر کر دی
ہے پاتا ہے

سینڈھیہ سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ ایک ماہ
انڈیا موجب نمبر ۱۰۵	مبلغ ماہ
انڈیا موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ ایک ماہ
دیو اس سے موجب نمبر ۱۱۲	مبلغ ماہ
ہو پال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ ہمار

شرائط تنخواہ واسطہ رئیس دیسی ہی ہیں جیسے نمبر ۱۱۱ دہلا دہر میں
دوبارہ دیو اس مبلغ یک روپیہ زرتخواہ سے جو وہ دیتے ہیں مگر کرتے ہیں اور ٹھا کر کے
پاس موجب نمبر ۱۱۲ کے ایک موضع سب اول پور میں بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ ایک
مقررہ دیتا ہے ٹھا کر حال جانشین کو دروہیں سنگھ لٹنہ امین ہوا ہے
یاز دویم گریسی (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۰ فہرست دوم میں درج ہے)
ٹھا کر موتی سنگھ تنخواہ سینڈھیہ سے نقد ادی مبلغ ایک ماہ - سکے حالی موجب نمبر ۲۱۱
کو جو لٹنہ امین بوسالت قرار پاتا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھا کر لٹنہ امین کے

سلیغ اسماء

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹

سلیغ مابہ

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵

سلیغ ۸

دیو اس سے بموجب نمبر ۲۱۰

سلیغ السبب

ہو پال سے بموجب نمبر ۲۱۱

نومسار

زرتختواہ اولیٰ شراط پر اسکو ملتا ہے جو شراط در باب دیلا و ہر نمبر کے درج
ہیں اور واسطہ ٹھاکر کا ساتھ اس کے رقیس کے بھی و سیاہی ہے جیسا و باد ہر کا ہے
ریاست و مار سلیغ ایک نو پیدہ مفیدی زرتختواہ سے جو وہ دیتے ہیں مگر لیتی ہے اس ٹھاکر
کے پاس بموجب نمبر ۲۱۱ کے دو مواضع سراول پور میں تھے منظروری گوہنٹ انگریزی
یہ ارادوں کے عوض وہ سلیغ تمام سالانہ بطور حراج مقررہ ملتا ہے
نتم کمال پیر کتاب مالکوم مالو امین نمبر انفرست دوم میں درج ہے
ٹھاکر موٹی سنگھ تختواہ مفضلہ ذیل سندھیا سے بموجب شراط و مفیدہ شدت
کے پاتا ہے

سلیغ اسماء

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۹

سلیغ مابہ

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵

نومسار

شراط تختواہ اور واسطہ رقیس اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے سندھیا و ہر کے موٹی
سنگھ کے پاس ایک موضع ہر اول پور میں منظروری گوہنٹ انگریزی نمبر ۱۱۱ کے باواسے
حج مقررہ سلیغ لہا کر ہے
بعد اواجی کے جسکے ساتھ یہ امر اشد امین ہر چوتھے اسکا فرزند جو بار سنگھ جانشین ہوا
اور اس کے بعد اشد امین صاحب بولنگل اجنبی نے بغیر اطلاع یا استفسار گوہنٹ موٹی
سنگھ کو جسکو بیوہ ٹھاکر مرحوم نے بیٹے کیا تھا منظروری کیا اور سچ زرتختواہ کے سلیغ سندھیا
موٹی سنگھ کو اور باقی بیوہ مذکورہ کو علیحدہ کر کے دلوایا ٹھاکر صغیر سن قرضدار ہو گیا

بزرگ بلوٹ سنگھ منٹو کے تھے اور اسناد ہی بلوہ میں گم ہو گئیں مگر شہنشاہ
 و ہیات علاقہ سید پیا او سکودا پس ملے انتظام ریاست میں تھا کہ مذاصرف ماتحت صاحب
 پولیٹیکل اجنٹ کہے
 مفتاح و بلا میرا کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۲ فرست دوم و نمبر ۱۲ فرست سوم میں درج ہے
 تھا کہ رکھو ناٹہ سنگھ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

بولکڑ سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سہا
سینڈ پیاس بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ اٹھ
سینڈ پیاس بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ماضی
دیو اس بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ ماہ
بہو پال بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سہ ماہ
	سولہ روپے

ہمیں سب ذلتخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کتاب ہے کوئی ریاست
 مجاز نہیں کہ کچھ مجرائی اس تنخواہ میں کرے مگر دیو اس کی ریاست ایک روپیہ
 وضع کرتی ہے

سوائے زر تنخواہ کے تھا کہ اس کے پاس بموجب نمبر ۲۰۸ کے تین مواضع سرائول پور
 منظور سی گورنمنٹ انگریزی زمین اور وہ مبلغ اٹھ سو روپے سالانہ بابت اس کے بطور
 خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست میں تھا کہ مطیع صاحب پولیٹیکل اجنٹ سے اسے سو ہاگ
 سنگھ جس کے ساتھ شہنشاہ امین بند و بست ہوا تھا شہنشاہ امین فوت ہوا تھا کہ حال اس کا
 سیر تفتیش ہے

ہشتم و بار گیزی کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۲ فرست دوم میں درج ہے
 تھا کہ شیو د ان سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب بند و بست گورنمنٹ انگریزی کے جو شہنشاہ امین
 اس بارہ میں ہوا تھا پاتا ہے

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت میں نہیں ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دوبارہ اور دیو اس کو ملنی چاہیے لہذا اسالیب بھی اون کو ملا کر لہذا ریاست ہزارہ ام چنڈر اور اس کے پاس تاحیات اس کے اندر سند شتر کہ نمبر ۱۰۰ غلطیہ دربارہ دوبارہ دیو اس سے ہے اور خراج بائدارہ مفضلہ ذیلی او اہوتا ہے

ملیج سما ہے
۱۰ روپائی
ملیج ماس ہے
۵ روپائی

دوبارہ کو
دیو اس کو

انظام ریاست میں بیرتیس ماتحت صاحب پولیٹیکل احبٹ کے ہے رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چھ سو نفری اور آمدنی صاف ہے پنجم تہارسی بیر ریاست بوساطت و سفارتش گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۲۰ کے حیدر محمد خان کو واپس ملی جس سے بیر ریاست سینڈھیا نے چپین لی تھی نواب اصال عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان نے لکھنؤ میں جا لکھنؤ میں ہو ہے

رقبہ پٹناری کا تیس میل مربع ہے اور آبادی چہ ہزار نفری آمدنی ملیج نمبر ۱۰۰ ہٹی گریڈو سے کم ہو کر سستی ہے

ششم اگر ابر کبیر کتاب مالکوم مالو این نمبر ۲۲ فہرست دوم نمبر ۲۹ فہرست سوم میں درج ہے ٹھاکر بلونت سنگھ بموجب بند و سبت نمبر ۲۰ کے جوٹہ امین نیر ہاسنگ کے ساتھ ہوا تھا ملیج مار کی تنخواہ کوردلی سے معرفت صاحب پولیٹیکل احبٹ کے پاتا ہوا مالکوم صاحب اس تنخواہ کی تعداد ملیج حاضریہ درج کی ہے اور اس کے پاس بارہ مواضع علاقہ سینڈھیا میں ہیں اور اس کے عرصہ ملیج علاقہ بطور خراج مقررہ سینڈھیا کو دیتا ہے اس خاندان کے پاس ماس ہے اور بھی ضلع سروجن میں منظوری گور انگریزی سے ملکر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سینڈھیا باعث ملوہ پروانزی خیرال

کے ہونے اور کچھ مجرا کی اوسین بنیں ہوتا اور انتظام ملک میں رہیں یا تحت صاحب
الذی کل اجنت کو

سوم کلمہ پور۔ ہنگام وفات دایوان دُجن سال کلمہ پور والہ کے ۱۸۱۵ء میں اوسکی والدہ
اور بیوہ نے ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق
ریاست نسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصاً امان سنگہ کے کم تھا لہذا دیگر
دعوی داران نے دیباگرو الیاری میں ناشر کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا مفید گوشت انگریزی
کے امان سنگہ قریب تر و ارشد ریاست ثابت ہو اگرچہ اوسکی دشمنی ایک فروغ خاندان
کے ساتھ تھی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسرخورد سال شیر سنگہ نامی جانشین
ریاست ہو اور کارروائی کلان سہی اس موقع پر دیباگرو الیاری سے نوہ ہزار روپے کا
حق لینے کا تھا اس وقت کیا

دیوان شیرنگہ سیاح ^{تیسرے} عالی روپیہ بطور خراج بموجب نمبر ۱۹۹ کے معرفت صواب
پلیٹیکل اجنٹ سر ریان سندھیا کو دیتا ہے

رتقبہ کہلجی پور کا قریب دس سو چار میل مربع سہ اور آبادی دس لاکھ نفری اور آمدنی دس لاکھ ہے۔

چارم لوادت ۱۸۳۸ء میں یہ ریاست خور و بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے وٹل راولپور کو عطا ہوئی بموجب نمبر ۱۹۹ جس کے رو سے حصص دہارا اور دیو اس جو ضلع سندھ میں تھے سوہوب کو ملی ۱۸۳۸ء میں بیگم وفات وٹل راولپور کے اوس کے فرزند مادھو سنگھ کے جانشینی کے نسبت کچھ تکرار نہیں ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۴۹ء میں فوت ہوا اور اوس کے فرزند ان غیر منکوہ سے صرف باقی رہے تو دہارنے دعوی کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو سبب الادارث ہونے کے معنی چاہیے گمراہی فیصلہ کیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر اوس کے پاس جو پیران غیر منکوہ میں ہے ان تمام سے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ الٹ سالیانہ سرکار میں

سوئی سنگہ نامے گدی نشین ہوا اس راولٹ کی درخواست سے پیندھیانے
پلاٹن موجب شرط نمبر ۱۹ کے اوسکو دیا کہ وہ حشر سابق کے روپیہ کا ادا
کیا کرے

۱۹۷۱ء میں بیاضی کے انتظامی سوئی سنگہ کے گورنمنٹ انگریزی نیجہ بندوبست
انتظام راج گڈہ داخلہ کی اور کوک سنگہ عمومی ٹرس کے سپرد کیا اور دیوان آتم اعلیٰ
نے اوسکی اعانت بیج انتظام کے کی بلکہ واصل راج اعلیٰ بھی منتظم ۱۹۷۱ء میں اسے
اتفاقاً وفات پائی اور بیاضی اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ
بہوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا ۱۹۷۱ء میں ریاست پیر سوئی سنگہ کو واپس دی
گئی حال ریاست یہ تھا کہ اب وہ قرضہ سے بری تھی اوپہ فحالیہ ہوئی کہ جو بیاضی ۱۹۷۱ء
سال کے عیاد کو دے گئے تھے وہ بدستور پائے

آمدنی کل دو لاکھ روپیہ سالانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ۱۰۰
چند سیر روپیہ پانچ پلاٹن کے سینڈھیا کو دیا جاتا ہے راولٹ بھی مبلغ ۱۰۰
سکہ کوٹا راجہ جلد رکو بات کالی پیت کے دیتا ہے اور مبلغ ۱۰۰
جانی روپیہ سینڈھیا سے سالانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے پاس
بھیجی جاتی ہے اور روپیہ بھی سینڈھیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے
مگر جو روپیہ سینڈھیا اور دیوان سے راولٹ کو ملتا ہے وہ بلا واسطہ صاحب
پولیٹیکل اجنٹ کے ملتا ہے اور کچھ وغیرہ اوسمیں سے وضع نہیں ہوتا

دوم یہ سنگہ گڈہ ریاست مبلغ ۱۰۰ روپیہ سکے بہوپال بذریعہ عہد نامہ نمبر ۱۹۶
جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہو لکھ کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ ۱۰۰
خالی کی تنخواہ سینڈھیا سے پاتا ہے اور مبلغ ۱۰۰ کو دیوان سے موجب
نمبر ۱۹ کے رئیس حال بہونٹ سنگہ نامہ قریب ۱۰۰ سال کی عمر ہے اور اوسکی پاس ۱۰۰
اور سات سو پیادہ ہیں اور آمدنی ریاست کی قریب ۱۰۰ ہے اور شرح قریب
دو لاکھ سچاس ہزار روپیہ سالانہ کا ہے تنخواہ کا دواؤں سے معرفت صاحب پولیٹیکل

از ستمہ میل مرجع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری محکمہ ہندوستان
تفصیل بتیان توسلی ضمانت شدہ

اول راج گڈہ۔ قوت آدمیوں کی جو کمینہ قوم راجپوتوں سے ہیں ضلع دولت وارہ
میں قریب ایک سو سال گزرے دو بہائیوں نے جکانام موہن سنگھ اور پرہرام تھا
تایم کی مٹی اس میں سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا
لیا اور علاقہ آپس میں تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ موضع باعث بزرگی پیدا کرنے کے دیوارہ
کے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست میں جد اگانہ راج گڈہ اور تر سنگھ پور کے ہوتین
جب ٹر متانے فتح مالو کیا تو قوم اومت بھی مثل دیگر ریاست کے ضلع ہوئی مگر انکو بہت
نرم شرائط دی گئیں راوت خراج گذار سید بیا اور دیوانی گذار ہو لکھو گیا اور دونوں خراج ایک
سے لگایا گیا تعداد خراج میں فرق اس قدر تھا یعنی ۷۰۰ اور ۷۰۰ روپیہ کار ہا۔

ثانیہ میں رئیس راج گڈہ نول سنگھ نامی تھا اس رئیس نے اپنے بہائی کو
قتل کر کے ریاست پائی مٹی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند میں ہوئی تو سطر
گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام اسے خراج سید بیا کام میں آیا تھلکین و دیگر دیہات
سپر دس بیہا با لعودض اس کے تمام وعادے نسبت راوت کے ہوئے اور ایک قرار نامہ
نمبر ۱۹ منعقد ہوا جس کے گورنمنٹ انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست
حاصل تھا

دوسرا محمد نامہ نمبر ۱۹ بوطاٹ فیما بین راوت و پواران دیوان و باب تحقیق و عدوی
راوت نسبت ضلع سانگ پور کے منعقد ہوا یہ وعادی نسبت حصہ مال گذاری دیہات
کے تھے جو کسی موضع میں ایک رنج اور کسی میں ایک ثلث تھا اور اسی مقدار
سے آمدنی سائرہ محصول راڈی کا حصہ تھا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا
خراج ہر موضع میں بہت منجملہ اس کے بالعودض وعادی حصہ مال گذاری کے مبلغ
معاوضہ سنگھ بہوپال اور بابٹ و دیگر وعادی کے مبلغ الودعہ سالیانہ قرار پایا
ثانیہ میں راوت نول سنگھ نے خود کشی کی اور اوس کا برادر زادہ راوت حال

متعلق سندھیا۔ سہلسا۔ کچ سو دا بلبارکدہ سراول پور سندھی و سونی کچ۔
 متعلق بدو لکر۔ گلردنی۔ جو اوغین رئیس توسی تھا (دیکھو مال کوم صاحب کی رپورٹ
 مالو انمبر ۱۸۸۴ نمبر سوم) مگر لٹہ امین بیعت و ارث ہونے کے ہو لکر کو واسطہ
 زیر اچور ماحبل پور سندھی کوتا پور
 متعلق ٹونک سروج
 متعلق دیواس سازنگ پور

تفصیل رعایاں جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہیں

اول کوردائی۔ یہ ریاست خور و موہتا اور پنڈا لاؤنگ کے ماتے سے بہت تباہ ہو
 رعیتیں ہیان کا کسی رئیس کو خراج یا تحوہ نہیں دیتا ہے اور کوئی تحریر یا قاعدہ
 موجود نہیں رکھتا ہے رعیتیں حال نواب بخت محمد خان نامی ہے لٹہ کوردائی کا
 ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفسری اور
 مالگزاری مختص ہے

دو ص محمد گڑھ یہ ریاست دراصل خرد کوردائی کی تھی اور پھر خورد حصہ میں دی
 گئی تھی یہ ریاست کسکو خراج نہیں دیتی رعیتیں حال حافظ جنگی خان نامی ہے
 رقعہ اسی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گزاری مختص ہے
 سوم سو دا۔ یہ ریاست محمد گڑھ سے کل کر جدا ہوتی ہے لٹہ امین سید ہیانے اقتضہ
 کر لیا تھا مگر حسب احکم گورنمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اس وقت سے کل واسطہ گوا کیا
 ترک ہو گیا یہ ریاست خراج نہیں دیتی

رعیتیں حال اسد علی خان نامی ہے جو ایک وقت میں وزیر بہوپال کا تھا اور دوسرا
 ملک بیعت اسکے کہ اس نے جانب واری و سنگیر کی جانب دعویٰ ناجائز
 نسبت کردی تھی۔ بہوپال کے کیا تھا تمام بنارس میں بھیجا گیا تھا اور لٹہ
 میں بعد داخل کرنے مبلغ عیسائی روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اسکی خیر
 حاضری میں انتظام امور ریاست اس کے امیر کلان نے کیا تھا رقبہ سو دا کا

کے واسطے کہ مقرر کیا جائے لہذا مبلغ سے ٹکڑے بنائے گئے ہیں اور یہاں مفضلہ ذیل واقعہ پر گئے
جا رہی ہے سرکار عطا کرتے ہیں

موضع بہت _____

موضع دھارل پور _____

موضع ایاسر _____

موضع کلکڑ _____

موضع سکنا پور _____

موضع ریختہ _____

موضع لولی _____

موضع نہالی _____

کل مبلغ سے

یہ روپیہ ٹکڑے موجب اقتاد ذیل کے دیا جائے گا

_____ ماہ ماگہ

_____ ماہ چٹھہ

تقریباً یہ مزارعین سے طلب نہیں کرو گے بلکہ ٹکڑے سرکار سے ملیگا

بہوپال جیسی

ماخت اس جیسی کے سوا اور ان اکثر زمینوں کے ٹکڑے اور اسٹیکس ان کے علاقے کے برساتی
معدنی گورنمنٹ انگریزی کو ہیں تین چوتھے رئیس کو روایتی اور محمد گڑھ اور سبوا کو ہیں جو کلیدیہ
گورنمنٹ انگریزی کو ہیں صاحب پولیٹیکل اجنٹ کو اہتمام میں اور بھی متفرق اضلاع سندھیا
جو لکڑیوں کے واسطے اس کے حسب تفصیل ذیل ہیں

ایرجہ از ماہ جون ۱۹۱۰ء بمقام ستوٹے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیدر خیرل

نمبر ۱۹۱

فہرست و مہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گونڈراجہ بکری نے بزرگان بھیم سنگہ سنگہ کو دے گئے تھے اور یہ تجویز ہوئی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راؤ سندھیا عطا کریں گے

دنیا

یون گہات

پیریا

خندیا و ن گہات

کو کدال

مندابنا

ترنم پورہ

دہرگلے

بانج پورہ

را تھیرا

پاوسکال

باکریا

منجلیہ لکے وہ موضع جو پانچ سال کے عرصہ میں تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور فروغ نہ لکے وہ واسپر سرکار میں ہونگے سمیت اسے اور بعد اوسکے مبلغ اعماد علی و پیشکش بانڈا نہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جائے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ اسے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگہ سنگہ لون گہات ۱۱ مرقومہ یکم ربیع الاول ۱۲۸۰ھ ہجری مطابق پوس سودی تیجہ سمیت چونکہ سیربتلی صاحب نے سفارش تہاری مجھے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کرو گے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے احتساب کرو گے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع و کمی گیری

موضع دہرا

موضع پونا

مذاری اور دیگر جہان ان گیارہ مواقع کے چہر سال تک تکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل حسین افشا
ما تالیہ دینی ہونگے

- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰
- بابت ۱۰۰

- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- مبلغ ۱۰۰
- کل مبلغ ۱۰۰

تم مبلغ مقرر ہے۔ کہ اندر وادعین ہر سال موجب اقساط منقسم ذیل
دیتے رہو گے

- دوا
- چہرہ
- چہرہ
- چہرہ
- کاکہ سودی کیم
- پوس سودی دمی
- چیت سودی پونکشی
- میا کسودی چورنکشی

تم مبلغ مذکورہ با بیکس کارمین داخل کرو گے اور بموجب حکم کے کار بند ہو گے
مصدقہ جات مذکورہ کی سببی آپ کی کرو گے اور اپنے غنیمت کی گنوار عین کور ان
اور عزت سرکار کی بیعت کرو گے

اسی دن وہ وہاں سے شکار کر آکھو

تاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۹۱۰ء بمقام سولے ہوا

وخط جان مالکوم

برگیدر خبرل

نمبر ۱۹۱

فہرست وہبات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ بکری نے بزرگان بھیم سنگھ سنگھ
کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوئی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راؤ سندھیا
عطا کریں گے

دنیا

یون گمات

پیرا

ہندیا یون گمات

کو کدال

مندا بنا

ترنم پورہ

دہر گلے

بانج پورہ

راتھیرا

پاٹیکال

باکریا

منجھلہ انکے وہ مواقع جو پانچ سال کے عرصہ میں تاریخ تحریر بذات آباد اور فرروندہ منگروہ واسپر
سرکار میں ہونگے سمیت اسے اور بعد اوسکے مبلغ اعماء و طبویشکیش پانڈانہ بابت اس جاگیر کے
سرکار کو دیا جائے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگھ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگھ سنگھ لون گمات
مرقومہ یکم ربیع الاول ۱۲۸۵ھ ہجری مطابق پوس سودی تیج سمیت
چونکہ سیر پنتی صاحب نے سفارش متباری مجھے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار
کی کرو گے اور وزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کرو گے اور کہا کہ تمہاری پرورش

موضع دہرا

موضع دکنی کمیری

موضع پونا سا

ناگڈارمی اور دیگر قبائل ان گیارہ موضع کے چہر سال تک ٹکڑے ہو کر تھکے ہوئے تھے اور ان کے
 ہونا چاہئے دیکھئے ہونگے

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۲

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۳

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۴

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۵

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۶

مبلغ ۱۰۰ روپے

باب ۱۷

مبلغ ۱۰۰ روپے

تم مبلغ ۱۰۰ روپے سکے اندر دو اوبین ہر سال بموجب اقساط مفصلہ ذیل
 دیتے رہو گے

دوا

کاتک سودی کیم

چیرا

پوس سودی دمی

چارا

چیت سودی پورنکاشی

چارا

میساکیدوی پورنکاشی

چارا

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار میں داخل کرو گے اور بموجب حکم کے کار بند ہو گے اور
 تعلقہ جاٹ مذکورہ کی بہتری آبادی کرو گے اور اپنے اطمینان رکھ کر مزید زمین کو اضافی رکھو
 اور خدمت سرکار کی بددیانتی کرو گے

اقرار نامہ پنجاب تو کاجی و انڈر اوپو اردو اس والہ و ظالم سنگھ ٹھاکر اکو گڈہ میری فرست

مبلغ لائونڈ
مبلغ الکامونڈ
مبلغ الٹونڈ
مبلغ اٹونڈ
مبلغ اٹامونڈ
مبلغ لائونڈ
مبلغ الٹونڈ
مبلغ الٹونڈ

باب ۲۶
باب ۲۷
باب ۲۹
باب ۳۰
باب ۳۱
باب ۳۲
باب ۳۳
باب ۳۴

تم مبلغ الٹونڈ سکھ اندر و اجین ہر سال موجب اقتضا طے مضبوطی کے
دیتے رہو گے

دوائے	ستھی کاٹک سووی کیم
چہرہ آنہ	ستھی پوس سووی دھمی
چار آنہ	ستھی چٹ سووی پور غاشی
چار آنہ	ستھی بیا کہ سووی پور غاشی

اور مبلغ معائنہ مالگڈاری سابقہ تعلقہ اکبر پور حسین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر او
پور کے شامل ہیں اور نیز مبلغ نویں نصف مبلغ ماضی آمدنی نکات و حاکم و دوا
نمیدار و ہیٹ و کارکنی ہر دو تعلقہ تہااری مالگڈاری موجب بیٹہ گذشتہ کے
تقرر پاتی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبر پور	موضع تروولی
موضع ہیٹا پور	موضع سوزاپور
موضع اشرف کیری	موضع کراویا
موضع دادو اکیری	موضع ستود

المرقوم بیع الثانی ۲۶ اجیری مطابق ماگہ سووی دینی ۱۰

و مستطقات تورام چواری

موضع میں

نمبر ۱۹

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو اور انڈرا اوپو اربنام خالص سنگہ ماگہ کو کو نور دولت سنگہ بابہ تعلقہ کھو
گڈہ و اکبر پور واقعہ پر گنہ دیو اس مرقوم ۱۲۔ ماٹھ عبان سنگہ اجیری مطابق بیعت اجیہ سووی خیر دشی

سکند ۱۴۴۱

کئی سال تک ستاجری پر گنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکار و نسے تم کو ملی ہو کر عیش
ملو گڈہ شتہ آمدنی اونکی کچھ ہو گئی ہے اور مالگڈاری موجب پٹپ کے او انہیں ہوئی تحقیق
اسکی منجانب آئریل کمپنی سر جان مالگڈم صاحب سنے کی اور مبلغ اٹک۔ مالگڈاری سا
تعلقہ اکو گڈہ حسین نوموا منع مندرجہ ذیل نوکاجی دیوار کے شامل ہیں اور پٹہ مبلغ سویر
انصت مبلغ ماحصہ کا جو آمدنی رقم نہ کات و سایر دوامی زمیندار و منسط و
کار کئی دونو تعلقہ جات کی ہے بہ امتاری مال گڈاری موجب پٹہ گڈہ کے
قراباتی

تفصیل نومواضع مذکورہ بالا

موضع گنہو

موضع ماگہ گڈہ

موضع برائی

موضع اتر اکوری

موضع پتیما

موضع کہاگری

موضع مولائی

موضع سروکی

موضع سروی رکھی پور

مالگڈاری و دیگر جنوب باتہ ان موضع کے چہ سال تک ٹکاوہ چوبہ تفصیل مندرجہ ذیل
مجموع اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بدیانت کروں گا

المہر قوسم ۲۸ - ماہ محرم مطابق مہیا کہ بدی اماوسٹ ۹

نگو اہان

دستخط کیسی تروی ساکن موضع مین

دستخط ناتھور ام ٹواری مین

دستخط ماجا حیدر ہوانی داس

و دیگران

نمبر ۱۸۹

ترجمہ اقرار نامہ جو مہاراجہ سری سنت ملہارا اوہو لکھو روبرو سے حوالدار صدر الدین کے
سینا تروی موضع گوہیر اور دیو چند موضع روپا پورہ اوکا تروی موضع حیری پورہ فی لکھ دیا
چونکہ روبرو سے خبرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہملو طلب کیا اور ہملو ملازم
رکھا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگان وغیرہ کی اوپر آس کے فیما بین سمرور گھاٹ اور
حدود موضع گوالو پور گنڈاڑی کے کرو لہذا ہم پاس تہانہ دار باہمی سمرور کے حاضر ہو کر او
حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے
جس سے حفاظت تجارت ان وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیما بین سمرور گھاٹ اور حدود
باڑی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجارت کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اس کے
ہوں گے ہم نے برضا و رعیت اپنے یہ اقرار نامہ لکھ دیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرار و اتخواہ ماہواری حسب تفصیل
فیل منظور کرتے ہیں

ع

و

امجدار

۹ سپاہی فی کس پانچ روپہ

کل ۵۵ ماہواری

خوش رکھوگی اور اس کے مقدمات میں رعایت کرو گے درباب جاتریوں کے تھکو موافقی حکم
سرکار کے کار بند ہونا چاہیے بند و سبب جو اس طرح کا ہو گیا۔ تھکو خدمت سرکار کا بند بابت
کرنا چاہیے اور پر گنہ زکوہ کی سبب سے سالی اور آباد کر کے نزار عین کے گرنی چاہیے
تم حفاظت مسافران و تاجران و سوداگران اس طرح کرنا چاہیے کہ وہ کسی طرح
نقصان نہ اٹھائیں اور تم کو بموجب بند و سبب مال کی جو حسب بیان نبائی بہت سے
کیا گیا ہے تحصیل حاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کو اغذ کے ایسے قواعد درباب
تحصیل حاصل و اداسے پیشکش قرار دے جائیگی جسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ میں
جاری تھے

المرقوم کلیم ربیع الثانی ۱۲۶۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ قرار نامہ جو سبیل کشیا و پیما در اجاسٹان موضع میں واقع پر گنہ اندورنی بالاجی تایک ملازم
پوری راوہ لکھ کر لکھ دیا

یعنی ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑ و اٹھ موضع جام کی اختیار کی

حدود علاقہ جسکی حفاظت میں نے قبلا کی ہے حسب تفصیل ذیل ہیں یعنی سرحد موضع جام
بزرگ سے سرحد موضع جام خرو تک اور موضع میں سے کوہستان اور بال اور سرحد ماچوہ
پور تک اور کوہستان جانا پور سے تندے تک اور باری سے سرحد موضع چرائی
راستہ چپاوتنی تک اور موضع گوداسے موضع دہن اوہ اور سوخی و بہیما اور پوری
کھیری بزرگ اور بہتر راستہ بہتر تک اور موضع پوری کھیری بزرگ سے سرحد کل گڈ تک
اور موضع دہو آہ سے حدود گجروا تک میں حفاظت حدود محدودہ بالا کی کروں گا
اگر کسی شخص کی چوری ہوگی میں معاوضہ نقصانی دون گا اور اگر میں معاوضہ ندی سکودن
تو چور کو پیداکر دوں گا میں بڑا و رغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے میں ہمیشہ حاضر رہا
کروں گا اور جب سرکار مجھے طلب کرے گی میں فوراً حاضر ہوں گا و خدمت سرکار

کہہ نلیا جائے اور تمام محاصل موجب شرح مجوزہ خیرل سر جان مالکوم صاحب لیا جائے اور ہم معاوضہ نقصانی کردہ کے اگر کسی شخص کا کہ نقصان کسی مقام پر موضع سمور گھاٹ سے سرحد کو الٹک او سکی آمدورفت میں ہوگا اور ٹکلو سرکار میں حاضر ہو کر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ میں بطور زمینداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعویٰ واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے
متنہ کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع نمازی وا اور ملکہ اراضی واقعہ مقبہ یاڈو کی تہا اب تم موضع مذکور کی ہیروی اور اراضی مذکور کا ترد و کر آو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال و اطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے ایسا بندوبست اوسکا کیا جائے گا جو مناسب منظور ہوگا
سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقرہ جو سرکار کو دیا جاتا تھا زمینداری کو دیا جائے گا اگر تم اہیر اور چرواہہ وغیرہ موضع میں آیا کرو گے ٹکلو فیصدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو با تہجراتی کے سرکار میں داخل کریں گے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دایم زمینداری کو ملتا تھا اور آیا پیشکش زمیندار دیتا تھا یا نہیں اس غرض سے ٹکلو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہوں پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جائے گا اور جب تک یہ بندوبست بروے کار نہ آئے تم مبلغ دور روپیہ موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی سے سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی سے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لیا جائے

پنجم کہ محاصل زمینداری چوکیاں موجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے لیا جائے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بریت حاصل کی ہوگی اگر کسی تاجر کے پاس کوئی اقرار نامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل موجب اوس اقرار نامہ کے اوس لیا جائے گا تم تاجر ان کو فرماؤ

جس سے اندر اور دات وزوی وغیرہ کا پرگنہ مذکور میں ہوگا

ایک پرواہ بعینہ اسی مضموں کا نام انوب سنگہ سکھاناوالہ کے بابت مبلغ مائے
کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۴

ترجمہ کاغذ مذکور بابت جو ملہار او ہو لکھ رہا درصوبہ دارنی معرفت رکھو گنگا دیکھا سدا پرگنہ اندور کے
ساتھ رکھو تا یہ سنگہ پریٹک چند کوہسری سنگہ پریٹک سنجی سنگہ زمیدار ان پرگنہ ڈانی سے بدہارنی
کے کیا سنگہ اجہری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران و تباہ تھا اب سرکار او کی آبادی کیا چاہتے ہیں تحقیقات و بابت زمیدی
پرگنہ کو عمل میں آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہیں ہوا لہذا بموجب ہمارے بیان زبانہ کے مذکور
معضلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول معضلہ ذیل سابق مسافروں سے بابت زمیداری و چوکیات کے لیا جاتا تھا
سوائے محاصل مسافران رقوم سائر تجار ان سے شرح دو آنہ فی زرکا و بڑو شتر وغیرہ کے
لیا جاتا تھا

محصول سائر صرف ایک آنہ بلکہ وکاست کردہ مسافران و تجار ان سے اوپر پانچ چو
سدرجہ ذیل کے لیا جاتا تھا

نہم چورندی

انجن لوہ

۵ اعلیٰ

۲ ہوی بویا

۳ اردو کمال

موجب شرح مذکورہ بالا کے محصول حجاب تین آنہ تجار دن سے بابت زمیدار و چوکیات
کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تھا اور نیز محصول شرح ڈوٹا آنہ ہر ایک
بابرہ ازنی اسباب تجار ان پر لیا جاتا تھا لہذا اسے محاصل مذکورہ بالا اور

موشی

کسی جرم کے ہو کر تھوڑا بڑا کورہ بالاسوقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ و یقینہ ۲۵۲۰ ہجری

ایک سند عینہ اسی مضمون کی بنیام انوب سنگھ نگہانا والا کو بابت مبلغ ۴۰ روپیہ کے عطا ہوئی

نمبر ۱۵۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راوہو لکرنیام ہگونت راوہلہار کنا سندر ثا ور راوہو
المرقوم ۱۔ ماہ ذیحجہ ۱۲۸۵ ہجری

المرفوم ۱۔ ماہ وچیتہ ہری
چونکہ نہال سنگہ کرسیا قوم گوند نے ہلکو کو اخذ وریاب محصول ترنے کے جو وہ پیر
نماور سے یا تا تھا وی اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ہنٹی صاحب کے
قرار پاتی کہ مبلغ ۷۷ بابت محصول کاہ و ہیٹ وغیرہ کے یعنی مبلغ ۷۷ بنام نہال
تخواہ ادا ہے کھری اور مبلغ ۷۷ بنام نہال و ہیٹ موضع دور اکیر اگر شیانہ کور کو
ہر سال ۱۹ لکھ اجرنی مطابق ۱۹۷۷ لکھ فصلی سے موجب اقساط معقولہ ذیل کے
دیا جائے

۱۰۰

کھانک سوومی پوپنخاشی کو

دعوت

ماگہ سودمی پورنماشلی کو

—

عیسا کہ سودی پورعاشی کو

2

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچرپی سے گرشیا مذکور کو کہ مبلغ ۵۰ روپے
راج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام ہناؤ گا وہ یعنی تینے وہیٹ گنڈا ور کے دیا کرو
اور او سکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم ہندین ہے کہ ایک پیسہ بھی پر گنہ مذکور سے زیادہ
اس تر نے اور وہیٹ سے لے گا وہ خدمت سرکار کی کر گیا اور ایسی تدبیر عمل میں لائے گا

ترجمہ سند عطیہ دولت راویندہ میانام نہال سنگہ والد بکنڈ سنگہ ناہجری

تنخواہ کاہ غلہ وغیرہ جو تہم سابق مواضع پر گنہ ہری و ناواری پاستے تھے اب ہندو گنتی اور سرکار نے بالعرض اوسکے رقوم ذیل مقرر کیں کہ ہر سال سند مذکورہ بالاسے تہم کو ملا کرین

الاسے

پر گنہ ہری وغیرہ جسین پنج محال شامل ہیں

باد کاٹک	اماسے
باد ماگہ	اماسے
باد میاگہ	اماسے

الاسے

پر گنہ ناواری جسین پنج محال شامل ہیں

ما سہ

باد کاٹک	وے
باد ماگہ	وے

ما سہ

الاسے

زیر مذکورہ بالا بموجب اقتضا ذیل کے ادا ہوگا

باد کاٹک	ما سہ
باد ماگہ	ما سہ
باد میاگہ	اماسے

الاسے

مبالغہ الاسے مذکورہ بالا جو سرکار فی سند مذکورہ بالاسے تہماسے واسطے مقرر کیا ہے تین اقتضا میں معرفت کما شدار پر گنہ جارت کو کے تہم کو طیکا خدمت سرکار کی بدایت کروا کر کوئی شخص محال میں فساد کرے تہم اوسکی سزا دی ہو کر اگر تہم اس امر میں قصور ہوگا یا تہم خود تکب

دستخطی جوئینین
سٹنٹ زیدینٹ

المرقوم مقام زیدینسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۹۳۸ء

نمبر ۱۸

ترجمہ سند عظیم بہاجی راوانگریا وزارت مہاسوی سرچیل بنام ٹھا کرہیم جی بہیادات المرقوم یکم
مطابق پوس ۳۹ء ہجری
چونکہ تم نے جہاد فی منقل گوالیار کی اگر عرض کی کہ گوئند سنگہ مرحوم نے تمہاری فرزند ان اٹوکار
اور کور سنگہ کو مستاجر سی اسٹرا سی سنگہ بعد نسل موضع پتیار یا منقل کہاری پور واقعہ پر گئے اور بھو د
طرف پیواری کی دی تھی اور باعث کار سازی بہت جی بہیادات کے موضع مذکور ضبط ہو گیا اور
چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور ٹھکو بہر غنایت ہو لہذا ٹھیکہ دہائی موضع مذکور کا مجموعہ
مبلغ لما وضعہ تمام جبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو نمٹ ۹۷۰۰ روپے دی جاتی ہے
ٹھکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدایت کرتے رہو اور بلا عذر و حیلہ جمع مذکور موجب
اقساط مفصلہ ذیل کے دیتی رہو یعنی مبلغ سالہ ۱۵۰۰ روپے اگن سودی پور نمائی اور مبلغ
سالہ ۱۵۰۰ روپے سودی پور نمائی اور رسید اوسکی لیا کہ واور تم کہی شریک کسی
فساد کے نہو گی اگر تم اپنے کام میں قصور کرو گے تو یہ ٹھیکہ ستر ہو جائے گا
یہ اقرار نامہ حسب درخو است گورنمنٹ انگریزی جو ہمارا جہیند بہا سے کی گئی تھی منعقد ہوا
اور یہ بند و بست بواسطت گورنمنٹ مذکور کو طے ہوا

دستخطی سردارین

زیدینٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۹۳۹ء

نمبر ۱۸

منبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مدار اجہ پھار اوہو لکری نام گویاں راو کرشن کماندار پرگنہ تھانہ اجہری
سے ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والد نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہانی کسیر ادا قہ پرگنہ مذکور
پاتامتا اپنا حق تو سال سے یعنی ۱۸۳۳ء تک میں پایا جو روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا
اور مبلغ مایہ سکہ راج اوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمیت ۱۸۳۳ء سے
قرابا یا لہذا انعام تہا سے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مایہ ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال
دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیدیا کرو اور اوسکو اجازت مذکور کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع
سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۸ ماہ بیع الاول ۱۲۵۷ھ اجہری

منبر ۱۸۳

ترجمہ چٹپی ولیم بورٹوک صاحب بنام جاور ارجن سنگہ
ہمارے پاس تھانہ چٹپی ہو چکی حال مندرجہ معلوم ہوا متخو لکھتا تھا کہ دیواس سے تنخواہ دینے پر ہن ٹکوتہ
ہوتی ہے محکموں اول یہ حال دیواس کے دربار میں عرض کرنا چاہیو وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کر سینگے
جو مناسب ہوگی اگر دیواس والد اس میں کچہ نہیں کر سینگے تو تم سبکو لکھو تو ہم ایسی تدبیر اس میں
کر سینگے جو ضروری منظور ہوگی

المرقوم مقام مہد پور کانگ سودی اکا دشی ۱۸۳۵ء مطابق ۱۸ ماہ نومبر ۱۲۵۷ء

راو ارجن سنگہ ٹونک والد ایک دتیس گرشیا میں سے ہو اور اوسکو مبلغ ۱۸۳۵ء سالیانہ
تنخواہ سیندھیا اور ہو لکری اختلاص سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاوہ دیواس میں
بھی بہت ہیں اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملا کا تصفیہ حکام انگریزی
سے کر اتے ہیں

ترجمہ سبذ عطیہ مہاراجہ دولت راوی سینڈویا علیجاہ بہادر بنام ارجن سنگھ ۱۲۱۱ھ ہجری
تخواہ کا نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوہ سے یا تے تھے مذکور گئی اور کما
نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط میں مبالغہ
مذکورہ ذیل سے ملا کرے

۱۰۰ روپے

فقہیہ ٹونک

۱۰۰ روپے

پرگنہ ہوا ساہ

۱۰۰ روپے

باتہ اوداجی گنگا

۱۰۰ روپے

بایہ مہاجی انگریا

۱۰۰ روپے

۱۰۰ روپے

پٹہ ٹوٹی

۱۰۰ روپے

جبارہ واقعہ پرگنہ اونچو

۱۰۰ روپے

یہ روپیہ اقساط مفضلہ ذیل میں ادا ہوگا

۱۰۰ روپے

بماہ کاتک

۱۰۰ روپے

بماہ ماگہ

۱۰۰ روپے

بماہ سیاگہ

۱۰۰ روپے

سبغ مبالغہ مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات میں اقساط میں

پایا کر وگراور تم کارسکار میں بدانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچھ فساد محالات میں کرے تم اسکو سزا دو گراگر تم سے اس میں قصور ہو یا تمہاری کچھ

زیادتی کسی پر کی تو تخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہوگی

المرقوم کلیم حمادی الاول ۱۲۱۱ھ ہجری

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عظیم بہا جی راولپور اور ازت مہاسوی سرگت بنام ہمارا ظالم سنگہ و مہا کرہ تہا جی
بہاوت ۲۹ھ ہجری

چونکہ تہنہ بقام ہیا و نی گوالیار عرض کیا تھا کہ گونبد سنگہ نے مہارے برادر کلان سیک جی کو
بلا سبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اس پر محالات سرکار کیو
گواہ کے تحصیل کو کے تباہ کر دیا اور لوگوں کو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچھ
دعوی اسباب برادر قتل کا کر دے گے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچھ مقرر ہو جائے
اور تمہارے مقصود سابقہ معاف ہوں تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات
کرنے اس امر کے کہ آیا گونبد سنگہ نے مہارے برادر کلان کو بلا سبب یا کسی وجہ سے قتل کیا
موضع کسیری راج پورہ واقعہ تھوری پر گئے اور خود تھکونہ مذکورہ بالاسی بطور مرد لٹی عطا
ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر
کچھ فساد کرو گے یا خدمت سرکار میں کوتاہی کرو گے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور
تمہارے پاس نہیں ہے گا تمکو لازم ہے کہ جو اقرار نامہ تہنہ سرکار کی ساء کیا ہے
اوسکے پاس بند رہو

المرقوم ۱۰ ماہ شوال ۱۲۹۹ھ ہجری مطابق ماہ یوس ۱۲۹۹ھ

یہ اقرار نامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ فی مہاراجہ بنید بہا سے

کی تہی نقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دعوتی سند رسید

زیر ثبت

المرقوم مقلّم گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۲۹۹ھ

نمبر ۱۸۱

1690

ترجمہ سید جوہار کا غلام سنگھ اور تہا سنگھ کو نصیر الدین نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہاول
بہو پال نے دی

بنام عملہ و چوہدریان وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ اشترے معلوم ہو کہ
ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ قدیم سے کچھ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور سرکار نے
ازراہ پرورش جاری رہندارقم پرورش مذکورہ بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکار ان پرگنہ مذکور کے
بیچ تین اقساط سال بسال ۱۰۰۰ الفصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹھاکر مذکور کو زر مسطور
ملا کر ہی ایک سند مہری و تحفظی ہماری مر قومہ ۸ ماہ رجب ۱۲۷۵ جلوس کے مطابقت
۱۲۶۰ الفصلی ٹھاکر ظالم سنگہ کو بذریعہ کیتان لمیم ہینلی صاحب کے عطا کی اب
ازروئے تحریر ٹھاکر ظالم سنگہ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قبضہ اندور میں جہاں
وہ کیتان پیشل صاحب کے ساتھ گیا تھا چودی گئی اور حسب درخواست پیشل صاحب کے
ایک شفی سند مذکور کا ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ
اس مبلغ اجماعہ کے بہوپال کو رقم پرورش منظور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کروں
اور سزا دی کہ کشان میں اپنی کرم جو شی اور متعدد می ظاہر کریں اور رعایا پر
زیادتی اور سختی ساتھ تحصیل کرنے نہایت اور چند دیگر وغیرہ کے نکرین اگر کسی ٹھاکر
مذکور مرتکب کسی قصور کا ہو گا تو اسکا زریز پرورش ضبط ہوگا

نہیں کہو رہا تھا مفضلہ قریب آئی وہ گ

201

۱۵۵۵.

251

۱۰۰

۱۰۰

میں نے یہ سیکھا

جاہ میاں

موضع

۱۷

لہذا اب نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال غلام سنگہ چوہان اور مہتاجی بہیماوت کو
مبلغ نامہ تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور سید لکھیا کرو
المرقوم ۱۱۔ جمادی الاول ۱۲۸۵ھ ہجری

منہ

ترجمہ خط ملہار اوہو لکھ نام بابو جی کرشن کما سدا رپر گنہ سوندرسی
بہیم سنگہ کرشیاساکن موضع کرو دیا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع برو دیا و جیپانیر واقعہ گپنہ
مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد لوہ کے کرشیانہ کو نے زیادہ روپیہ دیات سرفرو
کیا تھا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشیانہ کو رگوانا واجب تھا معرفت تمہارے طلب
ہوئی تھی اور یہ قرار پایا تھا کہ وہ سر خود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور بیٹ وغیرہ
وصول نہ کرے مگر تنخواہ نقد اسکو کھیری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری
سرکار کیا کرے لہذا رقم مذکورہ ذیل واسطے کرشیاسطور کرشیاسہ ہجریہ بالعوض
تنخواہ اور بیٹ وغیرہ کو مقرر ہو تین

موضع

موضع برو دیا

لکھیا

موضع جیپانیر

۱۷

مذکورہ اس پر دانہ کے تنکو حکم ہوتا ہے کہ تم کھیری محال سے کرشیانہ کو مبلغ سیہ
مذکورہ بالا بالعوض تنخواہ کے سوا ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تھا دیا کرو کرشیاسہ
مذکورہ جو روپیہ اب مقرر ہو اسے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی مثال میں کرشیاسہ
المرقوم ۵۔ ماہ شعبان ۱۲۸۵ھ ہجری

لما

برہنہ پوری

الع

پریگنہ اوچھور

ما

پریگنہ شاہجہانپور

ای

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تحکوم دیا جائیگا

لما

بماہ کاٹک

لما

بماہ ماگہ

لما

بماہ بیالہ

ای

تیم خدمت سرکار کی بددیانتی کرو گے اگر کوئی شخص کچھ پناہ و محال میں جو پا کرے گا تم
اوسکو سزا دو گے اگر تم اس میں ہمدردی کر دے گے اور کوئی قصور تم سے ہو گا نقدی
مذکورہ بالا ضبط ہوگی
الحرقوم یکم جمادی الاول ۱۲۸۵ ہجری

منصوبہ

ترجمہ خط و ولت۔ اوسیدہ بیابانم بالاجی سنگھ دیکھیم موضع خا۔ صبحی رہا ریا واقعہ پریگنہ

اوشو ۲۱ ہجری

سرکار میں عرض ہوتی ہے کہ غلام چوہان اور ہتاجی بیہادہ سابق کچھ تنخواہ
نقدی موضع مذکورہ بالا سے پاتے تھے اور تم نے سچا۔ دینے نقدی مذکور کے اونکو
مکلف دی ہے لہذا سرکار نے ۲۱ ہجری سے
تین اقساط فصلہ ذیل میں ادا ہوا کرے

بماہ

بماہ کاٹک

بماہ

بماہ ماگہ

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط و دولت راوندیہا بنام بہت بہادر

ظالم سنگہ اور بہتاجی پیماد نے سرکارین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعموم تنخواہ کے
جبر و قدیم سے موضع میل راہ ادا واقعہ پر گنہ جو کر پرو دے پاتے ہیں مقرر ہوا تھا وہ
تم سے اونکو وصول نہیں ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور زحمت
ہوتی لہذا مبلغ لہا سالیانہ اونکے ذمہ نہ لکھا ہوا ہے بالعموم انکی تنخواہ کے موضع
میل راہ اسے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل میں دیا ہوگا

بہاہ کاٹک	مبلغ ۱۰ روپے
بہاہ ناگہ	مبلغ ۱۰ روپے
بہاہ میاگہ	مبلغ ۱۰ روپے
	۳۰

لہذا انہاں تہارے نقاد و حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگہ و بہتاجی پیماد
تین کو مبلغ لہا مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور سید اون سے لیا کرو
جو سالہ جمع الاخر لکھا ہوا ہے

نمبر ۱۷۶

ترجمہ خط و دولت راوندیہا بنام ظالم سنگہ و بہتاجی پیماد سالانہ ہجری جو چوٹک
تین کو مبلغ لہا مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور سید اون سے لیا کرو
جو سالہ جمع الاخر لکھا ہوا ہے

سوم یہ ستاجیانہ جو ٹنگو بابت نو مواضع کو دار وغیرہ گاواسطے پانچ سال کے ۱۲
 کے ۱۲ سال تک دیا گیا ہے اسکا محاسبہ یاد مذکورہ تک رہے گا اور جس قدر
 سو پیسہ میں مندرج ہے اس قدر لیا جائے گا سو اسے اس کے اور کچھ نہ
 لیا جائے گا

چارم عہد گرشیا جی ملہا ر میں مبلغ مائے بعد نگار کے باقیہ اراضی ہیل موضع چپانی کے لیا
 جاتا تھا مگر چونکہ مبلغ ان مذکورہ پنچو سے محض سال گذشتہ سے نہیں لیا ہے لہذا ہم ٹنگو
 اس کے ادا کرنے سے بڑی گروا تے ہیں اور ہم آئندہ اسکا مطالبہ نہیں کریں گے۔
 سکا رافتی عارضہ اٹھ مذکورہ بالا کے عامل رہے گی اور تم باطمینان تمام ہیودھی و میات میں
 کوشش کرو

المرقوم کا ایک سو دوی تیس ہشت مطابقی اسراہ محرم ۱۲۸۵ ہجری
 گواہان

دستخط میلا جی راجہ راف
 مستعلقہ دفتر

دستخط کنیش راجا جی
 صاحب عظم دار
 دستخط رفکار مل پشکار
 بابہ چودہری نرائن رادو
 دستخط شندرام تافو ٹنگو

یہ بند و بست فیما بین اہل کار ان دولت راوسیندہ یا مقبام سو فی کچہ و شاہ کربلا
 جو سلطنت غیر سے قرار پایا
 دستخط جان مالکوم
 سرگیدہ خیر

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی

رقم جو بابت رقم جو تہہ اس کے منہام ہوگی

جمع بابت اس کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی

بابت بقایا چوتہ

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

ص ۱۰۰

تم ہر سال خزانہ سرکار میں رقم مذکورہ بالا ص ۱۰۰ جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کرو
 سو اسے اس کے اور کچھ تھے وصول نہیں کیا جائیگا
 وقیم ماگذازی بابت پانچ موضع پیدا سہست وغیرہ کے جو سابق ٹکوتا جری میں دیے گئے تھے
 مبلغ لاکھ ہر

مالہ

موضع پیدا سہست

مالہ

موضع پیدا دولت

مالہ

موضع دیاسی ہومان

مالہ

موضع جہاد و اکسیری

مالہ

موضع ہوتری واقعہ تہہ خلی

لاکھ

اصنافہ مالہ

مالہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار میں بموجب اس طے کے رقم مذکورہ بالا مبلغ محالہ جو واسطے دوام کے
 منظور تھی تھی ادا کرو گے اور سوائے اسکے جو بے بیٹ دوامی رسید اور بیٹ در گزار و و حقوق
 معمول کا پتہ دیا کرو گے اور سوائے اسکے اور کچھ تھے نلیا جائیگا

بیلغ اس کے کہ حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہویں بحیث اور جین سنگہ کو بابت چہ مواضع کے ————— بیلغ سما ہے
معرفت دور اور سنگہ قانون کو بابت سولہ دہیات کے ————— بیلغ سما ہے
اور نیز تو کا جی راہ اور اس نے اوت معوقی سنگہ اور اس کے فرزند ورجن سال کتیاوالہ کو بابت بیلغ
سما ہے روپیہ کے پانچ مواضع سے اور انڈرا اوپا سے نقد اوی بیلغ لما محسہ چار مواضع
سے دیے

اور نیز تو کا جی راہ اوپا سے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کر یا حملہ ریادالہ کو بابت بیلغ ۱۱ محسہ
دو مواضع سے دیے

منب ۱۶۴

ترجمہ بندہ و سب دہیات جو بمقام جیا وانی خود بواسطہ خیرل سر جان مالکوم صاحب کے
مقدم ہو کر نہا کر سایہ سنگہ اور اس کے فرزند بیہم سنگہ بنگلے والہ کو کمند و شیرام کارکن نشن
اور دیو گپاسا پر گانہ اور بھو نے منجانب دولت اور سید میا عانی مباد مباد رس کے دیے دفعات
۱۱ اور سب اور باب ستا جری دہیات ذیل میں درج ہوئے ہیں
اول بیچ سنگہ کے تھے ستا جری ساتھ موضع پہلی و بانڈا و شیرہ کا اور اور دو مواضع ہیلاد
دھوب جاگیر کا کل نومواضع کا لیا جبکہ واسطے تم بابت مالگڈاری کے معہ بیوتی و تنخواہ
کماہ و دای ز منیدار و حقوق گانشکان و فتر و اروہیٹ و رکڈار و ہیٹ سرکار کے
دیتے تھے ————— بیلغ سما ہے

اور بابت ہیٹ و رکڈار و فتر و منیدار ان و گانشکان ————— بیلغ مارے
صراحت ہے

منہا بابت چوتہ اور

۱۱ محسہ

۱۱ محسہ

۱۱ محسہ

یعنی صحیح جو سابق ادا ہوئی تھی
رقم جوابت رتھ جو پتہ اس کے منہا ہوگی

صحیح بابت ۲۶ اسکے

یعنی صحیح جو سابق ادا ہوئی تھی
بابتہ بقایا جو پتہ

ص ۲۶

ماعہ

ص ۲۶

ص ۲۶
ص ۲۶
ص ۲۶
ص ۲۶

تم ہر سال خزانہ سرکار میں رقم مذکورہ بالا ص ۲۶ جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کرو گے
سوائے اس کے اور کچھ تھے وصول نہیں کیا جائیگا
وہیم مالگذازی بابتہ پنج موضع پیدا سہست وغیرہ کو جو سابق ٹکومتا جری میں دینے گئے تھے
منبع لاکھ ہر

موضع پیدا سہست
موضع پیدا دولت
موضع نیاسی ہومان
موضع جہادوا کسیری
موضع ہوتری واقعہ تہ جیلی

مالہ
مالہ
مالہ
مالہ
مالہ

لاکھ

اضافہ مار

مالہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار میں موجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ ماحولہ جو واسطے دوام کے
مقرر ہوئی تھی ادا کرو گے اور سوائے اسکے جو پتہ ہیٹ دوامی زمیندارو ہیٹ درگزارو و حقوق
معمولی کا پتہ دیا کرو گے اور سوائے اسکے اور کچھ تھے نلایا جائیگا

مبلغ اس کے حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بحیثیت اور جین سنگہ کی بابت چہ مواضع کے ————— مبلغ سوا بیسے

معرفت اور اور سنگہ قانون کو بابت سولہ مہیات کے ————— مبلغ اسیسے

اور نیز تو کا جی را او پوانے اوت معوقی سنگہ اور اسکے فرزند و جین سال کتیا والہ کو بابت مبلغ

سما سہ روپیہ کے پانچ مواضع سے اور اندر او پوانے مقدار ہی مبلغ لہا موسیے چار مواضع

سے دیے

اور نیز تو کا جی را او پوانے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کر سیا حملہ ریادالہ کو بابت مبلغ ۱۱۰ روپیہ

دو مواضع سے دیے

منب ۱۶۴

ترجمہ سند و سبب و مہیات جو بقیہ چپا و فی خود بواسطت خبرل سر جان مالکوم صاحب کے

سندھ ہو کر تھاکر سلیم سنگہ اور اسکے فرزند بہیم سنگہ کیلئے والد کو کند و شیور ام کارکن نشن

دیو گاسا، پرگنہ اور بنجور نے منجانب دولت - او سید میا عانی جادہ ہبادر کے دیے و مہیات

۱۰ روپیہ اور باب مستاجری و مہیات ذیل میں درج ہوئے ہیں

اول بیچ سنگہ کے متنے مستاجری ساتھ موضع پہلی و بانڈ او شیور کا اور اور دو مواضع ہیلان

و سبب کھیری کا کل فوموا منع کا لیا جبکہ واسطے تم بابت مالگڈاری کے معہ جوتی و تنخواہ

کاد و دامی زمیندار و حقوق گانشکان دفتر وارو مہیٹ در کڈار و مہیٹ سرکار کے

دیتے تھے ————— مبلغ ۱۰۰ روپیہ

اور بابت مہیٹ در کڈار و وز سیداران و گانشکان

مبلغ مارے

منہا بابت چوتہ

۱۰ روپیہ

مبلغ اسی تک ملو یا عوض بخواد اور بیٹ دو دیگر اخراجات سے کے دیا جائے ہے اس کا نصف
یعنی مبلغ اسی تک ملو یا جائے گا اور باقی نصف پانچ سال میں اسی
اقساط کے موافق دیا جائے گا کہ جو روپیہ سال پنجم اور ہوا گا وہ برابر مبلغ اسی
سے ہو گا یعنی

سال	اصل بعد او	اضافه	کل
۱۲۲۹	از ماه	سوم	ایمانیه
۱۲۳۰	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۳۱	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۳۲	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۳۳	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۳۴	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۳۵	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۳۶	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۳۷	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۳۸	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۳۹	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۴۰	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۴۱	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۴۲	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۴۳	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۴۴	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۴۵	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۴۶	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۴۷	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۴۸	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۴۹	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۵۰	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۵۱	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۵۲	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۵۳	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۵۴	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۵۵	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۵۶	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۵۷	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۵۸	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۵۹	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۶۰	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۶۱	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۶۲	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۶۳	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۶۴	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۶۵	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۶۶	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۶۷	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۶۸	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۶۹	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۷۰	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۷۱	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۷۲	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۷۳	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۷۴	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۷۵	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۷۶	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۷۷	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۷۸	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۷۹	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۸۰	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۸۱	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۸۲	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۸۳	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۸۴	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۸۵	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۸۶	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۸۷	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۸۸	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۲۸۹	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۲۹۰	از ماه	نهم	الکافیه
۱۲۹۱	از ماه	دهم	الکافیه
۱۲۹۲	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۲۹۳	از ماه	اول	الکافیه
۱۲۹۴	از ماه	دوم	الکافیه
۱۲۹۵	از ماه	سوم	الکافیه
۱۲۹۶	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۲۹۷	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۲۹۸	از ماه	ششم	الکافیه
۱۲۹۹	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۰۰	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۰۱	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۰۲	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۰۳	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۰۴	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۰۵	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۰۶	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۰۷	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۰۸	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۰۹	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۱۰	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۱۱	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۱۲	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۱۳	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۱۴	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۱۵	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۱۶	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۱۷	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۱۸	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۱۹	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۲۰	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۲۱	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۲۲	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۲۳	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۲۴	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۲۵	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۲۶	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۲۷	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۲۸	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۲۹	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۳۰	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۳۱	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۳۲	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۳۳	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۳۴	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۳۵	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۳۶	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۳۷	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۳۸	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۳۹	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۴۰	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۴۱	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۴۲	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۴۳	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۴۴	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۴۵	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۴۶	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۴۷	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۴۸	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۴۹	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۵۰	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۵۱	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۵۲	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۵۳	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۵۴	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۵۵	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۵۶	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۵۷	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۵۸	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۵۹	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۶۰	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۶۱	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۶۲	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۶۳	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۶۴	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۶۵	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۶۶	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۶۷	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۶۸	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۶۹	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۷۰	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۷۱	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۷۲	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۷۳	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۷۴	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۷۵	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۷۶	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۷۷	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۷۸	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۷۹	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۸۰	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۸۱	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۸۲	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۸۳	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۸۴	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۸۵	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۸۶	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۸۷	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۸۸	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۳۸۹	از ماه	نهم	الکافیه
۱۳۹۰	از ماه	دهم	الکافیه
۱۳۹۱	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۳۹۲	از ماه	اول	الکافیه
۱۳۹۳	از ماه	دوم	الکافیه
۱۳۹۴	از ماه	سوم	الکافیه
۱۳۹۵	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۳۹۶	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۳۹۷	از ماه	ششم	الکافیه
۱۳۹۸	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۳۹۹	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۰۰	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۰۱	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۰۲	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۰۳	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۰۴	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۰۵	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۰۶	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۰۷	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۰۸	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۰۹	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۱۰	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۱۱	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۱۲	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۱۳	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۱۴	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۱۵	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۱۶	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۱۷	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۱۸	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۱۹	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۲۰	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۲۱	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۲۲	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۲۳	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۲۴	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۲۵	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۲۶	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۲۷	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۲۸	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۲۹	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۳۰	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۳۱	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۳۲	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۳۳	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۳۴	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۳۵	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۳۶	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۳۷	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۳۸	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۳۹	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۴۰	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۴۱	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۴۲	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۴۳	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۴۴	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۴۵	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۴۶	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۴۷	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۴۸	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۴۹	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۵۰	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۵۱	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۵۲	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۵۳	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۵۴	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۵۵	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۵۶	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۵۷	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۵۸	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۵۹	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۶۰	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۶۱	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۶۲	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۶۳	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۶۴	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۶۵	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۶۶	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۶۷	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۶۸	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۶۹	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۷۰	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۷۱	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۷۲	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۷۳	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۷۴	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۷۵	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۷۶	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۷۷	از ماه	نهم	الکافیه
۱۴۷۸	از ماه	دهم	الکافیه
۱۴۷۹	از ماه	یازدهم	الکافیه
۱۴۸۰	از ماه	اول	الکافیه
۱۴۸۱	از ماه	دوم	الکافیه
۱۴۸۲	از ماه	سوم	الکافیه
۱۴۸۳	از ماه	چهارم	الکافیه
۱۴۸۴	از ماه	پنجم	الکافیه
۱۴۸۵	از ماه	ششم	الکافیه
۱۴۸۶	از ماه	هفتم	الکافیه
۱۴۸۷	از ماه	هشتم	الکافیه
۱۴۸۸	از ماه	نهم	الکافیه

در این باب احکام مفصله ذیل را درنگار

کتاب سروی پوینماشی

ماگہ سووی پورنماش

چمیت سودی پورنماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گمستار کی کچھری میں واسطے لینے روپیہ کے بموجب اقساط مقررہ کے بھیجی اور کچھ روپیہ دیہات سے تحصیل نہیں کرو گے مگر جو کچھ تم کو ملے گا چھب ایک سو ستر کا رٹے گا اور تم عادی معمولی دیہات بھی ملے کرو گے اور اول و عادی کے واسطے بھی تم کو فی اپنا ملازم دیہات میں نہیں بھیجی گے

المترجم سادون سودی و دواشی ۱۲۲۲

اسی قسم کی پندرہویں طبقہ میں سندبالا تھی اندرا دپوارے فہرست سنگہ کو باہت

اموقع ہرام پور

اموضوع و وکار یا

اموضع سر و فیا

۱۔ وضع سام پور ہیل کبری

و سوئع ہپتاری وغیرہ

مکتبہ

مفوضت قانونگذار کشور که ادا اموالها

موضع کتھا گیری

اموضع نیا کیری

اموضوع لوگا

اموضع حمينا

اسو وضع ٿا ملي

اموضعی یور

اموضوع رتووه

۱۔ موضع ناک پھیری

اموضع نگہرا

۱۔ موضع بیاکٹر

اموضہ میں منور

اصوفیہ کا لوگوں کی

اموضع سوکړدای

—

مبلغ سے

سایج لیسے

سلیغ

سليمان بن عبد الله

مسلم

منزلہ عورت

مسئله اول

جاءه

سید محمد

جمع

سلج

سراج

لمنج

ملجوعه

کاماتیکہ

ॐ

کل مبلغ

اسماء

نمبر ۱۶

ترجمہ اقرار نامہ جو تو کاجی راہ پوار صاحب نے ادوت مہیت سنگہ اور اوکھی فرزند وراورنگہ تعلقہ
 بہتاری واقعہ پر گنہ دیو اس کو دیا
 تم قدیم سے تنخواہ اور مہیت پر گنہ سے پانی ہو گھر محال کو مصوبہ وغیرہ ملازمین سیندھیا اور ہو لکر
 کی غارت کر دیا اور آمدنی اوکھی کو ہو گئی باوجود اسکے تنہا محصول کاہ دیات سے
 تحصیل کا جب گورنمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور مہیت وغیرہ
 باعث جنرل سر جان مال کو صاحب اور کپتان پورنہوک صاحب کے قرار پائی قسط دیات
 ذیل میں درج ہوتے ہیں جنہیں سے تمکو محصول کاہ و مہیت بطور سالیانہ عہد کر کے داکمند
 و پندہ اور سر بوبہ گنگا جی نیٹ آیا اور ام خیر مہا دیو ناک پر آج کے
 مہانت

بذریعہ چوہدری ہوانی سنگہ کمان سنگہ کو ادا ہوتا تھا

لقد و تنخواہ

نام موضع

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع جیسٹہ پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سوکل

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سوگاکیر

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع گا لوکیری

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع سندھ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع دم پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع رقم پورہ

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع اعظم پور

مبلغ ۵۰ روپے

اموضع مرتقی

مبلغ ۵۰ روپے

اس خاندان کو مبلغ اسی سالیانہ دیا گیا کہ کسی صدیقی سنین ہوتی ہے
 ٹھاکر دولت سنگھ کے پاس موضع برکیر اہی ماتحت سیندھیا کے مجمع معینہ مبلغ نامہ سالیانہ
 کے ہے یہ موضع بھی بلوہ میں مضبوط ہو گیا تا کہ عبداللہ بن تیلخ ۱۲- ماہ اپریل ۱۸۵۷ء میں
 دستخطی ہمارا اجہ چاجی راکھ سیندھیا پیران ٹھاکر ذکر کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بھی صدیقی
 سنین ہوتی

دوازدہم کیتھا - اندوہی عبداللہ نمبر ۲، ۱ کے جو بواسطت کپتان بورتھوک صاحب کے
 شہدائین ہوا تھا ٹھاکر میان کا مبلغ اسی سالیانہ ریشیان دیو اس سے پانچویں حال شہدائین
 سنگھ پیر درجن اہل ہے

سیردہم کمری جلدیہ سندھوی عبداللہ نمبر ۱ کے ٹھاکر سردپ سنگھ و ٹھاکر فرخ سنگھ مبلغ
 نامہ سالیانہ سب کو اجی پور دیو اس والد سے پاتے تھے
 ریشیان حال موتی سنگھ پیر سردپ سنگھ و اوتار سنگھ پیر فرخ سنگھ پیر اور موتی سنگھ و اوتار
 اس کو مبلغ اسی سیندھیا سے پاتا ہے

چار دہم پون گھاٹ کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۴ فرست دوم نمبر ۲ فرست
 سوم میں دیج ہے اور رز تخواہ مبلغ نامہ فرست مالکوم صاحب میں درج ہے
 پنجم سنگھ مبلغ نامہ فرست تخواہ سیندھیا سے پاتا تھا اس تخواہ کی سند کوئی موجود نہیں اور سکو
 بھجواے نمبر ۱۹ یون گھاٹ اور بارہ موضع دیگر مجمع او اسے مبلغ اسی نامہ کے سہ یہ
 دعویٰ منتقل اور پرگورنٹ انگریزی کے میا عث انتقال اس مبلغ ہر دواہنڈیا جو
 سیندھیا نے دیے تھے اور اس کو تخواہ وعدہ دی ہے مبلغ اسی سیندھیا
 سے ملتی ہے

پانزدہم سب کو اجہ کیرمی کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۴ فرست سوم میں درج ہے
 اس اقرار نامہ کی نقل موجود نہیں مگر اسکے روسے رات درجن سنگھ کو موضع سیندھیا آباد اسے
 مبلغ نامہ سالیانہ دوبارہ کوٹا کوٹا میں حال گور بر سنگھ پوتا درجن سنگھ کا ہے یہ اقرار نامہ
 اب بھی جاری اور کاٹھ ہے +

وغیرہ کا ہوگا

اس منگی نقل ہو جو نہیں مگر دوبار اندور نے ایک اقرار نامہ نمبر ۸۰ پیش کیا جو لکھا ہوا کیش
پیما و اجہ بار اور زادگان تہی تردی کا تھا جس کے رو سے اونوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ خدمت و زباری
کریں گے اور سزا و سزاوارہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کریں گے دوبار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت
دس خدے کے سچاں ہو یہ مامور اسی خزانہ دوبار سے پاس تھے ہیں اور اس کا کچھ حال معلوم
نہیں ہوتا کہ کس وجہ سے مندرجہ دست سر جان مالکوم صاحب کے ترمیم ہوئی رقیان حال امیدیا
اور نقل خیز ہیں

دوسرے دواور کنجاہار — کتاب مالکوم مالو این منبر ۲۰ فرست سوم ہیں

دیس

یہ مندرجہ دست بھی سر جان مالکوم صاحب نے دیا ہے کیا تھا جیسا تہی تردی میں وارسات
ہوا تھا نقل اقرار نامہ موجود نہیں مگر ایک اقرار نامہ نمبر ۸۱ اور بار اندور نے پیش کیا جس کے رو سے
مبلغ و حصہ مامور اسی بطور سعادہ بابت حفاظت راستہ فیما بین سرول کسا سٹا و سکوار
کے دیا گیا تھا

دوبار یہ بھی بیان کرتا ہے کہ مدار اجہ بری راو ہونکے کسی اور خدمت کی واسطے مبلغ و حصہ
اور دوسرے تھے اس طرح کل مبلغ ۱۰ مامور اسی سوا اس بعض حقوق کے جو تردی مذکور مسافران اور
اشیاء تجارت پر لیتا تھا

رقین حال کشاجی نہ اور زادہ و باوئی چہ پیر بہا تردی ہیں
یازدہم را کو کیر و دیو اس نام ایک اقرار نامہ نمبر ۹۰ تھا کہ ظالم سنگہ کے ساتھ بوساطت
سر جان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جس کے رو سے اس کو نو سو اضع فو کاچی راوی اور دیو اس نام
نے مجموعہ اولک مبلغ ۱۰۰۰ روپے اور گیارہ سو اضع اندر راوی اس نے مجموعہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے
سایا نے کے دیے اس کے بعد اس کا سپر دولت راونکہ جانفشین ریاست ہوا اس رئیس نے
۵۰ روپے سرکشی کی اور اس کا علاقہ سب و خواست صاحب اجت گورنر جنرل
بہار و دیو اس نام نے مندرجہ کر لیا بعد ازاں ۵۹ میں رقیان دیو اس نے

یعنی

سندھیا سے بجینمبر ۵۰ اکر

مبلغ ۱۵۰۰

ہو لکر سے موجب نمبر ۵۰ اکر

مبلغ ۱۵۰۰

دعویٰ جو سندھیا پر تھا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر باعث انتقال ضلع بروہا کے ہوا صرف
مبلغ ۱۵۰۰ اب حصہ ہو لکر ادا ہوتا ہے

سے انوب سنگہ جسکے ساتھ مذکور دست ہوا تھا فوت ہوا ۱۱ دسکی جگہ بختاوار سنگہ رئیس حال جانشین
ہوا انوب سنگہ کو تین موافق ہو کید سنگہ ونگا لودا سے یہی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تھی مگر کوئی
سند پیش نہیں ہوئی اور بشیہ بھی ہجرت تھا

مستحق باقی (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۴ فرست سوم مین درج ہے
موجب مذکور دست کے جو سر جان مالکوم صاحب نے ۱۹ لکھ امین کیا تھا پر دست سنگہ ونگا لودا کے سنگہ
حکم تھا کہ حفاظت راستہ سرحد کی کریں اور جو محصول راہداری تجارت بروقت ادا کیا جاتی میر
تحصیل ہوتا تھا کیا کریں مذکور ۱۸۷۷ سے جو ۱۹ خانان کو پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے
نہجوا سے اس سند کے زمیندار ان کے پاس دیکھ کر رضی انعامی و موضع کارند انجمن معینیہ
سے کوئی گمراہ معلوم ہوتا ہے کہ بالخصوص محصول تجارت کے زمیندار ان اب مبلغ ۱۵۰۰
نقد پاس ہیں اور دربار افذریں مبلغ ۱۵۰۰ بابت حق سروس ٹیکس کے داخل کرتے ہیں دربار میں
کوئی سند موجود نہیں جس سے ظاہر ہو کہ یہ مذکور دست کب ہوا تھا اور کس کی وساطت سے ہوا تھا
تھا کہ حال یہاں تکا بھری سنگہ ہے

انتم مینے (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۷ فرست سوم مین درج ہے
ضلع سندھ دعویٰ تھی تروی سر جان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ - ماہ جنوری ۱۹ لکھ کیا اور
ہو لکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہجرا ہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی میں کہیں گے
اور دو موافق تروی کو کس شرط پر دینگے کہ اعبسات سال کے وہ ایک روپیہ
تہیکہ مال گذاری دے گا اور تحفیت مال گذاری اس شرط پر ہوتی کہ وہ مسافران و اشیا
در بیان متودار جام کے کچھ محصول تحصیل نہیں کرے گا اور ذمہ دار و ادا و دزدی

در باب سب و سبب کے موجود ہے

بلوچستان کے مذریعہ اسناد و عطیہ سید ہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پر گزرتا ہے اور موضع سوریہ واقع ہے
پر گزرتا ہے اور موضع سوریہ واقع ہے اور اس کے قبضہ میں ایک سو بیگہ زمین ہے اور اس کے قبضہ میں ایک
سودا و عطیہ سید ہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی واقع ہے اور اس کے قبضہ میں ایک سو بیگہ زمین ہے اور اس کے قبضہ میں ایک

سہ ماہی ہوئی ہیں
چشم ہندو یا سید ہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی واقع ہے اور اس کے قبضہ میں ایک سو بیگہ زمین ہے اور اس کے قبضہ میں ایک
سہ ماہی ہوئی ہیں اور اس کے قبضہ میں ایک سو بیگہ زمین ہے اور اس کے قبضہ میں ایک سو بیگہ زمین ہے اور اس کے قبضہ میں ایک

سکان کرو دیہ میں ہے
ششم فرنگی نو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۴ فرست دوم اور نمبر ۱۳ فرست
سوم میں درج ہے

یہ مذکورہ سبب و سبب کے صاحب کے ہوا اور منظر میں ہوا
سید ہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کو مبلغ ۱۰۰ روپے
جو کہ سبب موجب نمبر ۱۸۶ کو مبلغ ۱۰۰ روپے

اصل موجب ہیا کے سبب و سبب کے صاحب کے ہوا اور منظر میں ہوا
سید ہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کو مبلغ ۱۰۰ روپے
جو کہ سبب موجب نمبر ۱۸۶ کو مبلغ ۱۰۰ روپے

گورنمنٹ انگریزی کو ہوتی
مفتیہ سنگھانا کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۱۵ فرست دوم اور نمبر ۱۴ فرست سوم میں درج ہے اور
تتوہ مبلغ ۱۰۰ روپے ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چپا کی ہے
یہ مذکورہ سبب و سبب کے صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعویٰ
مبلغ ۱۰۰ روپے کا منظور کیا

ٹھاکر باجلی کا ماتحت سمیند ہیا کے ہے موجب اقرار نامہ نمبر ۷۷ کے جو معرفت سر جان مالکوم صاحب کے ۱۹۷۷ء عیسوی میں ہوا تھا ٹھاکر سلیم سنگھ کو موضع پھلیا اور آٹھ اور موضع سمیند سمیند سے سالیانہ اور پانچ موضع معینہ مبلغ ممالوہ سالیانہ کے ملے اور سو اسے اس کے اور سکو موضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضائے اس سوا دہائی سال کے جمع اوکلی ایزا وکیا سنگی آب درباب ان موضع کے ٹکر ہے دربار گو الیار اوکو مضبوط کرنا چاہیہ اور ٹھاکر خوجہ اسلافہ دینے پر ہے

ٹھاکر حال سو مہاگ سنگھ ہے او سپر فرض ہے کو غار نگر ان کو مغلوب کری اور اگر ٹکرے گا تو علاقہ مضبوط ہوگا مالگداری معینہ وہ دربار گو الیار میں داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک مے کیل جانے باش محکم صاحب اجنت گو رنر خبر لے ہے اور صاحب و معوض فقط کتابت بالاد سلطنت کسی دوسرے کے سو مہاگ سنگھ کے ساتھ کرتا ہے

صوم کر دیا۔ کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۹ افرست دوم میں مزید ہے
ٹھاکر ٹھاکر سنگھ اور مہا سنگھ کو بوسالطت سمیند میں صاحب کی تھو صاحب تفصیل ذیل

ملتی ہے

سیند ہیا سے موجب اقرار نامہ نمبر ۷۷ کے	مبلغ لما
افضاً موجب نمبر ۷۷ کے	مبلغ اکیا
افضاً موجب نمبر ۷۷ کے	مبلغ ۷۷
ہو لکر سے موجب اقرار نامہ نمبر ۷۷ کے	مبلغ ۷۷
ہو پال سے موجب اقرار نامہ نمبر ۷۷ کے	مبلغ اجماعہ
کل مبلغ	مبلغ ۷۷

ٹھاکر ان مذکورین پر فرض تھا کہ خدمت سرکار کی کریں اور زرخواہ خود دیہات کی تحصیل کریں اور
مربک کسی جرم کی نہوں
زرتیخواہ اب اسید سنگھ پیرالم سنگھ کو اور بی سنگھ پیرتا سنگھ کو ملتی ہے بعد انقضائے ایام قسط
ٹھاکر ان مذکورین کو پروا نجات دفتر زیدنی سے بنام اہلکار ان سمیند ہیا اور ہو لکر اور ہو پال

ہے جسکا غدر ٹھاکر کرتا ہے اور جب کسی سبب وہ نالشی ہے نیز رتخواہ امانت سہرتا ہے اور ٹھاکر کو اجازت نہیں کہ وہ مداعت بے تکمیل رز مذکور کے کسی موضع دیورس میں کرے ٹھاکر ہتھاری بارہ مواضع ماتحت رتھیان دیورس کے اپنے قبضہ میں رکھتا ہے دیہات یہ ہیں

ماتحت رتھیان دیورس

ماتحت کرشنا جی دیورس

۷ سو کردار

۱ تھاری

۸ تھاپورہ

۲ کتیرا

۹ رودر داسا

۳ سیدو کوہ

۱۰ ریت پورہ

۴ بنجاری

۱۱ کوپال پورہ

۵ کتیرا

۱۲ ہرا پور

۶ کسود گنج

رتھیان دیورس بیان کرتے ہیں کہ یہ مواضع ٹھاکر کو ستاجری میں بیٹے گئے ہیں اور انکی رز مالگذا سی میں کمی ہوتی ہے اور برعکس اسکے ٹھاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اسکو خارج از جمع ضمانت گورنٹ انگریزی میں ہیں مگر اس بیان کی تائید میں کوئی سند پیش نہیں کرتا ہر حال ان دیہات کی ستاجری میں پین تائیس سال سے کچھ فرق نہیں آیا ہے اور نہ پہلے جدید دیا گیا ہے

یہ امر کہ ٹھاکر کسور پورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہیں ہو اسے رتھیان دیورس پورٹ مذکور طلب کرتے ہیں مگر ٹھاکر غدر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہیں رکھتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ جرائم صرف صاحب جنٹ گورنر کے پاس بھیجے گا

ٹھاکر کو رتخواہ قداوی مبلغ اسکو ملے گا سند یہاں سے اور مبلغ اسکو ملے گا کہ ہو لکڑ سے ملتی ہے اور اسکو اسے سند بھی موجود ہیں مگر کوئی سند بواسطت گورنٹ معلوم نہیں ہوتی

دوم پاگلی رکناب مالکوم مالو امین نمبر ۱۲۰ فرست سوم میں درج ہے

سند بنام بیوہ راونا بائی وکرنشن راوامادھو

چونکہ گورنر خیرال ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ خارجہ اب تک قائم ان بوسکتا میں بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے واصل سپرد گورنٹ انگریزی بیاعت موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن بوسکتا کے ہوتے ہیں مگر یہ تصور فرما کر کہ کچھ مدد معاش بیوہ راوما دھوہ اور بوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز خال کرشن راوما دھوہ پر پرماترا کر گورنر خیرال ان کونسل نے تجویز فرمایا کہ زمین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہیں یعنی اول موضع جھونا کر اووہ کے بابت مبلغ ۱۵۵۱۵۰ بابت خرچہ سہ بندی کے دنیا ہو گا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہو کر کچری سے ملتا ہے اور سوم اراضی فروغہ بر دو و بر دیا واقعہ پر گنہ بر دیا یہ عطیہ و پیدار عطیہ تاجینیت راونا بائی مذکورہ کے انتظام میں رہیں گے اور پرورش اوکی اور کرشن راوما دھوہ کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راوما دھوہ تا حیات اپنے اون پر قابض رہے گا اور بعد وفات کرشن راوما دھوہ کے ضبط ہو کر کرشن راوما دھوہ کی آجائے گی

اسکی صداقت میں یہ سند راونا بائی اور کرشن راوما دھوہ کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکی عوض اون سے لیا جائے گا
تصدیق کیا گورنٹ نے بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۸۶۳ء

اندر وسطی اعلیٰ

اول ہتھاری سٹاک پر تھی سنگہ تنخواہ نقد ادی مبلغ ۱۵۰۰ روپے اس سے بذریعہ سند و سٹاک ۳۰۰ روپے کے جو بواسطت کپتان پورٹوک اور سر جان مالکوم صاحب کے ۱۵۰ روپے میں ہوا تھا پانچواں اول رئیس جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا میت سنگہ نامی تھا اور شیوان دیو اس کی عادت تھی کہ تنخواہ میں کچھ منہا کرتے ہیں ایک رقم منجملہ رقوم نہائی یعنی مبلغ ۱۵۰ روپے فی ہفتہ منجملہ تنخواہ ۵۰ روپے

نمبر ۱۷۱

سند عہدہ کرنل لہنہ صاحب بنام کرنل رادوادیو بوسکتا
 مہر انگریزی دتھ کرنل لہنہ صاحب و خیرل سر جان مالکوم صاحب کو
 از طرف کرنل لہنہ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرنل رادوادیو بوسکتا سرمدی سرکار
 بجا گزرا المرقوم مقام مندرجہ ذیل
 چونکہ موضع انعامی جہونا کسر دو واقعہ پر گئے کہ اوہ موقوف زمینداری پر گئے کرنل پورکاتنا پور دیریا
 گورنمنٹ سے منبہ ہوئی تھی اور چونکہ سر جان مالکوم صاحب اور مسٹر لہنہ صاحب نے ازراہ انصاف
 پروری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تھاکو دے جائیں لہذا یہ حقوق تھاکو عطا ہوتے ہیں تھاکو
 حقوق وطنی معرفت صاحب جہٹ گورنمنٹ تحصیل جو کر کھیری سے تھاکو ٹینگے اور تھاکو سائل سائل جبکہ
 قبضہ ہونا کسر دو کار کوگی دوسکے مالگزار می تھاکو عطا کردہ ملیگی اور تھاکو سال بسال خرچہ سہ ہری باہرہ قائم
 رہے اتھاکو پر گئے کی حسب تفصیل ذیل دوگی

۱۲۰۰	ملغ حار
۱۲۰۰	ملغ حار
۱۲۰۰	ملغ حار
۱۲۰۰	ملغ حار

کل ملغ حار

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضائے اسکے گورنمنٹ زمینداران کے
 ساتھ بابت سہ ہندی کے اخراجات کر داکر ٹینگے اور آمد فی انعامی جہونا کسر دو کے باہرہ
 سال گذشتہ کے ملغ حار اس میں سے ملغ حار بابت خرچہ سہ ہندی کے نمبر ہوگا اور
 باقی تھاکو دیا جائے گا

المرقوم اساتذہ سعودی فوجی ۱۸۰۰ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۲۰۰

سند

پانڈ گڈہ رانی

مگر کسی تحریر انگیزی یہ ہے معلوم سے نہیں
وٹھلجی سے ٹوڈ

پوٹیکل اجبٹ غار

المرقوم تلخ ۱۶ - ماہ جنوری ۱۲۹۵ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندھیانے بنام لعل خان و رحیم خان ہیلان تروی موضع جابستی
واقعہ پر گنہ زین آباد دی ۱۲۸۵ ہجری

تسخیر نقد اراضی انعامی عہدہ وغیرہ جو تم قدیم سے پر گنہ عدل آباد سے پاتنی ہو موقوف ہو گیا سرکار
بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہر سال نہ مذکور سے ٹکولہ کرے

موضع جابستی واقعہ پر گنہ زین آباد جو ہمارے پاس قدیم سے ہے — — — موضع
نقد سے ماہوار سی سند مذکور سے ٹکولہ پر گنہ عدل آباد سے ٹیکہ یعنی مبلغ امانتہ سالیانہ ٹکولہ مبلغ
امانہ مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کر گیا اور ہمارے پاس سب دستور
موضع جابستی واقعہ پر گنہ زین آباد ہے گا خدمت سرکار کی بدینت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد
پر گنہ میں کرے تم اوسکو حاضر سرکار میں کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہو گا تو تسخیر اہ موقوف
کیجا بانیگی

المرقوم ۲۳ - ماہ صفر ۱۲۸۵ ہجری

ایک اسی قسم کی سند مہاراجہ مینا تروی راجہ جہان خان تروی کو بابت موضع حیلہ بانی و نقدی تعداد
مبلغ امانہ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند بدوہ خان تروی کو بابت موضع کبری بارہی نقدی تعدادی امانہ سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تروی کو بابت مالکوت نقدی تعدادی مبلغ سہار سالیانہ

ادنیٰ خواہ کی خواہش تک جاری رہی ہوگی

سید

لہذا

یعنی سرکار سندھ یا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی رہتی تھی ادا دی
اور سرکار ہونکر بہادر سے بندوبست اس قدر کا ہوتا رہا ہے
کل مبلغ لکھنوی کا بندوبست ہمیشہ دو نوں سرکار سے ہوا ہے
المرقوم ۱۲- ماہ مئی ۱۳۰۵ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آراچہ کیننگ

قائم مقام پالیسیکل انسٹاٹوٹ الوداعی

برائے خیریت مہتمم غار

۱۶۹

سند بنام رانی چاند گدھ

منجانب دولت مند پیدائش رانی رتن بانی

علاقہ چاند گدھ پر گشتہ دی میں مسٹر مین پھل دیو کے لوم آباد اور ملک مہم غیر آباد دھلیہ مہم میں منجانب
اس کے مہم یعنی لوم آباد اور ملک مہم غیر آباد پر پتماری حکومت قائم ہے اور باقی ملک مہم سرکار
رہنمائی زمین کی بدولت نکرو
المرقوم مانگہ سودی چیتا مطابقت حکیم جادی الاول ۱۳۰۵ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سے ٹوڈ

پالیسیکل انسٹاٹوٹ غار

یادداشت - یہ سند سندھ میں لکھی ہے مگر دوطرفہ زمینیں تاریخ لکھی ہے وہ ٹوٹی زمین میں اس سند کوئی نمبر
یادخط نہیں ہے مگر پشت سند پر یہ انگریزی میں لکھا ہے
سید بیا

المقوم جٹیدہ دی دوا دسی سمیت
دستخط پٹیل برہمچر سنگہ
گواہان

دستخط پٹیل ابا دت سنگہ بہٹ والہ
دستخط مربوی بامراجی

دستخط مربوی ہیر سنگہ ساکن قصبہ کھدیو جاوا
دستخط کلیا اسی چودہری قانون نگار پٹیل نینجا
دستخط فدیاسن چودہری قانون نگار پٹیل نینجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رتیان سندنا و بخت کڈہ

(نہر)

دستخط جان مالکوم

سیچر جنرل

یہ سند سیچر جنرل جان مالکوم صاحب نے باتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راؤ سنگہ وسند روپ سنگہ و کنور خیر سنگہ و ناہر سنگہ نے ہنگام بلوہ میں تخواہ برگزیدہات و دولت
راؤ سیند ہیا و سواتی مہا ررا و ہو کر کے تھی۔ گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست
کیا اور انکو اپنی خدمت میں رکھا اور تن سنگہ وسند روپ سنگہ و کنور خیر سنگہ کو فی کس ایک صد روپیہ ماہواری
جمع ہا ماہواری اور نو کو نو کو یعنی ناہر سنگہ سپر اور برہن سنگہ اور پرتاب سنگہ سپر و سنگہ کو فی کس بیچاس
بیچاس روپیہ کل ماہ ماہواری

سوائے ازمین سے سوار اور ف نفیریا و کان نو کر رکھو گئے

بندوبست اوکی تخواہ کا دونوں سرکاران نا کو روہ بالا کے ساتھ ہوا سب کو فی گورنمنٹ انگریزی کی اعلیٰ
کے گا و تخواہ کا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی او کو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی و سرور

دستخط پتیل ریجور سنگہ بہوی ساگووالہ
 دستخط پتیل سادنت سنگہ موضع بہوی والہ
 دستخط مری سمہیر سنگہ
 دستخط لنگور وپ چند بہو جادوالہ
 دستخط مری بابر اجی
 دستخط کلیان رائی چودہری
 پتیل قانو لگوے لوچیا
 دستخط قناتاس چودہری قانو لگوے لوجا
 دستخط حوالدار چہتر جی پسر بہان سنگہ

مب ۱۶۶

ترجمہ فارغ خطی جو بر جو سنگہ ساکن بہوی ساگونے رام چندر ادپوار کو دی
 چونکہ میں نے اور ہتھ سنگہ نے روپے اقرار چاؤنی شوجہ موضع ویرم پوری کا ذکر کیا
 مگر اونکا تر و ذکر کا اور نہ لکھزاری مجھے ادا ہوئی اور ہتھ سنگہ نے علیحدہ فارغ خط
 ان چہون موضع کی داخل کروئی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو میں مقام
 نوپجا پیش کی تھی نظر رحم کر کے ازراہ پرورش محکوم اجازت تین موضع کے مستاجر بننے
 کی اور تین موضع مفصلہ ذیل کا پڑھنے کی دی یعنی

- موضع بہودل
- موضع کمالا باب
- موضع دودہی

سے

اور چونکہ میں اپنی رضا و عنایت سے تین موضع مذکورہ بالا جو بری مستاجر بن تین تہی ہو رہا ہوں
 تو اب مجھے کچھ تقاضا ہونے لگا ہے

چہ اند مالگزارسی تہی اکس سودی پورن ماشی یا فضل جوارمین ادا ہوگا
پانچ آنہ مالگزارسی تہی ہیا گن سودی پورن ماشی یا فضل گندم و نخودن ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ ساعہ مذکورہ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پتیل موہن سنگھ

و پیرش فتح سنگھ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام جپاؤنی نوچیا تاریخ چہ سودی یکاوشی سن ۱۸

دستخط جان مالکوم برگیدہ شیرخبرل

سنہ ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندرا دیوار کو معرفت بابو جی رکھونا تہ کے پتیل موہن سنگھ راج
گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مناجبی موضع خشکی ہوا بزرگ واقعہ نقلتہ کو جاوا کی دی اور مین نے
سنوڑکی اندامین اقرار کرتا ہوں کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ماعدہ جو مالگزارسی سالیانہ موضع کو
کی ہے سال بسال اسلئے ادا کیا کرینگا سو اسلئے مین حقوق داران و زمینداران
و انعام داران کا لحاظ رکھونگا اور جو ب دای و بہیت وغیرہ معمولی موجب شرح برگیدہ کے
علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات دزدی دہیات برگیدہ ویرم پوری مین یا اسلئے کہ پتیل
بامالکوم طلیدی بناد مین واقعہ ہو گی مین داراوسکا گردانا جاوون گا اور چور کو پیداکر دونگا
اگر چور پیدانکرون تو معاوضہ نقصانی دوں گا مین خدمت سرکار کی بددیانتی و ن کا اور
ہتری موضع کپیش کش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جو ب معمولی ہی دیتا ہوں گا

المرقوم چہ بدی دواوشی سن ۱۸

دستخط پتیل موہن سنگھ

و پیرش فتح سنگھ راج گڈہ والہ

گوانان

مالہ

سہ

پیشکش بلعوض لنگام بابت موضع ہوا اور واقعہ تہ کو ہوا و

میں ہر سال مبلغ سا عی مذکورہ بالا سکہ اندوز یا ارجین ادا کیا کرے گا اور ہر وقت خوب ہی باتہ
مواضع مذکورہ بالا کے دو ٹنگا اور زمین میدا کے وانی اور ہیٹ وغیرہ معمولی ہی بلا عذر دیا کرے گا
اگر اس میں کچھ غلطی کروں تو موضع مذکورہ بالا بٹا سرکار ہون ہر ہر ایک دعویٰ نسبت اوسکے نہ ہی گا
میں دزدان اور سارقان کو پناہ نہ دینگا اگر کوئی بسیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کرے گا
میں اوسکا ذمہ دار ہوں اور چور کو پیداکر دوں گا اور اگر چور پیدا ہوگا تو میں معاوضہ نقصانی دوں گا
میں ہر بابت خدمت گذاری سرکار کرے گا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہوں گا میں ایسا بندہ
کرے گا کہ حفاظت رستہ قلعہ ماندو و نو سجاد و مار و جہیم پوری کے ہو اگر کوئی واردات کسی مقام
مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو میں
ذمہ دار اوسکا ہوں گا

تین دیہات مفصل ذیل میرے علاقہ میں ہیں جن میں کسٹ کتھون

۱ موضع جامنجر واقعہ کالوتر دی

۱ موضع ہتیل واقعہ تر دی ہیرا

۱ موضع مکیلا بر واقعہ بالتر دی

ستہ

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینوں مواضع کے نتیجے اور میں بلا عذر
رہا لگداری ان دیہات کا سرکار میں ادا کرے گا اور میں ایسے تدابیر عمل میں لاؤں گا جس سے
ان واردات کا بوزوی ہیملان ہو میں پور و جہیم کیر ادا کرے گا و ہوگی اور اگر وہ وزوی
کرے گی تو میں اوسکا ذمہ دار ہوں گا اگر دیہات جہان گیر پور کا بندوبست میرے ساتھ
ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اوسکے ملاحظہ کے نتیجے اور نہیں مبلغ سے نفی ہل ادا کرے گا اور
مالگداری بموجب اقساط ذیل دوں گا یعنی

پانچ آنہ مالگداری تہی کلہر سہ ہین مانی یا فضل سکامین ادا ہوگا

موضع جیتا پور واقعہ تہہ کو جاوا

نگر چونکہ مجھے سے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی حکا جو میں نے مستاجر میں پرتے ہو سکے اور میاں کی واسطے مالگزار کے اضافہ قرار پامست استغنی ہو گئی اور جسے مالگزاری و امنو کی اندامین نے حالات بالا چا تو فی نو پچ میں عرض کی اور میں برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل تجویز تاجون

تفصیل دیہات

م	م	م	موضع گلچری	واقعہ تہہ تاجور
			موضع اناو	
			موضع اومرا	
			موضع بکرا خود	
ن	م	م	موضع جیتا پور	واقعہ تہہ کو جاوا
			موضع کوتا	
			موضع انو پورا	
			موضع کپور اولی	
م	م	م	موضع سوچی پور	واقعہ تہہ پھیل
			موضع سمرالی	

میں اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا تجویز تاجون مجھے کچھ تعلق اوس کے ساتھ نہیں اور دو مواضع یعنی موضع چندا پست واقعہ تہہ تاجور اور مواضع بہوانو واقعہ تہہ کو جاوا میں بالعوض خود اپنے قبضہ میں رکھتا ہوں اور زر مالگزاری بابت اوس کے بطور پیشکش کا میں ادا کر دینگا یعنی پیشکش بالعوض انعام یا موضع چندا پست واقعہ تہہ تاجور

مہر سے سنیں کر یکی مین ہرگز کسی و ہرم وید مین نکر ونگا اور تماراضی اقامہ جو قابض کے پاس مقیم ہوگی اگر کوئی درو یا سارق مال سرورقہ لیکر سر سے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اس کا ذمہ دار اور جوابدہ ہوں بوقت ضرورت مین شل دیگر ہو سیکے سرکار کی خدمت مین جسہ ہو کر خدمت سرکار کی کرونگا اگر نگداری مین مذکور ہو سرکار کو اختیار ہے کہ تدایرخت کر سکیں کسی کو سے مین نے رضاعت اختیار کی

المرقوم بیا کہ بی توحی منت ۱۸۹

مبہر ۱۶۶

ترجمہ فارغ علی جوہر ام چند راو پور کو معرفت بابو جی رگوناتہ کے موہن سنگھ اور اسکے فرزند پنج راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سچ ۱۸۹ کے مین نے بمقام چاندنی تودیاہات مفصلہ ذیل واقعہ پر نہ مہر پی دنو پنا سرکار سے بطور ستاجری و ٹیکہ کی لیے پیش

- ۱ موضع چنداوت واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع کلپھری واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع کچو اتا واقعہ پٹہ توسیل
- ۱ موضع امراد واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع رناد واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع سوہی پور واقعہ پٹہ ناراپور
- ۱ موضع ہوانو واقعہ پٹہ کھوجاوا
- ۱ موضع اگلر واقعہ پٹہ کھوجاوا
- ۱ موضع کوناد واقعہ پٹہ کھوجاوا
- ۱ موضع اتوپورہ واقعہ پٹہ کھوجاوا
- ۱ موضع سہانی واقعہ پٹہ توسیل

کراچی و آسٹریلیا

۱۰

١٠٠

بلغ

10

نمبر ۱۹۲

ترجمہ شدہ الطیۃ نو کا جی راوہر لکھنؤ میں سیمینار کے لیے لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۸۷۲ء میں لکھی گئی تھی۔
چونکہ تم نے اندرون میں اگر عرض کیا کہ موضع کبیری جو تمہارے پاس سنا جی میں نہیں ملتی
واقف قضا میں یاد دہانہ نکل گیا تھا اور انتظام خالصہ سرکار میں سال سے اوپر میں ہے بلکہ اس میں
ساری سنا جی میں دیا جائے بعد ازاں خطہ تمہاری زمینوں کے سرکار سے خرید لیا کہ وہ قبلیت
میں سے لیکر نہ نکال کر سے موضع مذکور تک بلکہ اس میں سنا جی میں دیا جائے اور اس میں جمع
کاروں کے رائج الوقت جو برابر مبلغ لاکھ ۷۵ روپے جو رقم سابقہ ادا کر کے تھے اور میں عامہ اور خاصہ
و سپر میوٹر تک عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور پشیمانان پر زیادتی سے طرح کی کر و بلکہ ان
کے تم ان کو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مال گذاری موضع مذکور کی جو شتاو سنا جی اس میں
دیا گیا ہے بموجب اسطرح کے ادا کرتے رہو اور ہر قدمہ دیوانی و قومیاری و پولیس کی رعایت
میں رہو اگر تم اپنے اوار کے مطابق کار بندہ ہو گے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور اگر
پھر اس کا بندوبست خود کر لیا

المرقوم ۲۹ - ماه جمادی الاول - مطابق ۱۲۰۱ - ماه پانچ ۱۲۸۵

190

ترجمہ قبولیت جو بہیم سنگہ سپر نادر سنگہ پر گنہ جینا کی سرکار میں داخل کی
چونکہ میرے بزرگ پتیل نادر سنگہ نے غنات لائقہ دہرم پوری واقعہ دھارم میں کین اور سرکار نے
راضی ہو کر بطور استمرا موضع دابر واقعہ پر گنہ دہرم پوری او سکھ دیا اور چونکہ مانگنداری موضع مذکور کی مبلغ
ماہ سالیانہ ریورس کے پتان جانیس صاحب کے قرار پائی لہذا میں ہر سال مبلغ ماہ ذرا تین
واقعہ پر گنہ دہرم پوری میں داخل کیا کرونگا اور رسید نوٹنگ اس سے ذرا مذکور ہو گا کہ سرکار اور مہاراجہ

دستخط مختل سند روپ سنگہ
تھکوانان

دستخط راو درتن سنگہ در داوا

دستخط پیتل ساون سنگہ

دستخط کھنور پین سنگہ

سہر مند روپ سنگہ

نمبر ۱۶۳

ترجمہ یہ داندہ ہمارا روپ لکھ بنام صدر الدین حوالدار کما سدا پر گنہ حاصل ہو پڑا ہے ہجری
تتواہہ نادریسیل دیہات پر گنہ مذکور سے پاتا ہوا موقوف ہو گئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تداہ
عمل میں لاسے جس سے انہ۔ اور وار دات دزدی محال میں ہو اور نیز اگر کوئی دزدات دزدی دیہات میں
واقعہ ہو اور یا کاشت کاری میں کچھ تغفل واقع ہو وہ ذمہ دار اسکا قصور کیا جائیگا لہذا انہام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم وہ روپیہ جو پیتل مذکور بنام نہاد اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے محمد کر دینا
وصول کرو اور سنہ مذکور سے تم اسکو مبلغ ساموہے سکے رائج الوقت کچھری محال سے باقساط
دو گناہ منفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

بمبلغ مائید

اگن سودی پورناشی

بمبلغ مائید

چیت سودی پورناشی

المرقوم ۲۰۔ ماہ صفر ۱۱۹۰ ہجری

اسی قسم کے پروانے باقیہ رقم مذکورہ ذیل جاری ہوے

بمبلغ ۵۰۰

دیال پورے

بمبلغ ۵۰۰

سافو پورے

بمبلغ ۱۰۰

اندورے

بمبلغ ۵۰۰

یتاے

سوم طبع چارم

مذہب شیعہ کی تاریخ

۱

اگر کوئی ترویج پذیر دہیات مذکورہ بالا کا وار داتہ مذکور کسی رستہ پر گریج میں جواب دہ اور کما ہونگا
میں سبک دین میں اصل تعداد و مالگنداری جو دہیات ترویج سے واجب ہے اور اگر دہیات
المزقوم مقام نوینجا تاریخ چہ سووی دینج مشعل
میں خدمت سرکار کی کرنا اور ایسی تدبیر میں لانا کہ جس سے انصاف اور وار داتہ مذکور
واقع میں آئے اگر محبت عمل میں نہ آئے تو صیبت و گنہ گری وغیرہ میری غیبت و گنہ گری

بستہ بیل مندر روب سنگ

بہ دولت شد

دستخط آج و پنجشنبہ

کیستان

ترجمہ فارغ علی مندر روب سنگ بیل بنام راجہ چندر راو پور
چونکہ بوساطت صاحب انسر مقام تو میں نے ٹھیکہ چہ موضع پر گنہ گری ہم پوری گالیاں لکھ
میں سے جو انکی آبادی اور جو بدی ہو سکی اور مالگنداری معز و ادانہ ہو سکی میں دہرم پوری میں
آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا اس کے کرنے بنظر میرے مال خراب کے ازراہ پور
میں موضع کا ٹھیکہ مجھ کو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ میں موضع یا قیما مذکورہ چوڑ دون
دہیات مفصلہ ذیل میری ستاجی میں ہے

موضع کو سلا واقعہ پٹہ تو سبیل

موضع سنگو نا واقعہ پٹہ تو سبیل

موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجور

میں اپنی رضا و رغبت سے دہیات مذکورہ بالا چوڑیا ہوں مجھے کچھ تعلق اب او اس سے نہیں ہے
المزقوم بہا گن بدی و سی ۱۸۷۹

چون مذکور کی نشاندی کرونگا اگر کوئی بسیل کسی اور علاقہ کا کہیں چری کر کے میرے علاقہ میں آئے
میں او سکون پناہ نہ دینگا بلکہ گرفتار کر کے سرکار کے حوالہ کر دینگا اگر کوئی فردی میرے علاقہ میں آئے
اور میں اس کی نشاندی نہ کر سکوں گا تو جواب ہیٹ و کو گری غیبہ و جو جسے ملتے ہیں سہ کارا و کو ضبط
کر سکے گی اور میں کچھ نہ کر اور درباب ہیٹ وغیرہ اون دیات کی نکر ونگا جکے کو اغذین ہیٹ وغیرہ
وج نہیں ہے اور چونکہ میں اون دیات کی بہتری اور آبادی نہ کر سکا جو میری ستاجری میں ہیں اور
اون کی مالگنداری ادا نہیں کر سکتا لہذا میں اون کو سرکار کو پس کرتا ہوں جو دیات پیشگی کا بندہ بہت سے
ساتھ ہوا ہے اون کی مالگنداری سرکار میں بخدیہ زمینداران میں داخل کرونگا اگر اون کی مالگنداری میں آکر
تو سرکار میرے دیات پیشگی ہی جو میرے پاس نہیں ضبط کر لے بلکہ میں اپنی رضا و رغبت سے وہ سہ کارا
کو دیند ونگا علاوہ برین جو مالگنداری تروی سے سرکار میں ادا ہوتی ہے وہ بھی شل سابق ادا ہوتی رہی

تفصیل دیات تروی

- 1- موضع کتری خرد
- 1- موضع مارتروی بجا
- 1- موضع رتی فونزی
- 1- موضع بیلا پورہ
- 1- موضع جونی و ساکو
- 1- موضع اعلی پورہ کلا
- 1- موضع مسند پورہ
- 1- موضع بہار دیوری
- 1- موضع بد او جوٹا پیکا تروی
- 1- موضع امبا پور بک
- 1- موضع برکارا بختدا
- 1- موضع چوکی
- 1- موضع لیل گدہ

واردات دزدی نہ کرے پائین اگر کوئی واردات دزدی نہ ہوگی تو میں جواب دہ اور سزاوار ہوں گا اور اگر وضع
جہانگیر پور سے متاجری میں دیا جائے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہاں جہنم تک میں
اونکی مالگذاری ادا کروں

مالگذاری حسب اقتضا ذیل دی جائے گی
فصل مکائین پانچ آنہ
فصل جوار میں چہ آنہ
فصل گندم و نخود میں پانچ آنہ
کل ایک روپیہ

میں یہ روپیہ تین اقتضا میں ادا کروں گا
المرقوم مقام جہانگیر میں مالگاہ بدی یکم سنہ
دستخط پتیل مند روبر سنگھ
و سپیشل شبن سنگھ ساکن کنبری پورہ
میں نے رضا و رغبت اپنے یہ اقرار نامہ تحریر کیا
دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرار نامہ جو رام چندر راو پور کو مندرجہ ذیل ضلع بمبایہ اور ضلع باندو نے لکھ دیا
چونکہ مستر و لنچر فیلڈ صاحب پنجاب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام اشد دزدی اور واسطے
بہبودی و آبادی علاقہ نامور ہوئے ہیں میں بواسطت اونسکے یہ اقرار نامہ سرکار میں داخل کرنا ہوں
اور اقرار کرتا ہوں کہ اگر کوئی بہو میا یا ترومی یا بھیل یا بہام مر سے علاقہ کا اوپر راستوں کے یا چ دیہات کے
کوئی واردات دزدی یا دزدی مویشی کر گیا میں جواب دہ اور ذمہ دار ہوں گا ہوں میں فرمان بردار سرکار رہوں گا
اور جو ب معمولی مثل امی بہیت و گھوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کو اغذہ زینداران قدیم لونگا اور وہ خوب
زائد ملوٹنگا جو ہنگام بلوہ مثل ڈھواری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تھا میں سرکار کو وہ ب کو اغذہ قدیم جو میر
پاس ہیں دکھاؤں گا اور مطابق اونسکے خوب لیا کر لونگا میں خدمت سرکار بدیانت کروں گا اگر کوئی بھیل میر
ضلع کا واردات دزدی کر گیا میں مال مجرم کو سپدا کروں گا اگر کوئی چور میرا حکم نہائیکا تو میں سرکار کو وہاں لے جاؤں گا

پیدا کر دنگا اور اگر چہ کوجا مکر و ن تو مساوہ فقہانی او نگا میں بد بابت خدنگذاری سرکار اور
احکام سرکار کر دنگا اور محاطت رہتو کی قلعہ باند و نو نیا د بار اور و ہرم پوری میں کر دنگا اگر کوئی
واردات و زوی مقامات مذکورہ بالا میں واقع ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاگی میں سرکار
ذمہ دار او نگار ہوگا

میرے علاقہ میں دیات بیل نصب میل میل

- 1۔ موضع گنیری پورہ
- 1۔ موضع جبا
- 1۔ موضع رائی تلوی
- 1۔ موضع بیل پورہ
- 1۔ موضع جوہوس کو
- 1۔ موضع امی پورہ
- 1۔ موضع بارس پورہ
- 1۔ موضع لعل گڈہ
- 1۔ موضع چوکی
- 1۔ موضع بہار دھو
- 1۔ موضع ہند پورہ
- 1۔ موضع بہار و پوری
- 1۔ موضع بہار خسرو
- 1۔ موضع ابا پورہ
- 1۔ موضع بیکریا

حکم

سرکار ایکٹ کارکن واسطے غا حلقہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے قیغات کہ نیگے اور میں او کی انگاری
بلا عذر ادا کر تار ہو نگا اور ایسی تدبیر کر دنگا کہ بیلان ضلع موہن پور ضلع نیم کبر اور او پکون وغیرہ

تفصیل مالگداری موضع سوغرا سرحدت سوپورا بزرگ و کسہ پرگنہ نوخا

۱۸۷۶

۱۸۷۷

مبلغ حصہ

۱۸۷۸

مبلغ ماہ

۱۸۷۹

اصل مالگداری — حصہ

اضافہ — حصہ

ماہ

مبلغ ماہ

۱۸۸۰

اصل مالگداری — ماہ

اضافہ — حصہ

ماہ

مبلغ ماہ

۱۸۸۱

اصل مالگداری — ماہ

اضافہ — حصہ

ماہ

حصہ

کل مبلغ اٹھ حصہ

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ اٹھ حصہ سکہ اوچین یا زہد و موجب اقساط مقرر ہر سال ادا کر دینا اور
 ۱۲۳۳ یا ۱۲۳۴ سے مین ہر سال مبلغ لما حصہ یعنی مبلغ چھ حصہ بابت دیہات و سرزمین پوری کے
 اور مبلغ دہرہ بابت موضع سوگرا بزرگ متعلقہ گیت نوخا دیا کر دینا سوائے اسکے مین جو ب معمولی
 بھی دینا اور مین ملاحد حقوق زمینداران ادا کر دینا اور حقوق کاشتکاران کا لحاظ کر دینا اگر اس مین
 مجھ سے تفاوت ہوگا تو سرکار کو اختیار ضبط کرنے دیہات کا حاصل ہے پھر مین کچھ دعویٰ اوسکا نہ دینا
 مین دزدان کو پناہ نہ دینا اگر کوئی ہیل میرے علاقہ کا چوری کر گیا تو مین نہ دوازاں سکا نہ ہونگا اور سارق کو

موضع نبوی واقعہ پیر کتو جاور

۱

م

تفصیل مالگذاری حسین سال اضافہ ہوتا ہے

۱۸ ۷۸

مبلغ ماور

۱۸ ۷۹

مبلغ پور

اصل مالگذاری — ماور

اضافہ — ماور

پور

۱۸ ۸۰

مبلغ ماور

اصل مالگذاری — پور

اضافہ — ماور

ماور

۱۸ ۸۱

مبلغ امار

اصل مالگذاری — ماور

اضافہ — پور

امار

۱۸ ۸۲

مبلغ ماور

اصل مالگذاری — امار

اضافہ — پور

ماور

امار

یہ روپیہ باقیچہ مواضع و قلعہ برگنہ دہترم پوری کے ہیں

برساعت اور منطوری میرے یہ تحریر ہوئی

وخط جان مالکوم

سکہ تہ جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری ۱۲۸۶ء

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بہان سنگہ جنیوالہ سے بابت مبلغ ۵۰۰ ادا دہرم پوری کے

مستندار پایا اور ایک اقرار نامہ موہن سنگہ اور اسکے فرزند فتح سنگہ راج گڈوالہ کے ساتھ بابت مبلغ ۵۰۰ کے

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر رادپور کو معرفت بابو جی رگوناتھ کے مندر روپ سنگہ پٹیل اور اسکے فرزند نشن سنگہ ساکن کینری پورہ نے دیا

چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چھ دیہات متعلق بلو مانڈ واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوچا کے لیے لہذا میں اسرار کرتا ہوں کہ میں بلا عذر و خیالہ مالگنداری انکی ہر سال سات برس تک ۱۲۸۶ء یا ۱۲۸۷ء سے ۱۲۸۸ء تک دیتا رہوں گا

تفصیل دیہات

بابت چھ موضع گیر گنہ

دہرم پوری

۱ موضع موہن گانود واقعہ پٹہ ناراپور

۱ موضع جگتا ور معرفت سیکونہ واقعہ ٹوہیل

۱ موضع کوسملا واقعہ پٹہ نوچیل

۱ موضع سوسودا واقعہ پٹہ کھوجاورد

۱ موضع سکونہ واقعہ پٹہ ٹوہیل

میں رقم گندہ الاسکا سے یہ موجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کر دنگا سوا اسکے اور کچھ مطالبہ میرا
نسبت دیات پر گندہ ٹیٹی مانند وین شہہ میں خدمت سرکار کی کیا کر دنگا اور قریل احکام سرکاری
بلا کر کیا کر دنگا اگر مجھے پہلو تھی ہوگی تو معاوضہ خوب جو مقرر ہو اسے وہ ضبط ہوگا میں ممانعت
کی اور تاجران اور مسافران کی جو پر گندہ میں گذر کرینگے کیا کر دنگا اور اسی تدابیر عمل میں لایا جس سے
انسداد و اروات زدی ہوگی اور اچانک اگر کوئی زدی وقع میں آنگی میں اسکا ذمہ دار گردانا جائیگا
اور چور کو حاضر کر دنگا اور اگر چور حاضر ہوگا تو میں معاوضہ نقصانی دنگا اگر مجھے معاوضہ نہ دیا جائے تو
روپیہ بندر معاوضہ میری نقدی مقررہ سے جو بالعوض خوب کے قرار پاتی ہے حجب لیا جائے آمین میں
کچھ غنڈہ دنگا میں نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے عائدہ میں اس وقت
جائے گا وہ ذمہ دار اسکا تصور کیا جائیگا

روپیہ رور سے صاحب افسر انگریزی مجھے بالعوض خوب کے ملنا قرار پاتا ہے۔ مبلغ

اسمین سے بجاو بائے زمینداری سکولی کے ۵۰۰
بائے زمینداری خضر باد کے ۳۰۰
بائے زمینداری بگور کے ۱۰۰
بائے زمینداری جا کرود کے ۵۰
بائے زمینداری تلبا باد کے ۵۰

باقی مبلغ ۱۰۰۰

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجھ کو دیا جائے گا۔

المرقوم چہ سودی ایکادشی سٹٹ

نصف روپیہ فصل جوار میں

نصف روپیہ فصل گندم میں

دستخط قریل مندر روپ سنگہ

و پسرش نشن سنگہ ساکن کینری پورہ

بہشتنا بموجب گم گری و بیٹ کے میرے رشتہ دار خوب معمولی دیات تعلقہ سے لینگ

چونکہ میں باشندگان دیہات و ٹیٹی قلعہ مامد و واقعہ پکنہ و ہرم پوری سے میں جو بہ شل ہمیشہ و گامی
میں حاصل کرتا تھا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالخصوص ان جو بہ کے نقدی کچہری کو سچا سے
جے ملا کر کی گئی انداز میں برضا و رغبت اپنے اقرار کرتا ہوں کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ میں لیا کر دینا
رہا باشندگان سے کچہ جو بہ نہ لیا کر دینا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جو بہ کے دیا کر دینا
یا کوئی وجہ نالاش کر نیکی رو بروے سرکار کے نہ ہے اور نہ میں اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی و دیہات
میں میں ہیجا کرینگے میں ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کر دینا اور میرا کچہ حق نسبت جو بہ دیہات کے نہ دینا
ار میں کوئی وغوی کر دینا تو وہ رد و نسخ کیا جائے۔

تفصیل نقدی جو مسترد ہوئی

اضافہ کل

اصل زر مقتدرہ

۱۲۲۹	۱۸۶۸	مبلغ	۱۸۶۸	+	۱۸۶۸
۱۲۳۰	۱۸۶۹	مبلغ	۱۸۶۹	۱۸۶۹	۱۸۶۹
۱۲۳۱	۱۸۷۰	مبلغ	۱۸۷۰	۱۸۷۰	۱۸۷۰
۱۲۳۲	۱۸۷۱	مبلغ	۱۸۷۱	۱۸۷۱	۱۸۷۱
۱۲۳۳	۱۸۷۲	مبلغ	۱۸۷۲	۱۸۷۲	۱۸۷۲
۱۲۳۴	۱۸۷۳	مبلغ	۱۸۷۳	۱۸۷۳	۱۸۷۳
۱۲۳۵	۱۸۷۴	مبلغ	۱۸۷۴	۱۸۷۴	۱۸۷۴
۱۲۳۶	۱۸۷۵	مبلغ	۱۸۷۵	۱۸۷۵	۱۸۷۵
۱۲۳۷	۱۸۷۶	مبلغ	۱۸۷۶	۱۸۷۶	۱۸۷۶
۱۲۳۸	۱۸۷۷	مبلغ	۱۸۷۷	۱۸۷۷	۱۸۷۷
۱۲۳۹	۱۸۷۸	مبلغ	۱۸۷۸	۱۸۷۸	۱۸۷۸
۱۲۴۰	۱۸۷۹	مبلغ	۱۸۷۹	۱۸۷۹	۱۸۷۹
۱۲۴۱	۱۸۸۰	مبلغ	۱۸۸۰	۱۸۸۰	۱۸۸۰
۱۲۴۲	۱۸۸۱	مبلغ	۱۸۸۱	۱۸۸۱	۱۸۸۱

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازاں اس قسم میں بندی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اسکی منظوری اسوقت حاصل نہیں ہوئی کیونکہ منظور یہ تھا کہ موضع کسر دو بالوں اور علاقہ کے ہو کر دیا جائے اور ہو کر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جائے مگر ہلکے نے اس سبب دیکر نا منظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن کو عمل میں آئی تو متعینی کرنا اسکا بالکل ناجائز تصور ہوا قبضہ اسکا بطور سپردگی در صورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا اس سبب سے گورنٹ کو اس خاندان کے کچھ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ جو جب نمبر ۲ کے موضع ہو باکسر دو تا میں حیات اس کے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا رسالیا ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بھی قائم رہیں جو اسوقت وہ تحصیل کرتا تھا اور جسکی تعداد مبلغ لا پلوہ شی کرشن اور اب بھی بقید حیات ہے سوائے حاصلات مرقومہ بالا کے اسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ اور دیو دیو دیگر اضلاع نما رہیں پانچ روپے اور اس کے پاس اراضی فروغہ جمعی لا رسالیا کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ کی ہے سب حاصلات اس کے قریب مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ کے اضلاع نما رہیں ہے اور دیگر مقامات میں اسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مبلغ ۱۰۰۰ روپے سالانہ حسب تفصیل ذیل ہیں یعنی

مبلغ ۱۰۰۰ روپے	ہو کر کے ضلع بھاگتہ میں
مبلغ ۱۰۰۰ روپے	دو بار میں
مبلغ ۱۰۰۰ روپے	بردا میں
مبلغ ۱۰۰۰ روپے	پوشنگ آباد میں
مبلغ ۱۰۰۰ روپے	جاگیر تونزی واقعہ بردا میں
مبلغ ۱۰۰۰ روپے	حقوق علاقہ راجہ کرائی میں

نمبر ۱۶۱

تہجد اور نامہ جو رام چندر راو پور کو مفت باجوچی رگونام کے مندر و ب سنگہ سیل اور اس کے فرزند بشن سنگہ ساکن میاں حال وارہ بدویر مٹے دیا

چونکہ میں باشندگان دیہات و قبیلہ قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے میں جو بہ نسبت بہت زیادہ گری
وغیرہ تحصیل کرتا تھا اور چونکہ اس سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان جو بہ کے نقدی کچھری لوچھا
مجھے ملا کر گی لہذا میں جتنا وغیرت اپنے اقرار کرتا ہوں کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ میں لیا کر
اور باشندگان سے کچھ جو بہ نہ لیا کر ونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جو بہ کے دیا کر ونگا
تاکہ او کو وجہ نالش کرنیکی رو برو سے سرکار کے نہ ہے اور نہ میں اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی و بہا
پرگنہ میں بھا کرینگے میں ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کر ونگا اور میرا کچھ حق نسبت جو بہ دیہات کے نہ لینگا
اگر میں کوئی وغوی کر ونگا تو وہ رد و نسخ کیا جائے۔

تفصیل نقدی جو مستر ہوئی

اصل زر معتدہ	اضافہ	کل
۱۲۲۹ سہ یا سہٹ ۱۸۷۸	۰	۱۲۲۹
۱۲۳۰ سہ یا سہٹ ۱۸۷۹	۰	۱۲۳۰
۱۲۳۱ سہ یا سہٹ ۱۸۸۰	۰	۱۲۳۱
۱۲۳۲ سہ یا سہٹ ۱۸۸۱	۰	۱۲۳۲
۱۲۳۳ سہ یا سہٹ ۱۸۸۲	۰	۱۲۳۳
۱۲۳۴ سہ یا سہٹ ۱۸۸۳	۰	۱۲۳۴
۱۲۳۵ سہ یا سہٹ ۱۸۸۴	۰	۱۲۳۵
۱۲۳۶ سہ یا سہٹ ۱۸۸۵	۰	۱۲۳۶
۱۲۳۷ سہ یا سہٹ ۱۸۸۶	۰	۱۲۳۷
۱۲۳۸ سہ یا سہٹ ۱۸۸۷	۰	۱۲۳۸
۱۲۳۹ سہ یا سہٹ ۱۸۸۸	۰	۱۲۳۹
۱۲۴۰ سہ یا سہٹ ۱۸۸۹	۰	۱۲۴۰
۱۲۴۱ سہ یا سہٹ ۱۸۹۰	۰	۱۲۴۱
۱۲۴۲ سہ یا سہٹ ۱۸۹۱	۰	۱۲۴۲

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازاں اس قسم میں تبدیلی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ آف انڈیا کو دی گئی مگر اس کی منظوری اور موافقت حاصل نہیں ہوئی کیونکہ منظور یہ تھا کہ موضع کسروا بالخصوص اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جائے اور ہولکر کو اختیار تعینہ عادی خاندان ہو سکتا دیا جائے مگر یہ کہہ کر نے اس سبب دیکر نا منظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن اور کی عمل میں آئی تو متنبی کرنا اسکا بالکل ناجائز مقصور ہوا قبضہ اسکا بطور سپردگی در صورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سر جان مالگوم صاحب نے کیا تھا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچھ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ جو بند نمبر ۲ کے موضع جو با کسروا میں حیات اسکے پاس ہے مگر وہ مبلغ لا سا لیا ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری ہی قائم رہیں جو اس وقت وہ تحصیل کرتا تھا اور جسکی تعداد مبلغ لا لویچہ تھی کرشن اور اب یہی بقید حیات ہے سوائے حاصلات مرقومہ بالا کے اسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سٹائے پونا سا و اتودی و یونڈی و دیگر اضلاع تھار میں پاتا ہے اور اسکے پاس اراضی فروغہ جمعی لا معصہ سالیا کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لمارہ کی ہے سب حاصلات اسکے قریب مبلغ سٹائے سالیا کے اضلاع تھار میں ہے اور دیگر مقامات میں اسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مبلغ سالیا کے حسب تفصیل ذیل ہیں یعنی

ہولکر کے ضلع جیا گڈھ میں	مبلغ سٹائے
دھار میں	مبلغ سٹائے
بردا میں	مبلغ سٹائے
ہوشنگ آباد میں	مبلغ سٹائے
جاگیر تونڈی واقعہ بردا میں	مبلغ سٹائے
حقوق علاقہ راجہ کرائی میں	مبلغ لمارہ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اور نامہ جوام چندر راو پلار کو موافقت با بوجی رگونا جم کے مندر و بن سنگھ سیل اور اسکے فرزند بشن سنگھ ساکن میاں حال دار بردویر ہونے دیا

چونکہ میں باشندگان دیہات و قلعہ نامہ و واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے میں جو بٹنل ہسٹ و گورنر
وغیرہ تحصیل کرتا تھا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالخصوص ان جو بٹنل کے نقدی کچہری لوچا
مجھے ملا کر گی لہذا میں بضاعت و غربت اپنے اقرار کرتا ہوں کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ میں لیا کر
اور باشندگان سے کچھ جو بٹنل لیا کر ونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جو بٹنل کے دیا کر
تاکہ انکو وجہ نالاش کر نیکی رو برو سرکار کے زبے اور نہ میں اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی و دیہات
پرگنہ میں بجا کرینگے میں ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کر ونگا اور میرا کچھ حق نسبت جو بٹنل دیہات کے نہ بجا
اگر میں کوئی دعویٰ کرونگا تو وہ رد و منسوخ کیا جائے۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

اصل زر مقدرہ	اضافہ	کل
۱۲۲۹	۱۸۷۸	بیلغ ماہ
۱۲۳۰	۱۸۷۹	بیلغ ماہ
۱۲۳۱	۱۸۸۰	بیلغ ماہ
۱۲۳۲	۱۸۸۱	بیلغ ماہ
۱۲۳۳	۱۸۸۲	بیلغ ماہ
۱۲۳۴	۱۸۸۳	بیلغ ماہ
۱۲۳۵	۱۸۸۴	بیلغ ماہ
۱۲۳۶	۱۸۸۵	بیلغ ماہ
۱۲۳۷	۱۸۸۶	بیلغ ماہ
۱۲۳۸	۱۸۸۷	بیلغ ماہ
۱۲۳۹	۱۸۸۸	بیلغ ماہ
۱۲۴۰	۱۸۸۹	بیلغ ماہ
۱۲۴۱	۱۸۹۰	بیلغ ماہ
۱۲۴۲	۱۸۹۱	بیلغ ماہ
۱۲۴۳	۱۸۹۲	بیلغ ماہ
۱۲۴۴	۱۸۹۳	بیلغ ماہ
۱۲۴۵	۱۸۹۴	بیلغ ماہ
۱۲۴۶	۱۸۹۵	بیلغ ماہ
۱۲۴۷	۱۸۹۶	بیلغ ماہ
۱۲۴۸	۱۸۹۷	بیلغ ماہ
۱۲۴۹	۱۸۹۸	بیلغ ماہ
۱۲۵۰	۱۸۹۹	بیلغ ماہ
۱۲۵۱	۱۹۰۰	بیلغ ماہ
۱۲۵۲	۱۹۰۱	بیلغ ماہ
۱۲۵۳	۱۹۰۲	بیلغ ماہ
۱۲۵۴	۱۹۰۳	بیلغ ماہ
۱۲۵۵	۱۹۰۴	بیلغ ماہ
۱۲۵۶	۱۹۰۵	بیلغ ماہ
۱۲۵۷	۱۹۰۶	بیلغ ماہ
۱۲۵۸	۱۹۰۷	بیلغ ماہ
۱۲۵۹	۱۹۰۸	بیلغ ماہ
۱۲۶۰	۱۹۰۹	بیلغ ماہ
۱۲۶۱	۱۹۱۰	بیلغ ماہ
۱۲۶۲	۱۹۱۱	بیلغ ماہ
۱۲۶۳	۱۹۱۲	بیلغ ماہ
۱۲۶۴	۱۹۱۳	بیلغ ماہ
۱۲۶۵	۱۹۱۴	بیلغ ماہ
۱۲۶۶	۱۹۱۵	بیلغ ماہ
۱۲۶۷	۱۹۱۶	بیلغ ماہ
۱۲۶۸	۱۹۱۷	بیلغ ماہ
۱۲۶۹	۱۹۱۸	بیلغ ماہ
۱۲۷۰	۱۹۱۹	بیلغ ماہ
۱۲۷۱	۱۹۲۰	بیلغ ماہ
۱۲۷۲	۱۹۲۱	بیلغ ماہ
۱۲۷۳	۱۹۲۲	بیلغ ماہ
۱۲۷۴	۱۹۲۳	بیلغ ماہ
۱۲۷۵	۱۹۲۴	بیلغ ماہ
۱۲۷۶	۱۹۲۵	بیلغ ماہ
۱۲۷۷	۱۹۲۶	بیلغ ماہ
۱۲۷۸	۱۹۲۷	بیلغ ماہ
۱۲۷۹	۱۹۲۸	بیلغ ماہ
۱۲۸۰	۱۹۲۹	بیلغ ماہ
۱۲۸۱	۱۹۳۰	بیلغ ماہ
۱۲۸۲	۱۹۳۱	بیلغ ماہ
۱۲۸۳	۱۹۳۲	بیلغ ماہ
۱۲۸۴	۱۹۳۳	بیلغ ماہ
۱۲۸۵	۱۹۳۴	بیلغ ماہ
۱۲۸۶	۱۹۳۵	بیلغ ماہ
۱۲۸۷	۱۹۳۶	بیلغ ماہ
۱۲۸۸	۱۹۳۷	بیلغ ماہ
۱۲۸۹	۱۹۳۸	بیلغ ماہ
۱۲۹۰	۱۹۳۹	بیلغ ماہ
۱۲۹۱	۱۹۴۰	بیلغ ماہ
۱۲۹۲	۱۹۴۱	بیلغ ماہ
۱۲۹۳	۱۹۴۲	بیلغ ماہ
۱۲۹۴	۱۹۴۳	بیلغ ماہ
۱۲۹۵	۱۹۴۴	بیلغ ماہ
۱۲۹۶	۱۹۴۵	بیلغ ماہ
۱۲۹۷	۱۹۴۶	بیلغ ماہ
۱۲۹۸	۱۹۴۷	بیلغ ماہ
۱۲۹۹	۱۹۴۸	بیلغ ماہ
۱۳۰۰	۱۹۴۹	بیلغ ماہ
۱۳۰۱	۱۹۵۰	بیلغ ماہ
۱۳۰۲	۱۹۵۱	بیلغ ماہ
۱۳۰۳	۱۹۵۲	بیلغ ماہ
۱۳۰۴	۱۹۵۳	بیلغ ماہ
۱۳۰۵	۱۹۵۴	بیلغ ماہ
۱۳۰۶	۱۹۵۵	بیلغ ماہ
۱۳۰۷	۱۹۵۶	بیلغ ماہ
۱۳۰۸	۱۹۵۷	بیلغ ماہ
۱۳۰۹	۱۹۵۸	بیلغ ماہ
۱۳۱۰	۱۹۵۹	بیلغ ماہ
۱۳۱۱	۱۹۶۰	بیلغ ماہ
۱۳۱۲	۱۹۶۱	بیلغ ماہ
۱۳۱۳	۱۹۶۲	بیلغ ماہ
۱۳۱۴	۱۹۶۳	بیلغ ماہ
۱۳۱۵	۱۹۶۴	بیلغ ماہ
۱۳۱۶	۱۹۶۵	بیلغ ماہ
۱۳۱۷	۱۹۶۶	بیلغ ماہ
۱۳۱۸	۱۹۶۷	بیلغ ماہ
۱۳۱۹	۱۹۶۸	بیلغ ماہ
۱۳۲۰	۱۹۶۹	بیلغ ماہ
۱۳۲۱	۱۹۷۰	بیلغ ماہ
۱۳۲۲	۱۹۷۱	بیلغ ماہ
۱۳۲۳	۱۹۷۲	بیلغ ماہ
۱۳۲۴	۱۹۷۳	بیلغ ماہ
۱۳۲۵	۱۹۷۴	بیلغ ماہ
۱۳۲۶	۱۹۷۵	بیلغ ماہ
۱۳۲۷	۱۹۷۶	بیلغ ماہ
۱۳۲۸	۱۹۷۷	بیلغ ماہ
۱۳۲۹	۱۹۷۸	بیلغ ماہ
۱۳۳۰	۱۹۷۹	بیلغ ماہ
۱۳۳۱	۱۹۸۰	بیلغ ماہ
۱۳۳۲	۱۹۸۱	بیلغ ماہ
۱۳۳۳	۱۹۸۲	بیلغ ماہ
۱۳۳۴	۱۹۸۳	بیلغ ماہ
۱۳۳۵	۱۹۸۴	بیلغ ماہ
۱۳۳۶	۱۹۸۵	بیلغ ماہ
۱۳۳۷	۱۹۸۶	بیلغ ماہ
۱۳۳۸	۱۹۸۷	بیلغ ماہ
۱۳۳۹	۱۹۸۸	بیلغ ماہ
۱۳۴۰	۱۹۸۹	بیلغ ماہ
۱۳۴۱	۱۹۹۰	بیلغ ماہ
۱۳۴۲	۱۹۹۱	بیلغ ماہ
۱۳۴۳	۱۹۹۲	بیلغ ماہ
۱۳۴۴	۱۹۹۳	بیلغ ماہ
۱۳۴۵	۱۹۹۴	بیلغ ماہ
۱۳۴۶	۱۹۹۵	بیلغ ماہ
۱۳۴۷	۱۹۹۶	بیلغ ماہ
۱۳۴۸	۱۹۹۷	بیلغ ماہ
۱۳۴۹	۱۹۹۸	بیلغ ماہ
۱۳۵۰	۱۹۹۹	بیلغ ماہ
۱۳۵۱	۲۰۰۰	بیلغ ماہ
۱۳۵۲	۲۰۰۱	بیلغ ماہ
۱۳۵۳	۲۰۰۲	بیلغ ماہ
۱۳۵۴	۲۰۰۳	بیلغ ماہ
۱۳۵۵	۲۰۰۴	بیلغ ماہ
۱۳۵۶	۲۰۰۵	بیلغ ماہ
۱۳۵۷	۲۰۰۶	بیلغ ماہ
۱۳۵۸	۲۰۰۷	بیلغ ماہ
۱۳۵۹	۲۰۰۸	بیلغ ماہ
۱۳۶۰	۲۰۰۹	بیلغ ماہ
۱۳۶۱	۲۰۱۰	بیلغ ماہ
۱۳۶۲	۲۰۱۱	بیلغ ماہ
۱۳۶۳	۲۰۱۲	بیلغ ماہ
۱۳۶۴	۲۰۱۳	بیلغ ماہ
۱۳۶۵	۲۰۱۴	بیلغ ماہ
۱۳۶۶	۲۰۱۵	بیلغ ماہ
۱۳۶۷	۲۰۱۶	بیلغ ماہ
۱۳۶۸	۲۰۱۷	بیلغ ماہ
۱۳۶۹	۲۰۱۸	بیلغ ماہ
۱۳۷۰	۲۰۱۹	بیلغ ماہ
۱۳۷۱	۲۰۲۰	بیلغ ماہ
۱۳۷۲	۲۰۲۱	بیلغ ماہ
۱۳۷۳	۲۰۲۲	بیلغ ماہ
۱۳۷۴	۲۰۲۳	بیلغ ماہ
۱۳۷۵	۲۰۲۴	بیلغ ماہ
۱۳۷۶	۲۰۲۵	بیلغ ماہ
۱۳۷۷	۲۰۲۶	بیلغ ماہ
۱۳۷۸	۲۰۲۷	بیلغ ماہ
۱۳۷۹	۲۰۲۸	بیلغ ماہ
۱۳۸۰	۲۰۲۹	بیلغ ماہ
۱۳۸۱	۲۰۳۰	بیلغ ماہ
۱۳۸۲	۲۰۳۱	بیلغ ماہ
۱۳۸۳	۲۰۳۲	بیلغ ماہ
۱۳۸۴	۲۰۳۳	بیلغ ماہ
۱۳۸۵	۲۰۳۴	بیلغ ماہ
۱۳۸۶	۲۰۳۵	بیلغ ماہ
۱۳۸۷	۲۰۳۶	بیلغ ماہ
۱۳۸۸	۲۰۳۷	بیلغ ماہ
۱۳۸۹	۲۰۳۸	بیلغ ماہ
۱۳۹۰	۲۰۳۹	بیلغ ماہ
۱۳۹۱	۲۰۴۰	بیلغ ماہ
۱۳۹۲	۲۰۴۱	بیلغ ماہ
۱۳۹۳	۲۰۴۲	بیلغ ماہ
۱۳۹۴	۲۰۴۳	بیلغ ماہ
۱۳۹۵	۲۰۴۴	بیلغ ماہ
۱۳۹۶	۲۰۴۵	بیلغ ماہ
۱۳۹۷	۲۰۴۶	بیلغ ماہ
۱۳۹۸	۲۰۴۷	بیلغ ماہ
۱۳۹۹	۲۰۴۸	بیلغ ماہ
۱۴۰۰	۲۰۴۹	بیلغ ماہ
۱۴۰۱	۲۰۵۰	بیلغ ماہ
۱۴۰۲	۲۰۵۱	بیلغ ماہ
۱۴۰۳	۲۰۵۲	بیلغ ماہ
۱۴۰۴	۲۰۵۳	بیلغ ماہ
۱۴۰۵	۲۰۵۴	بیلغ ماہ
۱۴۰۶	۲۰۵۵	بیلغ ماہ
۱۴۰۷	۲۰۵۶	بیلغ ماہ
۱۴۰۸	۲۰۵۷	بیلغ ماہ
۱۴۰۹	۲۰۵۸	بیلغ ماہ
۱۴۱۰	۲۰۵۹	بیلغ ماہ
۱۴۱۱	۲۰۶۰	بیلغ ماہ
۱۴۱۲	۲۰۶۱	بیلغ ماہ
۱۴۱۳	۲۰۶۲	بیلغ ماہ
۱۴۱۴	۲۰۶۳	بیلغ ماہ
۱۴۱۵	۲۰۶۴	بیلغ ماہ
۱۴۱۶	۲۰۶۵	بیلغ ماہ
۱۴۱۷	۲۰۶۶	بیلغ ماہ
۱۴۱۸	۲۰۶۷	بیلغ ماہ
۱۴۱۹	۲۰۶۸	بیلغ ماہ
۱۴۲۰	۲۰۶۹	بیلغ ماہ
۱۴۲۱	۲۰۷۰	بیلغ ماہ
۱۴۲۲	۲۰۷۱	بیلغ ماہ
۱۴۲۳	۲۰۷۲	بیلغ ماہ
۱۴۲۴	۲۰۷۳	بیلغ ماہ
۱۴۲۵	۲۰۷۴	بیلغ ماہ
۱۴۲۶	۲۰۷۵	بیلغ ماہ
۱۴۲۷	۲۰۷۶	بیلغ ماہ
۱۴۲۸	۲۰۷۷	بیلغ ماہ
۱۴۲۹	۲۰۷۸	بیلغ ماہ
۱۴۳۰	۲۰۷۹	بیلغ ماہ
۱۴۳۱	۲۰۸۰	بیلغ ماہ
۱۴۳۲	۲۰۸۱	بیلغ ماہ
۱۴۳۳	۲۰۸۲	بیلغ ماہ
۱۴۳۴	۲۰۸۳	بیلغ ماہ
۱۴۳۵	۲۰۸۴	بیلغ ماہ
۱۴۳۶	۲۰۸۵	بیلغ ماہ
۱۴۳۷	۲۰۸۶	بیلغ ماہ
۱۴۳۸	۲۰۸۷	بیلغ ماہ
۱۴۳۹	۲۰۸۸	بیلغ ماہ
۱۴۴۰	۲۰۸۹	بیلغ ماہ
۱۴۴۱	۲۰۹۰	بیلغ ماہ
۱۴۴۲	۲۰۹۱	بیلغ ماہ
۱۴۴۳	۲۰۹۲	بیلغ ماہ
۱۴۴۴	۲۰۹۳	بیلغ ماہ
۱۴۴۵	۲۰۹۴	بیلغ ماہ
۱۴۴۶	۲۰۹۵	بیلغ ماہ
۱۴۴۷	۲۰۹۶	بیلغ ماہ
۱۴۴۸	۲۰۹۷	بیلغ ماہ
۱۴۴۹	۲۰۹۸	بیلغ ماہ
۱۴۵۰	۲۰۹۹	بیلغ ماہ
۱۴۵۱	۲۱۰۰	بیلغ ماہ
۱۴۵۲	۲۱۰۱	بیلغ ماہ
۱۴۵۳	۲۱۰۲	بیلغ ماہ
۱۴۵۴	۲۱۰۳	بیلغ ماہ
۱۴۵۵	۲۱۰۴	بیلغ ماہ
۱۴۵۶	۲۱۰۵	بیلغ ماہ
۱۴۵۷	۲۱۰۶	بیلغ ماہ
۱۴۵۸	۲۱۰۷	بیلغ ماہ
۱۴۵۹	۲۱۰۸	بیلغ ماہ
۱۴۶۰	۲۱۰۹	بیلغ ماہ
۱۴۶۱	۲۱۱۰	بیلغ ماہ
۱۴۶۲	۲۱۱۱	بیلغ ماہ
۱۴۶۳	۲۱۱۲	بیلغ ماہ
۱۴۶۴	۲۱۱۳	بیلغ ماہ
۱۴۶۵	۲۱۱۴	بیلغ ماہ
۱۴۶۶	۲۱۱۵	بیلغ ماہ
۱۴۶۷	۲۱۱۶	بیلغ ماہ
۱۴۶۸	۲۱۱۷	بیلغ ماہ
۱۴۶۹	۲۱۱۸	بیلغ ماہ
۱۴۷۰	۲۱۱۹	بیلغ ماہ
۱۴۷۱	۲۱۲۰	بیلغ ماہ
۱۴۷۲	۲۱۲۱	بیلغ ماہ
۱۴۷۳	۲۱۲۲	بیلغ ماہ
۱۴۷۴	۲۱۲۳	بیلغ ماہ
۱۴۷۵	۲۱۲۴	بیلغ ماہ
۱۴۷۶	۲۱۲۵	بیلغ ماہ
۱۴۷۷	۲۱۲۶	بیلغ ماہ
۱۴۷۸	۲۱۲۷	بیلغ ماہ
۱۴۷۹	۲۱۲۸	بیلغ ماہ
۱۴۸۰	۲۱۲۹	بیلغ ماہ
۱۴۸۱	۲۱۳۰	بیلغ ما

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازاں اس قسم میں بندی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اسکی منظوری اور سوقت حاصل نہیں ہوئی کیونکہ منظور یہ تھا کہ موضع کسرو با لوض اور علاقہ کے ہو کر دیا جائے اور ہو کر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جائے مگر ہو کر نے اس سبب کو نہ منظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن او کی عمل میں آئی تو متبنی کرنا اسکا بالکل ناجائز مقصود ہوا قبضہ اسکا بطور سپردگی در صورت الا وارث ہو سکتے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچھ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ جو بی نمبر ۱ کے موضع ہو با کسرو تا میں جیات اس کے پاس ہے مگر وہ مبلغ لا سا لیا نہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری ہی قائم ہیں جو اسوقت وہ تحصیل کرتا تھا اور جبکی تعداد مبلغ لا پوچی تھی کرشن اور اب یہی بقید جیات ہے سوائے حاصلات مرقومہ بالا کے اسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سٹائے پونا سا و اتودی و موئی و دیگر اضلاع نارین پات ہے اور اس کے پاس اراضی فرودہ جمعی لا معہ سالیا کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لمارہ کی ہے سب حاصلات اس کے قریب مبلغ سٹائے سالیا کے اضلاع نارین ہے اور دیگر مقامات میں اسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدد سالیا کے حسب تفصیل ذیل ہیں یعنی

ہو کر کے ضلع سجا گدہ میں ————— مبلغ سٹائے

دہار میں ————— مبلغ سٹائے

بردا میں ————— مبلغ سٹائے

ہوشنگ آباد میں ————— مبلغ سٹائے

جاگیر تونزی واقعہ بردا میں ————— مبلغ سٹائے

حقوق علاقہ راجہ کرائی میں ————— مبلغ لمارہ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ از نامہ جوام چند را دیوار کو مونت بابو جی رگونا جم کے مندر و بن سنگہ سیل اور اس کے فرزند بشن سنگہ ساکن نسیال حال دار برد ویر مٹنے دیا

پاس بھی جانی ہی

رانی رتن بانی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ششہ ۱۸۶۷ء میں فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی میں تکرار ہوئی مگر چونکہ سرو سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنٹ انگریزی نے بھی اوسکو منظور کیا اور اوسکے پسر داز روے عہد نامہ ششہ ۱۸۶۷ء کے علاقہ تفویض ہوا اور مذمانہ باعث اخلاص خاندان معاف ہوا

ہفتہ ماہی ششہ ۱۸۶۷ء میں کپتان برک صاحب کلکٹر کمانڈر لیس نے سندھ میں سیالکوٹ حاصل کی جسکی رو سے قوم کو ہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور تھی والہ تھی اکیس ایک اور نقد تنخواہ تعدادی الٹے ۲۰ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہو کر گورنٹ انگریزی کے پاس آئے جب ششہ ۱۸۶۷ء میں سیندھیہ نے رتن آباد کو گورنٹ مذکور کر دیا قوم تروی کچھ تنخواہ یا نذرانہ نہیں دیتی اور کچھ آمدنی اس کے سواے مذکورہ بالا نہیں ہے اول دراصل محبوب نعل خان جسکے بعد سوپر و قابض حال جانشین ہوا اور سہا پیا جسکے بعد سہا حوصو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جرخان جسکے بعد نعل خان قابض حال ہو تھی

ہشتم چوتھا کیر اور کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۲۸ فرست سوم میں درج ہے ۴ یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا تحت میثوا کے قابض تھا اول عطیہ رام چندر بلال کو ششہ ۱۸۶۷ء میں ملی تھی اسکے بعد ششہ ۱۸۶۷ء میں اوسکا فرزند کرشن اور رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مدوہو را کرشن جو ششہ ۱۸۶۷ء میں لاؤ لد فوت ہوا جس علاقہ میں قبضہ اس خاندان کا تھا میثوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پنج سال قبل واقعہ ہونے جنگ پٹار کے سماؤ راوہا باقی بویہ راوہا راکشتا نے برضا مندی سیندھیہا ہو کر واطلاع میثوا کرشن اور کوئی کیا اور بروقت فتح مالو اسکے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راوہا کو ایک ہجرت عطا کی جسکی بد سے اوسکی استحقاق زمینداری پر گنہ گسرا دو کا پورہ دیا قانچم اور سیکھوئی اور موضع چوما گسرا دو انعام میں اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ باتہ اخراجات

موجودہ زمین اصل عہد نامہ موجود نہیں ہے مگر نقل عہد نامہ نمبر ۱۶ جو برسر سنگ کے ساتھ ہوا تھا پیش ہوئی

پنجم سلائی تخت گدو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۲) تک فہرست دوم میں درج ہے
قبل از تسلط مالو اسٹیشن یہ خاندان رت سے غارتگری بیج اضلاع سیندھیا اور ہولکر کے
پر لب زبدا کیا کرتے تھے باہمی شہار اور رتن سنگ و مندروب سنگ و چند بانی سر جان مالکوم کے
پاس حاضر ہوئے اور صاحب نے چند ہمراہی اونس کے ماتحت جینوبانی کے ملازم رکے اور وہ
میدرست نمبر ۱۶ کے جو تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۷ء میں ہوا تھا خواہ مبلغ سنیہ کے اس
خاندان کے واسطے سیندھیا کی طرف سے اور مبلغ لمانیہ ہو کر کی طرف سے مقرر ہوئے اور
گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ ماہ ماہواری رتن سنگ اور ماہ مندروب سنگ اور ماہ جینوبانی
باقی کے نام اور مبلغ ماہ ماہر سنگ برادر رتن سنگ و مبلغ ماہ ماہر سنگ پسر مندروب سنگ کے
مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ در صورت اونس کے موقوف ہونے کے وہ دارالخواء جو سیندھیا اور ہولکر دیتے
تھے ہونگے مبلغ امداد ماہواری اب بھی خزانہ انگریزی سے ورنہ اصل موجود ہو یعنی امید سنگ پسر رتن سنگ
و ہما سنگ پوتا یعنی نوہ مندروب سنگ و بھادو سنگ پسر جینوبانی ۱۸۶۲ء میں فوت ہوا اور اسکا وارث اور
جانشین ہما سنگ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہیں ہوا ہے اور نیز بھادو سنگ برادر زادہ ہما سنگ و شیر
پسر رتن سنگ کو دیات ہے اس خاندان کی خواہشیں کچھ کی نہیں ہوئی ہے اور کچھ نذرانہ گورنمنٹ کو
یہ لوگ نہیں دیتے یہاں کے ہمارے کیفیت جوائنٹ صاحب پولیس کل جنٹ مقام خوار کے ارسال کرتے ہیں
تخواہ مذکورہ بالا کے شاکر ان ہما مبلغ اٹھ سالیانہ بنام ہما و حقوق زمینداری اور مبلغ ماہ ماہ
ارضی الاخراج اور قریب اٹھ ماہ حصہ کرنی چاہو اسکے جواو کا باڈا تھا و قہر بڑا گویا

سنہائی پاتے ہیں

ششم چاند گدو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۲) فہرست سوم میں درج ہے
سترہ مواضع دولت راو سیندھیا نے رانی رتن بانی کی منظور کیتی اور ایک سند نمبر ۱۶۹ اور باب
اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹھ سو روپیہ سالیانہ کی تھی اور اس میں سے کچھ بھاریا وضع نہیں ہونگے
اور نہ کچھ اور سوائے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تھا کیفیت جوائنٹ کلین کی صاحب پولیس کل جنٹ

ہو گیا اور دربار دار کے بلا واسطہ گورنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی رو سے یہ تیس صرف مبلغ مائتہ
بابت تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گئے

اور ی سنگھ کے پاس موضع گنگری پورہ واقع مانڈوہی استمرار باداے مبلغ سولہ سالیانہ
دوم جینا معروف دار (کتاب مالکوم مالو این نمبر ۳۷ و فہرست دوم نمبر ۱۷۱ و ۱۷۲
سوم میں درج ہے) سر جان مالکوم صاحب نے ایک عہد نامہ نادریٹیل کے ساتھ کتاب
جسکی رو سے اسکو ہو کر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ اسی روپے دلواسے اور اسکو ذمہ دار حفاظت
علاقہ جام سے نوٹیا لک کا کیا جب نادریٹیل سے خارج ہوا تو اس کے فرزند جہان سنگھ کے ساتھ ایک
عہد نامہ تاریخ ۸ ماہ سی شہ ع کیا گیا جسکی رو سے جو تنخواہ اسکا والد پاتا تھا وہ اسکو دی گئی ان
دونوں عہد نامہ جات میں سے ایک بھی موجود نہیں مگر دربار اندرون نے ایک پروانہ نمبر ۱۶۲ و چھکی
ہو گیا مبلغ اسی روپے اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پتہ ہو کر کا نمبر ۱۶۲ بابت موضع کبیر جی کے
جمع مبلغ سولہ روپے اس کے پاس ہے اور اس میں سے مبلغ ماہہ بابت حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے
کی ہوئی ہے مگر اس میں شک واقع ہے کہ آیا یہ پچھلی شرط منظور ہوئی ہو یا نہیں
دوم عہد نامہ جات بواسطہ دریاں سینہ سیاہ نادریٹیل اور اس کے فرزند جہان سنگھ کے ہوئی
تھی اور رو سے اول عہد نامہ کے چار مواضع واقعہ و کبتان کے باداے مبلغ سالانہ سالیانہ پادریٹیل
کو دے گئے تھے اور دوسرے عہد نامہ سے موضع کبیر و جہان سنگھ کو باداے مبلغ سولہ روپے سالانہ
دی گیا ان دونوں عہد نامہ جات میں سے ایک بھی موجود نہیں۔

جو انکی جاگیر میں درخت درختان کی رو سے آسکتے ہیں اور ماداے اسکے اسکا تھیم ہی ملے گا جو باری
یعنی بارانی کشت زار قبضہ بروانی پر اسکا پونچتا ہے

المرقوم ناہ پگانہ ۱۸

سر خطا الطبع جو دن کو عطا ہوا وہی سید نقل اس خط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

گریڈ بریڈل

اندر حدود اس اجنبی کو رسیان سے فضلہ ذیل بھی منسلک کر دیا۔ اول یہ کہ اولیاء الملک انہیں نہایت مہم پر مہم ہوا
یہ ہو گیا اور دی سنگہ نامی دو اقرار نامہ جات جو دربار دیوار کے ساتھ جو اس کے دادا یعنی جہدیر دیوار سنگہ
نے کیے تھے اپنے پاس رکھا ہے اور وہ ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶۱ کے وہ متعلق اپنے مبلغ
خانہ سالیانہ پر گنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار و ادا دات دزدی فیما بین دریاے مان اور دریا کرگن
ہوا اور از روئے اقرار نامہ ثانی نمبر ۱۶۲ کے اس کو چھ موضع پر گنہ دہرم پوری میں دس سٹے دوام کے
باد اس میں چھ موضع اور ایک موضع باد اسے مبلغ ۵۰ وعدہ سالیانہ کے ملا کر ایک اور اقرار نامہ تیار کیا

ایسے واردات کا ہو گا تو اس کے پیدا کرنے میں کوشش کریں گے ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربار دیوار
علاقہ کے کہتے ہیں جو درمیان کل ڈاری اور سندھ اور سلطان پور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ میں کوئی جیل
واردات دزدی کر گیا اور کوہستان بروانی میں پناہ گیر ہو گا تو ہم مجرم کو گرفتار کر کے سپرد سرکار کر دینگے اور ہم
آئندہ واسطی واسپی اسباب سر وقت کے ہی ذمہ دار ہو گئے بشرطیکہ جو سرکار سے مبلغ دو سو روپیہ مامواری خواہ
ملا کرے ہم پیشینہ نفر بیل نوکر کہیں گے اور ان کو مبلغ معہ فی نفر مامواری دینگے اور اس طرح اپنے اقرار کو پورا
کریں گے ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم کہہ چکے ہیں کہ ہم سفران سے بنام تھانہ حصول نہیں لینگے اور جب سرکار چیکو طلب کرے گی ہم حاضر
ہو کر کریں گے

اس پر نشانی مدن نامک اور دھولیا نامک کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

گبیل چنل

ترجمہ خط خطا بطریقہ عظیمی بر دانی بنام دھولیا نامک و دربار سنگہ نامک میگاوا الہ
شہر واکر یعنی بندوبست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۸۵ وہ دونوں سرکار سے بیل
یکصد روپیہ مامواری اس شرح سے یعنی دھولیا نامک معالجے میں بہائیوں کے جتنا ذمہ دار وہ ہے مبلغ ۵۰ روپیہ
اور باقی مدت سترہ آدمیوں کو حساب مبلغ معہ فی نفر پانچ روپیہ مامواری بلا مجرائی کوثر وغیرہ کے دھولیا نامک وہ
کو اس شرط پر لکھا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کار بند ہو گئے اور اس صورت میں ان کو وہ دیہات بھی ملین گے

شیو پورہ والہ کو واسطے پرورش اسکے اور اسکے برادران سے عطا ہونے
المرقوم کا تک سو فی ستمی ۱۸۸۶

دستخط آرکیو پٹش

تاراجی

ایک تاراج و اضلاع کا جو سابق اس ایسی کے متعلق ہوتا شامل اضلاع وسطی ہو گیا ہے مگر تاراج
تحت صاحب پولیسکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی کے جو مخلوط ساتھ ریاست ہائے ہندو
کے تھے باقی ہیں باگود پرگنہ دیو اس اور علاقہ بردوانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہیں آج
بردوانی کی جو زیادہ تر نفری سے ہے خاص کر ہیل کی ہے فی الحال یہ ریاست زیر نظام
گورنمنٹ انگریزی کے ہے اس کی آمدنی قریب سے ہے یہ ریاست بردوانی کچھ خرچ
گورنمنٹ انگریزی کو نہیں دیتی اور نہ کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

جب گورنمنٹ بھی نے شش ماہ میں تدبیر دوبارہ لینے بیلاں کیا تب اس کے کی تو مستر جان مالکوم صاحب نے
پہ خالی کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہو گا تاہم ہی تدبیر واسطے دوبارہ لینے بیلاں بردوانی کے نہوگی
اسی طرح اس نے راجہ کو اس پر آمادہ کیا کہ جو ذیل نایک بیلاں کے ساتھ قرار پائیں اور انکی منظوری صاحب کے
اس سے نہا گیا کہ کوئی نتیجہ فیصلہ نہ ہو تا کہ یہ وضاحت تدبیر اولین مرجع ہے کہ یہ تدبیر واسطے اختیار کی گئیں کہ ان تمام
اپنی عادت فارگری کو ترک کریں

ترجہ پسندی جو بن نایک اور دھانا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران جن نایک اور سہن
ناہک کی جانب سے ساتھ سرکار بردوانی کے کی

سری ہمارا جادہ راج سری نانا موہن سنگھ صاحب جی جو مقام رواس میں رونق افروز ہیں انکے دربار میں
ہم خود دست درجہ ذیل کرتے ہیں

ہم بن نایک اور سہن نایک اور دھانا نایک اور دھن سنگھ نایک اور کر کے ہیں کہ ہم مگر ان بندوبست ملک
اور اس کے شہر بردوانی سے ملان تک رہیں گے ہم کوئی واردات و زدی کی نہیں کریں گے اور اگر کوئی اور بھی

بطور مدد معاش اونسے اور اونسے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازاں ایک کارکن سرکار اور ایک قصیدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمائش کر کے جمع اوسکی تشخیص کر دی۔ مہم جمعی عہد یہ تجویز ہو کر نکوئی ہسپتال بارا سائر کے نکوئی نام حقوق جواب تک حساب سرکاری میں بنام ہناد چوٹا سائر کے محسوب ہوتے ہیں عطا ہوئے تھے یعنی آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی اب درخواست ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار نکوئی سند جدید باپ عہد مہم جمعی عہد یہ جو غلہ آراضی کبھی جمعی نکوئی ہسپتال واقعہ متصل راگہو گڈہ جو عہد ۱۸۸۰ میں تجویز ہوئی تھی اور خلی آمدنی کی تشخیص کارکن ہسپتال گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی عطا ہوئی عہد مہم جمعی عہد یہ معہ حق چوٹا سائر و محصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری میں محسوب ہوتے تھے مجدد آراہ کو عطا ہوئے

تفصیل دیہات

چراگری	کبھی	جنیر
شہرانی	ایلیا	ڈونگر
بابہرہاں	پین	پاونجو
گشتن کیری	کوہری	دہادرا
دنیا کیری	سایرکند	برسد
حکرو	ہرسو	مونی پور
ایلیا	اتری کیری	پروا
منکو با	لوہرو	مرد کیری
منسا کیری	برکیری	کھکھ ۱
سوہواس	سوری	ستوتو
کورالی	سندو گڈو	نیم کیری
باند	جلال پور	کا کرداسی
جہرے	گورڈنگ	راجہ ہری

بعد سلام شہر راگوگڈہ معہ دیہات ملحقہ رت دراز سے جب خوب آباد تھا تو جمع اوسکی
 بجانب رت راگوگڈہ یعنی سرحد چل گڈہ معہ م جمعی مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$
 بجانب چپ راگوگڈہ یعنی سرحد سونچ م جمعی مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$
 بجانب مشرق وغرب راگوگڈہ معہ م جمعی مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$
 کل دیہات معہ م جمعی مبلغ $\text{₹} ۱۵۰۰$

شروع سال حال ۱۸۵۷ء سے معہ مذکورہ بالا جمعی $\text{₹} ۱۵۰۰$ تکو سرکار سے عطا ہوئے
 منجملہ اسکے مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$ تم اپنے تصرف میں لاؤ اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف میں
 لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار میں داخل کیا کرو اور جو مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$ سے کم ہوگا وہ سرکار تکو
 نقد دیگی اور سائر باہر شہر کا اور اندر پرگٹہ کا سرکار تحصیل کر کے خود پسینگی
 المرقوم ۱۶۔ دیچہ ۱۸۵۷ء مطابق ۱۸۵۷ء

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راوسیند ہریانام حبیب سنگھ و دہو نکل سنگھ کہنچی
 بعد سلام۔ قلعہ راگوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران اولاد
 وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$ شروع ۱۸۵۷ء تک عطا ہوئی اب جا کہ
 شہر اور قلعہ میں بود و باش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام میں اراضی
 متصلہ جمعی مبلغ $\text{₹} ۵۰۰$ لاؤ

المرقوم ۲۴۔ ماہ دیچہ ۱۸۵۷ء ہجری

منبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری ہماراج دہراج سری ہماراج سری عالیجاہ صوبہ دار جی سری جو مکوچی او
 سیند ہیا بہادر نام سدہ سری اپماراج جی سنگھ جی جوگ۔

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی کہ
 سمیت ۱۸ میں سرکار نے معہ م جمعی $\text{₹} ۱۵۰۰$ واقعہ متصل راگوگڈہ سرداران کہنچی کو

اور ہر سال حساب کردہ آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرے اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف میں لایا کرے اور نصف داخل خانہ سرکار کیا کرے اور جو کام تھا اسے سپرد ہوا ہے اس کو ہوشیاری و جانفشانی سر انجام دے و اگر ایسا نہ کرے تو دیہات مذکورہ بالاضبط ہو جائیگا
المرقوم چہ سودی ۱۸۷۲

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ ہمارا جد دولت او سیند بیانام شاہ کریم سنگہ درپتی سنگہ درام چندر چندر بن
تعلقہ مسدوی واقعہ رگنہ بجے پور جو تھاکے قبضہ میں تھا خالصہ کیا گیا بالعرض اس کے وضع ہو گیا
معدوم موضع دیگر بستھار سائر تھاکو بطور ناکار باقیہ منفعہ سے کے سٹاک سے عطا ہوا
قبضہ اپنا کرے اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہے اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہے
المرقوم ۲۱۔ ماہ محرم ۱۲۷۲ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت او سیند بیانام بہارت ساہ سری والہ
مقام گوالیار سے عرض کی تھی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سری کے ہم کار سرکار میں مسدود
ہو گئے اور تم نے درخواست کی تھی کہ تعلقہ مذکورہ تھاکو بالعرض خدمات کے انعام میں اس نظر سے سرکار سے
تعلقہ مذکورہ شروع ۱۸۷۲ مطابق سٹاک سے دیا گیا لہذا تم او سپر قبضہ اپنا کرے اور ہر سال حساب کرے
آمدنی نکاسی داخل کرتے رہے اور تین رابع آمدنی اپنے تصرف میں لایا کرے رابع سرکاری خانہ میں داخل
کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سر انجام دے اور کوشش کرے کہ گرتھیا کو مطیع احکام کرے و اگر ایسا
تم سے نہ ہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم چہ سودی ۱۸۷۲ مطابق ۲۔ رمضان ۱۲۷۲ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ ہمارا جد دولت او سیند بیانام راجہ جیت سنگہ درام چندر کل سنگہ

موضع کارہ پرگنہ سیپری

موضع مورثاری پرگنہ ایضا

موضع براہی پرگنہ کولارن

موضع دنگو ندیا ایضا

موضع جیسپر رار و پرگنہ سیپری

مادہ پست نگہ ذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کر گیا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کر کے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بھی استہرا کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت را وسیندھیہ سے وصول نہیں کر گیا اور نہ تجارتی اور ساوان سے جو ان کے علاقہ میں گذر کریں کوئی رقم تحصیل کر گیا

بشہادت اس کے اقرار نامہ ہذا پر میر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱۔ ماہ صفر ۱۲۳۲ ہجری مطابق ۱۰۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء کیے گئے

دستخط ٹھاکر گویاں سنگھ

میں تصدیق اسکی کرتا ہوں کہ سند جو ہمارا جو دولت را وسیندھیہ نے باقیہ مواضع مندرجہ رسید دی ہے وہ مواضع راجہ مادہ ہوسنگ کو مضمانت گورنٹ انگریزی کے دے گئے بشرطیکہ شرائط سند اس سے سرانجام پائیں

دستخط جے شوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند پٹی عطیہ ہمارا جو دولت را وسیندھیہ بنام راجہ مان سنگھ مہدورہ والہ قلمی بمقام گوالیار عرض کیا تھا کہ تم کوشش کر کے غارتگری سوہن سنگھ گریسیا کا اسناد کرتے اور دیگر واردات دزدی بھی مسدود کرتے اگر بطور انعام باقیہ خدمات کے تمکو پرگنہ سانات میں پانچ مواضع یعنی دو نگاہ سرا و ماہو و قنسی و سکوریا و دہنارا جمعی مبلغ اسیلے یا بطور استمرار محنت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلد دے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہیں اور ان پر قبضہ کرو

نصف ماگہ سودی پورناشی کو اور نصف چیت سودی پورناشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اس طرح خراج
بابت سناہلے مذکورہ کے بھی دو اقساط مساوی اکٹھے میں ادا ہوگا اگر کل یا جز کسی قسط کا
بر وقت وجوب ادا نہ ہوگا تو دیر دینے کے میعاد دہی جائے اگر یہ میعاد بھی گزر جائے تو میں سہارا
ہوں کہ سرکار اس قدر راضی اور دیہات اپنے قبضہ میں کر لے حسب قدر کافی واسطی زر باقی کے تصور ہو
اور اس راضی اور دیہات کار و چہ سراج اور قسط باقی میں جس کے باعث وہ قبضہ میں آئے ہیں محسوب ہوگا
اور اس راضی اور دیہات کا دعویٰ پھر میں یا میر کوئی اولاد نہیں کرے گا اور اگر کرے گا تو باطل تصور ہوگا مگر
کوئی شخص سوار یا کارکن ملازم دربار ہمارا جو دولت راویند ہیا خواہ باگیر دار ہو یا کما سدا حیرے
ضلع میں نہیں رہے گا

المرقوم ۲۰۔ ماہ اکتوبر ۱۸۲۲ء

سجانب ہمارا جو دولت راویند ہیا ہوا در باب خراج ضلع امیر اے سنگہ راو کھانگی سرچی اے
جاگیر دار

بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب جی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے
یہ تحریر کی ہے کہ میں اور میرے ملازم جو ہوں کیطرح دست انداز بیچ معاملات خاندانی راجہ و طریق
انتظام و امور ضلع میں نہ لگے میں اس میں سے کسی امر میں حجت نہیں کرتا

سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بجا حال تباہ ضلع خراج اس طرح منتسم کیا ہے

سمت ۱۸۰۰ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۱ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۲ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۳ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۴ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۵ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

سمت ۱۸۰۶ میں مبلغ ۵۰۰۰۰۰ خالی

ستم بر اکتاب مالکوم مالو امین بنبرہ فرستہ دومین درجہ ہے
اسیہ شہاکر را دونل سنگہ مبلغ صد لکے کے تنخواہ پانچ ہے منجملہ اسکے مبلغ ستم ہے ہو کر دیا ہے
اور مبلغ ستم ہے روپیہ سیندھیا دیتا ہے اسکی سندھی موجود نہیں ہے

نمبر ۱۵۳

اقتدار نامہ راجہ سائی اجیت سنگہ جی راجہ ابھیرا بوساطت میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب با
مین منظور کرتا ہوں اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج ستیم
اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تھا مبلغ ۵۰۰ روپیہ خالی تھا اور یہ خراج دربار ہمارا جب
دو تہ را وسیندھیا میں دیا جاتا تھا مگر بعد ازاں بد نظمی اور سب نے انتظامی نے اس ضلع کو قریب
کر دیا ہے اور سرکار نے اسکا لحاظ کر کے اور کمی لابی پر خیال کر کے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب سبیل
فیل ہمارا جب دولت را وسیندھیا کے جاگیر دار جو سنگہ راگ گہا نکی سر جی راو کو یا جسکو ہمارا جب حکم دین
دیا جا گیا اور یہ قرار دیا ترقی و سبودی ضلع جو ستیم ریج واقع ہو قرار پاتا ہے یعنی

ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین
ستمین	ستمین

علاقہ کی سبودی پر قوم بالا سال بسال دی جاگی یہ سب روپیہ سک خالی ہے اور فوجیدی
معمولی سک راج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ میں ہے وہ دی جاگی یا ستیم ۱۸۸۵ کے اور بعد ازاں
ہر سال خراج و سب روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور چہ سراج دو اقساط مسادی جمع میں ادا ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کر دے گا اور ایک سو نفری خاندان کبھی ۲۲۰۰۰ میں گوالیار کٹنجنٹ میں نوکر رکھی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبھی صحت تک وصول نہیں ہوتی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تھی وہ ہر سال بنام سیندھیہ لکھنؤ جاتی تھی اور خزانہ انگریزی سے کچھ لوگوں کو دی جاتی تھی ۱۲۰۰۰ تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازاں انہوں نے حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچھا ہوتا تو مبلغ ۵۵۰۰ سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کچھ قوم والدہ زیادہ تحصیل کرتے ہیں اور کم اپنے حساب میں درج کرتے ہیں آخر کار باعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بھی چل پیدہ ہو گیا اور آخر کار ۱۲۰۰۰ میں برصا مندی گورنٹ انگریزی عہد نامہ سابق مسترد ہو کر عہد نامہ جدید نمبر ۵۸ میں کلان رٹیاں خاندان مذکور یعنی سبھی سنگھ وٹھا کر چتر سال وجہ سنگھ کے منعقد ہو اب جب اس عہد نامہ کے سبھی سنگھ کو ۵۵۰۰۰ جمع مبلغ ۵۵۰۰۰ روپیہ کے اراضی چھنی وارہ سے ملے اور اس کو چند حقوق اور بھی سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگاری پر کار کرتا رہے گا اور فساد انگریزی سے احتساب کیا اور دزدان کو ترغیب و زدی علاقہ گورنٹ انگریزی اور سیندھیہ میں ندیگا اور مہرمان کو پناہ ندیگا اور ٹھانا پولس سچ اضلاع کے مقرر کو کے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقرر ہے ۱۰۰۰ کریگا اور چتر سال کو ۵۵۰۰۰ روپیہ ملے اس کا جانشین ٹھا کر حال ٹھا کر سنگھ نامی ہے

اور اجیت سنگھ کو ماعہم منجملہ مال و معہم جو اس کے خاندان کو عطا ہوتے تھے ملے اس کی سند موجود نہیں ہے اس کا جانشین جرمٹل سنگھ ہے ہنترم بردوا باسنو پور اس راجہ کے علاقہ جات موروثی سیندھیہ نے چھین لیے تھے راجہ نے نالیش دیو صاحب رزٹینٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے قبیلہ قال سبیا جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اس کا علاقہ اس کو دیا جائیگا عرصہ قبل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندھیہ نے حسب نشانہ نمبر ۸۶ کے اپنے وعدہ کو اس کے فرزند راجہ بلونت سنگھ راجہ حال کے ساتھ پورا کیا بلکہ اس کی جاگیر میں قریب ۵۰۰ روپیہ اور بھی اضافہ کیے

صاف ہوا اور پرورش معقول اور ملکی کیجایے لہذا اس کے مقبوضات سابقہ باطنیان گورنٹ عطا ہوئے۔
 سویم ہندو را یہ علاقہ از روے نمبر ۵۵ کے مہاراجہ دولت را وسیند ہیانے بواسطت
 صاحب رزٹینٹ کے شہداء میں اس شرط پر راجہ مان سنگھ کو عطا کیا کہ وہ خانہ گری سالم سنگھ
 کریشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات دزدی وغیرہ کا سد باب کرے اس عظیمہ میں دیہات
 جمعی اسمائے روپیہ سالانہ کے خارج از جمع شامل ہیں منجملہ اسکے نصف ٹھاکر لیتا ہے اور
 سیندھیا کو دیتا ہے ٹھاکر مال ہو بہن سنگھ نمبر ۵۶

چارم کھلتون۔ یہ عطیہ تین ہواضع کے بموجب نمبر ۵۶ اسکے جمعی مبلغ ۵۶ سالانہ
 شرط پر بواسطت صاحب رزٹینٹ بہادر دربار سیندھیا ٹھاکر متیم سنگھ وٹھاکر پرتی سنگھ وٹھاکر رام
 وٹھاکر عزیز نس کو شہداء میں دے گئے تھے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کریں اور حفاظت
 رہنمون کی کیا کریں

پنجم سری۔ مہاراجہ دولت را وسیند ہیانے از روے نمبر ۵۷ میں راج آمدنی تعلقہ سری
 شہداء میں بہانت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک راج آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے
 کا مقوضہ کو بدیانت سرخجام دے یعنی کریشیا وغیرہ معندین کو فرمان بردار کرے
 ششم راگوگڈہ۔ چوہان راجپوت راگوگڈہ والدہ نام کھی مشہور ہیں اور نہایت قدیم
 خاندان مالو اسے ہیں شہداء میں مادہ ہوجی سیندھیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چھین لیا
 اور راجہ بلونت سنگھ اور اس کے فرزند بے سنگھ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندھیا اور قوم
 کچھ کے فساد ہمیشہ رہا اور کچھ قوم کا یہ ارادہ تھا کہ راگوگڈہ کو تباہ کر کے ایسا کر دے کہ اس کے
 کچھ فائدہ سیندھیا کو حاصل نہو اور یہ امر اس وقت تک جاری رہا جب تک سیندھیا نے بمجبوری
 خاندان کچھ کو یہ علاقہ واپس دیا چر سنگھ شہداء تک سیندھیا سے لڑتا رہا اس سنہ میں اس کے
 وفات پائی اس کے بعد دو وارث اس کے دیوکل سنگھ اور جیت سنگھ اس کی جگہ بقابلہ سیندھیا
 رہے اس کے ساتھ بواسطت باطنیان گورنٹ انگریزی کے شہداء میں عین نامہ نمبر ۵۸ اور
 جسکی یہ سیندھیا نے قلعہ و شہر راگوگڈہ اور رانسی قرب وجوار اس کی جو زمین جمعی مبلغ
 ۵۸ روپیہ اس شرط پر کہ وہ روپیہ آمدنی کا زیادہ منڈا دے یہ سے دیا

تمام ملتان تاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء عظمیٰ ہوا
دستخط جان مالکوم
برگیدہ جیندیل

گوالیار اجنسی

اول اجمیرا کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۶ فہرست نمبر اول میں درج ہے (آرٹھی اجمیرا کی
قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ۱۸۱۸ء میں اس ریاست
خوردے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دبار کو اور بعد از ان مرہٹوں کو دیتے تھے از رو
عہد نامہ نمبر ۳۵ کے جو بواسطت سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء میں شرار پایا تھا اجمیرا
۱۸۱۸ء میں روپیہ خراج کا سیندھیا کو دیتا تھا اسکی عوض سیندھیا انتظام ریاست مذکور میں دست انداز
نہیں ہوتے تھے یہ خراج ایک جزو اس رسم کا تھا جو از رو عہد نامہ ۱۸۱۸ء میں بابتہ خرچہ فوج کو لیا
کنٹننٹ کے سیندھیا دیتا تھا اور اب یہ روپیہ از رو عہد نامہ منعقدہ ۱۸۱۸ء میں گورنمنٹ انگریزی
کو سیندھیا دیتا ہے

راجہ اجمیرا نے ۱۸۱۸ء میں بغاوت اختیار کی تھی اور اسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ
قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندھیا کرتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہیں پہنچتی قبل از بلو
کے اجمیرا ۱۸۱۸ء میں روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالو اہیل گور کے دیتا تھا اور سیندھیا اس مبلغ
میں حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور اجمیرا کے دیتے ہیں

دوسرے ترور بواسطت میجر جی ٹواریٹ صاحب انگلنگ رزٹینٹ دربار سیندھیا کے بجاہ دسمبر
۱۸۱۸ء میں پگنہ برون اور چھ موضع از رو عہد نامہ نمبر ۳۵ کے مادہ ہونگہ ترور والہ کو ٹہلینا
گورنمنٹ انگریزی سے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت اور سیندھیا نے چھلینا تھا لہذا
اوسنے سیندھیا کے علاقہ میں لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس بندوبست کی یہ تھی کہ اس لوٹ کا

انداد ہو

مان سنگھ راجہ حال شریک مسند ان بلوہ ہوا تھا مگر ۱۸۱۸ء میں جہاں ہوا اس شرط پر کہ اسکی قصور

چونکہ نو دیہات بفصلہ ذیل کا بنو بہت جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی سیولا سولا فی
چراخانم سلا کیسہ سخت پورہ دھوڑا پر سوڈا بہتھی لکڑو تاج پورہ بوسط
سرجان مالکوم صاحب کے مجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

بابہ شمس ۱۸۵۵ ————— مبلغ ۱۸۵۵

بابہ شمس ۱۸۵۶ ————— مبلغ ۱۸۵۶

بابہ شمس ۱۸۵۷ ————— مبلغ ۱۸۵۷

بابہ شمس ۱۸۵۸ ————— مبلغ ۱۸۵۸

یہ روپیہ چار اقساط بفصلہ ذیل میں ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ————— دو آنہ

پوس سودی دسی ————— چھ آنہ

چیت سودی پورخاشی ————— چار آنہ

میا کہ سودی پورخاشی ————— چار آنہ

میکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ ۱۸۵۸ گویا مجمع کامل ادائی ہر سال شمس ۱۸۵۸ سے قرار پائی لہذا
میں بلا غدر زرد مالگنداری مع دیگر حقوق سرکار دیتا رہوں گا جس طرح اب تک ادا کرتا رہا ہوں
اور میں کسی سے سازش کر کے کوئی ادب مالگنداری میں نہیں کروں گا اور جس قدر گاؤں و پیشوں
مردہ ہوئے گئے اور انکو سرکار میں بھیج دوں گا اگر اس پر بھی چرہ نقد ادا مقرر ہے کم ہونگے تو جس قدر
کم ہونگے اور دوں گا اور اگر چرہ نقد ادا مقررہ سے زیادہ بھیج دی گئی ہوگی تو میں جس قدر زیادہ گچ ہوگا
واپس پاؤں گا

شروع ہر سال میں میں اجن کی ضمانت بابہ ادای زرد مالگنداری باوقات مقررہ داخل کروں گا
اور میں ہر سال شمس سے میرا تمام مطالبہ جو مجمع کامل قرار پائی ہے ادا کروں گا اور رسید
لے لیا کروں گا

یہ سند ارنامہ فیما بین بابور گوناہ زنی انب راجہ دہار چندر سنگہ شاہکرتھ اسیری و سلطنت

موضع یک دہا

سم

کل انعام مواضع تین

جو موسم مذکورہ بالا کا بندوبست ہے سہ ماہی مالگزار کی تفصیل ذیل قرار پائی

بابت موسم

مبلغ $\frac{1}{2}$

بابت دیہات خاجی

مبلغ $\frac{1}{2}$

کل مبلغ $\frac{1}{2}$

میں ہر سال مبلغ $\frac{1}{2}$ جو میری مالگزاری ہے ادا کر دینا اور اگر ندون تو دیہات سپرد کار کر دینا سوائے اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع انکار کرے یا غدر در میان لاسے میں نہ ادا کرے غدر کا ہونا چون اوریج اوسکے سپرد کرنے میں ہونا کار بند ہونا میں شامل یا شریک نہیں کرتی ہونا اور تمام کو اخذ متعلق اراضی ضرور دے دیہات کے سرکار کو دے گا اور تعمیل احکام میں آج تک کرنا آیا ہوں کر نہ ہونا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دینا اگر غلطی میں کوئی مستاجر ہو گا میں اوسکو چور و دنگا مگر وہ دیہات میں اپنے قبضہ میں رکھو گا جو میری زمیناری کر ہو کر دستخط مندرجہ پرتی سنگ

المرقوم پوس بی یکم ۱۸۵۵

سیری مالگزار کی حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کانک سودی یکم

مبلغ $\frac{1}{2}$

پوس سودی دہمی

مبلغ $\frac{1}{2}$

چیت سودی پورناشی

مبلغ $\frac{1}{2}$

میا کہ سودی پورناشی

مبلغ $\frac{1}{2}$

کل مبلغ $\frac{1}{2}$

میں مبلغ $\frac{1}{2}$ روپیہ بموجب شہرہ الا بالا کے ادا کر دینا

موضع پروادا
 موضع دنگلی کھیری
 موضع دہر دارا
 موضع بے
 موضع چو بزرگ
 موضع جلود
 موضع دیوتا
 موضع تناکھیری
 موضع کینڈا بنا
 موضع کھجور
 موضع بلاد، بقال
 موضع پیل
 موضع لکارا
 موضع باگر
 موضع بہاٹ منڈا
 موضع ساگری بزرگ
 موضع پیل کوٹا
 موضع ہرکھ
 موضع کوروا

بادشاہ موضع م م مذکورہ بالا کے دیہات دیگر نامی حسین
 موضع باہن سکھ
 موضع پردوی خرو

برگید پیر خیرل

المرقوم مقام دہار تاریخ ۵۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء
منظور ہے دیوان بابور گونہاتہ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اس نامہ یا قبولیت جو مندوی پرتی سنگد جی رئیس ٹنگد ہا بخت گند و قہر پر گندہ دربار نے
 رام چند را و پوار کو دی
 ناگنداری حیرت علاقہ کی بوساطت میجر خیرل سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے
 دیات حسب تفصیل ذیل ہیں

موضع میگڈا وغیرہ	سم
ٹنگدہ	۱
کیرالو	۱
جمور کبیری	۱
موضع ہونگار کبیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتامبرا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع وودوال	۱
موضع چو خرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چند دوارہ	۱
موضع گندی کبیرا	۱
موضع چین پورہ	۱

۱ موضع کٹودیا بزرگ

۱ موضع درگادی

۱ موضع ہبیر وارہ

۱ موضع کلہیا پورہ

کل موضع

ما گذاری ادائی بابتہ مواضع م مذکورہ بالا کے مبلغ لکھ ہے اور بابتہ خاصہ دیہات کے مبلغ لکھ کل مبلغ لکھ ہے

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مبلغ لکھ سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نہ کروں تو میں ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کرونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہ ہوگا میں ہوتا ہوں اگر کوئی تکرار فیما بین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو میں نہ تنخواہ باوقات مقررہ ادا کروں اور کسی کانگڑا یا کلوٹوالہ سے ساز یا شرکت نہ کرونگا اور جب سنا د پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین مجھ کو ملے گی اور میں فرنیاس یعنی ہمیشہ موافق و کماہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہوں گا جیسے اب تک دیتا آیا ہوں اور میں ایسے شخص کو اپنے علاقہ میں رہنے نہیں دینگا جو مورد ناخوشی سرکار ہو گا اور جو دیہات میرے اجارے میں ہیں ان کو میں چوڑو دنگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالانہ حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ لکھ	کٹاک سودی یکم
۱ لکھ	پوس سودی دہمی
۱ لکھ	چیت سودی پونچاشی
۱ لکھ	سیاکہ سودی پونچاشی

کل مبلغ لکھ

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے میں ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المقدم پوس بدی یکم

یہ اقرار نامہ فیما بین بابو رگوناتھ داس راجہ دھارا اور بیگونت سنگھ راجہ پچی ترور واقعہ پر گنہ ڈیاو کے بواسطت میرے بمقام ہمیشہ جاری رہے گا اور ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء منعقد ہوا دستخط جاجان مالک مہم

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کالک سودی یکم	مبلغ ۱۰۰۰۰
پوس سودی دمی	مبلغ ۱۰۰۰۰
چیت سودی پورناشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
میساکہ سودی پورناشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
کل مبلغ مدد	۴۰۰۰۰

اور میں بالخاصہ بابت اداسے اقساط باوثقات معشرہ روزگارا

المرقوم پوس جی یکم ۱۸

یہ اقرارنامہ فیما بین بابور گوناٹہ دیوان راجہ دبار و سوانی سنگہ راجہ متان واقعہ پرگنہ مدناور پورٹ
سیرے بمقام امجیر اتیانج ۱۴۔ ۱۵ دسمبر ۱۸۸۵ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برکیہ پور جزل

۱۴۵

ترجمہ قبولیت جو بھگونت سنگہ کچی برودہ اوالہ سے رام چندر راو پور صاحب کو موقوفہ مقام دبار
اتیانج نیمہ جنوری ۱۸۹۲ء دی

میں بھگونت سنگہ کچی برودہ اوالہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ رقم خواہ باقیہ
مواضع قدیم کے بوساطت سر جان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے
دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ کچی برودہ	۱ موضع مینا کیری
۱ موضع دھنیا	۱ موضع بھوشیا کیری
۱ موضع گلو دا	۱ موضع کیر داس
۱ موضع جمانڈا بزرگ	۱ موضع ککرا ج
۱ موضع سیٹا	۱ موضع عین پورہ
۱ موضع کشن پورہ	۱ موضع گویال کیری

و غرضت اراضی مذکور میں چاکرہ کیلئے اور سیوا تجارت تردد کرنے زمین مذکور کی منہجی لکھوئی فوٹین میں
 تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے منع آئینگے اراضی موضع سنگر و
 پیمائش زیر ہاتھم خیار و ہن ترنگ عامل موضع سنگر و واقعہ پرگنہ دیاں پورہ و حد نامہ راجہ کارکن ہو لکھوئی براہ
 لازم سرکار پورا و سیل و پورہ و بخور واقعہ پرگنہ دیاں کے ہوتی ہے اور اسکی سرحد اسطرح طے ہوتی ہے
 حد شرقی کنارہ دریائے چیل تک اور حد غربی مسجد تک مینار ہاؤر کعبتہ بجانب مشرق و مغرب شمال
 و جنوب کی تعمیر ہوتی ہیں اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینار ہاؤر کعبتہ کے ہے وہ ہمہ یکجہ ہے جو زمین کہ متنازع
 ہے اور جو واسطے چاکرہ و موشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینار
 حد مشرق واقعہ پرگنہ دیاں تک اور بجانب مغرب مینار سے حدیستی قابل الزراعتہ موضع بخور واقعہ کیلئے ہار
 اور بجانب جنوب مینار ہاؤر حدیستی ساوگندہ واقعہ پرگنہ دیاں تک اور بجانب شمال مینار ہاؤر حدیستی موضع
 ساوگندہ واقعہ پرگنہ دیاں تک ہے تشریح بالا نتیجہ حدود مقررہ کی کرتی ہے
 یہ اقرار نامہ مندریقین مقدمہ نے دستخط کیا

منبر ۱۳۸

ترجمہ اقرار نامہ یا قبولیت جو سوانی سنگھ جی رئیس قلعہ مٹان واقعہ پرگنہ دناورانی رام چندر راو پوراکو دی
 تعداد مالگنداری میرے قلعہ کی بواسطت میر جنرل مرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے
 دیہات جو میرے پاس قلعہ میں ہے تفصیل ذیل ہے:

موضع مٹان	۱	موضع ٹکرا	۱
موضع جو اس	۱	موضع جلد کھتا	۱
موضع ساو دا	۱	موضع دولت	۱
موضع رتو کا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دیرسا	۱	موضع زرن کیری	۱
موضع چند وازا بزرگ	۱	موضع نار کیری	۱
موضع گیدہ گکا	۱	موضع زیری	۱

وہ دفعہ عہد نامہ مذکور کے جو متعلق ان دونوں دیہات کے تھے ایسی ہی قائم ہو کر فرما دی گئی کہ عہد نامہ خود رہا۔
 خوب مند توئی کے تھلکتے ہیں کہ سرکار ڈیڑ صاحب نے ۱۸۴۲ء میں کیا
 چارم ہمسو لامعروف دیہوترا (کتاب مالکوم مالو امین ہر افہرست سوم من درج ہے) منجھو اگر
 کے جو ۱۸۱۹ء میں ہوا تھا کہ چند سنگہ نے وعدہ دیے مبلغ ایک لاکھ روپیہ کا دیا کہ کیا
 چند سنگہ کے بعد ۱۸۲۹ء میں اسکا بھائی ہیر سنگہ جانشین ہوا اور ہیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء میں اسکا بھائی اور زانو
 متبنی ہوم سنگہ تیس سال گئی تھیں ہوا اور اسکی جگہ اسکا بیٹا ہار کے دیسا ہی ہے
 جیسا دھار کا

منشیہ ۱۴

ترجمہ عہد نامہ جو فیما بین ہو کر اور دھار کے درباب موضع بھور واقعہ پرگنہ دھار اور موضع سنگہ و دو واقعہ پرگنہ
 دیالپور ضلع اندور کے بیچ ہو کر مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تھا مرقومہ ۱۹-۱۸ شوال ۱۲۶۱ھ ہجری
 مطابق ۲۰-۱۸ جولائی ۱۸۴۱ء

کئی سال سے تکرار فیما بین زمینداران موضع بھور واقعہ پرگنہ دھار و موضع سنگہ و دو واقعہ پرگنہ دیالپور
 درباب اراضی واقع سرحد و فون موضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہ ہو سکا لہذا ہمارا ہے
 ہمارا ہو کر اور راجہ رام چندر راو دیوار دھار والہ سنے یہ تکرار اسلئے فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکوم
 کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان لیمبر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جا کر
 تحقیقات کریں کپتان لیمبر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمائش کی اور کیفیت اسکی جنرل مالکوم
 پاس بھیجی اور صاحب موصوف نے فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اول و دو پر قائم رہیں جو
 انہوں نے بیچ عہد الہیا بائی کے منظور کی ہے اور زمینیں اور زمینیں کو جو چاہیں
 کپتان لیمبر فیلڈ صاحب نے کی ہے اور دفتر گورنمنٹ میں داخل ہے اسکو منظور کریں منشیہ ۱۴
 یہ بیچ زمینیں فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکھی گئی

اراضی موقعہ درمیان کنارہ دریائے جمیل اور اوس مقام کے جہاں بائی صاحبہ نے عیار کا لگا کر بنا یا ہے
 بعد تحقیقات کامل بطور آگاہ مویشی ہر دو موضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین باقی نہ رہا
 بالاکے تکرار نہیں کریں گے اور نہ دعویٰ نسبت اس کے پیش کریں گے مویشی دونوں موضع کی ملکیت

اور اوّل میں چاکا و مویشی قرار پائی یہ استقامت اب تک جاری اور قائم ہے۔

اوّل عثمان (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۹۰ فرست اول میں درج ہے) و لیب سنگھ شاکر حال بجا
لے والد سوانی سنگھ کے ۱۸۵۲ء میں گدی نشین ہوا یہ شاکر دربار دار میں مبلغ مدّت ۲۰ برس
محمد نازک نے ۱۸۵۹ء کے چوتھے ایمن منعقد ہوا تھا دیکھا ہے اور یہ روپیہ بلا واسطہ اعدی دربار دار
میں داخل ہوئے اور ان میں کچھ کمی نہیں ہوتی اس شاکر کے پاس کوئی اور موضع سوائے اس کے جو
اور سکی سند میں مندرج ہیں نہیں ہے یہ شاکر کیفیت جرائم کی دربار دار میں بھیجا ہے اور صاحب
انگریزی کے پاس نہیں بھیجا

دوم کچی رود (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۹۰ فرست اول میں درج ہے) تاریخ ۳۱ مارچ ۱۸۵۹ء
۱۸۵۹ء ایک قرار داد نمبر ۱۳۹ سر جان مالکوم صاحب نے ساتھ بھگونت سنگھ کچی بردا والہ
کے ساتھ کیا جسکی رو سے شاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور او کی مالگاری مبلغ ۱۰۰ روپے سالانہ
دہار کو دینا قرار پایا اور اسے وعدہ کیا کہ انہیں دیہات مذکور قائم رکھیں گے یہ شاکر ۱۸۵۹ء ایمن
وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہیں دی گئی مگر حسب ہدایت سرکار انہیں
اجنٹ گورنر جنرل دربار دار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ گورنمنٹ ہندی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی
کیا تھا وہ تمام ہو گیا یہ بھگونت سنگھ نے مگر مسی دلیل سنگھ کو بتائی کیا اور دربار دار نے اسکو منظور کیا
جب یہ معاملہ ۱۸۵۹ء میں نافذ گورنمنٹ میں گذرا تو فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف
تعمیر ملک کے اور رسم قدیم کے تھا لہذا وہ وعدہ پر قائم کیا گیا نسبت دلیل سنگھ کے قصہ
علاقہ دار کے بعینہ ویسی جی ہے جسے شاکرستان کے

سوم بخت گدہ (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۹۰ فرست اول اور نمبر ۱۸۵۹ فرست دوم میں درج ہے)
۱۸۵۲ء میں بھگونت سنگھ زمین حال بجا ہے اپنے بہائی سوانی سنگھ ولد دھاناشین برہمنی سنگھ کے گدہ
ہوا اس برہمنی سنگھ کے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا اس میں کچھ واسطے ساتھ دہار کے دیسا ہی سیان میں
کا یہ زمین ۱۸۵۹ء سالانہ بموجب بندوبست نمبر ۱۵۰ کے چوتھے ایمن میں کیا گیا تھا اور اگر ۱۸۵۹ء
میں ایک تکرار فیما بین شاکر بخت گدہ دہار کچی بروہ کے بواسطہ گورنمنٹ انگریزی کے بموجب
نمبر ۱۵۰ کے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی زمین بخت گدہ نسبت دیہات دھانکی کیری ژرود وال منظور ہوئی

جواب بہیٹ و گھوڑی اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناگون پر اور چوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے
اور یہ بھی مناسب ہے کہ ہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھ کر ایسی تہا پر اختیار کرے کہ افساد و دزدی
بج شتر و مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من موضع من مذکورہ بالا
واقع ہوگی تو ہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچھ دعویٰ پر گنتہ مذکور پر بابتہ جواب بہیٹ و گھوڑی
و نیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناگون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نہ ہے لگا
تھے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپ کو اختیار ہے جو اور کچھ اوہین کرنا ہو آپ کریں
المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پہاگن سودی سن ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگا دھڑ
کارکن محال کو کسی
دستخط بالاجی بناک
پٹواری تعلقہ سوساری
دستخط ٹھاکر جی سنگھ
دستخط دگر و ساہ
پٹواری نان پور
دستخط رامو دھرا بدھوت کمار
دستخط ہیل پدم سنگھ
دستخط اونکار سنگھ

دھارا جیسی

دھارا جیسی کے جو بوساطت فیما بین دربار دہارا دارا کے جاگیر داران کے منفقہ ہو چکے
محمد نامہ نمبر ۱۱ (کتاب مالکوم مالواین نمبر ۱۹ فہرست سوم من درج ہر) فیما بین ہوا اور
دھارا کے قرار پایا دونوں سرکاروں نے دعویٰ بابتہ راضی فیصل مجوز دیا ہے اور کے شکیب
یہ امر غیر ممکن تھا کہ تحقیقات حدود و پیرستی عمل میں آئے لہذا یہ قرار پایا کہ راضی فیصل مجوز دین

فصل جاریہ
فصل گندم و نخودین
چھ آنہ
پانچ آنہ
یک روپے

المرقوم مقام کمنپ مانگہ بدی ۱۲۲۷ء تا ۱۲۳۱ء
یہ پٹہ سادنت سنگہ پٹیل امداد کے فرزند پدم سنگہ ساکن نیننی پور واقعہ ضلع بازو کورام چند راو پور نے
دیا اور جنرل مرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تھانہ سے قبضہ دیہات سناجری کا حسب بیان بالا احاطہ کی گئی تھم سرکار کو ہر سال مبلغ ۵۰ روپے
جو کل روپیہ مالگنداری تھانہ دیہات سناجری واقعہ پر گندہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہا اور یہ سب
مقررہ پر گندہ مذکور ادا کرتے رہو تھم خدمت گنداری سرکار قطعہ بازو و نوخا و دہار و دہرم پوری میں کسے رہے
اور ایسا انتظام کرو کہ امداد و سرقہ و ذوی شارع عام وغیرہ کا ہوا اگر اس میں کوتاہی ہوگی تو تھانہ
دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگنداری تھانہ علاقہ کی اون دیہات کی جہمیں بیل آباد ہیں حسب دستور جاریہ تحصیل موگی
المرقوم ۱۰ مارچ ۱۲۳۱ء سے ۱۲۳۲ء مطابق ماہ پوس ۱۲۳۱ء تا ۱۲۳۲ء یا سکندر ۱۲۳۱ء

و مستحق جان مالکوم سحر خیزل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان زیونس صاحب جنٹ دہار حال تقسیم دیہی
ہم و گرو سادہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور دی سنگہ ٹھاکر علاقہ جوہت و بابو جی گنگا دھار
کو کسی و بالا جی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پر گندہ چکلہ کیفیت عرض کرتے ہیں کہ جو مقدمہ دعوی
کالی پوری باتہ جوہت ہیٹ و گرو گری جوہر گندہ بنگا نیر تھت علاقہ سیندھ ریاست وصول ہونے لائق
ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے خطاب دعویٰ مذکورہ بالا چکو ویا اور کما سدا بنگا نیر نے بھی
ایک کاغذ درباب طے نامہ مرقومہ ۱۲۵۱ء پیش کیا ان کو اغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ
کما سدا بنگا نیر کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ ۵۰ روپے یا دہرم پدم سنگہ و اپنے سنگہ کالی پوری و والد کو بابت

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ عطا ہے۔ سکہ اوجین یا اندور موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کرو گے اور تم ہر سال ۳۲۲ یا ۸۸۸ سے مبلغ عاہر مع حقوق مقررہ گنتہ دو گے اور تم علیحدہ حقوق زمینداری دو گے اور گوگو نکواؤنکی زمین کی پیداوار لینے دو گے اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پرتہار اچھ ستھاق اون زمینیں ریگیا تم فردان کو پناہ نہ دو اگر کوئی پہلی تمہارے علاقہ کا چوری کر گیا تم اس کے جوابہ رہو گے تم اس کو عاالہ کرو گے یا معاوضہ نقصانی دو گے موجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کرو گے اور حفاظت راہی ان چار مواضع میں یعنی قلعہ باندو ونو نچا و دمار و دسرم پوری کرو گے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جا گیا تم اس کے ذمہ دار تصور ہو گے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جہین بیل رہن

۱ موضع نیلاہ تروی دیہہ

۱ موضع دہلی سری تروی دیہہ

۱ موضع پوریم دندی تروی مگلا

۱ موضع رام گڈہ چیم چید ونگلا

۱ موضع بھان پور تروی گوٹھا

۱ موضع بھادرا تروی رودا

۲۴

اگر کوئی باشندہ ان چھ مواضع کا دزدی شائع غیر کا متکب ہو گا تم اس کے ذمہ دار رہو گے اور ان چھ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آتے ہو ادا کرو گے اور ایسا بندوبست کرو گے کہ میلان اضلاع موہن پور وچیم ہیرا و اوپر کوٹن بن دزدی وغیرہ سے باز رہیں اگر ایسا نہ ہو گا تو تم جوابدہ ہو گے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پر گنتہ جہانگیر پور کی حسب قرار داد کارکن سرکار لینے دولت سنگہ سپرا ہی سنگہ کا کچھ دعویٰ سرکار پر نہیں ہے اگر وہ اپنا کچھ دعویٰ پیش کرے تو تم اس کا فیصلہ کرو یا مالگذاری سرکار تم موجب تین اشراط مفصلہ دہل کے دو گے

تفصیل مکامین — پانچ آنہ

اموضع رانگا دمار

اموضع مالی پور

اموضع دیابلا

اموضع حسن پور

اموضع عبداللہ پور مسعود کالی پوری

اموضع احمد پور مسعود و حق پوری

م

ماگذاری جبرائیل از بوگا اسطرح بنی
بابت ۱۲۴۶ یا ۱۲۴۷ اور ۱۲۴۸ یا ۱۲۴۹

بابت ۱۲۴۹ یا ۱۲۵۰

بابت ۱۲۵۰ یا ۱۲۵۱

ماگذاری سال گذشته ماوند

اضافه

بابت ۱۲۵۱ یا ۱۲۵۲

ماگذاری سال گذشته ماوند

اضافه

بابت ۱۲۵۲ یا ۱۲۵۳

ماگذاری سال گذشته ماوند

اضافه

بابت ۱۲۵۳ یا ۱۲۵۴

ماگذاری سال گذشته ماوند

اضافه

بابت ۱۲۵۴ یا ۱۲۵۵

ماگذاری سال گذشته ماوند

اضافه

مبصر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ چورام خیر راویاوار نے سو فٹ بابو جی رگونا نام کے بنام ساونت سنگھ ہیل اور او سکے قریب
پہم سنگھ بدو یادالہ کے جواب مقام نشی پور میں رہتے ہیں جاری کیا اور جسکی منظوری سر جان لکھنوی صاحب
چونکہ ہم پشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندو واقعہ پر گنہ دہرم پوری سے خوب مثل کوگری
بیسٹ دراونالکھن مراد وغیرہ اور تھاران سے محصول ساریہ جو کتاب راستہ پر دیگر قوم بابت بکند ا
وجوہ تری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بواسطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ شکوہ چاہے ان
سب خوب و سائر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور کو تھرانہ سرکاری نوینا سے
لیگی لہذا اب رقم خوب و سائر مذکور پشندگان و تھاران سے وصول نہیں کرو گے یہ امر ہم ذہن نشین
اپنے رشتہ داران کے کہہ دو گے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بارہ میں سرکار میں پیش نہ کریں اور ہم کسی
اپنی سپاہی اور اپنے بھائی کے سپاہی کو دیہات میں اس غرض سے جانے نہ دے گے کہ وہ
وہاں جا کر خوب و سائر مذکورہ بالا تحصیل کر سکتے ہیں ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کر دے گے اور دائرہ
اسی دعوی کے تحت پر گنہ کے حساب کر دے گے اور اگر رقم کوئی دعوی پیش کر دے تو وہ
بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

اصل رقم	اضافہ	کل
۱۲۲۹	۱۸۷۸	۱۸۷۸
۱۲۳۰	۱۸۷۹	۱۸۷۹
۱۲۳۱	۱۸۸۰	۱۸۸۰
۱۲۳۲	۱۸۸۱	۱۸۸۱
۱۲۳۳	۱۸۸۲	۱۸۸۲
۱۲۳۴	۱۸۸۳	۱۸۸۳
۱۲۳۵	۱۸۸۴	۱۸۸۴

۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵

بہیث زمیندار و چودہری و قانو نگو
بہیث فراویں
بہیث کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ و بیکاری کپتان ریوس صاحب آہٹ و ہارمر قومہ ۷۰ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء
سسی ہٹا سنگہ ہومیا برکیر اس نے عرض کیا کہ اسکے پانچ مواضع پر گنہ و کھٹان کے اتھار میں اور
کما سدا نے اوس سے مالگداری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ و قبولیت تحصیل کی سے اور ڈچرا
کی کہ بنام کما سدا رکھ صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگداری بوجہ تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے
جب ہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ اتھار بابت ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ
چند سال سے پٹہ کم ہو گیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجائے کما سدا کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت
مذللہ ہومیا مذکور اور حساب کز روپیہ جو اوس نے ہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے
آج کی تاریخ بالا جی ہنت دیوان نے منجانب کما سدا مذکور حساب کو دسلغان ہو صد کہ ۱۲۴۴
۱۲۵۲ تک کی پیش کی الا کو افد سے واضح ہو کہ ۱۲۴۳ سے ۱۲۵۲ تک ہومیا مذکور نے ہر سال
بابت مالگداری کے پانچ مواضع کے مبلغ ۱۲۵۲ منہ جوب مثل سرکاری ہونی بہیث زمیندار
و کاہ و بہیث فارغ خطی وغیرہ دیا ہے اور اوس سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ ۱۲۴۳ و ۱۲۴۴ میں ہومیا
رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بھی دیا ہے
لہذا حکم ہوا کہ ہومیا مذکور خزانہ و کھٹان میں اوس قدر روپیہ داخل کیا کرے جس قدر اوس نے
آج تک دیا ہے

مذکور سے پاس پڑے اور جب مالکان مقامی نے ان کو بوجوب لینے سے منع کیا تو انہوں نے اپنے مالک کو چاؤنی میں لکھا مگر اس کا جواب ان کے پاس نہیں آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کار بند نہیں ہوئے اور اب جو ان کو جواب تحریر یا قی اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بوجوب فیصلہ کے بوجوب لیا کر دو تو وہ یہاں حاضر ہوئے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ بوجوب ہر سال بوجوب یادداشت کے سوا دوسرے ایک تاریخ طے سے تاریخ فیصلہ تک ہو میاں مذکور سے پاس تھے رہیں انہوں نے حساب پیش کیا اور ہو میاں نے جواب میں یہ لکھا یا کہ سوائے مالگنداری کے اس نے مبلغ مجھے باقی بوجوب عملہ و زمیندار و فراویں وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمٹ اٹک ادا کیا ہے اور اس سے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کما سدا رزبردستی اس سے مبلغ ماہ باقیہ بیوٹی کر کول وغیرہ کے اور مبلغ ماحولہ باقیہ دو آنے اور مبلغ موصوفہ باقیہ بیٹ عملہ اور مبلغ ماحولہ باقیہ مالگنداری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بوجوب دیا کے لیتے تھے اور ہو میاں نے یہ بھی بیان کیا کہ بجز بیٹ زمیندار مٹی فراویں باقی بوجوب سب اسے ادا کئے ہیں

یہ امر کہ بوجوب بیٹ عملہ وغیرہ کما سدا رزگور کو دے جاتے تھے میری رائے میں جب راج اور از روئے کو اخذ وہی ثابت ہے اور ہٹا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اس کے بیان کے موجود نہیں اور اس نے اقبال کیا کہ وہ بیٹ دیتا تھا اور کوئی وجہ بطلان قوم یادداشت کما سدا رزگور نہیں ہوئی

اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ ہو میاں مذکور کو ہڈا بت ہو کہ وہ ہر سال کچری سا گور میں بوجوب بیٹ زمیندار و فراویں و گشتنا وغیرہ حسب رواج معینہ پر گنہ دیا کرے اور ایک نقل اس کی مدعی اور ایک علیہ کو دی جائے

تفصیل بیٹ یا بوجوب

سوفہ

۳۰

۳۱

۳۲

بیٹ شکر

بیٹ راجا صاحب

بیٹ کما سدا رز باقیہ سواری

بیٹ کما سدا رز باقیہ و سہرہ

لہذا میں اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری سماجی میں سے چھوڑنا ہوں اب
مجھے کچھ تعلق اون سے نہیں

المرقوم ہیاگن بدی دہی ٹٹٹ

دستخط فتح سنگ

گوانان

دستخط رادت رتن سنگ

دستخط گورچین سنگ جی

دستخط شیو سنگ جی

دستخط متاب سنگ

نمبر ۱۲۲

ترجمہ و بکار کی پستیان یوں صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء

گو بند راوکار کن اور گن لال قانونگو ایک عرضی بجانب کما سار ساگور پیش کی کہ ہومیا ہٹا سنگ
ربکیر اوالہ تین مواضع گپنہ مذکور کے اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں اور یہ درخواست کی ہومیا مذکور کو
حکم ہو کہ ماورائے مبلغ ۱۵۰۰ روپے جو قدا دزرا لگداری تینوں مواضع کی وجہ پڑا اور قبولیت ہے
وہ دیگر وجوب اور ہیٹ عملہ ذمیدار و فرما دس گریشنا وغیرہ سی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے
اور ہر دفع عرضی مذکور کے انہوں نے ایک یادداشت وجوب کی قدا دی مبلغ مائیس یعنی پچاس
میسے باپہ ہیٹ فوج کے اور مبلغ مائیس باپہ ہیٹ کما سار محال کے اور مبلغ مائیس باپہ ہیٹ
کے اور مبلغ مائیس باپہ ہیٹ فرما دس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ مائیس صرف مبلغ
میسے چار سال گذشتہ سے اسنے دیا ہے اور ہیٹ ذمیدار کی باقی ہے بعد ازین گو بند راوکار کن
اور گن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیوں نہیں پیش ہوئی گو کہ اسکے
فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وجوب مذکورہ یادداشت
سابق یا نہ ہے اس کے جواب میں انہوں نے بیان کیا کہ وہ پیشتر وجوب برستے وغیرہ ہومیا

اگر کوئی واردات دزدی رستہ پذیرہ مواضع مذکورہ بالا میں واقع ہوگی میں جوابدہ اوسکا ہوگا اور بہت
مواضع مذکورہ بالا کے میں سرکار میں اسقدر روپیہ داخل کیا کروں گا جسقدر ہمیشہ وہاں سے وصول ہوتا ہے
سوائے اسکے میں وہ سب سے اختیار کروں گا جسے اسداد واردات ہسپان ضلع موہن پور افسلغ تکمیر
و امرو پورہ و دیگر ضلع میں ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہاں ہوگی اوسکا ذمہ دار میں ہوں

تفصیل سکامین
تفصیل جوار میں
تفصیل گندم و نخود میں
پانچ آنہ مالگداری کا ادا کیا جاوے گا
چھ آنہ
پانچ آنہ

میں مالگداری تین اقساط میں ادا کروں گا
المرقوم ماگہ ہدی یکم سنہ ۱۸۷۶ یا سنہ ۱۲۲۷
دستخط پتیل فتح سنگہ
پیش چین سنگہ ساکن برکیرا
منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغ خطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پتیل ساکن برکیرا نے رام چندر راو پوار کو

لکھ دی

چونکہ روپروے اہلکاران مقام موہن نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے
کی تھی مگر اُنکے تردد اور اداس مالگداری مجھ سے نہیں ہو سکتی میں مقام دہرم پوری گیا
اور حالات مذکورہ بالا سرکار میں عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر غور فرما کر
مجھے پتہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگرگانو — ۱

موضع بھلا — ۱

موضع لوہاری — ۱

موضع شاہ پورہ و گودا — ۱

۳۷۳

اصنافہ مالکداری موضع حیدر آباد واقعہ پرگنہ جہانگیر پورہ یا ٹنٹا سے — دس

کل مبلغ — سولہ

مین زر مذکورہ بالا مبلغ سولہ سکہ او مین یا اندر موجب اقساط مقررہ کے ہر سال دیا کرونگا
مین ہر سال واسطے دوام کے سولہ یا ٹنٹا سے مبلغ اٹھارہ یعنی مبلغ سولہ سکہ
پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۸۰۰ بست دیہات پرگنہ فونچا اور مبلغ دس ہاتھ پرگنہ جہانگیر پورہ اور
اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ کرونگا اور ہینٹ وغیرہ معمولی بھی دیا کرونگا مین
روپیہ مذکورہ بالا بلا غدر دنگا اور اگر ندون تو سرکار سے مواضع ضبط کر لے مین اس میں کچھ غدر
نکر دنگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ نہ دنگا اگر اب علاقہ کے بسیل غازی کری کرین گئے
مین اسکا جوا بد رہو دنگا اور محسب مان کو حوالہ کر دنگا اور اگر حوالہ نہ کروں تو مواضع نقصانی کا دنگا
مین احکام سرکار کی تعمیل میں دنگا اور اگر ہینٹ نہ دنگا تو دنگا دہرم پوری کی حفاظت کرونگا
اور جوا بد چوری کا جو راستوں پر ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہو دنگا

دیہات مفصلہ ذیل سے علاقہ مین جن میں سے ہیں

موضع شکار پور	—	تروی سویا	—	موضع تھیور	—	تروی پنچیم چند	—
موضع میڈا پورہ	—	تروی گانوسری	—	موضع کلپورہ	—	تروی صورتا	—
موضع سور دو	—	تروی سومان	—	موضع اگیو	—	تروی لکھا	—
موضع ہر کیرا	—	تروی ہینو	—	موضع موگر اگانو	—	تروی بہور	—
موضع پتری	—	تروی جوبہا برا	—	موضع سور پور	—	تروی سرنان	—
موضع کندا	—	تروی موز	—	موضع کورا	—	تروی رام چند	—
موضع کتیا	—	تروی بہارا	—	موضع پتری	—	تروی جوبہا درا	—
موضع سوپور کیرا	—	تروی کلان	—				

اصل

مجلس

اضافہ

اسماء

ما فیه

ماہنامہ ۱۲۳۱ ہجری ۱۹۸۰ء

مالی

اصل جمع

ماہ

اضافہ

۱۲

ما ربي

باب ۲۴ فی ۱۸۸۱

مجلس

اصل جمع

لما ربي

اضافہ

۴۵

56

باب ۱۲۳۳ تا ۱۸۹۲

ایمان و عہدہ

اصل صحیح

مجلس

اضافہ

سابقہ

اکادمی

نامی

دیہات گہنہ نوشیا

— 12 —

یعنی مواضع الاخبار مجامع نیا لا و موضع کسی پورہ -

پیشکشی موضوع گیری

۱۹۵۲

اصل جمع

۴۷

اضافہ

۲

تفصیل دیات و امانت و غیرہ

موضع پکارا و قسہ پتہ توہیل

موضع سہ فرا باد پتہ توہیل

موضع صادق پور پتہ توہیل

موضع دود گرا نو قسہ پتہ تار پور

موضع بہیرا قسہ پتہ کرباوا

موضع لوہاری و قسہ پتہ تار پور

موضع کنکروا پتہ توہیل

موضع

موضع پیشکش

موضع پکارا و قسہ پتہ توہیل

موضع

پتہ توہیل

موضع

اصل جمع

موضع

انصاف

موضع

خرچہ مواضع ستاجری

باب ۱۲۱ سے ۱۲۲

باب ۱۲۱ سے ۱۲۲

موضع سہ فرا باد پتہ توہیل

موضع منوچر پتہ توہیل

کی ماعت

موضع

باب ۱۲۱ سے ۱۲۲

موضع

باب ۱۲۱ سے ۱۲۲

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سے بندی دیا کرونگا اور اگر مجھ سے انسداد تھا تو مجھ سے ہیلان
 ویر ہوگا تو جس قدر سرکار نے چھ مہینے میں دیا ہوگا وہ میں واپس کرادونگا سپاہ بندی مقامات تھانہ
 نوچیا اور دہرم پوری میں رہیں گے اور میں بلاغذ تعمیل احکام سرکاری لکاشہ تھانہ کیا کرونگا اور
 بندی کی سپاہ میں سے کسی کو بغیر پورٹ کرنے کا رکن کے موقوف بحال کرونگا اور میں نوچیا حسب ذیل
 محال نونگا اور میں جہان اور جب سرکار حکم دے گی خدمتگاری کرونگا میں وہ تھانہ میر عمل میں لاؤنگا جن کے
 ویر ہوگا لوگوں کی غارتگری مسدود ہوگی میں مقامات تھانہ نوچیا اور دہرم پوری میں ہوگا اور
 خدمت سرکاری کیا کرونگا اگر مجھ سے انسداد دزدی وغارتگری ہیلان میر ہوگا لوگوں کی اور حفاظت
 راستوں کی ہوگی تو سرکار میر دیہات انصافی و پیشگی جو میر پاس میں بیٹھ کرے اور چونکہ سرکار نے
 موضع پکارا واقعہ گہنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے میں ضمانت اور
 روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے باقیہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور وہ مہینے کے عرصہ میں
 مانگہ بدی یکم سے اوسکو ادا کرونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم مانگہ بدی یکم ۱۸۴۶

دستخط پیل فتح سنگھ
 دپیش کو میں سنگھ ساکن کپریہ
 منطوق کیا

دستخط جہان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپوار کے پاس رو بروی بابو جی رگھوناتھ کے فتح سنگھ پیل اور اوسکی فرزند کو برسر
 ساکن کپریہ اشعلق باندو نے داخل کی
 چونکہ میں نے اپنی خوشی سے متاجری دیہات واقعہ پگنہ دہرم پوری و نوچیا و جہانگیر پوری کی
 میں انسداد کرتا ہوں کہ میں بلاغذ و جیلہ ہر سال سات برس تک ۱۸۴۶ء یا ۱۸۴۷ء سے
 ۱۸۴۸ء تک جمع ہتھ رو دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا
 کرونگا -

یہ پیشکش شنگہ پٹیل اور اس کے فرزند میں شنگہ ساکن برکھیرا واقعہ پر گنہ نوچا ضلع باندہ کو رام چندر اور پورا دیا اور سہ جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سہ کار تھارے قبضہ دیہات ساجری پوشکشی و تنخواہ بندی انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا
حفاظہ کرینگے تم ہر سال سرکار کو مالگداری نقد ادوی مبلغ ^{۱۰۰}/_{۱۰۰} یعنی مبلغ ^{۱۰۰}/_{۱۰۰} = بابت دیہات گیس
دہرم پوری و مبلغ مار و ہر بابت وضع گیر نہ نوچا اور مبلغ ^{۱۰۰}/_{۱۰۰} بابت وضع گیر نہ جہانگیر پور اور نیز جہانگیر
و غیرہ جو بابت گنہ جات کے مقرر ہو گئے دیا کر دے گے تم اپنے تصرف میں پیداوار دیہات انعامی لاس
اور نقد شکاری سہ کار قلعہ باندہ و نوچا و دہرم پوری میں کیا کرو غم ایسا انتظام کرو گے کہ جس
فعل فردی و سرحد و غیرہ و دھواور حفاظت استواری کرو گے اگر غم سے یہ ہوگا تو اس وضع انعامی
و تنخواہ بندی و غیرہ ضبط سرکار ہوگی اور مالگداری دیہات علاقہ جہانگیر میں رہتے ہیں جب دستور
المرقوم ۱۵۔ ماہ ربیع الاول ۱۲۸۰ مطابق ماہ پوس ۱۲۸۰ یا ملت ۱۸۷۱ یا سا کہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم خیر خیل

اصل سند دستخطی سہ جان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہو گئی تھی لہذا نقل حال دستخط
ہو گیا تیار ہو کر میری تصدیق اور سپر موٹی

دستخط اے اے ایس
قائم مقام شہنشاہ زریں پور

ترجمہ قرار نامہ جو پیشکش پٹیل اور اس کے فرزند گورچیں شنگہ ساکن برکھیرا واقعہ پر گنہ نوچا ضلع باندہ
نے پاس ام چندر اور پورا کے معرفت یا بوجی رگوناتہ کے داخل کیا
سہ کار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ باندہ و نوچا و دہرم پوری و گیس دیہات میں کیا جائے
کہ نامزدی ہیلان سہ و دھواور میں بیان کرنا ہوں کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہو گئے
میرے پاس و پیدہ اس قدر نہیں ہے کہ سہ بندی رکھ کر ہیلان کو روکا جائے اور عرض کرنا ہوں کہ
ازراہ ہر بانی اور مقدر و پیدہ منجھ محنت کرے کہ جس سے میں بچاؤں سہ بندی چھوڑ دینے تک کہ
اور میں یہ اقرار کرنا ہوں کہ بعد چھوڑ دینے کے جب میرے دیہات آباد ہو جائیں گے تو میں سہ کار کی

یا تو اس کو تم حوالہ کرو گے یا نقصانی کا معاوضہ دو گے اور تم خدنگزاری سے کارسب احکم سرکار کیا کرو
اور حفاظت راستہ چار مقامان کے یعنی قلعہ باندو تو نچا و دیار و دہرم پوری کرو گے اگر کوئی مویشی
یا کوئی اور شی چوری جائے گی تم اس کے جوابدہ تصور ہو گے

تفصیل دیات جہین بہیل رہتے ہیں اور تمہارے علاقہ میں ہیں

موضع شکار پور	تروی سویا	موضع کہیہ پور	تروی ہم چند
موضع میدیا پورہ	تروی گانو	موضع گل پورہ	تروی شورتا
موضع چور دو	تروی سومان	موضع اکیو	تروی لکھیا
موضع کہیہ پور	تروی ہنو	موضع سوگرا نا	بروی سوڈوا
موضع تہری	تروی جیو تہا	موضع نور پور بزرگ	تروی پروا
موضع کوٹھا	تروی موجی	موضع کور را	تروی راجپوت
موضع کتہا	تروی بھٹی	موضع امرا	تروی گلیا
موضع سور پور کوٹھی	تروی گلیا		

م

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شائع عام وغیرہ کرے گا تم اس کے جوابدہ ہو گے سرکار
ان مواضع کی مالگذاری جب دستور لیکھی اور تم ایسا انتظام کرو گے کہ ہیلان اضلاع موہن پور نکسیر
اور مکران وغیرہ دزدی وغیرہ نہ کر سکیں تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دو گے یعنی

- فصل کی مین - پانچ آنہ
- فصل جوار مین - چھ آنہ
- فصل گندم و نخود و تیز - پانچ آنہ
- کل یک روپیہ

باب ۱۲۳۲ یا ۱۸۸۱

اس میں

لما ر

ما گذاری سال گذشتہ

۱۰

اضافہ

باب ۱۲۳۳ یا ۱۸۸۲

اس میں

اس میں

ما گذاری سال گذشتہ

ما میں

اضافہ

کل مبلغ

موضع پیشی

۱۰

کل مبلغ

۱۰

دیہات پرگنہ نوپنا

یعنی دیہات لاخراج موضع نیالا و موضع کسی پورہ

پیشگی موضع مگری باب ۱۲۳۴ یا ۱۸۸۳ مبلغ ۱۰

واقعہ پرگنہ جہانگیر پور موضع فرا آباد

۱۲۳۴ یا ۱۸۸۴

۱۰

اس میں

کل مبلغ

تم ما گذاری تہ اذ مذکورہ بالا اس میں سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا دیا کرے گے اور
 ہر سال ۱۲۳۳ یا ۱۸۸۱ مبلغ ۱۰ باب ۱۲۳۵ یا ۱۸۸۵ ہر پورہ پوری و مبلغ ۱۰ باب ۱۲۳۶ یا ۱۸۸۶ موضع پرگنہ نوپنا
 و مبلغ ۱۰ باب ۱۲۳۷ یا ۱۸۸۷ موضع پرگنہ جہانگیر پور یعنی کل مبلغ ۱۰ اور بموجب مقررہ پرگنہ دیا کرے گے اور تم
 علیحدہ حق زمینداران دیا کرے گے اور کاشتکاران کو اونکی زمین کی پیداوار لینے دو گے اگر تم پرب
 نکر دے گے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار نہ ہو جائینگے اور تمہارا کچھ استحقاق منہبت، اونکے باقی زمیندار
 تم چور و کونپا نہ دے گے اگر کوئی بیل تمہارے علاقہ کا چوری کرے گی تو تم ذمہ دار اونکے ہو گے

۱۲۳۳ یا ۱۸۸۲ تک مستاجری میں دیے گئے تمام مالگذاری اور کی باغ و وحیدہ موجب تفصیل ذیل کے

ہرمال دیکرو

مواضع واقعہ گپنہ و ہرم پوری

سلسلہ

- ۱ موضع بکارا پٹہ توہیل
- ۱ موضع سرفرا باد پٹہ انبیا
- ۱ موضع صادق پور پٹہ انبیا
- ۱ موضع کنکر راہ پٹہ نار پور
- ۱ موضع ڈونگر گانو پٹہ انبیا
- ۱ موضع ہرمال پٹہ گرجاوا
- ۱ موضع لوناری پٹہ مانور

مجموعہ

۱ موضع پشکیش موضع بکارا پٹہ توہیل

چھ مواضع مستاجری

مبلغ ماور

مبلغ سوامی

بابت دو سال کے یعنی ۱۲۲۴ و ۱۲۲۵ — مبلغ ماور

موضع سرفرا آباد

موضع صادق پور

ماور

بابت ۱۲۲۴ یا ۱۸۷۹ —

مبلغ ماور

بابت ۱۲۳۳ یا ۱۸۷۹

مبلغ حاضری

لگذاری سال گذشتہ

ماور

نفاذ

۱۲۲۵

بابت ۱۲۳۴ یا ۱۸۸۱

مبلغ ماور

حاضری

لگذاری سال گذشتہ

تفصیل دیہات

یک	موضع کہیہرا پورگانو
یک	موضع جسہرا پورگانو
یک	موضع امرا پورگانو
یک	موضع کہیہرا گانو

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکور بالا چوڑ دی اور یہ فارغ خطی لکھ دی
المرقوم جیت جی ایکادسی نشتا بابت سنگ
دستخط پتیل پرتی سنگ

گوانان

دستخط گور سافٹ سنگ

دستخط گور موہن سنگ

ساکن کہیہرا خود

دستخط سادہ کلان چودہری گپنہ نوخا

دستخط پتیا من چودہری

فاننگو گپنہ نوخا

دستخط شاہکار سنگ

پسر پتیل موہن سنگ راج گڈوالہ

نمبر ۱۳۱

ترجمہ پتہ جو رام چند راو پول نے سوزت باپو جی رگوناتہ کے فتح سنگ پتیل اور اس کے فرزند چپن سنگ ساکن
بر کہیہرا جو واقعہ موضع بانڈو کو دیا گیا اور جسکی منظوری جسندل سرجان مالکوم صاحب نے کی ہے
گیارہ مواضع واقعہ پر گنہ دہرم پوری اور جاتنگیر پور بندرید اس تحریر کو کتابت سال کو واسطے سنگ

اور ہم مالگداری بموجب بن اقساط مفصلہ ذیل کے دو گے یعنی

فصل سکا میں	پانچ آنہ مالگداری کا
فصل جوار میں	چھ آنہ
فصل گندم و نخود میں	پانچ آنہ
	کل ایک روپہ

المردوم مقام کمپ پستی مانگہ بری یکم ۱۲۲۴ تا ۱۸

نیام پستی سنگہ پیتھیل و ساونت سنگہ و موہن سنگہ پسرش برکیری والہ واقعہ پرگنہ نوپا ضلع مانڈو سرکار تھانہ ٹیہنہ دیہات مستاجری پیشکشی و تنخواہ چک و انعامی کا لحاظ رکھے گی اور ہم سرکار کو سب سے لایا نہ جمع دیہات پیشکشی و مستاجری کی دیتے رہو اور جو خوب پرگنہ مقرر ہو گئے وہ بھی ہم دیا کر کے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اور کئی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ باندو نوپا و دھار و ہرم میں کیا کر وے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کرو گے جس سے اسناد و دزدی و سرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت راستہ کی بروئے کار آئے اگر تم سے یہ ضرورت سر انجام نہو گی تو تمہارے دیہات انعامی تنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کر لے گی اور مالگداری دیہات سکنی بیلان قلعہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المردوم ۱۵ ربیع الاول ۱۲۲۴ مطابق سن ۱۸۰۱ یا ساکھ ۱۷۶۱
دستخط جان مالک و ہم جبرہ بنہل

ترجمہ فارغ علی احمد خیر اوپو اور جو مروت یا بوجی رگھوناتھ کے پستی سنگہ پیتھیل و موہن سنگہ پسرش میں موضع برکیری خورد نے داخل کی چونکہ بواسطہ جنرل سر مالکوم صاحب کے مقام موہن نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نوپا کی تھی وہی وہی بہتری نہیں کر سکتا اور نہ انکی مالگداری سے کار میں آدا کر سکتا ہوں لہذا میں نے بمقام نوپا جا کر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہذا میں جان کرتا ہوں کہ میرا کچھ پیشواں نہو گئے ہیں میں ہے کیونکہ میں نے اپنی خوشی سے انکو چھوڑ دیا

کل مبلغ اسی سہ

تم مالگذاری تعدادی اسی سہ کہ اوچین یا اندر بوجب تفصیل بالا کے دو گے اور تم ہر سال
 ۱۲۳۳ یا ۱۲۳۴ سے مبلغ لاکھ سو سوے جوب بمولی کے بابتہ گنے کے دیتے رہو اور تم
 علاوہ اس سے حق زمینداران دو گے اور غیر کا ششکاران کو او کی زمین کے پیداوار بلانکر اس سے رو
 اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کر لیگی ہر قہار اچھ استحقاق نہ بیگا دندان کو پناہ ندوا کر
 کوئی ہیل تہارے علاوہ کا چوری کریگا تم اس کے جا بدہ ہو یا تو تم اس کو سپرد کر دو گے اور نقصانی
 کا معاوضہ کر دو گے اور بوجب حکم سرکار کے خدمت گزاری سرکار کی بیانت کر دو گے اور تم
 چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کرو گے یعنی قلعہ مانڈو نوچا و دہار و دہرم پوری اگر کوئی مویشی یا
 اور اسباب چوری جائے گا تم اس کے جا بدہ رہو گے

تفصیل تہارے علاقہ کے دیہات کی زمینیں ہیل سب سے مین

۱ موضع شکار پورہ تروی سویا	۱ موضع کبیرا پورہ تروی چیم چنبہ
۱ موضع میڈا پورہ تروی گانوساری	۱ موضع مور دو تروی سومان
۱ موضع کبیرا تروی ہنو	۱ موضع موبرا ماس تروی سندھ
۱ موضع سور پور بزرگ تروی بیران منوکیا	۱ موضع کوررا تروی رام چنبہ
۱ موضع سور پور خرد کوٹھی تروی کلان	۱ موضع گل بورا تروی سورٹا
۱ موضع ایکو تروی سکھا	۱ موضع بھری تروی جبو
۱ موضع کوٹھا تروی موجی	۱ موضع کرنا تروی سہجہ
۱ موضع ادرا تروی کلپا	

م م م

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا ندروی شارع عام غیر ذکر گیا تم اس کے ذمہ دار اور جوابدہ رہو
 اور ان مواضع کی مالگذاری تم کو سیطرح آئندہ ہی ادا کرو گے جس طرح تم نے اب تک دی ہے
 سوائے اسکے تم ایسا بندہ نہ کر دو گے کہ بیلاں منسلع موہن پور و نیم کبیرا و او کو غریبہ
 ندوی غیر کرنیادیں اگر اسکے خلاف ہو گا تو تم جا بدہ اس کے ہو گے

یہ مواضع ساجری میں بابت جمع مبلغ اگلے سال کے دیے گئے

بند تفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی معینی

بابت ۱۲۲۴ ۱۸۴۹ یا ۱۲۲۸ یا ۱۸۴۹ —

بابت ۱۲۲۹ ۱۸۴۹ —

بابت ۱۲۳۰ ۱۸۴۹ —

مالگذاری سال گذشتہ — مالہ

اضافہ مالہ

مالہ

مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۱ یا ۱۸۸۸

مالگذاری سال گذشتہ

مالہ

اضافہ

مالہ

اسماء

مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۲ یا ۱۸۸۸

مالگذاری سال گذشتہ

اسماء

اضافہ

مالہ

کل اسماء

مبلغ اسماء

بابت ۱۲۳۳ یا ۱۸۸۸

مالگذاری سال گذشتہ

اسماء

اضافہ

مالہ

کل اسماء

اسماء

مادہ

بابت موضع سورہ

کا متعلقہ کو بیانات اور امانت سر انجام کوئے رہو

المرقوم ۶۔ ماہ جون ۱۲۸۲ء مطابق ۲۴۔ ماہ شعبان ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ تدارک پایا

دستخط جان مالکوم

موجبہ تبدیل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پیرام چند راو پور معرفت بابو جی رگوناتہ نام پر یہی سنگی قتل اور سانت سنگی معہ موہن سنگی
پیش ساکن کو پیرا پرگنہ نوچا ضلع مانڈو جسکی منظوری جنرل سر جان مالکوم صاحب نے کی
چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے شکستہ یا پست ۱۲۸۲ سے ۱۲۸۳
تک ایک ستاجری میں دیے جاتے ہیں تم بلا عذر او کی مالگنداری ہر سال موجب تفصیل ذیل ادا
کرتے رہو گے

دو موضع خاص یعنی

۱ موضع جینگہ پورہ معرفت کاغذی پورہ

۱ موضع قوبرا خرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سور پور بزرگ جی مبلغ باوعم با پیر شکستہ یا پست ۱۲۸۲ سے ۱۲۸۳

چار مواضع ستاجری یعنی

۱ موضع کہیرا پور

۱ موضع کہیرا خرد

۱ موضع زبرا پورہ

۱ موضع اڈمر پورہ

تھم

سوم وہ جو زدی ہیل وغیرہ کرتے ہیں اوسکا افسدہ کر گیا

چارم جو نقصان باعث دزدان ہیل ہوگا اوسکا معاوضہ وہ کر گیا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہے گا اور کسی فرد یا بدعنوان کو پناہ نہ گیا

ششم وہ اور اسکی اولاد و نسل ابد نسل متابعت اقرار نامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اوکے خلاف وقع میں آئے تو دربار کو سخت تیار ضبط کر لینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق ہومیانے اس علاقہ میں کی ہے اور برسات سرجان مالکوم صاحب

کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطی دوام کے دیا جائے اور وہ مبلغ چار روپے

لکھ اوچین یا اندورسالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہیں یعنی

ہومیانہ خزانہ دہار میں مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی چودہ اول دیتا تھا - ۱۵۰

اضافہ - ۱۵۰

کل مبلغ ۳۰۰

روپیہ مذکورہ بالا باقساط فصلہ ذیل تحت ۱۸ سے ادا کرے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے

تاریخ ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱۔ اگن سودی پونہ ماشی - مبلغ ۱۵۰

۲۔ ماگہ سودی پونہ ماشی - مبلغ ۱۵۰

۳۔ میاگہ سودی پونہ ماشی - مبلغ ۱۵۰

کل مبلغ ۴۵۰

مکوہیزوہ یا اس کے برسر کے بدلت ہوئی ہے کہ تمام اقساط مذکورہ بالا باقساط ادا کرے تو ہر ماہ اور اس

کسی مقام پر اندر علاقہ دریا کے اندر کے گا یا کسی مقام سے علاقہ دریا سے جاگیا وہ البتہ محصول دربار کو دینا
اقرار نامہ چھ شراٹھ مذکورہ بالا کی تعمیل میں جانشینان پر فی سلا فی سلا جب اور فرض ہوگی
دستخط گویاں سنگہ

مہاراج دربار جابلو

نمبر ۱۳۹

ترجمہ یہ استمار موضع ترلا واقعہ دریا کے جنوبی جانب راجستھان میں دریا کے کنارے جاگیا وہ البتہ محصول دربار کو دینا
نیکمیر لکھنؤ میں واقعہ دو واس کے دو گا یا موضع مذکورہ بالا ہو گیا اور اس سنگہ بزرگ کوں کے پاس کھانا
اور دربار دار نے مطابق سند شاہی کے جو اس کے پاس قدیم سے تھی اور پھر اس کے ذیل کے جاری اور قائم
رکھتا تھا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطان پور سے تقصیدہ بارگھبانی رکھی
دوسرے کوئی ہیل یا دیگر دروغہ و بھٹنگان دیہات دربار اور ساکنان دہار کی روشنی کو اسباب چورانے
نہیں پاسے گا

سوم مسافر اور تجارت کو کچھ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان ہو گیا اس موضع کو حسب شراٹھ مذکورہ بالا اپنے قبضہ میں رکھتے تھے اور دربار دار میں تنخواہ
سالانہ مبلغ عاقد کے ادا کرتے تھے

ہو گیا ان شراٹھ کا سرانجام بنی علی حال میں نکر سکا اور عیسائی اور تجارتان غنیمت و کافقان
لہذا دربار دار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اس کے انتظام کرنے میں اور دوبارہ آباد کرنے میں
اور قلعہ اور قلعہ تعمیر کرنے میں دریا کا بہت صرف ہوا

چونکہ اب ملک میں بیاعت کو فرست اگر تری کے پیر میں امان قائم ہوا ہو گیا لاچار ہو کر رجوع دریا
دہار میں لایا اس کی درخواست یہ ہے کہ اس کا موضع قدیم اس کو شراٹھ ذیل پر خطا ہو
اول حفاظت کے ساتھ کی سلطان پور سے قصبہ دہار تک کر گیا

دوسرے بھٹنگان موضع دریا کی حفاظت کے ساتھ کی سلطان پور سے قصبہ دہار تک کر گیا

آمدنی مذکورہ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و تصدیق و دلائل زمین وغیرہ ادا ہون کے

مباراج اپنے سپرد تین قطعہ سوا سے موضع کروند کے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملے گا کہ زمین گ
یعنی علاقہ رام پور قطعہ کوئٹہ کے علاقہ گجس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے تحت رہینگے
اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان میں قطعہ کے ہوگی گوزا و سکا سرانجام کرونگا
مگر اونہیں حکومت نہ کرے گا اور کچھ تکرار درباب دیہات کے جو سچی سوائی سنگہ اور بالو پھن اور موہاجی اور
ظالم سنگہ وغیرہ کو دینی گئی ہیں نہ کوئٹہ کے۔ تھریرا بالائی تعمیل ہوگی اور اگر کسی طرح کی تغافل کسی جانب سے
یعنی راجہ باگود کی ہوگی اور اسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اسوقت گورنمنٹ انگریزی یہاں
مناسب تصور کرے گی اور سطح کا بندوبست کرے گی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ ہماراج سری گوپال سنگہ جہا بودا والدہ مرقومہ ۲۱ مارچ اپریل ۱۸۶۳ء نمبر ۱۱

اول جب قدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا سنگہ وغیرہ کے ذکر کار ہوگی وہ بلا لگان دی جاگی
دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطہ ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے
دی جائے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیما بین مردمان متعلقہ ریل دی یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ رو بروی صاحب
افسر پولیس کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہیں خواہ راجا یا گورنمنٹ انگریزی ہوں خواہ دربار کے علاقہ
ہوں وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل دے یا گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ کے جائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچھ قصدانہ بنانے ریل دی سے اندر علاقہ دربار کے خواہ ساری مکانات اور خواہ
یعنی زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل دی کے ہوگا اسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو فروید ریل دی کے علاقہ دربار سے گذر کر جائزہ بلانچہ بل جائیگا کہ جسکی

تو مگر ان تمام میں سے ایک متعلقہ میں ہی اور سزاوارتہ ہوگا اور اس کا تصدیق صاحب افسر کو شکل لے سیکے
چارم تمام لوگ جو اندر سے دوریل دی کے رستے میں خواہ وہ عریضی دربار ہوں یا رعایا کو گرفت اگر نری
سب بھگت مکتوبت افسران مل دی یا افسران کو گرفت لکھتی ہوئے

پنجم دربارہ دربار افسر نقصانی کا جو یا یہ مکانات اون میں وفود کے جو اندر سے دوریل دی کے آجائے ہوگا
ششم تمام شیا جو سزاوارتہ سے بدیوریل دی کے گذر کریں وہ بیا حصول گذر کر سیکے مگر جو با کسی
مقام سزاوارتہ یا پر اگر کسی کسی مقام سے جاے اوپر محصول عجب اوس شے کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی
چہ شراط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر سزاوارتہ مل فرض ہوئے

تیس نے خود اپنی مرگی
دستخط و مہیو جی لکھ

ہیل جت و پوٹیکل اسٹنٹ

نمبر ۱۳

ترجمہ اقرار نامہ میں سیم سنگھ راہو اور پر باب سنگھ سپر وٹنگ پکتان پٹل صاحب کے اوصاف میں
زیر نشہ کے ہیں

بڑا بہت ذلیل فرما میں ہر راہو سیم سنگھ کو پر باب سنگھ بھام جا بوا تاریخ ۲۲۔ ۱۰۔ ۱۸۷۱ گشت
میں ہوا راہو سیم سنگھ نامہ سرور پست اپنے فرزند پر باب سنگھ کے سدا در گن جات و کل خشیار ہو جب
تو کہ سدا در گن کے سپرد کر دیں

نصفہ چپ ابوا

نصفہ قمر نا

نصفہ : گما

نصفہ نیساؤ

کراہا بتول

بہت : امران

دستخط ہمارا باجی سرری محبت سنگ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر حیدر مکرانی سائے اہل کپسی کے

میں مسافر حیدر مکرانی اقرار کرتا ہوں کہ جب تک میں محبت نام راجپور ملازم راج علی پوٹو
میں اپنے ہمراہی میں بچا پس گمرانی سپاہیوں سے زیادہ ترکھونگا اور برابر اکیسری سنگھ کو رہا
اور بالخصوص مبلغ عس۔ خراج سقرہ کے میں جبقہ محصول علی کی راج میں جمع ہوگا وہ میں
دہریں داخل کرونگا اور جو کچھ خراج بیت صاف رکھنے رستوں کے پچ راج علی کے غارتگری
سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور پھر حکم گورنٹ انگریزی کے میں کسی وجہ سے خط کتابت نہ ہو
راجگان سے ترکھونگا۔

لہذا میں نے شرائط اقرارنامہ بالا پراس غرض ہے دستخط اپنے کیے کہ آئندہ تعمیل افونکی ٹیپ پر
عائد متصور ہو

المرقوم ۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء مطابق ۸۔ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء
مہر سائے

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط ہمارا انگادویجی رئیس علی راج پور نام میجر کنگ جنٹ ہیل مرقومہ ۲۸۔ اپریل ۱۸۶۳ء
نمبر ۱۶۲

آپ کی ٹیپی نمبر ۱۹۱ مرقومہ ۱۰۔ ماہ مارچ گذشتہ بطلب اقرارنامہ چہ شرائط متعلقہ ریٹو
مابین بڑودا و اندور کے پونجی اوسکا مطلب ذیل میں درج ہوتا ہے
اول جبقہ زمین واسطے ریٹو ی اکارخانہ یا سنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول
در بارہ سنگلے جسطرح گورنٹ انگریزی نے دی ہے
دوم گورنٹ انگریزی کی اختیار اوس زمین پر رکھی جو واسطے ریٹو ی اور دیگر کمالات کا درکار ہوگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اور پڑوں جواب ہم ہی اس شرط کو موجب آپ کی مرضی کے زمین کے رکھین جو واسطی ریلوے اور دیگر کانات منظور کر کے ہیں کے دی جاگی یہ شرط ہمارا چاہیگا اور دیوان غنیہ نے منظور کی ہے

سوم تھے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیما بین جواب یہ امر صحیح ہے

ملازمان یا متعلقان ریلوے اور باشندگان علاقہ دربار واقع ہوگی اور اسکا تصفیہ صاحب انفرسٹریکچر

چہارم تھے تحریر کیا ہے کہ نام اشخاص جو اندر ریلوے کے رہتے ہیں خواہ رعایا کے گورنمنٹ

انگریزی ہوں اور خواہ دربار کے ماتحت حکومت

ریلوے یا انفرسٹریکچر گورنمنٹ انگریزی تصویر کے تیار

پنجم دربار کا بہت فائدہ باعث جاری ہونے جواب یہ امر صحیح ہے

ریلوے یا جی او کے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی

شخص کا نقصان لگان یا زبرد وغیرہ کا جو اندر ریلوے

آجائے ہوگا اسکا معاوضہ دربار کر دے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار میں سے گزرتے جواب ہم بہت راضی ہیں جواب اس امر میں

کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اس شے پر قائم اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کریں

جاری ہے جو کسی مقام پر اندر ریلوے علاقہ دربار

آئے یا کسی مکان سے جائے اسکی شرح

بعد میں فرزدہی جائے گی

چشمہ شہر الاذکورہ یا اسے جوابات کے جاری اولاد اور جانشینان پر بلا بعد نسل پسر من موگا

تصدیق کیا مونی کا ملنے

بنام نہاد سرکاری ہسپتال کے اور مبلغ ماہانہ زینداری کے پرگنہ دہرم پوری سسٹم ملا اور بالعموم اس وپیہ کے اوسنی نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری دزدی کی خستیاں کی اور از روی دوسری نمبر ۱۰۰ کے ہومیا مبلغ ہا و ع سالانہ واسطے دوام کے کما سدا دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعموم اس کے اوسکو پانچ مواضع دے گئے اور وہ ذمہ دار دزدی پنج ختہ مواضع ہسپتال کے ہر زرخواہ کا دین بڑ بلا واسطہ اور کمی کے برابر دہا سے ہوتا ہے اور رپورٹ دہار کو کی جاتی ہے سابق یہ رپورٹ صاحب ڈپٹی اجنٹ ہسپتال کے پاس بھیجی جاتی تھی جو ہومیا کے ساتھ اول عہد نامہ جات ہوئے تھے اور کانام پیتل ساونت سنگھ اور گور پدم سنگھ تھا

ہومیا حال تیج سنگھ نامے ہر سنگھ عامین وہ مبلغ ماہ سالانہ سیندھیہ سے بالعموم ضلع بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ کے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلا واسطہ اور کمی کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگھ کو موضع کبیر واہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسط رانا نجیت سنگھ شیش جوت اور لونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سرپ سری جیت گوربائی بنام سچر گنگ صاحب اجنٹ ہسپتال مرقومہ جیت سودی دی سنٹ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۷ء

نمبر ۸۹

انکی چٹنی نمبر ۳۹۶ پونجی اوس میں درج تھا کہ شرط دوم عہد نامہ میں جو حکومت کل راج ہے وہ تبدیل ہو کر حکومت شامانہ لکھا جائے اور اوس میں یہ بھی تحریر ہو کہ شرط اقرار نامہ اوپر اولاد کے ہی فرض متصور ہو

مطابق اس کے چھ شرائط ذیل مع جوابات کے منسلک کی جاتی ہیں

اول یہ مناسب ہو کہ جتہد رزمین اسطے ریل دی	جواب اس غرض کیواسطے جو درجہ است مطا
کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات غنیمت کی	حقیقت ہمارے علاقہ کے کیجاے کی اوسکی
درکار ہوگی وہ ملا معاوضہ کے اوسطرح دی جائے	منظوری ہوگی
جب طرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے	

جبکی۔ نوے سے صرف ماور روپیہ اب باہر چار موضع کے دینا چاہئے اور باقی سب چھوڑ دیا گیا اول شدہ
 ہو میاں اور بخیرت ضبطی موضع ہر ایک واردات دزدی کا چ پندرہ موضع کے شرکت ہو میاں اور پیر
 کے تھا ہو میاں کو اختیار کم کرنے تھا وہ کانہیں اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہ
 میں دیتا ہے

ہو میاں حال ہوائی سنگ پونا پرتی سنگ کاسے جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا
 پنجم موٹا پر کیرا (کتاب مالکوم مالو این سیرہ ۱۴۱۰ فہرست سوم میں راج امر)
 اس میں کادہ سٹے دونوں دہار اور سینہ میا کے ساتھ ہے اور اسکی بیخ سرجان مالکوم صاحب
 نے شہدائین کی ازروی بندوبست کے جو موجب نمبر ۴۱ کے دہار کے ساتھ ہوا تھا
 ہو میا کو پرگنہ دہرم پوری میں سامع دیہات جمع اداسے مبلغ ۱۵۰۰ سالانہ کے اور پرگنہ
 نوچیا میں تین موضع جمع دوا می یعنی آتمار مبلغ ۱۰۰۰ کے اور پرگنہ جاگگیر پور میں ایک موضع آتمار
 جمع ۱۰۰۰ سالانہ کے ملا اور وہ فہمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ میں بخیرت نزاری ضبطی موضع ہر ایک
 ہو میا باہر تین موضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ ۱۵۰۰ ادا کرتا ہے اور چار موضع پرگنہ مذکور کے
 واپس ہو گئے ہیں اور انکی جمع کم ہو گئی ہے یہ واپسی اور کی ازروی ایک عہد نامہ سے جو دہار کے
 ساتھ بلا اطلاع دستر ضا گورنٹ انگریزی کے ہوا عمل میں آئی زرتخواہ بلا واسطہ کمی فہرست
 دہار میں داخل ہوتا ہے اور ہو میا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار میں بھیجے ہیں

اصل سند بندوبست کی جو سینہ میا کے ساتھ ہوا تھا کم ہو گئی تھانہ ڈگری نمبر ۲۴۱۰ شہدائین
 ہو میا حال تھا شک کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگو میں بطور آتمار
 جمع مبلغ ۱۵۰۰ کے معہ جو بوج شامل ہو کر مبلغ ۱۵۰۰ ہے ہوتا ہے ہو میا کو دی گئی اور پھر
 بلا واسطہ اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس ہو میا کو ازروی نمبر ۲۴۱۰ اپنی موضع بطور آتمار سینہ میا
 پرگنہ کٹان میں دیے گئے جبکی عرض وہ مبلغ ۱۵۰۰ ہے ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا واسطہ
 کٹان اور ساگو کو بھیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری۔ دو عہد نامہ جات بواسطہ سرجان مالکوم صاحب کے فیما بین ہو میا
 اور دربار دہار کے منعقد ہوئے ازروی ایک عہد نامہ نمبر ۲۴۱۰ کے ہو میا کو مبلغ ۱۵۰۰ سالانہ جاری

تدویر اخیر خاتم ملک بواسطت وجہات موجب نمبر ۳۸ گورنمنٹ انگریزی کے عمل میں آئیں بعد ازاں اس کے چند سال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جو وہ پور کی ہے جس حال نے اچھی خدمت بلوچمن کی یہ ریاست مبلغ ۱۵۲۳ء یا ۱۵۲۴ء میں خراج فوج مالو اہل پور کے دیتی ہے سوائے اسکے اور کچھ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو نہیں دیتی اور نہ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے چل چلا ہے علاقہ سے وہ ہولکر نے اس سے چھین لیتے تھے مگر یہ امر قابل تحسین ہے کہ ہولکر نے ان ضلع میں قبیلوں کی جو تہذیب کا استحقاق قائم رکھا اور یہ چوتہ سر شاہ علاقہ مفتوحہ سے منہا کرتی تھی معادن ضلع کے جو ہولکر کے قبضہ میں ہیں اور جسکی آمدنی قریب ۵۰۰۰ کے ہے محاصل ملک مہاراجا کا ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکڑ یا پانچ سو میل مربع اور آبادی پچاس یا ساٹھ ہزار مگر زمین اکثر بہیل کی قوم ہے اس علاقہ میں قریب بیس خاندان زمیندار ہیں اور یہ لوگ ۵۰۰۰ سالانہ ہولکر کو اور ۵۰۰۰ سال سے اپنے زمین دہے ہیں زمین نے ان کے نامہ نمبر ۳۸ امتداد کیلئے جسکی رو سے اس سے ان کے اقرار کیا کہ جب قدر زمین دہے ریل کے مطابق ہوگی وہ دیگا

سوم سیم کسرا یا تلالا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فہرست سوم میں درج ہے) از روی بندوبست نمبر ۳۹ اس کے جو سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا بہومیا کے قبضہ میں موضع تلالا از راہ موروثی ہوئے ہے اور وہ مبلغ فارم کے عالی اور خواہ دیتا ہے اور ذمہ دار تمام واردات دزدی کا دہرمان ہار اور سلطان پور کے نجف نرائے غبلی موضع ہے اسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اس میں سے کوئی قسم جبر نہیں ہوتی کیفیت مقدمہ فوجداری بھی دہار کو بھیجی جاتی ہے اور بہومیا مبلغ سے بنام نہاد زمینداری دوامی ہیٹ کے دیتا ہے اول بہوب شیسو سنگ تھا اس کے بعد اسکا فرزند بہاؤ شاہ اور بعد اس کے اسکا پسر شیفی بہومیا حال کر سنگ نامہ ہے۔

چهارم چوٹا برکیرا نامہ پور (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۴۴ فہرست سوم میں درج ہے) اول بندوبست نمبر ۴۰ چوٹا برکیرا کا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۵۷ء میں کیا تھا بہومیا کو دو مواضع انعام میں ملی تھی یا تو ایک موضع کے اسکو ماوراء اور بابو سے موضع کے مبلغ ۵۰۰ سال کے بعد دیا گیا ایک بندوبست فیما بین بہومیا و دہار ۱۸۵۲ء میں بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

اور اس نے بڑی خدمت انجام دی ہے۔ جو مہنوں کے اور دیگر بیگانہ کے کی تھی لہذا اس کو مستحق قرار دیا جس کو بدلت سنگھ کے ستر کیا تھا ایک اقرار نامہ نمبر ۱۳۷۱ بوساطت فیما بین اس کو اور دربار دہلی کے قرار پایا جس کی رو سے بجائے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ ۱۰ لاکھ تھا آمدنی ساڑھے علی راج پور دہلی کو دی گئی آمدنی ساڑھے صرف غیر فائدہ بخش تھی بلکہ اس کے تحصیل کرنے میں الہکاران دہلی میں بکر اید پور اس کو اس کے رفع کو نیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہلی بلیغ اسٹیشن روپیہ سالیانہ علی راج پور کو بالعموم عادی باشندگان کے جو نسبت سار کے تھی وہی اس سبب سے تمام فائدہ تحت اندازی الہکاران علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر کاراب بھی باقی رہا اس سبب سے اور نظر تسہیل تجارت ساتھ تجارت کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہلی خراج علی راج پور کا دیکھو اور یہ تجویز اس وقت ہوئی جب دہلی علاقہ پر سیال گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا (اس کا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعموم اس خراج کے وہ مبلغ ۱۰ روپیہ سالیانہ دیا کر نیکے محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے تحصیل کرتے ہیں ان کے لئے بھلا اسکے عہدے دہلی کو دیے جاتے ہیں اور مبلغ ۱۰ روپیہ سالیانہ بطور مدد خراج چنڈ پولس میں دیا جاتا ہے

جس وقت سنگھ نے بتایا کہ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء میں وفات پائی اور ویت نامہ اس مضمون کا لکھا کہ اس کی ریاست درمیان اس کے دو فرزندوں کے تقسیم ہو اب یہ سوال بیان ہو سکتا ہے کہ تقسیم منظور ہو سکتی ہے یا نہیں لہذا صاحب پولیس کل خٹ ہو پور نے رسیان قرب و جوار سے اس بارہ میں شورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ ملحدہ رکھا جائے اور گنگا دیو سپہ سالار دارش ریاست قرار دیا جائے مگر وہ کچھ علاقہ اپنے برادر کو چاک کو دے اور گنگا دیو سپہ سالار گورنمنٹ انگریزی نے ایک غلطی اس کو دیا اور اسٹیشن ہندوستان اس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرار نامہ نمبر ۱۳۷۲ منظور کیا جس کی رو سے اس نے اقرار کیا کہ وہ زمین جو اس نے تیاری ریل کے دیا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اس زمین کی حاصل رہی

دو مہ جابوا۔ بالعموم خراج مبلغ ۱۰ لاکھ جو اس کو دیا گیا ہے اس ریاست کے

مستقلین رست سہ ماہی

ثم ایام و زارت سے موضع کوروی اور پلایا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گہر بردہ ہینگ اور کولہ
برگوجہ نے سابق تنخواہ اور بیٹ موضع نہر کوڑے سے تحصیل کیں اب مبلغ مائے جو میرا قساید مفصلہ ذیل
مین دیا جائیگا معنی

کاشک میں بقیع میں

ماہنامہ مین مبلغ

ماہ میا کہہ میں بسطغ ملو

کل مبلغ ۱۸۷۵

۱۲۷۰ یا ۱۲۸۱ء سے بجائے تنخواہ اور پیسٹ کے تھامے واسطے بواسطت خبری مالک و محکم
کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال پاپا کرو گے اور کسی باشندہ پرشہ و
نہیں کرو گے اور تم ایسی تدبیر عمل میں لاؤ جس سے ہر گوجر کچہر شراستہ نکریں اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز
تحصیل کر گیا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ میں جمع کیا جائیگا فقط

المرقوم ۶ شعبان ۱۲۸۲ء ہجری

۱۳۲

ترجمہ پر دانیہ چمن اور آیہ جی کما شدار پر گنہ اگر مرقومہ بہادون سودی تیج شرف مطابق یکم ماہ شوال ۱۲۸۱ ہجری
مقدان وٹھیکہ داران دیہات پر گنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ را ونول سنگہ بعد اسکے فرزند گج سنگہ
پر دیا ورنے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے ہیٹ دیہات ترنی پر گنہ مذکور سے پستے ہیں مگر باشند
چند دیہات کے تحصیل کرنے سے پہلے میں مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہریت ہو کہ
موجب رسم قدیم کے ہیٹ دیہات اس امر میں تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہو گیا ہے
کہ باشندگان دیہات ترنی بلا غدر و حیلہ را و مذکور کو ہیٹ معمولی حجاب و روپیہ سالیانہ دین

بہو پورا جسی

تخت بود پادشاهی کی ریاست است جاگیر خدمت حسب تفضل فعل من اور دو تخت گونست اگر بزرگوار

ساونت سنگھ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاناسوا اور لوکون پر بہت تشدد کرتا تھا اب بواسطہ غفلت مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور کچھ چیز علیحدہ دیہات سے وصول کرے مگر نقدی کچھری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ میں کرے اور انتظام محال میں رکھے اور مبلغ لایہ ۱۲۲۸ سے واسطے ساونت سنگھ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا انہما تمہارے نفاذ حکم کر کہ تم رقم مبلغ لایہ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچھری پرگنہ سے دیا کرو اور اس سے رسیداؤں کی لے لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ جب ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہاراو موہوکر بنام کرن سنگھ گرشیا ۱۲۲۹ ہجری
تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور تراناسے مقرر ہوئی ہے اور سہنے حکم بنام کما شداران پرگنہ جات مذکور بھیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونوں محالوں سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل ۱۸۴۹
بواسطہ پٹنن بمسلی صاحب کے مبلغ ۱۸۴۹ سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تھا بدین تقصیر
پرگنہ تراناسے مبلغ ۱۸۴۹
پرگنہ کتیا سے مبلغ ۵۸۰
کل مبلغ ۱۸۴۹

یہ مبلغ ۱۸۴۹ تنگہ کچھری محالات سے ہر دو پرگنہ سے باتہ ترنی کے ملا کر گیا مگر تم ایک یہ بھی بنام نہاد ہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یادہیات یادہیات غاصخی وغیرہ سے تحصیل نہیں کرو گے اور انتظام محال میں اچارا کہو گے
المرقوم ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۲۲۸ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہاراو موہوکر مفت بابوئی کرن سن ساکن پرگنہ جوہر سے بنام نول سنگھ چوہان بر دیا

لہذا مالگنداری میں کمی ہوتی یا بیشی سمجھ کر جو غلطی مالک نے جسکو حکم دینے پر کیا بابت راوی طرف سے ہو یا اپنے کارکن کی طرف سے ہو اسکو سبب ہے نہ کہ نامبرو سے ہے بلکہ عام حقوق کا شکاران کا یا کارکنوں اور زمین کی بہتری کرنا یا مالگنداری کا عمل تحصیل ہوا اور تھارا زہ ہے کہ کچھ فساد پر پانہو المرقوم پوس بی تیرس سٹ

ترجمہ یادداشت نام شاکر سری سنگھ دیکھو درہنکل سنگھ طرف راوی والد واقع موضع بھر دہر گڑھ اور پورے تھکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تھارے سپرد واسطہ دوام کے تحت ہے ہجری سے ہوا اور بموجب شرائط ذیل کے تمام کار بند ہوں گے
 اول تمام ہر سال دو اقساط میں مبلغ الٹے سے لے کر اوچے میں رقم مالگنداری موضع کی ہے کاشد اگر پہلے مذکور کو دیا کر وادار اس سے اسکی رسید لے لیا کر وادار ہر سال کے شروع میں ایک مہاجن بطور ضمانت ادا سے مالگنداری مذکور کو واسطہ داخل کیا کر و
 دوم تمام کاشد اگر پھری کے پاس جا کر تمام مال طرف مذکور بیان کیا کر و
 سوم اگر کوئی کاشکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چھوڑ کر طرف راوی میں آجائے تو تمام اسکو دیا رہنے نہیں دینا
 چارم اگر کوئی زنگیز یا چھپی اگر تھاری طرف میں آباد ہو تو تمام اسکو دیا رہنے نہیں دینا اور اسکی کیفیت کاشد ار کے پاس بھیجنا
 پنجم چونکہ تمام شاکر طرف مذکور کے ہوں لہذا انتظام اسکا سپرد تھارے ہوا ہے اور تمام برپا رہے کہ تمام مذمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتھ کروا کر خلاف اسکے کرو گے تو تھکو سزا دی جائیگی بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تمام کارروائی کر وادار تھارے کے مطیع رہو فقط
 المرقوم بہادون بی قومی سٹ

نمبر ۱۳۰

ترجمہ یادداشت تھارادھو کر نام کرشنا جی تل کاشد اگر پہلے دیا لیونہ

دستخط ڈبلویو رتھوک

پولیسکل جنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راوہو لکھ بنام کرشنا جی تیل کما شندار گینہ دیالپور
دہرت سنگھ دہولانیا والہ تنخواہ ترفی یعنی کاہ دیہات پر گنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اس نے
بجائے لینے اوس قدر روپیہ کے جو اوس کا حق تھا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا
اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجائے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچری محال سے لگا اور خدمت
سرکار کے پر گنہ میں کیا کر گیا اور کچہ ہی علیحدہ دیہات سے وصول نہیں کر گیا لہذا اس کے لئے ٹمٹ^{۱۸}
سے مبلغ ماہ و نہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تھارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچری محال سے کرشنا دہولانیا کو رقم ماہ و نہ کی سالانہ ٹمٹ^{۱۸} سے لیا کرو
اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور میں کیا کرو اور حسب قدر روپیہ تم اوسکو دواؤں کی رسید اس سے
لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹۔ ماہ محرم سنہ ۱۲۸۲ ہجری

یہ سند ہمارا ملہار راوہو لکھ نے دہرت سنگھ رئیس کرشنا و سابق ٹھاکر دہولانیا کو درباب دینے
مبلغ ماہ و نہ کے کچری دیالپور سے بابت تنخواہ کاہ کے ہے جس کا استحقاق ضلع میں سینگھ رکھنا
ہے عطاک

دستخط ڈبلویو رتھوک پولیسکل جنٹ

کمانڈنگ سواران جو لکھ تہتم تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راوہو سند بنام نول سنگھ ٹھاکر جو در واقعہ پر گنہ جو علی و جین مبلغ سے بانی
ذمگی تھارے بابت راوی طرف کے سرکار میں اب تک ادا نہیں ہوئے ہیں کا تردید نہیں ہو

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اسیارہ سواہ پرتھی سنگہ مرحوم پادوگے اور گناٹا بانی ہی اس عرصہ میں فوت ہوئی
اور اسکا دعویٰ تنخواہ جسکے واسطے اسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تھا نیے اور پشیا دہریت
کے نہیں پایا گیا مگر چونکہ اسنے سمجھی کہ مبینی کیا تھا لہذا تم اس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری
مقرر کر دو

المرقوم مقام مد پور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۸۲ء مطابق ساون بدی یکم سن ۱۹

دستخط الفیاح سیندس

پو لیکل جٹ

نمبر ۱۲

ترجمہ روانہ ہمارا دہو لکر بنام گوبند راو جنما جی کا سدا گیر پنہ مد پور

دہریت سنگہ پسر پرتھی سنگہ دہولاتیا وال واقعہ پرگنہ اوچین نے حاضر سرکار ہو کر یہ بیان کیا کہ وہ
تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پانچ سو روپہ اور پندرہ سو روپہ کے اوس نے پرگنہ سے جو کچھ اوسکو ملا وصول کیا خواہ
وہ برابر میری تنخواہ کی بتایا کہ اوس سے تھا اوس سے دعا کی کہ جیسے اور لوگوں کی تنخواہ کیواسطے تجویز ہو گئی
وہی ہی تجویز اسکی تنخواہ کیواسطے ہی فرمائی جائے اور یہ بھی بیان کیا کہ جو کچھ اوسکو واسطہ مقرر ہوگا وہ
اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچھ روپہ بنام مہا دہیت وغیرہ دیہات سے وصول نہیں کرے گا اور وہ خدمت
سرکار ہی حسب احکام سدا ر کیا کرے گا اور ایسا بندوبست کرے گا کہ دزدی کا بالکل بندہ اور دہریت سنگہ
مذکورہ نے یہ بھی بیان کیا کہ اگر وہ شرائط مذکورہ بالا بجا نہ لائے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو
لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسیارہ سواہ پرتھی سنگہ پسر پرتھی سے اوسکے واسطے پرگنہ سے معیت
لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہریت سنگہ گریشا دہولاتیا کو رقم اسیارہ سواہ پرتھی بالماہر سال
پچھری پرگنہ سے دیا کرو اور اگر ان رہو کہ جو شرائط اوسکی ہیں انکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہیں اور
جب قدر روپہ اوسکو دے اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو

المرقوم ۲۰ ماہ شعبان ۱۲۸۲ھ ہجری

یہ سند بابت تنخواہ ترے قدر اوی مبلغ اسیارہ سواہ پرتھی گوبند راو دہولاتیا کو دیا گیا

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جو لکھنا نامہ گرشنیا جی ٹیل کما سدا پر گنہ دیا لپور
 چونکہ نہ ہر سنگ نے پر گنہ مذکور سے بہتر روپیہ باقیہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کر لیا ہے اور اسی
 باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ تشدد باشندگان دیہات پر نہ کرے اور نہ کچھ اور
 وصول کرے مگر نقدی کچری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پر گنہ میں کیا کرے اور اوس کا
 بندوبست رکھے اور چونکہ مبلغ مائے سکے راج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے
 ۲۵ لاکھ سے بالعموم تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا نذر یہ اس پروانہ کے بنام تمہارے تفاق حکم ہے کہ
 گرشنیا مذکور کو مبلغ مائے ہر سال کچری پر گنہ سے دیا کر وادراوسکی رسید اوس سے لے لیا کر فقط

المرقومہ ۱۔ ماہ رمضان ۱۲۵۲ھ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہاراجہ جو لکھنا باقیہ دینے تنخواہ کا نام ہر سنگہ اجراء والہ کو

دستخط ڈیپو پور تھوک

پولیسکل جنٹ ۵

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر ایف ایچ سینڈس پولیسکل اجنٹ بنام گمان سنگہ ٹھاکر دہولا تیا
 تنے ایک عرضی ہمارے پیش کیے ہیں کہ تمہارے عہدے پر تھی سنگہ نے وفات پائی اور تم گمانا بانی ہو
 ٹھاکر مرحوم کی پرورش کرو گے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہیں لہذا تم چاہتے ہو کہ پوروٹرا اوسکو تمہاری
 تنخواہ سے دلایا گیا تھا اب وہ روپیہ ہر سو کو ملے اور گمانا بانی نے بھی ایک عرضی پیش ہے برین مشین
 کہ اسنے سماجی اپنے برادر زاوہ کو وارث تنخواہ ہر مرحوم کا کیا پس برین غرض تحقیقات بیانات
 مدعی و مدعا علیہ کیجئے اور زیر تحقیقات اس امر کا کیا جائے کہ کون از روئے رواج خاندان استحقاق
 زبردوٹرا مذکور کا رہتا ہے وکیل ناما صاحب کو حکم ہوا تھا کہ بغیر اس امر کی بھیجے وکیل مذکور نے ایک خط
 بنام ناما صاحب دیا کہ ناما صاحب نے تحقیقات کر کے جوابا اوسکے ایک قاتلہ بھیجا ہے اوس
 واضح ہوتا ہے کہ دعویٰ عریکہ گمانا بانی سبب عمل ہے اور تمہارا حق دجی اور ثابت ہو چکا لہذا قاتلہ مذکور

نمبر ۱۲

ترجمہ پنہ استمرا رجوشہ اصطلاحی ٹنٹ امین ہمارا جیاجی راوینندھیہا نے معرفت مادہ اور اوپر
 ابہاد اس کے راوت ہٹا سنگہ و کو فورا و نکار سنگہ کو باہر تین مواضع پلا ہارا و سالہ کہیری دہری گڈ متعلقہ
 پر گنہ او نیل ضلع او جین واقعہ علاقہ صوبہ بھال کھٹا کیا
 بموجب پنہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرا میں تھکو دیہ گنتی لہذا تم مالگداری او نیکی
 خزانہ سرکاری میں سال بسال فضل دار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے ہٹندگان
 مواضع مذکور کو راضی رکھو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ استاجر پر عاید ہوگی اور تمام ملحد اس سے
 جنوب اوڑھیش اور دامی زمیندار ادا کر دے گے اور تمام دست افزاری پچ اس اراضی کے نکر دے گے جو
 انعامدار و تھکو اوڈو تل دہرم ار تہہ میں دی گئی ہے

تفصیل دیہات

لا	م	اصاف	کل
مو ضلع پلہا	بلغ	+	اسام
موضع سالہ کہیری	سام	+	سام
موضع ہری گڈہ	لام	+	لام
	ایکٹام	+	ایکٹام

مبلغان مذکورہ بالا تعدادی اسماء تمام خزانہ سرکاری میں بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید
 ادا کی لے لیا کرو تمام زمین مواضع مذکورہ بالا کو نسل بعد نسل اپنے قبضہ میں رکھو وہ تھکو واسطے دوام
 کے مستاجری میں دیے گئے ہیں روپیہ چب ہایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۳ ربیع الاول

دستخط الیت پچ سفیدس

بیاعت کی کہ اس نے اجداد و برپا پویشیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کر لیا تھا اور اسکی تنخواہ ضبط ہوئی تھی
 اس نے درخواست دی کہ تجویز اس کے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اسکو ملا کرے اور اسنے اقرار کیا ہے
 کہ جو کچھ اس کے واسطے تجویز ہوگا اسکو وہ منظور کر گیا اور وہ ہرگز نفا و برپا نہیں کر گیا اور خدمت سرکار محال میں
 کیا کر گیا اور ایسی تدابیر عمل میں لائی گئیں جس سے اسدا دزدی ہو اور جب کما سدا را اسکو طلب کر گھا اور
 وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اس کے ملاحظہ میں گذری اور تجویز ہوئی کہ اگر کشیا مذکور بجائے تنخواہ
 نقد روپیہ کچھری پر گنہ سے پایا کرے اور وہ کچھ بیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل کرے اور محال میں
 خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماضی سال گذشتہ سے اس کے واسطے تجویز ہوا اور نام تہار سے
 نفاذ حکم ہے کہ تم کچھری محال سے روپیہ ماضی مذکورہ بالا پر تبا سنگہ پلیدا والہ مذکور کو بجائے تنخواہ کا
 کے جو وہ سابق پر گنہ مذکور سے پاتا تھا دیا کرو اور اسکی رسید اس سے لے لیا کرو فقط
 المرقوم ۲۵ - ماہ شعبان ۱۲۸۲ ہجری

نمبر ۱۲

ترجمہ پروانہ تہار را و ہو لکر نام ہیکیا جی نراین کما سدا ر پر گنہ سو سیر
 پر تبا سنگہ کشیا موضع پلیدا واقعہ پر گنہ او جین مبلغ ماہ سالیانہ بابت پر گنہ مذکور سے بنام سدا
 تنخواہ کا شروع بلوہ سے پاتا تھا مگر اب بواسطت کپتان پور تھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات
 سے ایک پیسہ بھی وصول نہیں اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ سے نقد جو سال گذشتہ سے
 اس کے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم کشیا مذکور کو دیہات سے زرخوا
 تحصیل کرنے مذکور سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ سے مذکور جو بالا کچھری پر گنہ سے دیا کرو اور اسکی
 رسید اس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ ۱۲۸۲ ہجری

سند عطیہ ہمارا جہری تہار را و ہو لکر نام پر تبا سنگہ تھاکر پلیدا بابت تنخواہ کا ضلع سو سیر
 دستخط و دبیلو پور تھوک
 کمانڈنگ سواران ہو لکر و پویشیکل حنیٹ

لہذا یہ سند ملکہ عطا ہوئی ہے تم دونوں مواضع مذکور بالا سوا سب اجادہ کے اپنے قبضہ میں رکھو
اگر آئندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پر گئے تو دونوں مواضع مذکور بالا
سہ کار ہو جائینگے فقط

المرقوم یکم ذی الحجہ ۱۲۲۱ ہجری

بیان مراد و دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوتے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہونکر بنام کرشنا جی شیل کاسدار پرگنہ دیا پور
پر تاب سنگھ کریشیا پیلدا والہ نے جوخواہ پرگنہ مذکور سے پانا تھا بجا سے اپنے حق میں
کے عرصہ قلیل گذر است روپیہ تحصیل کیا اور پشندگان پرہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو
فرار پایا کریشیا مذکور دیہات محال سے ایک مہینہ تحصیل کرے اسکو نقدی کچہری محال سے ملا کر
اور جب ضرورت جب معاملہ واسکو حکم دیا تو وہ خدمت سرکار ہی محال میں کر گیا لہذا مبلغ ۵۰ روپے
پر تاب سنگھ مذکور کی واسطے ٹنٹ سے مقرر ہوئے بذریعہ اس تحریر کے ملکہ وایت ہوتی ہے کہ
تم روپیہ خواہ کا دیہات سے اصول کو کے ہر سال ٹنٹ میں کریشیا مذکور کو مبلغ ۵۰ روپے بجا سے خواہ
کے کچہری محال سے دیا کر وادر رسید اسکی لے لیا کر و

پر تاب سنگھ کریشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعرض خواہ کے اس کے واسطے تجویز کیا ہے
کچہری محال سے بقسط پائے گا اور جب تم حکم دو گے وہ حاضر ہو کر خدمت سرکار پرگنہ مذکور میں کیا کر گیا
المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہونکر بنام گوندراد و جی کاسدار پرگنہ محل پور
پر تاب سنگھ کریشیا پیلدا والہ نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ وہ خواہ پرگنہ مذکور بالا سے پانا تھا اور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہیں سال گذشتہ میں ضبط ہو کر واسطی تعمیر شہری بقام بہانورہ علیحدہ کیے ہیں اور جو خواہ گاہ تم ان مواضع سے پاتے تھے وہ موقوف ہو گئی اور یہ امر بواسطت کپتان کے صاحب کے منجانب خبرل مالکوم صاحب قرار پایا تھا کہ بجائے لینے روپیہ ترنی کے دیہات مذکورہ سے اور بٹشد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کپالیا اور نقد اسے روپیہ سالانہ کھری سرکار سے ملے گا اور ایک پروانہ نام کماسدار محال جاری ہو تھا جسکی رو سے اسکو ہدایت ہوتی تھی کہ وہ تمکو مبلغ اسے روپیہ ہر سال دیا کرے گا اور ماورائے اسکے تینے عرض کیا تمہاری قبضہ میں موضع کپالیا بھی رہا اور تمکو نقدی مقررہ اسے روپیہ کی بھی ملتی رہی اور تم نے ایک درخواست سٹرائٹ میں کو اس مضمون کی دی کہ واسطی پانی گھاس اور ہیرم سوختنی وغیرہ کے ہلکو دونوں مواضع مذکورہ بالا سٹاجری میں استمار دیے جائیں اور مالگنداری اسکی بعد مجرا لینے مبلغ اسے جو تمکو کھری محال سے ملتا تھا سرکار میں جان سرکار حکم دے ادا کیا کرے گا اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بھیجی اور اس پر حکام ہو کر یہ تجویز ہوئی کہ دونوں مواضع مذکورہ تمکو سٹاجری استماری میں دیو جائیں اور مبلغ موسمی اسے ان دونوں مواضع کی مالگنداری بابت دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ اسے بابت ۱۸۹۲ سٹاجری مطابق نمٹ ۱۸ کے اور مبلغ اسے بابت ۱۸۹۳ سٹاجری مطابق نمٹ ۱۸ کے تم بلا عذر وجیلہ مالگنداری جان سرکار ہدایت کرے دیا کرے یعنی مبلغ اسے بابت ۱۸۹۳ سٹاجری اور ۱۸۹۴ سٹاجری سے مبلغ اسے بعد مجرا لینے مبلغ اسے روپیہ یکہ راج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب میں مالگنداری مذکور سے علیحدہ مجرا دی جائیگی اور جو روپیہ تم ادا کرے گا اسکی رسید

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۲ ہجری

منبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سیند ہیلے سلیم شنگہ کشیا لعل گڈہ والا کو ۱۲۸۲ ہجری میں دی گویا وہیں اس جی کماسدار پر گنہ برو و غیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات میں کر دو موضع موضع لسودہ اس موضع دہلا اجاتا واقعہ پر گنہ برو دہلا منظور سی سرکار تمکو دے ہیں اور سرکار نے منظور کیا کہ منہ مذکورہ بالا سے دونوں مواضع یعنی موضع لسودہ اس موضع دہلا اجاتا تمکو دے جائیں

سچی راو کوئی سنگہ زانا والہ کے بابت رقوم ذیل کے جاری ہوئی

ادپر دوتا کے مبلغ ۱۰۰

ادپر نکسی کے مبلغ ۱۰۰

ادپر چراود کے مبلغ ۱۰۰

کل مبلغ ۳۰۰

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہو کر نے سلیم سنگہ کریشیا کو دی

احکام نامہ کما سدا ران پر گنہ کتیا قرار دیا جی جاری ہوئے ہیں کہ وہ تھکو تھوا ہا لیا نہ مبلغ
۱۰۰۰ روپے کے جو تھا یہ واسطے پر گنہ جات مذکورہ سے ہوا ملائے بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے

ثبت سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پر گنہ زانا سے مبلغ ۱۰۰

پر گنہ کینا سے مبلغ ۱۰۰

کل مبلغ ۲۰۰

تھر روپیہ مذکورہ بالا ۱۰۰ روپے پکھری محال سے بجاے تھوا کا و پایا کر و گے اس سے سوا
تھر محالات سے یاد دیا ت پر گنہ سے یاد دیا ت فاضلی سے کوئی جواب یا سبب وغیرہ ملو گے اور تھر
اس میں ان محالات قایم رکھو گے

المرقوم ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵

یہ جو ہمارے پاس آیا ہے پہنچے ہیں یہ تم پر فرض ہے کہ تم یہودی مواقع پیش نظر کرو اور سرکاری
دستی میں ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری یہودی کا ہوگا اگر تم مواقع کی بہتری نہ کرو گے تو تمہارا
نقصان ہوگا لہذا اگر تم غافل اس امر میں نہ کہنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش ہے
اور تمہارا نقصان نہ ہو فقط

المرقوم چٹہ سودی یکم ۱۸۸۷

دستخط ڈبلیو یوریتوک

پولیسکل جنٹ

نمبر ۱۱

ترجمہ پروانہ دولت راویندہا بنام کماسدار موضع کسی واقعہ قلعہ چوکر منجانب ببادلی
دیوان سلیم سنگھ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار میں عرض کیا ہے کہ بجا
دینے اور سکے روپیہ کے تم اسکو جو بات لاطائل لکھنے مطابقت مال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے
مبلغ دیا ہے اسکو واسطے موضع مذکور کسی سے تجویز کر کے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقسط ذیل اسکو
دیا جائے یعنی

جاہ کاتک

جاہ ماگہ

جاہ میاگہ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہر اہم ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان سنبھو کو
سال بسال دیکر رسید لے لیا کرو
المرقوم ۱۷-۱۸ ماہ ربیع الآخر ۱۲۸۷ھ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابہ مبلغ ماہ اوپر موضع اوتسا کے
اور پروانہ بابہ مبلغ ماہ اوپر موضع چراو کے جاری ہوا اور سینہ ایسے قسم کے پروانجات

۱۸۸۵	مبلغ ۱۸۸۵
۱۸۸۶	مبلغ ۱۸۸۶
۱۸۸۷	مبلغ ۱۸۸۷
۱۸۸۸	مبلغ ۱۸۸۸
۱۸۸۹	مبلغ ۱۸۸۹
۱۸۹۰	مبلغ ۱۸۹۰
۱۸۹۱	مبلغ ۱۸۹۱
۱۸۹۲	مبلغ ۱۸۹۲
۱۸۹۳	مبلغ ۱۸۹۳
۱۸۹۴	مبلغ ۱۸۹۴
۱۸۹۵	مبلغ ۱۸۹۵
کل مبلغ ۱۸۹۵	

تم بلا غدر خزانہ کچری سرکار میں مبلغ ۱۸۹۵ روپیہ مذکورہ بالا بموجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو اور ۱۸۹۵ میں تم ہر سال مبلغ ۱۸۹۵ بطور مالگداری بموجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کر کے

کاتک سودی پورناشی

ماگہ سودی پورناشی

میاکہ سودی پورناشی

تم زمیندار کو مبلغ ۱۸۹۵ باقیہ دہائی کے دیا کرو اور سوائے اسکے اور کوئی حقوق تم سے نہ لی جائیگی مگر سرکار تم سے ہیٹ لے گی

المرقوم میاکہ بدی ۱۸۸۵ مطابق ۲۲ ماہ شوال ۱۲۸۳ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم پورتنوک صاحب بنام راویچمن سنگھ پرمیہ سنگھ ترووالہ واقعہ علاقہ اوچین
منہ: اوجی ترسبک کو مقام گوالیار دیاب تہا سے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور یہاں شہر پار

تخواہ پاتا تھا اور سب بند ہو گئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوس کے دیے جائیگا کیا چاہیے
 سے جو تحقیقات کی اوس سے ہو کر دریافت ہو کہ جب تخواہ کرم سنگھ کی مقرر ہوئی تھی تو ہمیں سنگھ گریڈ
 کی تخواہ کرم سنگھ کی تخواہ میں شامل تھی اور کرم سنگھ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمیں سنگھ کو دیا کریگا مگر جب
 تخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگھ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی چاہیے اس پر ہمیں سنگھ نے کپتان ملنی صاحب
 کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ میں تحریر سرکار میں بھیجی اور یہ بھی سہارا دیا
 کہ گریڈ تخواہ کو اپنی تخواہ باشندگان مواضع سے ملنی مگر نقدی کچری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
 بندوبست کرے کہ واروات وزدی محال میں ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ ۷۷ سالانہ
 اوسکو ۱۸۹۹ء دیا جائے لہذا اندر لیا اس پروانہ کے مکمل ہدایت ہوئی ہے کہ تم ہر سال موجب افساد
 کے مبلغ ۷۷ سکے راج الوقت بالموض اوسکی تخواہ کے کچری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
 کرشنا کو تمہارے حکم کے مطابق کار بند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۲۲ھ ہجری
 سند عطیہ ہمارا او ہو لکرا تا دینے تخواہ کا ہمیں سنگھ ترور والہ کو
 دستخط ڈبلیو پور تھوک
 پولیسکل اجٹ

منبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت میرا بانی سیند ہیا بنام ہمیں سنگھ ٹھاکر و ہمیں سنگھ پسر شہنشاہ پاس
 اب تک بطور مالگداری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پر گنہ حویلی اوجین یعنی

- ۱ موضع ترور
- ۱ موضع گو مری
- ۱ موضع موچا کویری

سے مالگداری مقررہ اوسے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

رئیس پوری کھیری کو دی اسکی دوسے ایک تجویز بواسطت میز سے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سند پتہ
مبلغ لاٹھ سے سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقہ جات پوری کھیری و گانوکھیری و بکھیرا و بوت چارو و اسٹن
پر گنہ مان بہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈیپو پور تنوگ
لوکل پولیسکل جنٹ

المرقوم صاحب جنٹ مقام ہند پور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۲۸۷

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ہمارا وہ لکھ نام بیکلیا بے زاین کما سدار پر گنہ سو میر
ہنگام بنظمی کے اچل سنگہ کرشیاتر و روالہ واقعہ پر گنہ او جین دیات موقعہ پر گنہ مذکور سے مبلغ اسمانہ
نام نہاد تنخواہ کا وہ اسٹے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تھا اب بواسطت مستطو پور تنوگ
کے یہ قرار پایا کہ کرشیات مذکور ایک پیہ بھی دیات پر گنہ مذکور سے تحصیل نہ کرے اور بالعموم اس کے مبلغ
۱۵۰۰ نقد سال گذشتہ سے اس کے نام تجویز ہوا کہ کچری سے ہر سال مطابق یادداشت کے اس کو ملے
لہذا اٹکو بندر لیا اس حکم کے ہر ایت ہوتی ہے کہ ہر سال کرشیات مذکور کو مبلغ ۱۵۰۰ سکے راج الوقت کچری
ہو لکھ مذکور سے دیا کرو اور رسید اسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذی الحجہ ۱۲۸۷ ہجری

اچل سنگہ ترور واکہ کو بابتہ تنخواہ کا وہ مبلغ سو میر ہمارا وہ لکھ سے عطا ہوتی

دستخط ڈیپو پور تنوگ
پولیسکل جنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ہمارا وہ لکھ نام گویال ناو کرشیات کما سدار پر گنہ کیتا
بکھیرا اچل سنگہ کرشیات مذکور سے ہر سال ۱۵۰۰ سکے راج الوقت کچری سے عطا ہوتی

فساد کے پاتا تھا صادر ہو بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ درخت پاتا
 کہ وہ دور و پیہ بطور بہت سابق پاتا تھا انداز فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اسکو کپہری محال سے شروع شدہ
 سے اس شرط پر دیا جائے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد و کمرے اور زیادہ اس
 سے جو اسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل کرے لہذا اسکی تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے سکد رائج اوقات محال
 مقرر ہوئے اور ٹکوں بذریعہ اس پر پانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۱۰۰۰ روپے رتن سنگہ
 کانوکیری والہ کو کپہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اسکی لے لیا کرو سوائے اسکے رتن سنگہ مذکور
 ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہیں کریگا اور نہ باشندگان سے گاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اسکو اطلاع
 کہ اگر وہ کچھ بھی دیہات سے تحصیل کریگا تو اسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اسکو کمد و کھجور خدمت
 سرکار کی جب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۵۔ ماہ رجب ۱۲۸۰ ہجری

سند عطیہ ہمارا جہلمار راوہولکر بابت دینے تنخواہ گاہ رتن سنگہ کو
 دستخط و بلیو پر رہو

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راوہ سیند سیانام راو رتن سنگہ کانوکیری والہ
 چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے اگر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کیری و بکسر
 کانوکیری و برہوت واقعہ پرگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہیں اور جنگی عوض مبلغ لاکھ ۲۰
 سرکار میں داخل ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے
 تمہاری درخواست منظور کر کے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہیں
 تمہارے پاس آئندہ بھی رہیں گے تم بہتری اور بہبودی دیہات میں کوشش کرتے رہو اور سرکار میں
 مبلغ لاکھ ۲۰ ہجری میں جب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸۔ شعبان ۱۲۸۰ ہجری

یہ سند مہری دولت راوہ سیند سیانام صاحب رزٹینٹ گوالیار سے پاس آئی اور رتن

المرقوم ۲۲ - ربیع الاول ۱۲۸۵ ہجری

ممبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راوہو لکرنامہ کرشنا جی تیل کما سدار پرگنہ دیالپور
چونکہ رتن سنگہ سپریمٹ سنگہ کرشیانا کا نوکیری واقعہ پرگنہ مان ہمارے اہلک بہت روپیہ
مذکور سے بنام ہنا واپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سب سے پشندگان نے یہاں پر بہت تشدد کیا ہے
اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوتی ہے کہ کرشیانا مذکور پشندگان نے یہاں پر تشدد کیا ہے اور وہ روپیہ نقد مالیت
کچری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ میں کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۵ سالانہ اوس کے
واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۱۲۸۵ سے بالعموم تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تنکو
بہت ہوتی ہے کہ تم کرشیانا مذکور کو مبلغ ۱۵ سکہ راج الوقت کچری سرکار سے دیا کرو اور سید لیا کرو

المرقوم ۱۹ - سوال ۱۲۸۵ ہجری

سند علیہ ہمارا جہ ملہار راوہو لکرنامہ رتن سنگہ کا نوکیری والہ بات دینے تنخواہ کا
دستخط ڈبل پور تھوک

ممبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راوہو لکرنامہ گوئند راوہو جی کما سدار پرگنہ ہند پور ۱۲۸۵ ہجری
رتن سنگہ سپریمٹ سنگہ کا نوکیری والہ ہمارے پاس اندور میں آیا اور اس نے بیان کیا کہ ۱۸۴۴ میں
جب تیل ہما دیو اور خربل کو مع فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ ہند پور میں مقیم تھے اور تہا نجات
نہ پیا میں اور دیگر مقامات میں مامور کئے تو اس نے بعد وائے کر دینے سب آدمیوں کے حکام مذکور سے
بنجوں ایک تحریر دیوے پھینک دی کہ شمع کماندرا محال مذکور اس مضمون کی کہ دی تھی کہ وہ صرف دو روپیہ
بسیٹ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کر گیا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہیں کر گیا اب اوس نے
یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اس کے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اسکی تنخواہ کے جو تہہ تیل از وقت

چونکہ صاحب سنگہ گیشیا نے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام نہاد اپنے تنخواہ کے وصول کیا اور باشندگان موضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ آخر کو باطلت خیر الکوہ صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گیشیا مذکور باشندگان موضع پر تشدد کرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پرگنہ میں سرکاری خدمت کیا کرے اور محال میں انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سامعہ سالیانہ سکہ راج الوقت اس کے واسطے ملتا ہے بالعرض تنخواہ اور دیگر حقوق موضع اور کچہری کے مقرر ہوئے ہیں لہذا اٹکو بندر علیہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گیشیا مذکور کو مبلغ سامعہ کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵۔ ماہ رمضان ۱۲۸۶ ہجری

پروانہ ہمارا اوہو لکر بابہ دینے تنخواہ صاحب سنگہ شیوگٹہ والہ کو
دستخط ڈبلیو پور تھوک

پولیسکل جنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ہمارا اوہو لکر بنام آجی بلونت کما خدار پرگنہ

گور سنگہ اور نول سنگہ پیر و دوالہ سرکار میں حاضر ہوئے اور ہر ایک نے عوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا اور یہ بھی میان کیا کہ وہ بھی پاتا تھا یہ کوار چار برس تک وہ بھی آخر کار گور سنگہ نے جب سرکار نے ملاحظہ اس کے مقدمہ کا کیا تو اب تک اور اس نامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ عوی نول سنگہ اور سرکار کو پتھلیف اس باب میں نہوگی اور جو کچہ روپیہ اس کے واسطے تجویز ہوگا وہ اس کو کچہری محال سے لیا کر لیا اور وہ ہیٹ نہیں لیا کر لیا اور نہ کوئی اور حق جدا گانہ دیہات سے لیا اور اگر ایسا ہو تو نقدی اس کے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اس کو کما سدا کر لیا گیا تو وہ محال میں خدمت سرکاری نہ لیا لہذا مبلغ مکھمد روپیہ سالیانہ اس کے واسطے ملتا ہے سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اس کو محال پرگنہ سے ملا کر لہذا نامہ تہا سے نفاذ حکم ہے کہ تم گور سنگہ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ مام جو اس کے واسطہ مقرر ہوا ہے ملتا ہے دیا کرو اور اس کی رسید اس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گور سنگہ یا بندار

چار مواضع طرف کانو کا سی۔ مبلغ عیار
اور آئندہ راویا سے بابتہ مبلغ اس کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ

پانچ مواضع طرف کاہویسی مبلغ

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گٹہ والہ سنبانج ٹوکاجی راویا بابتہ مبلغ ماف اوپر موضع سوراہرا
واقعہ طرف کانو کا

اور بنام راؤ لعل سنگہ بردیا مالہ سنبانج ٹوکاجی راویا بابتہ مبلغ اوپر موضع موسنڈاہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ عمار راویا کو بنام کرشنا جی شیل کما سدار پرگنہ دیال پور
چونکہ مبلغ اس کا سالیانہ نقد سکہ راج الوقت برسات خیر مالکوم حسب بنام ہٹا سنگہ
کرشنا تولانا والہ مقرر ہوا ہے مگر مذکور اس تحریر کے بدایت ہوتی ہے کہ تم اوکو مبلغ اس کا مذکور مال
ہر سال پوری پرگنہ سے من ابتدائی سکہ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب میں مجرا لیا کرو تم اوکو اسی قسم کا
حق شل ہیٹ وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے نہ دو اور جب تم یہ روپیہ اوکو دو تو اوکو فہمائش کرو
کہ محال میں کچھ فساد نہ کرے اگر اس نے کچھ شل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچھ پایا ہے تو
اوکو مجرا لیکر باقی اوکو دینا فقط

المرقوم ۳۰۔ ماہ جب ۱۲۸۵ ہجری

ایک سند مہاراجہ عمار راویا کو بنام کرشنا تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کا دے عطا کی
دستخط ڈیو پور ہو تو کہ
پولیشکل اجٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ عمار راویا کو بنام کرشنا جی شیل کما سدار پرگنہ دیال پور

سند	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
۱۲۳۱	۱۱۷۷	۱۰	۱۱۸۷
	۱۱۷۷	۱۰	۱۱۸۷

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کامگ سودی پورنامشی

ماکہ سودی پورنامشی

میساکہ سودی پورنامشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تادم پنج سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماندار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجا یا کر لیا اور دیہات سے کچہ وصول نہیں کر لیا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جائیگا اور سرکار تمہارے دعاوی معمولی کو بھی دیہات سے پر وائے جاری کر کے دلوادگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہیں کرو گے سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المقوم ساون سودی دوا دشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابت مبلغ ۱۱۷۷ روپے آئندہ اوپوار بابت دیو اس والہ فی ذی قی

چہ مواضع طرف چودہری سے - مبلغ ۱۱۷۷ روپے

چار مواضع طرف کانکو دوبے - مبلغ ۱۱۷۷ روپے

اور ایک سند نام گرو رنگہ و پھمن سنگہ بچہ و والہ منجانب آئندہ اوپوار بابت مبلغ ۱۱۷۷ روپے اوپر موضع کجور جو با واقعہ طرف کندو کا کے دی گئی

اور نیز نام راوا چل سنگہ تر و والہ منجانب تو کا جی راو اوپوار بابت مبلغ ۱۱۷۷ روپے تقصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے - مبلغ ۱۱۷۷ روپے

دیہات	تعداد جواہل مقررہ	تعداد جو میرا اراضی	کل
موضع سوتلی	مید	+	مید
موضع گود کبیری	مید	مید	مید
موضع جواسا پر ہار اظرف قانوگو			
موضع دہانی	مید	مید	مید
موضع دوتو	مید	مید	مید
موضع سوسہ کیرا	مید	مید	مید
موضع ننگل	مید	مید	مید
موضع ہسونی	مید	۱	مید
موضع اوپری	مید	۲	مید
	مید	مید	مید

منجملہ اس

بابت موضع گود کبیری کے جواہل

باقی -

اس کا نصف یعنی مبلغ لا کے ۱۲۲۰ میں ادا ہوگا اور باقی مبلغ لا کے ۸۰ بیچ سال
میں بوجب اقتاد ذیل اس طرح ادا ہوگا کہ آخر سال خیم کے تعداد زر ملائے ہوگی

سند	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
۱۲۲۷	لا کے ۸۰	مید	مید
۱۲۲۸	مید	مید	مید
۱۲۲۹	مید	مید	مید
۱۲۳۰	مید	مید	مید

راوت شیرنگہ اور گلاب سنگہ کریشیا کے مقرر ہوا اور تھاری سویت روپیہ کچری پر گنہ مذکور سے دیا گیا
 لہذا تھاکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ عہدہ مذکورہ بالا موضع مسئلہ سے وصول کر کے سال بساں کچری کریشیا
 مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونے رسید لے لیا کرو اور انکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول کریں
 اور اونے کہو کہ حاضر رہ کرین تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی بجائے اگر وہ ان سب امور پر
 پہلو تھی کرینگے تو تم پرگزنا صد و حکم ثانی انکو یہ روپیہ فریا اب اس امر میں دوسرے حکم کے منتظر نہ ہونا
 بلکہ اسکو بطور سند گردنہا فقط

المرقوم ۱۔ ماہ ذیقعدہ ۱۲۵۰ھ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو تھاکاجی راوپوار نے بنام اوت شیرنگہ و تھاکر گلاب سنگہ گول چا سپا والہ کے تحریر کیا
 تھم سبالتی پر گنہ دیو اس سے تنخواہ اوہٹ وغیرہ پاتے تھے مگر محال کو صوبہ اور دیگر اہلکاران سپنہ سپا
 اور ہو لکرنے ماتحت اور تاراج کیا لہذا اسکا محصول کم ہو گیا باوجود اسکے تنخواہ کا یہ موضع سے
 وصول کر لی اور اس مقدمہ کو گورنٹ انگریزی نے معرفت خیرل سر جان مالکوم صاحب اور پستان
 بور تھوکل صاحب کے درفیت اور تحقیقات کر کے تنخواہ اوہٹ وغیرہ اسکے درمیان میں آنکر
 تھارے واسطے مقرر ہوا

تعداد تنخواہ کا جو تم ریاست سے عہد کنندہ سنگہ و کوکاجی گوجر و رام چندر مہا دیو دناکیت اچا پانکے
 جو دہرخی قانو کو وصول کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد از انشاء ہوئی	کل
موضع سونی	۵۰	۵۰	۱۰۰
موضع بدیان	۵۰	۵۰	۱۰۰
موضع ہورل نیت	۵۰	۵۰	۱۰۰
موضع اکلا	۵۰	۵۰	۱۰۰

اور اس سے آوار نامہ خطا ملت محال کا

بمبلغ ۵۰ جو نصف مبلغ ماضی کا ہے یا ۵۰ بجائے ۱۰۰ مطابق ۱۰۰ کے اور سکہ پوری پرگنہ سے دینا چاہیے
اور مبلغ ماضی ۱۰۰ مطابق ۱۰۰ سے دینا چاہیے اور رسید اس سے یعنی ضرور ہے
المرقوم ۲۔ ماہ شعبان ۱۲۸۰ ہجری

مذہب ۱۰۵

ترجمہ پر دانہ ملہار راوہو لکھ نام کو پال رو کر شیا کما سدا پر گنہ کتیا
راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ گول کر شیا جو ایسا والہ اندور میں آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تخوا
و علیحدہ علیحدہ دیہات پر گنہ مذکورہ بالا سے پائے تھے اور جو بعد از ان بند ہو گئی ہے انکو دوبارہ غنائ
و درخواست مذکور پر بخانا کر کے یہ قرار پا کہ کر شیا نہ کو رین علیحدہ تخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ
دیہات کو ننگ اور دن کرین اور نہ شمسہ ہجری سے وہ ایک پیہ وصول کرین مگر تم انکو سالیانہ محال
سے فصل کر کے پوری محال سے دیا کر و مبلغ مال سالیانہ انکا قرار پایا ہے لہذا اندر لیا اس تحریر کے
تکمید ایت ہوتی ہے کہ تم تر تخواہ جو کر شیا نہ کو رین دیہات سے پائے تھے اور جو وہاب دیہات سے
وصول نہیں کر سیکے وصول کر کے مبلغ مال سال بسال جا چا اقساط میں انکو دیا کر و اور کر شیا نہ کو رین
سے تم خدمت محال کی نقد المرقوم ۱۹۔ ماہ صفر ۱۲۸۰ ہجری

مذہب ۱۰۶

ترجمہ پر دانہ ملہار راوہو لکھ نام کو پال رو کر شیا کما سدا پر گنہ کتیا
راوت شیر سنگہ اور شیا گلاب سنگہ جو ایسا والہ ہمارے پاس اندور میں حاضر آئے اور انہوں نے
درخواست کی کہ روپیہ نقد بلووض تخواہ کے جو وہ موضع پیا کر گنہ ہند پور سے پائے تھے مقرر ہو
اور بیان کیا کہ جب قدر روپیہ مقرر ہو گا وہ لے لیں گے اور باشندگان موضع سے کچھ وصول نہیں کر سیکے
اور اگر حکم ہو گا تو وہ خدمت بھی محال میں کیا کر سیکے معروضات بالا پر غور کر کے اور اس امر کا لحاظ
کر کے کہ کر شیا نہ کو رین مدت قدیم سے تخواہ موضع مذکور سے پائے تھے مبلغ ماضی و اس سے

دستخط جانشین
اسٹنٹ رزیدنٹ

المرقوم مقام اندور رزیدنسی تاریخ ۵-۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ ہمارا دہو لکھ بنام رام چندر بگنوت کما سدا رگپنہ ترانا
المرقوم - ۱۸۳۷ ہجری

چونکہ گول کرشیا جو اسیا نے بیان کیا کہ وہ دیہات مفصلہ ذیل متعلقہ پر گنہ مذکورہ بالا سے
متخواہ پاتا تھا

۱ موضع راس پورہ

۱ موضع سیٹا

۱ موضع سندھ کیری

۱ بوریا

۱ ہتیا کیری

۱ گور ہاتیا

۵

اور درخواست کی کہ متخواہ مذکور اسکود لائی جاے اور چونکہ وہ سابق مبلغ ماعدہ پاتا تھا اور مبلغ ماعدہ
کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت ہنسیا وزیر کے مبلغ ماعدہ اور بعد پیا ہونے فساد کے مبلغ ماعدہ
اسطرح کل روپیہ ماعدہ ہوا نتیجہ اسکے رقم اضافہ ماعدہ منہا کر کے باقی مبلغ ماعدہ رسبہ جو اصل
متخواہ اسکودان دیہات سے ملتی تھی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی کرشیا مذکور کو پوری محال سے دیا کر و
اور اگر وہ کچھ روپیہ پر گنہ یا دیہات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اسکو متخواہ ملتی ہو
تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تم ترخواہ مبلغ ماعدہ مجرا لیکر اس کے طلبہ کر

اور ہمارے سنگہ کو گوالہ کو تعدادی مبلغ مائوسہ حویلی اوچین سے
 سردار سنگہ دتتا والہ کو تعدادی مبلغ مائوسہ حویلی اوچین سے
 اور نامہ سنگہ اجرو والہ کو تعدادی مالہ تولائی سے
 اور نول سنگہ بھرو والہ کو تعدادی مبلغ اسماعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوچین مبلغ مائوسہ

بان ہمار مبلغ ل

اور سادنت سنگہ بھرو والہ کو تعدادی مبلغ اسماعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوچین مبلغ اسماعہ

اوچینیل مبلغ حار

بان ہمار مبلغ سوسہ

تولائی مبلغ چہ

اور اوکر سنگہ سردار والہ کو تعدادی مبلغ اسماعہ حسب تفصیل ذیل

نولک مبلغ اسماعہ

جوکر مبلغ سار

برو و داو بھور مبلغ اسماعہ

شاہ جان پور مبلغ حار

نیکیری مبلغ مائوسہ

نمبر ۱۰۳

چٹھی جو شاکر جو ہیا والہ کو بابت تختہ اوپرینہ جوکر کے دی گئی

عالم نہ اگلاب سنگہ جو ہیا والہ متہم سردار کریشیاہ اور اضلاع سیندھیا اور راجہ کان پور اس سے
 تختہ پاتہ ہے چٹکہ جو اسکو پرگنہ جوکر سے ملنا چاہیے بوضاحت قائم نہیں ہوئے لہذا وہ مبلغ مائوسہ
 عالم سے مانگے ہوئے ہیں تمام مقدمات درختہ دینے کے جو ہوئے ہیں گورنٹ انگریزی کے

مان بہار مبلغ

اور گور سنگہ محروود والہ کو تعدادی مبلغ لاء حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ لاء

مان بہار مبلغ لاء

اور راور تن سنگہ گانو کیری والہ کو تعدادی مبلغ لاء حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ لاء

مان بہار مبلغ لاء

اوجین مبلغ سما

پونڈی مبلغ مام

اور اچل سنگہ ترور والہ کو تعدادی مبلغ لاء اور حویلی اوجین کے

اور دیوان ساجم سنگہ محل گڈہ والہ کو تعدادی مبلغ لاء حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ سما

برود اور بخود مبلغ لاء

جوکر مبلغ لاء

اور نیر تعدادی مبلغ لاء حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ لاء

مان بہار مبلغ لاء

اور پرتاب سنگہ پلپا والہ کو تعدادی مبلغ لاء حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ لاء

مان بہار مبلغ لاء

اوجین مبلغ لاء

پونڈی مبلغ لاء

روپیہ مذکورہ بالا بقسط مقررہ دین شدہ ہجری سے دیا جائیگا

بہاد کاکہ	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
بہاد گھنہ	مبلغ ۱۰۰ روپیہ
بہاد میا کھ	مبلغ ۱۰۰ روپیہ

کل اہل

تکملہ لازم ہے خدمت سرکار کی برابری کروا کر کوئی شخص کو پہنچا دیا جائے تو اس کو سزا دے گی
اگر تم اس میں پہنچو تو تم کوئی جرم کرو گے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی
المرقوم اس وجہ سے ہجری

ایسی قسم کی سند ہر سال بولانا والا کو قعدی مبلغ ۱۰ روپیہ کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

عربی اوجین	مبلغ ۱۰ روپیہ
مان بہار	مبلغ ۱۰ روپیہ
اوجین	مبلغ ۱۰ روپیہ
بونڈی	مبلغ ۱۰ روپیہ

اور صاحب سنگہ شیگرہ والا کو قعدی مبلغ ۱۰ روپیہ حسب تفصیل ذیل

عربی اوجین	مبلغ ۱۰ روپیہ
مان بہار	مبلغ ۱۰ روپیہ
اوجین	مبلغ ۱۰ روپیہ
بونڈی	مبلغ ۱۰ روپیہ

اور انوپ سنگہ داہری والا کو قعدی مال حسب تفصیل ذیل

عربی اوجین	مبلغ ۱۰ روپیہ
------------	---------------

نیک وکیل اور نیکے پاس حاضر رہو گا اگر میری رعایا میں سے کوئی ناش عدالت جاوے اور میں کرے
وہ سکا تصفیہ وہاں ہوگا

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مطابق ان شرائط کے کار بند رہو گا اور اگر آئین پہلو تھی کروں تو ذمہ اراؤں
سدا دیا جاؤں

میں نے برضا و رغبت و بجا انت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکھ دیا

المرقوم ۱۔ ۱۔ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء

یہ جھگڑا میرے روبرو نواب جاوڑا ٹھاکر پلو دے نے تصدیق کیا اور اسکے رو سے وہ امور متنازعہ
نے متابعت کے طے پائے جو نہ جانب ٹھاکر و جب تھے مگر مدت سے تکرار نہیں تھی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۔ ۱۔ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء

نشار جھگڑا سے جو تاریخ ۱۔ ۱۔ ماہ جنوری ۱۸۴۲ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے

ٹھاکر پلو دے اجا پیر و اجا ورا کا ہے

دستخط آرٹھلٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سندھو دولت راو سیندھیہا نے ٹھاکر گلاب سنگھ موضع جو اسیا پرگنہ دیواس کو دی
نخواہ وغیرہ جو ٹھکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پال بہار سے ملتی تھی اب موقوف ہوئی لکھنؤ
نے بالعوض اس کے نقدی سالیانہ واسطے نہاری پرورش کے اوں محالات میں مقرر کر دی یہ روپے
ٹھکو ہر سال پرگنہ جات ذیل سے ملا کر لگیا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۰۰
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۱۰۰

میں نے اسکو تصدیق کیا بتایا ۳۰۔ ماہ ستمبر ۱۸۸۸ عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ چمکے جو ہمارے پیلو داسے شکستہ عربین حسب احکم سری دیک کے تحریر کیا یہ حکم سر آرہلین صاحب
طہری چمکے مذکور

جو ملکہ نواب جاوہر رائے فیثانہ اور کس نے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ میں چمکے راگرو نے
اور تنخواہ داران اضلاع سے بے بین ہند میں بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں انتظام قرار دہی باتہ اسناد و جرم
مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ میں کرونگا اور میں قزاقان سے سازش نہیں کر نیگا اور نہ اوکو
مدد یا اعانت دوں گا

اگر اچھا نا کوئی جرم میں کا میرے علاقہ میں ہوگا تو میں اسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور جی الا سکھان
اور سکے اسناد میں کوشش ملے کرونگا میں کوشش کر کے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان بد معاشران
کی کرونگا اور اگر میں مجربان کی سراغ رسانی نہ کروں تو حسب نقصان سیکا ہوگا اسکا معاوضہ کرونگا اور
راضی نا نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاوہر ارا محل کرونگا اس امر میں ہرگز کوتاہی نہیں
اگر یہ امر ثابت ہو کہ میں نے دیکھ دین کے ساتھ ساز کر لیا ہے یا اس کے باغالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب
کو اختیار ہے کہ مندرجہ مناسب ہو جو میں

اگر کوئی مقدمہ کو کن کا میرے علاقہ میں ہوگا تو میں نے اکن مشتبہ سے فراغت نہیں کرونگا اور نہ
اپنی رعیت اور ماتحت کو فراغت کرنے دوں گا

راجپوتان میں رسم دختر کشی کی ہے میں آئندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی ترکیب اس رسم
قبیہ دختر کشی کا میرے علاقہ میں نہ ہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ میں یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا میں نے اسے چشم پوشی
کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ مندرجہ

میں بھی مثل دیگر تنخواہ داران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

ان کو نسل کے بذریعہ چھٹی مرقومہ ۱۲۲۰ء فروری ۱۲۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محترم الیہ کے بذریعہ چھٹی صاحب سکریٹری موٹن صاحب مرقومہ ۱۰۱۰ء مارچ ۱۲۲۱ء جواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعویٰ مذکور منظور کیا جائے لہذا میں انکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہوں

دستخط جان مالکوم سچا جنرل

پولیسٹیکل جنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نوشا تاریخ ۸-۱۰ ماہ جون ۱۲۲۱ء

مضمون ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب اختیار الدولہ نواب محمد عبدالغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ پلیدو اشتمل اور پرنس صلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادا ہی اس ضلع کی حسب قرارداد کرنل پوریتوک صاحب کی مبلغ ۱۰۰۰۰ اور آمدنی سائر نصف جمع مقرر ہوا ہے زرتنخواہ سال ہمال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل پوری باوراست لیا جائیگا اور کوئی رقم رائد اس سے ملے جائیگی

تھا کر پر تھی سنگ پلیدو کو چاہیے کہ

اول وہ زرتنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچھ بھی منجانب جاوے اور میں ادا کیا کرے
دوئم وہ ضمانت ساہوکار کی بابت ادا سے تنخواہ کے داخل کیا کرے
نصف آمدنی سائر حسب رواج قدم تھا کر مذکور سے لیجائے گی
یہ سند تحریر ہو کر بطور ڈیوٹی لکھی گئی ثانی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶-۱۰ ستمبر ۱۲۲۱ء

یہ ڈیوٹی منجانب غفور خان جاگیر دار جوار امعہ ماتحان اسکے ماقبل قرارداد و چند تنفیذ طلب بنیامین غفور خان پر تھی سنگ تھا کر پر پلیدو امیری و سلطنت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲-۱۰ ماہ ستمبر ۱۲۲۱ء ثبت ہوئے

دستخط ڈیوٹی پوریتوک

کمانڈنٹ سواران ہونکر

مامورہ سچا جنرل سر جان مالکوم

راجہ اور اس کے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہو کر ہمارا راجہ دولت راویندہ پیا اور اس کے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے لمباے گا مگر حج اوس علاقہ منضبطہ کے قدا اور خرچ سے محبہ ہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو پور شوک

کمانڈنگ سواران ہو کر دامور صاحب خبرل مرجان بالکوم
حسب سفارش کرنیل سر آری سکسیر نیٹ اور سی بی اجٹ گورنر خبرل بابہ وسطی ہند کے ہمارے صاحب
جیاجی راویندہ پیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چچی بنام راجہ سنگہ راجہ پیتا مور تونہ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۶۸
سبلغ ۱۹ سالیانہ تنخواہ ساہیہ ہزار سے جو ان روزی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ
معافی تملٹ سے عمل میں آئے گی

دستخط آرجی سید
اجٹ گورنر خبرل وسطی ہند
المرقوم مقام سیٹا نو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۸ عیسوی

نمبر ۹۹

اقرار نامہ رئیس پنیہ پیلودا
بنام جمع فدریق متعلقہ امور سندرج

واضح ہو کہ نارود ہونڈیا و دہند یو جبار دہن پسران و جانشینان دہونڈیا گوالیار و جبار دہن گوالیار نے
چارے سالانہ دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ ان کو خرچ دس مواضع واقعہ منقطع سدا ول مصوبہ
جوازیہ جس سند پیشوا امیر سابق پورنے اس کے والد و نکو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور خرچ عرصہ کل عمر
سمباجی اتنا مرحوم نے جو رشتہ دار نارود ہونڈیا اور دہند یو جبار دہن کا دخل کا ترخصام تہا بنکر دیا
اور نکو جو پسران اس کی ہوئی کہ اس کا دعوی راست افرواجی ہے اور نارود ہونڈیا اور دہند یو جبار دہن
ان کے وارث اور مالک خرچ مذکورہ بالا کے ہیں ہم نے اس کے دعوی کو واسطے ملاحظہ ٹوٹ فوٹل گورنر خبرل

علاقہ مضبوط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ کم ہوگی اور علاقہ اس وقت تک مضبوط رہے گا جب تک مبلغ ۵۰۰۰ ادا نہ ہو جائیگا

نمبر ۹

مضمون قولنامہ فیما بین دولت راویندھیا راجہ سنگھ تین اجوت سیتا مویہ بوساطت میجر خیرل سر جان مالکوم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا ہمارا راجہ دولت راویندھیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہیں کہ وہ ملک سیتا مویہ سالانہ خراج ساٹھ ہزار روپیہ سکے سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کریں گے

اول قسط مکی کی جاہ کا تک — —

دوسری قسط جوار کی جاہ پوش ناگہ

بدین تفصیل کم پوس میں ۵۰۰ اور ناگہ ۵۰۰ — —

تیسری قسط اونا لالینی گندم جاہ چٹ

وبیسا کہ بدین تفصیل ماہ چیت میں

۵۰۰ اور ماہ بیسا کہ میں ۵۰۰ — —

کل خراج سکے سلیم شاہی — —

ہمارا راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ مدخلت انتظام ملک سیتا مویہ میں نہیں کریں گے اور نہ دست اندازی فرمائے گا کہ نہ نشینی ریاست مذکور کی کریں گے اور یہ بھی کرتے ہیں کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتا مویہ سے اٹھائیں گے اور آئندہ اس ملک میں اپنی فوج پر بھیجیں گے

راجہ سنگھ راجہ سیتا مویہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ قسوت اور بلاتنفا و مستخرج مذکورہ بالا یعنی ساٹھ ہزار روپیہ سلیم شاہی با قسط مفصلہ ادا کرتے رہیں گے اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگامہ جو کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہوئی ڈیڑھ مہینے کا عرصہ گزر جائے اور کوئی قسط ادا نہ ہو تو باخیر قسط باقی رہ جائے تو اس قدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

تو علاقہ برابر زربا آئی کے سینہ سپا کو دیا جا لگا اور تمام دعاوی نسبت اس کے میری طرف سے اور میرے
درشا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہو جائیگی
بابو سینہ سپا منظور کرتے ہیں کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ہو۔۔۔ بطور مذکورہ بالا لکھری رتلام سے
لیا کیسینگے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی قسم کی بد غلت اور دست اندازی سے رتلام علاقہ راجہ کے لکھری
اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ کسی طرح بنام رتلام اپنی فوج کے یا کسی اور خلیہ کے دربار رتلام سے
زیادہ اس سے مطالبہ کرینگے اور نہ کچھ فوج اس کی راجہ کی ملک میں رہیگی

یہ اقرار نامہ پر تاب سنگھ راجہ رتلام اور بابو سینہ سپا کا میری توسط اور منظوری سے جو میں نے
منجانب اور بنام گورنٹ انگریزی کی بھی نصت دیا
دستخط جان مالکوم
برگیدہ چربندل

المرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

اقرار نامہ راجہ سلانا بابا اداوی خراج تعدادی ہو۔۔۔ کا بھی معینہ اسی مضمون کا بھی مضمون اور
لکھا گیا

نمبر ۹

ترجہ اقرار نامہ چمپن سنگھ بابا اداوی مبلغ ۵۰۰۔۔۔ بابو سینہ سپا پنچ اقساط میں
میں چمپن سنگھ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتے
کہ میں ۵۰۰ روپیہ ادا کر دوں گا بدین منطکہ ہر سال ۵۰۔۔۔ باقساط فصلہ ذیل دیکر دے گا اوسطاً
آئندہ ہفتہ سے اس طرح شروع ہوگی

قبل یا بر وقت فصل کی
قبل یا بر وقت فصل جوار
قبل یا بر وقت فصل گندم

یہ طریق ہر سال مرغی نہ گنجایا تک مبلغ ۵۰۰۔۔۔ ادا نہیں ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہ ہوگی مسترد

دستخط مان سنگہ شاہا متعلق رتلام
دستخط اوہا سنگہ شاہا کرپاودا متعلق جاوڑا
دستخط کیسری سنگہ شاہا کر سنگیر متعلق ہند
دستخط چتر سال شاہا کر گیلی پوری متعلق پرباب گڈہ
دستخط ہندو سنگہ شاہا کر رای پور متعلق پرباب گڈہ
دستخط خوشال سنگہ شاہا کر امیر متعلق پرباب گڈہ
دستخط ہندو سنگہ شاہا کر موتیا متعلق پرباب گڈہ
دستخط زیت سنگہ شاہا کر بندیل متعلق ہندو
دستخط شیو سنگہ شاہا کر سلیم گڈہ متعلق پرباب گڈہ
دستخط ہری سنگہ شاہا کر اجا متعلق جاوڑا

منبر ۹۶

ترجمہ اقرار نامہ منعقدہ بواسطت مہندو ری گپید ریخل سر جان بالکو منجانب گورنٹ انگریزی فیما بین
راجہ رتلام دباہو سیندہیا درباب ادائی خراج رتلام باوقات سیندہ
میں پرباب سنگہ راجہ رتلام ندریہ اس سر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
اقرار کرتا ہوں کہ میں باہو سیندہیا کو یا جس کی کو اختیار لینے کا حسب حکم ہمارا راجہ دولت اوسیندہیا
دیا جائیگا مبلغ سو۔۔۔ اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہو گا

درمیان فصل کئی کے سو۔۔۔

درمیان فصل چار کے سو۔۔۔

درمیان فصل گندم کے سو۔۔۔

کل مبلغ سو۔۔۔

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑھ مہینے کا گذر جائے اور قسط باقی رہ جائے

ہوئی ہے یا نہیں

نول سنگہ جزد موکل سنگہ ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

بسم بلو وا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۰ و ۳۱ فہرست دوم میں درج ہے)
جنوں سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	۱۰۰ روپے
جو کلک سے نمبر ۱۳۰	مبلغ	۱۰ روپے
کل مبلغ		۱۱۰ روپے

تنخواہ جو سیند ہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب فسر پولیسکل کے دی جاتی ہے اور جو ہو کلک دیتا ہے وہ بلا واسطہ احد سے ٹھاکر نزد کو ر بطور خارج از جمع مضافاً ماتحت ہو کلک کے سلیپ قبضہ میں لکھتا ہے اور اسکے عوض مبلغ اسماعیل سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اسکی منظوری معلوم نہیں ہوتی
ساونت سنگہ پرداد افسر حال کا ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا
بسم ویکم رو وا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۰ فہرست دوم میں درج ہے)
راونکل سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	۱۰۰ روپے
ایضاً نمبر ۱۱۷	مبلغ	۱۰ روپے
جو کلک سے نمبر ۱۳۱	مبلغ	۱۰ روپے
ایضاً نمبر ۱۳۲	مبلغ	۱۰ روپے
دیو اس سے نمبر ۱۰۷	مبلغ	۱۰ روپے
کل مبلغ		۱۴۰ روپے

تنخواہ جو سیند ہیا دیتا ہے معرفت صاحب فسر پولیسکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا واسطہ

+ مالکوم صاحب اسے تحریر کرتے ہیں

بہشتیہ ہم آجرو دا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۴ و ۴۱ فہرست دوم میں درج ہے)
دولت سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیہ نمبر ۱۰۲ مبلغ مان
+ ہوکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ مان
کل مبلغ مان

سیندھیہ جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیس کے دیتا ہے اور ہوکر
بلا واسطہ احدی نامہر سنگھ جو ریش مال شاکر تاجب بندوبست ہوا تھا

ہیروچم دھولا تیا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۵ فہرست دوم میں درج ہے)
شاکر بھارت سنگھ مبلغ اسماء سیندھیہ سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسماء
تحریر کرتے ہیں) شاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سنگھ ہو گئی مگر اسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶
کرنیل سیندھ صاحب کا ہے اسکی رو سے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہوکر سے جب
نمبر ۱۲۵ مبلغ اسماء اوپر ہند پور کے اور موجب نمبر ۱۲۷ کے مبلغ مالو دیال پور پر پاتا ہے جو تنخواہ
سیندھیہ سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیس کے وصول ہوتی ہے اور ہوکر سے بلا واسطہ
احد سے اور شاکر کے پاس بطور جاگیر مایگی موضع کچار یا پرتاب واقعہ پر گنہ ہند پور ہے مگر اسکی سند
اوسکے پاس موجود نہیں ہے سیندھیہ سے تنخواہ ہر شاہی کو دی گئی تھی اور اوسکے بعد اسکا وارڈ
کا مینا یعنی شاکر حال جانشین ہوا اور ہوکر نے تنخواہ دہرت سنگھ مروت ماتا شاہی برادر کلان بہتاشی کو
دی تھی اوسکے بعد اسکا فرزند گمان سنگھ جانشین ہوا اور گمان سنگھ بعد اسکا بہائی بھارت سنگھ
شاکر حال جانشین ہوا ہے

نوز و ہم بچہ ور (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۶ فہرست دوم میں درج ہے)
شاکر دھونگل سنگھ موجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ اسماء سیندھیہ سے معرفت صاحب افسر
پولیس کے پاتا ہے اور اوسکے پاس موجب نمبر ۱۲۹ کے بطور خراج از جمع نصف موضع بچہ ور ہے
جسکی عوض وہ مبلغ اسماء سالانہ سیندھیہ کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہیں کہ اسکی منظوری

+ مالکوم صاحب مبلغ مان تحریک کرتے ہیں

چہار و چہم پیا (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۱ و ۳۲ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر اور لکھار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیہ نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

ہولکر سے نمبر ۱۲۱ مبلغ ۱۰۰ روپے

ایضاً نمبر ۱۲۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

ایضاً نمبر ۱۲۳ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۱۰۰ روپے

ٹھاکر مذکور جو تنخواہ سیندھیہ سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب فسر لکھنؤ سے پاتا ہے اور چوگر
بلا واسطہ صاحب اور اسکے پاس موضع پسیا خاں کے انجمن نمبر ۱۲ ہے اور اسکی عرض و مبلغ ۱۰۰ روپے
سالیانہ سیندھیہ کو دیتا ہے۔

پر تاج سنگہ نام اس ٹھاکر کا تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد مناسنگہ واکدریں
جانشین ہوا تھا۔

پانچ و چہم نوگافو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۲ فرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ ۱۰۰ روپے سیندھیہ سے پاتا ہے سواہ تنخواہ
مذکورہ بالا کے اسکے پاس جاگیر میں مایگیہ اراضی نوگافو میں سیندھیہ سے ملی ہوئی ہے اور
بردرگیری اور مایگیہ اور ایک تالاب اور ایک دھنہ چاہ اور ایک باغ و تانامین ہے۔

بہت سنگہ ٹھاکر تاج بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد اسکا فرزند رقیں حال جانشین ہوا

شانزدہم و تانار کتاب مالکوم مالو امین نمبر ۳۳ فرست دوم میں درج ہے

ٹھاکر پر تھی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ ۱۰۰ روپے سیندھیہ سے معرفت صاحب فسر لکھنؤ
کے پاتا ہے اور اسکو جاگیر میں اراضی و تانانا اور متانانا اور وندر کیری اور گور کیری اور بھاگپری تیز
سیندھیہ سے ملی ہے۔

سردار سنگہ ٹھاکر تاج بندوبست ہوا تھا اور اسکے بعد پر تھی سنگہ ٹھاکر حال جانشین ہوا ہے

شہ۔ اٹل ویسے ہی ہیں جیسے اسناد جو انبیاء میں درج ہیں تھا کہ تنخواہ سینہ ہیاستہ جو پائے فست
صاحب افسر پولیس کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا واسطہ اندے وہ بیان کرتا ہے
کہ فیماں سے اعلیٰ استحقاق کی کر نیکیا نہیں رکھتے گرا جو دیو اس زر تنخواہ میں سے مبلغ سو فیصدی
محبہ کر لیتا ہے۔

سو اسے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ میں بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات بروز
و موچامری و کومری ماتحت سینہ بیاہن چکی عوض وہ مبلغ ۵۰۰ ادا کرتا ہے۔

اچل سنگد جد ٹھاکر حال رئیس تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا
سیر و ہم لیل گڈہ (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۳۰ و ۳۱ نمبر دوم میں درج ہے)
ٹھاکر بھین سنگد تنخواہات ذیل پاتا ہے

سینہ ہیاستہ نمبر ۱۰۲ مبلغ ۵۰۰ =

ایضاً نمبر ۱۱ مبلغ ۵۰۰ =

بوکرے نمبر ۱۱۸ مبلغ ۵۰۰ =

دیو اس سے نمبر ۱۰۰ مبلغ ۵۰۰ =

کل مبلغ ۱۵۰۰ =

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ میں اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ اب تک آبادی ہو کر کے مبلغ ۱۵۰۰ کے
معد موضع کچا لیا جاگیر میں ہے اور دو اور موضع خارج از جمع اور سینہ ہیاستہ بموجب نمبر ۱۲۰ موضع
سب و اس اور دیلا لاجا سوار کے اسکو تنخواہ مبلغ ۵۰۰ سوندری ماتحت ہو کر کے اور تنخواہ
۵۰۰ پلوک ماتحت سینہ ہیاستہ ملتی ہے مگر انکے اسناد اس کے پاس موجود نہیں اور اس کے پاس
ایک گڈہ ہی اور گاس کی بھی سینہ ہیاستہ موضع کدی ہوا قہر گنہ پیلون ہے اسکی بھی سند اس
پاس موجود نہیں

سینہ سنگد نامے ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اس کے بعد اسکا فرزند بھین سنگد
ٹھاکر حال جانشین ہوا۔

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل باب ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲	بلغ	۱۰۲
ہوکر سے نمبر ۱۱۱	بلغ	۵۸
ایشیا نمبر ۱۱۲	بلغ	۱۱۲
کل مبلغ	سنت	۲۷۲

شہر ایٹان تنخواہوں کے دیے ہی نہیں جیسے سندھیا کے جہاں میں یہ ٹھاکر تنخواہ
سیندھیا سے صرف صاحب انیس پر لکھل کے وصول کرتا ہے اور ہوکر سے بلا واسطہ امدادی سیندھیا
کے قبضہ میں مواضع گانوکیر اور پوری کیری اور پرکیر اور بروٹ واقعہ مان بہار تحت سیندھیا کے
حسب شمار نمبر ۱۱۳ میں ان کے عوض و بلوٹ راونا تک دوا دوات راو سیندھیا کو مبلغ ۱۱۳ روپے
سالانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اس وقت میں ٹھاکر تاجوٹ بندوبست کیا گیا تھا اور ٹھاکر حال چرچا میں آگیا
ہوا تھا براہ ذرا دہ او سکھ ہے

دواڑ وچم روڑ (کتاب مالوہ میں نمبر ۹۰۶ - فہرست دوم میں درج ہے)
ٹھاکر تاجوٹ تنخواہات مفصلہ ذیل باب ہے

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲	بلغ	۱۰۲
ہوکر سے نمبر ۱۱۳	بلغ	۵۸
ایشیا نمبر ۱۱۴	بلغ	۵
دیو نرس سے نمبر ۱۰۷	بلغ	۱۰۷

کل مبلغ سنت ۲۷۲

+ ان پر داتون سے دفع ہے کہ صرف مبلغ امانت ہوکر سے ملے تھے مگر گورنر صاحب
مبلغ ۱۱۳ روپے سے بھر کر کے ہیں

موفت صاحب افسر پولیس کے وصول کرتا ہے تاکہ مذکورہ حقوق لاگ و بنیٹ ہی موضع سا درگیری اور گدوری واقعہ سپاہی ہمارے قریب کالی ذبحہ کو سنا کر لے لے مارا واقعہ پر گنہ اوصین میں بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ وہاں پہنچ سو گیا دراضی موضع دائری میں کہیں سا تھا مگر اس کے پاس سنا کسی کہیں انوپ سنگھ شاکر کے بعد جس کے ساتھ بندوبست ہوا تھا اس کا فرزند لعل سنگھ جانشین ہوا اور اس کے بعد اس کا بھائی اور زادہ شاکر حال جانشین پاست ہوا

دسم بھیرور کتاب، لکھوم مالو امین نمبر ۲۷ اور ۲۸ ہرست دوم میں درج ہے کہ در سنگھ تھا جس کے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا اور جواب تک جی قائم ہے تو ابا مفید پیل پاتا ہے

سینہ ہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ ۱۰۰
ہو لکے نمبر ۱۱۰	مبلغ ۱۰۰
دیو اس سے نمبر ۱۰۰	مبلغ ۱۰۰
مکمل مبلغ ۳۰۰	

جو تنخواہ شاکر مذکور سینہ ہیا سے پاتا ہے وہ اس کو موفت صاحب افسر پولیس کے وصول ہوتی ہے اور باقی بلا واسطہ احدی وہ یہی بیان کرتا ہے کہ زمیندار اعلیٰ استحقاق ملی کرینیکا نہیں رکھتے ہیں مگر راجہ دیو اس نے تنخواہ سے مبلغ ۱۰۰ فیصدی وضع کر لیا ہے سوائے تنخواہات مذکور بالا کے تاکہ اس کے پاس باگیر میں عسکارا اسی موضع کمر گیری قریب کمر گریل ہمارے میں ماتحت سینہ ہیا کے رکھتا ہے اس کی سند اس کے پاس موجود نہیں ہے وہ یہی بیان کرتا ہے کہ اس کا بھائی و صاحب موضع بھیرور و پنج انجمن رکھتا ہے اور اس میں اس کا بھی ایک حصہ ہے مگر اس کو آج تک نہیں ملا ہے اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے مگر ایک تحریر اس کے پاس دستیابی کر نیل سینہ ہیا کی ہے اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعویٰ اس کا صحیح ہے

یازد و جم گانو کمر گری کتاب، لکھوم مالو امین نمبر ۲۷ و ۲۸ ہرست دوم و ۲۹ ہرست سوم میں درج ہے

۱۰ لکھوم صاحب مبلغ اسامہ تحسیر کرتے ہیں

سینہ پیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

ہو کر سے نمبر ۱۰۱ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۲۰۰ روپے

اس ٹھاکر کی حیثیت مثل ٹھاکر جو بیسیا کے ہے

راج سنگھ کے موضوع کو لانا باگیر میں ہو کر سے بیسیا اور چند توڑ موضع ستاری واقعہ پر گنت۔
وہ پالی اور میں رکھتا ہے اور یہ کہ اراضی باگیر میں مگر ان سب کی اسناد اس کے پاس موجود

نہیں ہے

تو اس سنگھ ٹھاکر کی جس کے ساتھ بندوبست ہوا تھا اس کا برادر خرویدم جانشین ہوا اور اس کے

بعد اس کا فرزند راج سنگھ

ہمیشہ شہر گڑھ (کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۲۵ اور ۳۴ فہرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر صاحب سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہیں

سینہ پیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰ روپے

ہو کر سے نمبر ۱۰۱ مبلغ ۱۰۰ روپے

کل مبلغ ۲۰۰ روپے

جو تنخواہ سینہ پیا سے ٹھاکر مذکور پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر لیٹل کے اس کے وصول
ہوتی ہے اور ہو کر سے بلا واسطہ احد کے

صاحب سنگھ ٹھاکر جس کے ساتھ بندوبست ہوا تھا اب تک ہی قائم ہے

نہم واپری (کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۲۶ فہرست دوم میں درج ہے)

ٹھاکر بیرون سنگھ سینہ پیا سے حسب نشانہ نمبر ۱۰۲ مبلغ مال بطور تنخواہ اور میں اور مال
سے پاتا ہے شرائط تنخواہ کے ویسے ہی ہیں جیسے اسناد ٹھاکر جو ایسا میں درج ہیں بیرون پچی

مالکوم صاحب صرف مبلغ ۱۰۰ روپے تحریر کرتے ہیں

مالکوم صاحب مبلغ ۱۰۰ روپے تحریر کرتے ہیں

سینہ پلاسٹ	نمبر ۱۰۶	تقداری مبلغ	۵۵۱
ایضاً	نمبر ۱۰۷	" "	" "
+ ہو لکرس	نمبر ۱۰۸	" "	" "
ایضاً	نمبر ۱۰۹	" "	" "
ایضاً	نمبر ۱۱۰	" "	" "
دیو اس	نمبر ۱۱۱	" "	" "

کل مبلغ صد روپے

جو تنخواہ سینہ پلاسٹ سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیس کلکٹسٹ کے ملتی ہے اور باقی بے بلا واسطہ احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ تیسرا اعلیٰ استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہیں رکھتے مگر حساب دیو اس خلاف قاعدہ مبلغ سو فیصد فیصدی تنخواہ سے وضع کر لیتا ہے

ماورائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور اخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو آسیا بابت مبلغ چار سو گز گہیری بابت مبلغ ۱۵۰۰ روپے اور میلا گہیری بابت مبلغ ۱۵۰۰ روپے ہیں اور یہ بے دیو اس کے واقع ہیں سو اسے اس کے پاس گہیری میں ایک دہن چاہیہ عہدہ اراضی موضع سوئدورنی اور ایک دہن چاہیہ عہدہ اراضی موضع ہراسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابت اراضی غیر مذکورہ بالا کے معرفت اور بنوری گونٹ ٹھاکر زری نہیں ہوتی ہے

بابت اراضیات ذیل کے بوٹھا کر کے قبضہ میں ہیں اور اس کے پاس کوئی جاہلاد موجود نہیں ہے سچا لیکھ اراضی موضع بکالی اور ایک دہن چاہیہ عہدہ اراضی موضع میو دا اور دو بیگہ زمین بٹان اقد موضع رتن گہیری واقع دیو اس اور ایک دہن چاہیہ عہدہ اراضی موضع او دنا تحت میں ہے۔ شیر سنگ اور گلاب سنگ ٹھاکران کے بعد جن کے ساتھ بندوبست ہوا تھا بیرنگ سنگ رتنی حال

بانشین ریاست ہوتا تھا

ہفت تہ تو لانا (کتاب مالوہ میں نمبر ۲۴ اور ۲۵ فرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر راج سنگ کو تنخواہات ذیل ملتی ہیں

+ ان پر اجناس سے دفعہ ہے کہ صرف مبلغ سو روپے ملے مگر مالوہ صاحب مبلغ سو روپے کرتے ہیں

مرحمت ہوا اس اجو کو اجازت رکھنے چالیس سو اور دو سو پادگان کی ہے

چہارم پندرہ سید داؤد شاہ اعین نارو سوند پوادر و اسند پوجنا روہن سر جان مالکوم صاحب سے
 سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اسکی تصدیق گورنٹ اعلیٰ نے کی جسکی رو سے اسکو خراج اس مواضع کا
 سچ ضلع منڈاول اور صوبہ سندھ میں ملانار و دہوند کو کی بعد اسکا فرزند گویال او جانشین ہوا اور دہندو
 جٹاندر باتک جی انعام ہے یہ جاگیر دار جٹانم کی رپورٹ صاحب پولیٹیکل اسٹنٹ کرتے ہیں
 پنجم سیدو دار (کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۱۴ فرست اول میں درج ہے) بندوبست اس پات
 حسب نمبر ۱۱ جسکے رو سے خراج مبلغ ۵۷ روپیہ کا نواب جاوہر کو از رو سے شرط و از عہد نامہ
 مندر سورجکا ذکر اوپر ہو چکا ہے ملتا ہمار سر جان مالکوم صاحب نے پرتی سنگہ کے ساتھ شیعہ مہین
 یہ ٹھاکر مبلغ ۱۵ روپیہ ہوا موضع گے شناجی راویار دیواس والہ سے اور مبلغ ۱۵ روپیہ ہوا موضع دا
 گو رگو جی کے ہیبت او پور سے لیتا ہے اور اسکو موضع مہی کسیری واقعہ ضلع لونکی شناجی او پور سے
 جاگیر میں ملا ہے اور وہ مبلغ ۱۵ روپیہ تال و منڈاول سے پاتا ہے نواب جاوہر ایساں کرتا ہے کہ وہ مبلغ
 مالہ دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسٹھاکر کو عذر ہے

چوبندوبست ۱۸۴۲ء میں ہوا تھا اسکی رو سے یہ ٹھاکر بھی واسطی تھا جس طرح او تو سلی رسیان تھے
 مگر ۱۸۴۲ء جب سر کلاوڈ صاحب ٹرنٹ اندور کے تھے تو ایک عہد نامہ جدید نمبر ۱۱ فیما بین ٹھاکر
 اور نواب جاوہر کے ملا منظوری گورنٹ ہند کے قرار پایا جسکی رو سے ٹھاکر مذکور نہایت دیکھ طبع
 تیار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹھاکر منظور باقی ہو کر چل ہوا موجودگی اس
 کی سے اول اطلاع ۱۸۴۲ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہد میں جو بیس سال سے قائم
 اور جاری ہوں و خلعت اسوقت تک مناسب نہیں جب تک نزاع یا ٹھاکر فیما بین ٹھاکر اور نواب کے
 وقوع میں نہ آئے ٹھاکر پرتی سنگہ کے بعد اسکا فرزند امید سنگہ جانشین پایست ہوا اور اسکے بعد اسکا
 افکار سنگہ یہ افکار سنگہ تیار ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۴۳ء فوت ہوا اور اسکی جگہ وارث ریست اسکا لیتھ
 دولی سنگہ لے ہوا اور اسکی منظوری گورنٹ انگریزی نے بھی کی
 ششم جو ایساں کتاب مالکوم مالوہ میں یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۲۴ فرست دوم میں درج ہے
 ٹھاکر ہیرون سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

۱۸۵۹ء پانچ سال میں باقاعہ لکھنؤ کا شہنشاہ نے وفات کشوری سنگھ راجہ رلام کے اوسکا پسر کران مان سنگھ وائس اس علاقہ پر بد جواب نام رلام شہسورہ اور اسکا پسر دومی جے سنگھ نامے سلانامہ تباہ ہوا تھا

جس رئیس کے ساتھ ۱۸۵۹ء میں بدوست ہوا تھا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر نرسنگھ نے دافشین ہوا اور اسکا کوئی فرزند نہ تھا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموں نامہ سنگھ گدی نشین ہوا اور نرسنگھ کے بعد اوسکا فرزند بخت سنگھ گدی نشین ہوا اور نیز ۱۸۵۹ء میں فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگھ دس برس کی عمر کا تھا لہذا بدوست علاقہ گورنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور ۱۸۵۹ء یعنی بلوہ اوسکا بدوست راجہ گورنٹ میں انتظام پسر دراجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سرباہ مقرر ہو بجلیہ خدمت لائق جو سربایان نے ج بلوہ کے کین اور غلام اپنے علاقہ کارکما اور فوج ہی سرکار کو دی اور حکومت ہسے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولا سنگھ ۱۸۵۹ء میں گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سب اختیارات عطا ہوے اوسکی جاگیر میں موضع کیون واقعہ پر گنہ کھرو دے آمدنی سلانامہ کی تخمیناً دو لاکھ ہوے ہے اور آبادی ۱۸۵۹ء نفری اور قریب قریب ایک سو تین میل مربع۔

سومہ سیتامو (کتاب مالکوم مالو امین نمبر نہشت اول میں درج ہے) ریاست بھی شل سلانامہ کے دراصل خسر و نظام کی ہے اور جب رام سنگھ راجہ رلام نے ۱۸۵۹ء میں وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ ملحقہ ہوا اور اسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامو پر قابض ہوا تھا

خراج مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہد نامہ نمبر ۹۹ بوساطت سر جان مالکوم کے ۱۸۵۹ء میں سیندھیہ کو ملتا تھا اور کل آمدنی سیتامو کی قریب ایک لاکھ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخاستوں کے جو راجہ نے کتب مبلغ پانچ ہزار روپیہ خراج معینہ سے سیندھیہ اپنے خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار ۱۸۵۶ء میں جاتا ہوا اور اس مقام کی اطلاع راجہ سیتامو کو بذریعہ تحریر کے سیندھیہ نے کی

ج بلوہ ۱۸۵۹ء کے راجہ سیتامو خراج گورنٹ انگریزی راجہ لہذا اوسکو صنعت دو ہزار روپیہ

در دولت را وسیند ہیا کے قرار پایا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ پوہ سلیم شاہی اور کیا کر گیا
 اور سیند ہیا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز اس کے ملک میں فوج نہیں بھیجن گے اور نہ اس کے تعلق نام
 ملک اور گدی نشینی میں دست انداز ہونگے یہ زرخراج از روی عہد نامہ ۱۸۶۳ء کے جو سیند ہیا کے ساتھ
 ہوا تھا بابتہ جزو خراج کو الیا کٹنجنٹ کے دیا گیا تھا مگر اب از روی عہد نامہ ۱۸۶۷ء کے یہ روپیہ
 انگریزی کو دیا جاتا ہے

پر تاب سنگیہ نے ۱۸۶۴ء میں وفات پائی اور کسی کوئی اولاد نہ تھا اور چونکہ بغیر بندہ بہت وائی
 گدی نشینی کے بعد اس کے مرگ کے اندیشہ متخل و فساد تھا اندا اسرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۶۵ء میں
 سفارش کی کہ بلونت سنگیہ ہیرہ زادہ رئیس اور میر جیکو پر تاب سنگیہ نے اپنے بانی بن گیا تھا نہ بلونت
 یہ بلونت سنگیہ کا بعض ماست تا وفات اپنے تاریخ ۲۹ ماہ گشت ۱۸۶۵ء تک رہا اور اس کے بعد اس کا
 پستہ بنی ہیرہ وں سنگیہ نے گدی نشین ہو کر تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اس کا ایک فرزند
 صفوس رنجیت سنگیہ نے تھا اور اس کو گورنٹ انگریزی نے وارث اریت قرار دیا مگر ایک انہر
 گورنٹ انگریزی واسطی مگرانی انتظام کے دیوان مانور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ چوت مغربی مالوہ میں تصور کیا جاتا ہے اور ایسے سبب سے رتسان اجیت
 قرب وجوار اس کے ساتھ بوقت ضرورت بدل اتفاق ہر نوادہ کی اعانت کرتے ہیں بلونت سنگیہ راجہ حرم
 خدمات بلوہ میں کین بالبوصل دن خدمات کے اس کے فرزند ہیرہ وں سنگیہ کو خلعت چین سدا اور پتہ
 اور شکر گورنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہیں اور جماعی سب کا تعدادی تین لاکھ پستہ ہزار
 اور پستہ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھ سو اڑتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی
 مالوہ میں ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سلانا کتاب مالکوم مالوہ میں نمبر ۲ فرست اول میں درج ہے (سلانہ صوبہ روپیہ خراج
 اور ہی شہر ایٹا پوریتا ہے خیر رتلام موجب عہد نامہ نمبر ۹ کے ویتا ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تھا
 از روی عہد نامہ جو تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ء سیند ہیا کے ساتھ ہوا تھا یہ خراج گورنٹ انگریزی دیا جاتا
 یہ بھی ۱۸۶۴ء میں بابتہ جزو خراج کٹنجنٹ کو الیا دیا گیا تھا از روی عہد نامہ جداگانہ نمبر ۹ راجہ نے بعد
 مبلغ بائیس ہزار دو سو چونتیس روپیہ نقد بابتہ ایسا کے وعدہ کیا کہ اسطریقہ سے بقایا منسلکات من اسراجہ

اگر کوئی نہ راہ کا نسبت اصلیت یا مجاز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اس کی سماعت ہوگی
ہم سمجھتے ہیں کہ جب کوئی وارث اس قسم کے علاقہ یا تنخواہ کا نہ ہو اور گورنمنٹ انگریزی گدشی بینی وارث متبنی کی منظور
کرین تو رئیس اعلیٰ استحقاق رکھتا ہو اور اس کا دعویٰ ضابطی سماعت ہو مگر اس کو اختیار حاصل نہیں کہ وہ نسبت
حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدشی بینی کرے اور نہ جان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان
دی ہوئی ہے وہ ان کو کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل بالاد ابطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی
ہمیشہ یہ کہ تنخواہ داروں کو کچھ اختیار تنخواہ پر اپنی حیات سے آگے کا حاصل نہیں ہے یعنی وہ کسی
اپنی تنخواہ بعد اپنے دستے نہیں لے سکتے اور نہ وہ اس پر بار قرضہ ڈال سکتے ہیں کیونکہ بعد ادا ہوگا
نہم یہ کہ جب حسب شرائط قولنامہ مذہلت رئیس اعلیٰ کی منع ہے تو رئیس ہمت نذرانہ دینے
کا مجاز نہیں ہے مگر اور صورت میں چارم حصہ نکاسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلیٰ ہنگام گدشی بینی وارث
متبنی لے سکتا ہو اور اسی موقع پر رئیس اعلیٰ اپنے تحت کو ایک غلت برابر چارم حصہ نذرانہ دے گا
وسم یہ کہ کوئی رئیس اطمینان یافتہ میں سے اختیار موت و حیات کا نہیں رکھتا اور کو لازم
ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پانسی و جلاے وطنی مادام بحیات فسران گورنمنٹ
انگریزی کے جو مقیم مقام ہوں سپرد کریں

مالو مغربی

اضلاع مغربی مالو کی غازیگری ہیلان بانسواڑ اور تاب گدہ نشانہ ہو رہے تھے
۱۸۶۱ء میں ایک عہد نامہ نمبر ۹۹ شاکران سرحدی سے خیکہ اضلاع میں رہتہ بای کلان کو ہی
واقعہ تھے قرار پایا جسکی رو سے ان سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہو کر ہیلان مذکور کی غازیگری
کا مقابلہ کریں اور اگر یہ اب تھا کر متفق ہوں تو وہ انسداد و فیکا کر سکتے ہیں مگر وہ اکثر نزاع باہمی میں
گرفتار ہیں بلکہ اکثر وہ ہیلان مذکور کے ساتھ شامل ہو کر اپنے ہمسایگان کی غازیگری اور حسد رانی
میں سعی کرتے ہیں
اول رتلام (یہ کتاب مالکوم مالو میں نمبر آخرت اول میں ص ۱۱۱ ہے) از روی ایک عہد نامہ
نمبر ۹۶ کے جو بوساہلت سر جان مالکوم صاحب ۱۸۶۱ء میں فیما بین پرتاب سنگہ راجہ رتلام

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلد چہارم

دورست پابندی اور انامجبات کشادہ اسی شداد سے جو سبقت تھی اور اجازت گورنٹ انگریز
بیت امور رسیان ٹھہرنا یافتہ کے لئے مختلف موافق اور انامجبات کے ہیں اور انامجبات بہت
ت سے اور کچھ قسم کے ہیں تھوڑے سے بطور اور انامجبات فیما بین سیریل اعلیٰ اور ادنیٰ کے
سیان گورنٹ انگریزی کے ہیں اور بعض بطور سے مزید بہت گورنٹ انگریزی بہت خود یا
بشرکت سیریل اعلیٰ کے ہیں، اور باقی جو پروانجات یا احکام مجریہ سیریل اعلیٰ کے ہیں اور ادنیٰ پر دستخط
صاحب جنت گورنٹ انگریزی کے بطور ٹھہرنا کے ہیں جو عطایات رسیان اعلیٰ نے خود دلاوا
گورنٹ انگریزی کے ہیں انہیں بواقعی استحقاق عزت نہیں دیتے

گوشت انگیزی کے ہیں اور نہیں بوجہی استحقاق و خلعت نہیں پہنچتے
گو مضمون اسناد مذکورہ بالا میں بہت اختلاف ہے مگر یہ بیان اطمینان یافتہ و قسم میں
ہو سکتے ہیں یعنی وہ رئیس جبکہ امور کے انتظام میں رئیس اعلیٰ کی خلعت حسب شرائط و ناسمہ ممنوع
اور دوسرے وہ رئیس جبکہ تو ناسمہ میں شہرہ و خلعت کی درج نہیں ہے اور گوشت انگیزی
کی اطمینان اور کو موافق قواعد و مفصل ذیل کے دی گئی ہے

کی طہینان اور کو موافق قواعد عالمہ مصلحت و دل چاہی سے
 اول یہ کہ طہینان جو گورنٹ انگریزی نے دی ہے وہ وراثت اہلی کو پانچ گنا
 و دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہ ہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منطور گورنٹ انگریزی کی نسبت وارث
 تبہنی کے بیشتر سے واسطے جاری رہنے اس طہینان سے ہوا اور از روئے اس منطور ہی بابتہ کے
 پانچینان نسبت وارث تبہنی کے معنی ہوگی

پہلے ان نسبت وارث تہنہ کے معنی ہوگی
 سو م یہ کہ در صورتیکہ منظور سے سابق سے حاصل نہ ہونی بہ تو طہینان نسبت وارث تہنہ کے معنی ہوگا
 الا اوس حالت میں کہ جب تہنہ اگر کسی تہنہ کی حسب قاعدہ مابعد ہی حاصل کیجاء
 چہا ر م یہ کہ در صورتیکہ کوئی وارث اصلی یا تہنہ نہ ہو تو علاوہ جسکا طہینان بنام نہا تو خواہ یا گیا تہا
 ضبط ہو کر رشتہ کو ملکا نہ کو غنٹہ انگریزی کو

ضبط ہو کر ریش کو ملیگا نہ کوئٹہ انگریزی کو
 پنجم جب بدخلت رئیس اعلیٰ کی بیج امور سرسبز و فیضی تاخت کے از روئے شرف و انوار
 ممنوع ہو تو تصفیہ گدشی نشینی وارث یا مثنوی کلید منحصراً اور پور کوئٹہ انگریزی کے ہوگا
 ششم یہ کہ جب وارث ہر کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند میں میرٹھا ممانعت بدخلت تشریاء
 کہ خود تادم تصفیہ گدشی نشینی اور قیام طبعاً یا تنخواہ اور پور کوئٹہ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلیٰ استحقاق رکھتا

کیا حق تر تصور کیا جاتی تھی بلکہ ہماری تمام قوت، انفرادی اور اجتماعی، اور ہر قسم کے تعلقات اور رہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ کی
 منحصر تھی اور یہ مرسوس اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے، یہیں ہم اللہ تعالیٰ کی کبھی یہ
 خطرہ کے نہیں کر سکتے فقط ایام گذشتہ میں جب تمام ایام نہایت نے یادگاری شجاعت اور قوت کو
 جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتھوں سے عائد ہوتی تھی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ
 کی چشم پوشی ہونے لگی رہا ہستائے کلانی فراموش کیا کہ خیال خوف کے اس کے حقوق نسبت ریت
 ہے خرد کے ایسے قوی گورنٹ سٹے کے سبب جو ان کی قوت سے زیادہ طاقت رکھتے تھے
 اور ان کی تجویز یہ تھی خصوصاً سینڈ ہیا اور ہو لکری نے کہ ان کی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ
 جو حقیقت اس کے تحت تھے کچھ اسے اور ان کو کلیتہً مٹا دیا گیا اسے اور دوسری جانب ریمان
 یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنٹ انگریزی اور نگر اس کے کہ اس کے تہہ گورنٹ کی قوت کی ایک محدود قیام ہو گیا
 اکثر کوشش سخت عیاں کرنا اس آزادی اور دوسری کے کی جس کے وہ جائز اور مستحق نہ تھے پس اس
 گورنٹ انگریزی کو بہت وقت عائد ہوتی کہ اس طرح دو نوازاں کو پابند از انامجبات رکھا جائے

نمبر	نام ریٹونکا اور ان کا خلیا نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرح ایسا جس کے محتاج رہا ہوئی
		اور منظور ہی یا وساطت گورنٹ انگریزی کے نہیں ہوا کہ نشان اس کا کو افتادہ دربار میں پایا نہیں جاتا ہے
۳۶	کتاب راو گاند	جاگیر رام گڈہ اور پنج روپیہ فی موضع بھیٹا رہا کہ پورے فیصدی داہمی اوپر آمدنی کے ریہ شخص بزم جم دزدی مولشی کا گنہگار میں ہوتا اور غالباً اس کے حقوق ضبط ہوئے
۴۴	گوپال سنگھ نسبت بیہ سنگھ ریہ گوپال سنگھ وہی جو جسکا ذکر نمبر ۱ میں ہوا ہے	گوپال سنگھ فرسٹ کلاس کے ایک ایسے زامی میں بیہ سنگھ کی بابت طاعت گذشتہ پایا اور بیہ سنگھ لاہور خارج اور ان کا تہہ گورنٹ کی قوت میں سمجھا جی جی پتی تھی گوپال سنگھ لاہور پانی کے بعض خدمت کے سبب آباد دیا کہ یعنی کل مبلغ لاہور لاہور خارج بیہ سنگھ کو دیا کرے

تو اقرار نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط
اور مکرسی انگریزی کی جس کیلئے پس ہو جمیع اسناد و طعینان حقوق و مرائق و قبوضات سے

خلاصہ فہرست مسئلہ

نمبر	نام زمیندار کا اور اس کا جنگلی نسبت دعویٰ ہے	تقداد اور شرائط جنگی بموجب حمایت ہوتی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوبال سنگھ حار بابت موضع کے اور ماہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۱۸۸۷ روپے پٹہ مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے
۲۰	سبد بان سنگھ بیل وارہ نسبت بہوانی داس	یہ تکرار فیما بین سبد بان سنگھ اور بہوانی داس کے اس وجہ سے ہوتی تھی کہ بہوانی داس نے آمدنی دیو جی کی آپ لے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبد بان سنگھ بہوانی داس کو روپے تیس ہزار دیا کرے اور بہوانی داس آمدنی مندر دیو جی جی میں مدخلت نہ کرے فقط المرقوم ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۸۹ء
۲۳	موہن سنگھ نسبت ریاضو لوہی	موہن سنگھ کا والد بابیکہ اراضی مائیکار و بار دیہ کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگھ بابیکہ بطور انعام پائے فقط المرقوم ۳۰ ماہ جون ۱۸۸۹ء
۲۵	اوٹکار لعل زمیندار نسبت ٹانیک راہجی	اوٹکار لعل مبلغ ۷۰۰ سالیانہ ٹانیک راہجی کو دیا کرے اوسکی ٹانیک راہجی والدہ اوٹکار لال بریدہ ہوئی تھی اور باب بھی سب اوسکا غارت ہو گیا تھا المرقوم ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۸۹ء
۳۵	راو دیو جی سنگھ گواند	تقدیمات جاگیر و میری اوٹھیٹ تقدادی پانچ روپہ اوٹھو رو فیصلہ آمدنی ہر موضع واقعہ زمین پر تکرار سے (یہ بند و بلا واسطہ حدی فیما بین دربار و دیو جی سنگھ ہوا تھا

۲۹	راوندالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ مار	الینا
----	-------------------------	-------	-------

ان اقرارنامہ جات سے جواب چوسے تھے اخراج جائز تصور نہ تھا سر جان مالکوم صاحب نے پورٹ مالو امین تحریر کرتے ہیں کیا اگر کسی موقع پر بداعت کو رمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ یہی وہاں موجود ہوتا

خلاصہ فہرست منسلک

نمبر	نام ریٹونگلاؤں کا بنی نسبت دعویٰ ہے	تعداد اور شرائط بنی بموجب ایست ہوئی ہے
۱۳	بشن سنگہ مندوی نسبت بیکاجی کاسارہ و گانو	بشن سنگہ نے دعویٰ بعض حقوق کا نسبت کے کیا اور کاسارہ نے انکار اور نکیسا اور اوکو غیر وجہ بیان کیا بیکاجی یہ مجموعہ مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے فیصلہ کیا کہ بشن سنگہ کو پانچویں فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جائے اور چارہ ہینٹ فی موضع اور ایک پینٹ فی موضع اور دو موضع بطور انعام اور چارم آمدنی وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ مارچ ۱۸۱۹ء
۱۷	گوپال سنگہ نسبت پھن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس پھن سنگہ کی طرف سے اسامہ بیگہ اراضی بطور انعام بائیت کے اور ایک اور موضع تھا اور عرض اون کے تمام تنخواہ مبلغ چارہ ادا کرتا تھا اور پھن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچھ خدمت اوس سے

حصہ سوم جلد چارم عہد تاجا

اقرار نامہ جات و سہنا متعلق ریاست وسطی ہند و مالوا جس کے ساتھ تبوسل عمود ہوئے

بعد ختم ہونے جنگ پٹدار اسکے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بد نظمی میں تھے کہ گذر فرج بھی اور
میں غالی از خطرہ نہ تھاپس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہ سے بد انتظامی میں تھی کہ
ریاست خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا کی اضلاع فیما بین اپنے براہ اقاربات یا بھی
یا ملے کے تقسیم کر لیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زیر دہشتی او کو زیر کیا
اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اور نہیں داخل ہوئی تو ریاست سے خرد زیر حکم اور خراج گذار ہند
ماہو لکھریا پور وں کے تھو اور بعض بعض ان تہنوں کے مطیع تھے اور خراج گذار تھی دعاوی خراج مرہٹا کی
بعض اوقات قائم ہوئے اور خوب نتیجہ ہوتی مگر اکثر ٹون کے دعاوی میں سبق رج نقد اور خراج اور
اوسکے حاصل کرنے کے یا گیا اکثر فیما بین خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوئے تھے یہ بہار وں کے
مقامات سخت اور جنگل میں پناہ گیر ہوتے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتھ روپیہ لینے اور برباد کرنے اور
تفرق دیہات کے جو اوں سے مالکان ذی قوت فی لے لے کر تھے تھے اور ان کی حرکات کی تتبع
وہ لوگ بھی کرنے لگے جن کا استحقاق درخت وغیرہ کچھ بھی نہ تھا مگر ان کی رسانی سے گروہ مشہور و زدان اور اقا
اوسکے گرد جمع ہو سکتے تھے تاکہ ان کا خوف لوگوں کے دل میں پیدا ہو پس ریاست کلان جیسا وکی کو بی
کر سکے تو اوندھوں نے ایسی سخت ترافان کی رضا جوئی اس تدبیر سے کی کہ اوسکو کچھ حصہ آمدنی ضلعا
بطور شخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آئندہ نہ کریں

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار و قوت کافی واسطے قائم کرنے نہایت اور خوش انتظامی کے

تاریخ ۱۹۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگھ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اس کے پاس اقرار میں اور
جنگی مالگنداری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت دستخطی ویسی صاحب کے ہیں
موصولہ ۲۲۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی

فصل خریف ۱۸۲۹ء میں سرکار سے جو مواضع کو ادا کری اور سیلو کری مجمع مبلغ ۱۸۲۹ء میں
اپنے میں نے پائے لہذا میں بذریعہ تحسیر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں یہودی رعایا اور زرعت علاقہ
میں متوجہ رہوں گا اور لوگوں پر زیادہ ستانی نہیں کروں گا اور اپنی مالگنداری حسب وعدہ بلا غدر و کد کسی
طرح کی آفات کے ادا کروں گا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکاری کرتا رہوں گا اور جو
احکام میرے نام آئیں گے ان کی تعمیل کروں گا اور میں یہ منظور اور مقبول کرتا ہوں کہ میں فی مواضع مذکورہ بالا
ازراہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہیں لہذا یہ تحریر ہو کہ صدقت میری منظوری شراائط مندرجہ
کی کرتی ہے

۱۸۲۹ء

کروا کری
سیلو کری

صادقہ

۱۸۲۹ء

۱۸۲۹ء

۱۸۲۹ء

۱۸۲۹ء

اول قسط فصل خریف

دوم قسط فصل ربیع

المرقوم ۲۰۔ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۴ھ ہجری مطابق بہادون سودی سنی ۱۸۲۹ء موافق ۱۸۲۹ء فصلی و
۱۹۔ ماہ اگست ۱۸۲۱ء عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
۳۷	۷ سال	۲۶۰
یک م	۷ سال	۷۰
۳۷ نصف	۷ سال	۲۶۰
۳۷	۷ سال	۲۶۰
۳۷	۷ سال	۲۶۰

کشن سنگہ برکری دیو اور دنگری والہ
 تھاکر ٹال سنگہ برکری والہ
 چند سنگہ ٹال والہ
 انوپ سنگہ ٹال والہ
 بیجا سنگہ ٹال والہ

تھاکر چند سنگہ ٹال والہ کے پاس دو مواضع اور آسمار موجب شرط ذیل کے سے نقل سند مواضع
 کروا کر دی و سیلو کر دی عطیہ نواب غفور خان بنام چند سنگہ تھاکر زیندار مالک ٹال اہل سند و خط جی و سیلو
 رزڈنٹ کے ہوسے موصولہ ۲۲ دیکھست ۱۸۵۷ء

بنام جملہ چوہدریان و قافلو نگویان و زمینداران خرامین پرگنہ ٹال جاگیر نواب
 واضح ہو کہ مواضع کروا کر دی و سیلو کر دی واقعہ پرگنہ ٹال بطور آسمار چند سنگہ تھاکر کو جمع ایکڑ راستہ
 سینتیس عالی روپیہ کے شروع فصل خریدت ۱۸۹۳ء اضلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کیے
 غرض ہے کہ سب کا شککار ان مواضع مذکور فرما کر داری او سکی کر سینگے اور مالگزار فی اجبی اپنی
 اوسکو دینگے اور تھاکر مذکور نہایت متوبہ نسبت فروغ ہونے ملاوہ کے اور بیو دی شہنشاہان کے
 رہیگا اور کسی عسرت پر زیادہ ستانی نہیں کیگا اور وہ بلا عذر و حیلہ کسی سبب کے میعاد مقررہ تک مالگزار
 سہ کار میں دیگا اور وہ کچھ بھی تقصیر حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام میں کوتاہی نہیں کیگا
 کیونکہ یہ مواضع اوسکو اپنے شہرہ نظر بطور تنخواہ ازراہ مہربانی سرکار عطا ہوئے ہیں

۱۸۵۷ء

کروا کر دی

۱۸۵۷ء

سیلو کر دی

۱۸۵۷ء

۱۸۵۷ء

اول قسط فصل خلیف

۱۸۵۷ء

دوم قسط فصل ریح

المرقوم ۲۰ مارچ ۱۸۵۷ء ہجری مطابق بہادون سودی نوی ٹکٹ ۱۸۵۷ء موافق ۲۹ مئی ۱۸۵۷ء

کچھ اور سوا کسی سبب یا جیل سے سوائے مبلغ $\text{₹} ۱۰۰$ کے نکلیا جا گیا اور ٹھاکر کو پیش بلین اپنی موانعت کی بہتری اور بہبود میں اور خوشی اور آرام غایت میں کر گیا اور تمام نفع و نقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کو ہوگا

تفصیل اقساط سالانہ

نومبر ۱۸۷۷ء

دسمبر ۱۸۷۷ء

جنوری ۱۸۷۸ء

فروری ۱۸۷۸ء

بابت ۱۸۷۸ء

بابت ۱۸۷۹ء

بابت ۱۸۸۰ء

یہ روپیہ سلیم شاہی $\text{₹} ۱۰۰$ اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا
تمام نو موانعت کا یہ ہے

سوجان پورہ

سیکویشا

گورکھ

تمورا

رہی

سودا

گور پورہ

مب

ہنگوان پورہ

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ایچ میکڈونلڈ صاحب نے بلور میں اپنی وضامین کے کیا
اور انکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹۔ ماہ اکتوبر ۱۸۷۱ء

اسی قسم کے پٹہ و قبولیت ٹھاکر ان مذکورہ ذیل کے ساتھ متوسط ہوئے

تعداد موانعت	تعداد سال	جمع ادائی
۱ موانعت	۱۰ سال	۱۰ سال
۲ موانعت	۲۰ سال	۲۰ سال
۳ موانعت	۳۰ سال	۳۰ سال

ٹھاکر بہوٹ سنگھ منڈیری والہ

ٹھاکر چمپر سنگھ سویرا والہ

ٹھاکر سیر سورا

بابت ۱۸

سودا لکھ

بابت ۱۹

سودا لکھ

سنت

سودا لکھ

سودا لکھ

پر روپیہ سلیم شاہی سک کو باقسط مقررہ ہر سال ادا ہوگا
نام لکھ مواضع یہ ہے

سودا جان پورہ

سودا

میکوشا

گوچر پورہ

کوکرد

اسبا

تتمورا

بگوان پورہ

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت میں درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو میں وہ مذکورہ

ترجمہ پٹنیا میں نواب غفور خان و شہکار افکار سنگہ سنو دالہ بابہ مالگنداری نو مواضع کے جو شہکار نے
نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۲۸۷ء مطابق بہادون سودی پنجی سن ۱۸
جہانگیر خان نے سنبھال نواب قرار دیا ہے کہ شہکار افکار سنگہ سنو دالہ نواب کو تین سال
تک مبلغ ۱۲۰۰۰ روپیہ سلیم شاہی بابت مالگنداری اور دیگر خوب کے ہشتاد معصول اہلاری جڑمان
مجرمان و حقوق زمینداری ادا کرے گا اور بعد انقضائے میعاد مذکورہ بالاتین سال کی ایرادی مالگنداری اور اس
موضع میں ہوگی جو جب شرح ریگنہ ہمار گدہ و جب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شہرہ الطاف فیضیکہ جڑ
سالیانہ شہار مذکور اور اسکے اولاد کے آئندہ ہی رہیگا اور شہکار مذکورہ مالگنداری بموجب اقتضا مندرجہ
پکری ہمار گدہ میں ہر سال ادا کرے گا اور بعد انقضائے میعاد مذکورہ بالاتین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع میں
دیران ہو جائیگا تو جو پٹنیا کے ساتھ ہوگا اور میں اسے یہ قدر کی نیچا ہے جو اس مواضع کی مالگنداری
تین سال کے میعاد میں تھی اور موضع دیران مذکورہ خالصہ ہو کر نواب کو دس بیلیگا اور پچھون تین سال کی میعاد

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنٹ انگریزی کالج میں کہ وہ اس تعداد سے کہیں
 اونسے طلب کریں یعنی پانچ سو سو اور پانچ سو پادہ اور چار ضرب نوپ اور بیس تیار اوسے ہر
 کہیں کہ جب ضرورت ہوگی اوسوقت خدمتگاری ریٹ میں مصروف ہوگی اس بارہ میں حکم گورنٹ
 حاصل ہو چکا ہے سو اس اقرارنامہ کے جواہل فیما بین گورنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منفق
 یہ شرط ہوتی تھی کہ جبکہ زراعت اور محاصل میں ترقی ہوگی اوسے قدر زیادہ اس فوج کے منفق میں
 مگر یہ شرط بعد ازین عرصہ قلیل گذر رہی ہے طاول کی جگہ قائم ہوتی اور یہ ہی جاری اور قائم ہوگی

منبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیما بین شہکار اونکا رسنگہ سوداوالہ اور نواب غفور خان بابتہ مالگداری موضع لنودا
 مواضعات جنگی تعداد و قیمت تہی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۲۸۷ مطابق بہادون سودی منجی شمس
 اس تحریر کی رو سے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بابتہ ذمہ داری کے مبلغ ۱۲۸۷ روپے تین سال
 میں ابتدا سے شمس الثانی ۱۲۸۷ افکایہ روپیہ تہی اوپر مالگداری اور ہر قسم کے محاصل کے جو گنا
 مگر رسم جہانہ جو مجربان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنایہ ہیں
 برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتھ جہیں جہاں گیر خان نائب رہت ہے کہ تا ہوں اور
 اقرار کرتا ہوں کہ میں کچری ملیار گڑھ میں رسم مذکورہ بالا اقساط ہر سال دیکر ونگا بعد نقصان میعاد مذکورہ بالا
 تین سال کے میں اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی طرف سے قبولیت مستاجرانہ کر کے جس گانوی آمدنی موجب
 شرح مرقومہ پر گڑھ ملیار گڑھ کے قابل زیادہ کر نیکی ہوگی اوسقدر زیادہ کیجاگی اگر کسی حدیث سے میں مالگداری کے
 ادا کرنے میں پہلو تہی کردن تو میں مجرم سرکار ہوگا بعد نقصان میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانوی
 ویران پایا جیگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جبکہ کئی سال مالگداری مرقومہ سے جو سابق تین سال کی میعاد میں
 اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو میں ملو کر ونگا اور موضع ویران شدہ خاندانہ ہو کر نواب کو واپس پایا
 میں کسی حیلہ سے ارادہ نہیں شہطانہ مذکورہ میں پہلو تہی نہ کر ونگا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ تمام نفع نقصان
 میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ میں نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا

تفصیل اقساط سالانہ

مصاب رزمینٹ یکم محافل سے بطرف چوٹی اور یہ بھی فتح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان
رشتہ فکراں ذکر بقایا اناشت کے تجوز ہوا

۱۲۳۳ء میں دستہ فوج جسکے رکسنے کی شرط ہوئی تھی انہوں نے ۹۱ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دو اسم کے قرار پائیں اور ۱۲۳۲ء میں انتظام مذکور بالا تبدیل ہو کر نقد سالانہ ضلع ایک لاکھ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے اور اس وقت قرار پایا جب فوج کنگختہ منہاجی مانوا کی جہیں یہ دستہ فوج جاوے شامل تھی فوج کنگختہ مشرقی مالو است جو ہو لکر اور دیو اس کی تھی شامل ہو گئی تھی بعد ازین ۱۲۳۴ء میں بحلد دی خدمات لافندہ جو نو اب سنے بلو دین کی تھی یہ نقدی کم ہو کر مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہا ہے

رفیقہ جاوڑا آٹھ سو پتتر میل پر پہنچے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چھپن نفری آمدنی فی ہیکٹار لاکھ چھپن ستر
دو سو چالیس روپے ہے جاوڑا میں اراضی بہت اچھی واسطے زراعت انفیون کے ہے ایسی کہیں اور ملو
میں نہیں قریب اکڑاڑا سندوق انفیون کے ہر سال پچاسل ہین نواب کے پاس پہنچ قبیلہ میں سے کہیں کوئی
سوار اور چھ سو پادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوتی ہے نمبر ہجرتی روستہ اور سکو اختیار دیا گیا ہے کہ
درضوحت نمونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بھی جواز روستہ شرع کے مستحق ہوگا ہاشمین منظور کیا جا
اسکی سلامتی پر و غریب توپ کی ہوتی ہے ہر گشتہ نام کے عہد نامہ نمبر ۱۹ منعقد ہوا تھا فیما بین انگریزوں اور
ملبار گزٹہ وزیر دارالاول اور نواب کے ان شرائط نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ خراج گزار جاگیر دار ہیں اور جن اہل
سے انہوں نے اس دعویٰ کو زور پیش کرنا تجویز کیا تھا ان سے نسبت ملک میں تحلیل واقع ہوا مگر آخر کار
فیصلیہ پایا کہ صرف مساجد ان مالگزاری سے جو اقرار نامہ جات ان کے ساتھ تجویز ہوئے وہ عرصہ سے
نسبت ہم ہو چکے۔

نمبر ۹

ترجمہ چنی بڑا لدیسی صاحب زینت اندر نام نواب غفور خان مر قمر ۳۰ ماہ اپریل ۱۲۳۵ ع مطابق
۱۰ ماہ شعبان ۱۲۳۵ ہجری موافق مہیلا کہ بڑی بچی نکلا
نواب غفور خان نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایک تھریری اور تھلی سیری ثبوت نظام چورہ
تقداد تفری کے چاہے جو وہ اپنے پاس ہے خدمت ریاست کے مستعد اور ماور کنسی چاہے

نامہ

جمع موضع کھمرا

خاصی و کنگلت راو

باقی سب یران

گوانا موضع گرس

خاصی آنڈراو

نامہ

موضع مندوری دیوالی جمع

باقی سب یران

نامہ

کل جمع حال

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاوڑ تھا سالہ منی برادر زن امیر خان غنیمت غارگران تھا اور اوسکا وکیل نر بارہوکر
مین تھا جب امیر خان مالو اسے بہم راجہ پوتانہ گیا تھا جو علاقیات اوسکو ہوکر نے دیے تھے وہ سب
از رو مشہرہ طرہ وازد ہم عمدہ نامہ مذکور کے اوسکو اس شہرہ پر ملی تھی کہ وہ چہہ سو سو ار رکے اور بعد ازاں
اوسکی نفی ہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہو امیر خان نے ان علاقیات کا دعوی
پیش کیا اس بناء پر کہ گواہ سکا نام سند میں درج ہے مگر وہ علاقیات اوسکو ملے تھے اور از روے قولنا
کے جو نیما بن اوسکے اور گورنٹ انگریزی کے ہوتا ہو مستحق ان علاقیات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات
سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہوکر ہونے کے قابض تھا اور جو
باعث اوسکی رعایت کار پردازی امیر خان تھی مگر یہ وہ مسئلہ اور بحث قبل از حیات شہید موقوف ہو گیا تھا
لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا۔

۱۸۲۵ء میں غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اس وقت میں اوسکی عمر دہر
کی تھی انتظام امور ریاست کا گورنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاوڑ ابراہیم نام متعلق ریاست ہوکر تصویر کجائی تھی
گو اب اوس سے کچھ واسطہ نہیں کہتے تھے گدی نشینی نواب صنوس کی از طرف ملہاراو ہوکر ہوئی اور دوا
روپیہ نذرانہ ہوکر پوشاکش ہوا اور گورنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا یکم کلان غفور خان کی محافظ نواب
مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جاگیر خان نائب مقرر ہوا اانکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکھا کریں تاکہ
صاحب ریڈینٹ انڈوراو سکا ملاحظہ کیا کریں بعد دو سال کے باعث سو انتظامی اور قاضی نصیحت

دی جاگی تو عہد نامہ مہری و دستخطی ٹھیک و ٹوند صاحب کا جو حسب ہدایت بریڈریجزل سر جان مالگوم صاحب
 دی گیا ہے واپس ہوگا اور بابوسکا رام بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ٹیک نقل بقصدیق مارا جگان ٹوکاجی
 و اندرا و پوار کے جو عینہ حرفت مثنیٰ اس عہد نامہ کی ہوگی جو بہرہ و دستخط اسکے دی گئی ہے ٹھیک ٹیک
 ڈوند صاحب کو واسطے پہنچے بخیریت موٹ نوئل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ میں یعنی کل کے روز
 دی جاگی اور جب وہ نقل موٹ نوئل گورنر جنرل بہادر کو دی جاگی تو جو نقل مہری اور دستخطی کا رام بابو
 باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی



دستخط ٹیک

دستخط جے ڈوٹ سول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم ریکٹ

بقصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے تمام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ در باب گینہ پاگو

خریدنیام جی و سلی صاحب از طرف کمینٹ راو و سندرا و پوار را جگان دیوار اس موصولہ ۱۸۲۵ء

بعد القاب معمولی۔ مینے گورنمنٹ کمپنی کو گینہا گودو جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بیوہ
 کے دیا گیا کہ جاگیر خاصگی و دیہات انعامی مستثنائے باقی پر گینہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا اس
 شدگان کی دیوہ ہوگی اور زرعت کی ترقی اور بعد بھرا لینے اخراجات انتظام کے جو کہ آدنی ہوگی
 ہوگا بطور مالکداری دی جاگی

۱۸۲۵ء ۱۲۳۶ء فصلی ساکی ۱۷۹۰ء ۱۸۲۹ء ہجری یکم ماہ اسادہ بدی مطابق ۱۷۹۰ء ذی الحجہ

علاقہ راجہ دھارم کوہر کی کرینگے اور گورنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت قصبہ دشمنان کے ہی کرینگے اور انکی رعایت پچ زبردست کسی رعایا کے سرکش کے اور دیوانی ہیں اگر بطور وجہ متکرانہ یا تازہ اونکے اور دیگر ہستنا و رسیان خود کے ہوگی اور سکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہیں کہ وہ کتابت و گفتگو کسی اور دیت سے کرینگے اور نہ شریک کسی امر بزرگ بین بیہ صلاح اور ہر ضلہ گورنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ توکا جی پوار دراجہ چند راہ پوار کو طہرین عالم نے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی اور نئے رشتہ دار یا تحت سرکار کی اعانت نہیں کرینگے اور نہ مغللت انتظام اندرونی ملک نہیں کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع ذمہ علاقہ راجہ رام پوار کا تگ کر کے راجہ مذکور کو شروع ٹکٹ ۸ سے ٹکٹ ۸۸ تک ایک روایت تک دیتے ہیں تاکہ ضلع مذکور جو اب بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضائے تین سال کے راجگان دیواس اپنے شہین ستمی سات فیصدی کا اپراوس وچہ کے تصور کرینگے جو بعد ہجراتی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس منظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ باہم اتفاق حکومت اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کار پر داور کرینگے

شرط ہشتم یہ عہد نامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا موقت نقشت الگنڈر میک ڈونلڈ جسٹس ہائیڈریجنل سکجان مالکوم کی سی بی وی کی ایل ایس ایچ لیکل جنٹ سوٹ فوئل گورنر جنرل کے منجاب ہنریل کیپٹنی کار و ہستہ اور موقت سکرام باؤنجناب توکا جی پوار و ہند راہ پوار راجگان شہر کو پوار کے اور نقشت میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرٹھیا میں مستحفظ اپنے سکرام باؤ کو واسطے ارسال کرنے پاس ہمارا راجگان توکا جی پوار و ہند راہ پوار کے دی اور سکرام باؤ سے ایک ثمنی اور سکا بہرہ و دستخط اونکے حاصل کیا

نقشت میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہیں کہ ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق سوٹ فوئل گورنر جنرل ہمارے کے جو عینہ جوت بنجرف ادوی ثمنی نقل کے ہوگی جو موقت سکرام باؤ کے پاس ہمارا راجگان توکا جی پوار و ہند راہ پوار کے بھی گئی ہے عرصہ دو مہینے میں لگا دینگے اور جب وہ نقل ہمارا راجگان تو

پچیس ہزار تفری ہر ایک تیس ہست ہذا کو سند نمبر ۹۷ ہے جس کے روسے استحقاق منبئی کر نیکا اور ک
عطا ہوا اور دونوں تیس متبادلہ اور توقیر میں برابر ہیں اور جب قدر آمدنی ہوتی ہے اس کے برابر حصص ہوتے ہیں
ہر ایک تیس کی سلامی سپردہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

نمبر ۹۱

عہد نامہ فیما بین آنریبل ایٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہ توکا جی پوار و آئندہ پوار را جگان شترکہ دیوار
اور ناوجا نشینان اجگان مذکورین منعقدہ فیض نصرت لکھنؤ شریک دو ملکہ جو جب ہدایت و حکم بر گید ریجنٹ
سرجان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیسکل جنٹ موٹ فوئل کورنجرل منجانب آنریبل ایٹ انڈیا
کمپنی کارروا ہوتے اور اسکا رام بابو منجانب ہمارا جہ توکا جی پوار و آئندہ پوار را جگان شترکہ رہاست پوار
ہوا بر گید ریجنٹ سرجان مالکوم کو اختیارات کل و حکومت تمام موٹ فوئل فرانسس مارکوس آن ریجنٹ کی
جی ون آن منجسٹی موٹ آنریبل ریوی کونسل گورنجرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے
اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیلئے عطا ہوئی اور اسکا رام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب
توکا جی پوار و آئندہ پوار را جگان دیوار کے حاصل تھے۔

شرط اول گورنٹ انگریزی حفاظت نسبت ہمارا جگان توکا جی پوار و آئندہ پوار را جگان شترکہ
دیوار کے مبذول رکھیں گے۔

شرط دوم را جگان توکا جی پوار و آئندہ پوار و وعدہ کرتے ہیں کہ ماورائے اپنے عہد نامہ اور سیدی
ملک کے وہ پچاس لچے سوار اور پچاس پادگان سطحہ و آہستہ رکھیں گے اور اونکی خواہ بر قوت ملا کر گی اور
سپاہ باختیار گورنٹ انگریزی کے رہیگی اور بعد تین سال کے جب قدر آمدنی را جگان مذکورین دیوار کی
ترقی ہوگی اور آمدی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پادگان رکھے جائیں گے اور ہتھیار گورنٹ
انگریزی رکھیں گے۔

شرط سوم گورنٹ انگریزی حفاظت را جگان دیوار کی بیخ اوکے علاقہ جات مشقہ حال دیوار
و سازگ پور و اونکی و گورگوہیا و نکبونی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع
سوندرسی علاقہ را جہ رام چندر پور و پور را جہ دیوار کے اور اس بقدر حصہ سات فیصدی آمدنی ضلع ونگلا

مگر اس ریاست میں خراج بعض اقلیٰ دیگر کا بھی تعدادی اکثر ہزار ایک سو بائیس روپیہ کا اور بعد ازاں
 ہیر پور واقعہ بندھنے جمعی پچتر ہزار روپیہ اور ضلع کند و یاد واقعہ دو اب شامل ہوا۔

میں سال تک قبل از عملداری انگریزوں اس ملک مالو امین رسیان دیوان کو سینہ پیا ہو کر اور
 تخت و تاج کرتے تھے اور اکثر خصلات ہیر پور و کند و یاد دیگر اضلاع اونسے لے لے تھے
 جو درپیش یہاں قابض تھے تو کاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم تھا اور ہندو اسکا ہمیشہ وزادہ اور
 جواہی کے پوتے کا از روئے عہد نامہ نمبر ۹۰ زیر حفاظت گورنٹ انگریزی در آئے۔

۱۸۲۹ء میں رسیان دیوان نے پرگنہ ناگو جب فٹا عہد نامہ نمبر ۹۲ سپر گورنٹ انگریزی واسطے
 استغاثہ کے کیا یہ پرگنہ واقعہ تاج میں اسے فائدہ پہنچا اسی سبب سے اسکا انتظام اونسے نہیں
 آمدنی اسکی بعد بھر لینے اخراجات انتظام کے جہانی رہنما میں دیوان کو دی جاتی ہے

۱۸۲۳ء میں تو کاجی دیوان کی جگہ اسکا پسرتی تو کاجی تندر او نامی ملو ف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور
 ۱۸۶۹ء میں فوت ہوا اور کاجی را وجکو ادھون نے متبنی کیا تھا اسکا جانشین تجو زیو ہوا۔

آندرا ورپس خرد دیوان نے ہیبت او کو ۱۸۳۳ء میں متبنی کیا اور وہی اسکا جانشین ہوا اور ہیبت
 ۱۸۵۸ء میں ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازیں اسکا کو پسرتی پیدا ہوگا تو ہیبت اپنا استحقاق
 ریاست چوڑیگا اور جاہ و نمبر ۱۸۵۸ء میں اسکا پیدا ہوا اور اسکا انتقال آئندہ اب بیان ہوا ہیبت
 دیوان رسیان شاخ خرد خاندان بنایا ۱۸۶۲ء میں ۱۸۵۸ء فوت ہوا اور اسکا پسرتی خرد سال زاین دیوان ہوا
 اسکا جانشین ہوا اگر ہیبت کے امور کا طرہ تمام اسکی صفائی میں کام آگے ہندو رام چندر بہ ہیبت دیگرانی
 عام صاحب اجنت گورنر جنرل سر انجام کرتا ہے۔

دونوں رسیان دیوان نے بلوہ میں خدمات نمایاں کیں از روئے عہد نامہ ۱۸۵۸ء کے ریٹ دیوان
 سے چاس ہزار اور چاس ہادگان کا خرچ لینا قرار پایا تھا اور پھر طے ہوئی تھی کہ جب آمدنی علاقہ کی
 بہ ترقی لائے گی تو بعد اسکے دو چند ہوگی اور ۱۸۵۸ء میں کشتیخت زیادہ ہو کر پچتر ہزار روپیہ و سو یادگان ہو
 اور شامل کشتیخت ہو کر پچتر ہزار روپیہ شرفی مالو مشہور ہوئے جب شرفی اور غربی مالو کشتیخت شامل
 ہو گئے تو بجائے فوج کے دیے کے یہ قرار پایا کہ سالانہ خراج بالخصوص سپاہ کے تعدادی فوج کا مدد دینا
 لیا دیا جائے آمدنی اس ریاست کی چار لاکھ پچتر ہزار روپیہ ہے اور زرقہ و سو چھین نیل مربع اور آبادی

سپرٹینڈنٹ دیوار

بعد القاب معمولی - آپ کی چھٹی معہ ملفوفات درباب دینو اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بنجیال فائدہ جو ریاست دیوار کو باعث آمد و رفت میل حاصل ہونگے میں بخشی جس قدر اراضی ذیل کو اس واسطے مطلوب ہو اور اسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونوں کا
 اول یہ کہ جس قدر زمین واسطے میل کے درکار ہو یا اس کے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا
 واسطے دوام کے دی جاگی اور اس میں حکومت گورنمنٹ انگریزی کی مکلیتہ رہے گی
 جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیمایے گی تصور ہوگا وہ ریاست دیوار سے دیا جائے گا
 دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر عدد دیواری خواہ رعایا سے گورنمنٹ انگریزی ہوں یا ریاست دیوار کے
 ہوں وہ وزیر حکم افسران دیواری اور حکام گورنمنٹ کے رہیں گے
 سوم تمام مقدمات نزاع جو دنیا میں افسران و ملازمان کے وقوع میں آئے گا یا ساتھ رعایا سے ریاست
 دیوار میں عدد دیواری ہونگے اسکی سماعت اور اسکا فیصلہ صاحب افسر پولیس مکلیتہ دیوار کریں گے
 چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دیوار جو اندر عدد دیواری کے چلے جائیں جو جسد و قتل
 فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات میں ملحوظ رہتے ہیں
 پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر معاملے سے بری رہے جو اسباب بند لیوریل کے
 جاوے اور راستے میں اندر ریاست دیوار کے فروخت ہو اور سپر محصول معمولی جو ایسی اشیاء پر لیا جاتا ہے
 لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت انشتم کے مقرر نہ ہو
 ششم یہ کہ شرائط بالا مجرمان اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے
 بمقام دیوار ۶ - ماہ اپریل ۱۸۶۶ء

دیوار اس

دونوں بھائی تو کا جی اور چو اچی اول با جی راویشوا کے ساتھ ملک مالو امین آئے تھے اور
 جب اس ملک کی تقسیم ہوئی ان دونوں نے دیوار اس اور سازنگ پور اور دیگر اضلاع اپنے بخشی جمع
 پر اپنے نام دولاکھ یا لیس ہزار نو سو روپیہ تہی منجھلا سکے چھپس ہزار روپیہ سالانہ پر اکثر زمینان کر لیا کو دیگر

انفرد تم تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۸۲ء

چٹی جوابی جرنل دیسی صاحب بنام راجہ خیر اور پوار راجہ دہار مرقومہ ۲۰ مارچ ۱۸۸۲ء
 بعد القاب مولیٰ۔ سب سے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پر گنہ گیس پور گنہ گار کو آپ نے سبھی
 دوسرے پاس پونچھی اور میں آپ کی خیریت مزاج سکر نہایت خوش ہوا میں اطلاع دیتا ہوں کہ آپ
 مطہرین میں پر گنہ گنہ حتی الوسع ترقی دے رہا ہوں پیر ہوگا اور جو رہیہ حاصل آمدنی کا بعد مجھ لینے اخراجات کے
 رہیگا وہ آپ کی رہت میں بخل ہوگا امید کہ تادست داد ملاقات اپنی خیر دعا فیت سے یاد شود و فراموش نہ کرے

نمبر ۸۹

سند جو اندر او پوار و بار والہ کو عطا ہوتی مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۸۲ء
 جناب ملکہ معطرہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ریسان ہند کی جواب تک اپنے اپنے
 علاقہ میں حکمران ہیں دوامی رہے اور شان و شوکت اور گئے خاندان کی جاری رہے لہذا میں
 خواہش شاہی یا طینان کو دیتا ہوں کہ در صورت موجود نہ ہونے وارث اصلی کے تجوی تم یا بعد تمہارے
 کوئی حاکم تمہاری رہت بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا و منظور ہوگا
 اطمینان رکھو کہ کوئی ام غفل اس سلسلہ کا ٹوٹا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان
 شک حلال تخت و تاج رہیگا اور جب تک موافق شرائط عہد نامہات و عطا نامہات اقرار نامہات کے
 جسکی رو سے شکر گزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی
 دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار و دھیس کو بھی عطا ہوتی

نمبر ۹۰

ترجمہ ضمیمہ راجہ دہار بنام کپتان پے ڈیوینی من مہیٹ خٹ گورنر جنرل بابہ امور و علی ہند و قائم مقام

ریاست دہلی کو دیا کر نیکی وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچیس ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا اگر کسی قسط
ماہ کنواریں اور دوسرے ماہ چیت میں ادا ہوا اگر کسی یہ دونوں اقساط سال اول میں مطابق ماہ گشت
۱۸۲۵ء فروری ۱۸۲۵ء ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۳ء مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۸ھ ہجری منگھنی
الکھن بدی نومی شمس اکبر ماحیت

دستخط این ایلور

اسیٹ دوم جو اس کام کی واسطے مامور ہوئے تھے

مہر راجہ رام چندر رادو

دستخط ہیٹنگر
دستخط جمیس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

منبر ۸۸

اقرار نامہ درباب برگٹھیس پور نگرادو

خریطہ رام چندر رادو پوراربہ دہلی بنام جرنل ویلی صاحب

بعد القاب معمولی - محالات جو سیری جاگیریں پورنگراوین واقع ہیں بہت فاصلہ پر دہلی سے ہیں
میں نے اونکو سپر گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون میں انتظام اچھا ہو
اور ترقی زراعت ملو میں آئے اس پر گٹھ کی طرف توجہ تمام ہوا اور اسکی سبودی عمل میں آئی اور سب
جملہ لینے خرچہ بندہ تنخواہ عملہ تحصیل حقوق زمینداران مثل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست
دہلی ہوا کہ کسی

عرصہ قبل سے پندار سے لیا گیا ہے شہر اٹل ذیل وہاں دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی مقبضہ پر گنہ مذکور کا
 اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹-۱۸۵۸ء مارچ ۱۹ء مطابق ماہ حیت سودی پر وٹمنٹ بکر حیت اور وٹمنٹ
 ۲۹-۱۸۵۸ء جمادی الاول ۱۲۸۸ء ہجری سے واسطے ادا ہونے فرمہ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ خالی کے جو
 گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد اقصا بیسوا مذکور کے تاریخ ۲۹-۱۸۵۸ء مارچ ۱۹ء مطابق
 ۲۹-۱۸۵۸ء جمادی الاول ۱۲۸۸ء ہجری تمام نفع و نقصان جو مقبضہ پر گنہ مذکور سے ہوگا وہ کلینتہ گورنمنٹ انگریزی
 کا ہوگا اور ان کو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوس کو دہار سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا کسی اور ریاست کو دین
 ضروری تصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر پور اور راجہ دہار اور ان کے ورثا اور نشانیاں کا کچھ تھا
 حکومت پر گنہ مذکور کا نہیں ہے اور پر گنہ مذکور میں انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور
 ریاست دہار کو آمدنی دے پیداوار پر گنہ مذکور کا دینگے

یہ عہد نامہ چھ شریط کا انکی تاریخ طے ہوا سو فٹ بریڈیر جنرل سر جان مالگوم کے سی بی اور کی ایل
 ایس پولیٹیکل ایجنٹ سوٹ نوبل گورنر جنرل منجانب مائز نزل انگریزی لپیٹ انڈیا کمپنی اور سو فٹ بابور گوناٹہ
 منجانب رام چندر پور اور راجہ دہار کے اور ان کے ورثا اور نشانیاں کے بریڈیر جنرل سر جان مالگوم کی سی بی
 اور کی ایل ایس فی ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں مہری اور دستخط اپنے بابور گوناٹہ کو دی
 اور ان سے ایک ثمنی اوسکا بھر دو دستخط ان کے اور تصدیق رام چندر پور اور راجہ دہار کے حاصل کی
 بریڈیر جنرل سر جان مالگوم کی سی بی اور کی ایل ایس عدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی تصدیق
 سوٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ ثمنی اس عہد نامہ کا ہوگی جواب اوسے صحیح کیا ہے بابور گوناٹہ کو اندر
 عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازاں جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی
 المرقوم مقام دہار تاریخ ۱-۱۸۵۸ء جنوری ۱۸۵۸ء مطابق ۱۲-۱۸۵۸ء ربیع الاول ۱۲۸۸ء ہجری مطابق پوس
 سودی چودس ٹمنٹ بکر حیت

مہر خرد گورنر
جنرل

دستخط ہیٹنگ
دستخط جی اوڈسول
دستخط جمیس سوارٹ
دستخط جی ایڈم

مہر کمپنی

منقذہ منجانب انریبل ایٹ انڈیا کمپنی موٹ برکڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی وی کی ایل ایس پوٹیکل حسب
 موٹ فوکل گورنر جنرل اور بابور گوناٹہ منجانب رام چندر راو پوار راجہ دہار گریڈیر جنرل سر جان مالکوم کو
 اختیارات کل موٹ فوکل فرانسس ٹاکوئس آف ہیٹنگ کی جی وون آف ہنز پائل مجسٹریٹ پوٹ انریبل
 پریوی کونسل نے جنکو ایٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرسجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کرلیے ہیں عطا کیے
 اور بابور گوناٹہ موٹ کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلح و دوستی و اتفاق دوائی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دہار کے
 معاہدے و ثنا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن
 دوسری سرکار کے ہونگے۔

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہیں کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے
 اور کسی اور ریاست سے کتابت و باب امور ریاست یا ناگکی کے نہیں کیسے بلکہ ظاہر غائب دوست
 اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہیں گے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ
 سوار حسب حیثیت اپنے اوکو دینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اس کے ماتحتان مثل
 نڈیاد و مترا و کوکسی و رام پور و سلطان آباد و بکیار و نوخچا و پواری و گہوارہ و واقع ضلع جوت و لعل گڑھ
 و گھٹا کی کرینگے اور اوکو سیب علی خلیج علی رام چندر راو پوار راجہ دہار کو اور اس کے وراثا اور جانشینان
 کو دلوادینگے۔

شرط چارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جہنم سنگہ راجہ علی سرپرگنہ کو کسی اور سرسراج
 علی رام چندر راو راجہ دہار کو دلوادینگے اور سوائے اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوکو دعاوی و احمی
 نسبت رسیان راجپوت نڈیاد کے کرینگے۔

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہیں منجانب اپنے اور اپنے وراثا اور جانشینان کے
 کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باعوض اوس اخراجات کے جو اسکی بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام
 حقوق خراج ریاست ہائے بانوٹارہ و ڈوگر پور دینگے۔

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کو ضلع پیریا جو

بابت اس مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالانہ کے دیدیا گیا۔ ۱۸۳۱ء میں پرگنہ دہار کو اس سبب ہوا کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوس کے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ انکاران دہار اس انتظام سبب اوس کے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہیں کر سکتے تھے لہذا ۱۸۳۵ء میں پرگنہ انگریزی نے اوس کو اپنے قبضہ میں کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد از اجابات انتظام وغیرہ کے باقی رہی وہ ریاست دہار کو دی جائیگی اور یہ طریقہ اسے باقی شش ماہ تک جاری رہا مگر اس سال میں یہ انتظام ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ پرسیا سبیلہ و خدمات سکندر پرگنہ ریاست بہوپال کو عطا ہوا۔ ۱۸۳۷ء میں پرگنہ بس پورنگر اور واقعہ نار واسطے دوام کے حوالہ گورنٹ انگریزی کہہ گیا۔ بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد اسے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال

بسال ریاست دہار کو دیا جائے اور ۱۸۳۷ء میں پرگنہ دہار کو دیا گیا۔

رام چند پور کے بعد اوس کا پستہ بنی جو نت راو پور نامہ راجا نشین ہوا اور ۱۸۳۷ء میں فوت ہوا اوس کے بعد اوس کا برادر اندراو پور جو دوسری دائرہ سے تابع تھوہ ساگلی گشت نشین ریاست دہار ریاست دہار نے ۱۸۳۷ء میں سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہو گئی مگر آخر کار دہار اندراو پور کو بستان پرگنہ پرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک پرسیا اٹھارہ سال کی عمر کا نہ ہوگا یا متیکہ قابل انصرام اور ریاست نہ ہوگا اوس وقت تک گورنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھے گی اس سس کو سکند نمبر ۸۹ عطا ہوتی ہے جسکی روست اسے اختیار تھنی اگر نیک حاصل ہوا

عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے فیستہ ار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنٹ انگریزی کو اوس قدر زمین دیکھا جس قدر واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست میں دیکھا ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچاس ہزار نفری محاصل اس کا چار لاکھ ستیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بہوپال لیوے گی جو قلعہ میں دوسٹے نگہبانی کے رہتی ہے اوس کا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوہ سبیل گور کے مبلغ اوفین ہزار پچیسو چھپن روپیہ چار پانی سالانہ دیتی ہے اس سس کی سلامی پندرہ سو روپے کی ہوتی ہے

نمبر ۸۹

عہد نامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چند راو پور راجہ دہار و دہار کا دہار

گورنمنٹ انگریزی کی وجہ اور لازم ہے بوجہ داری تعمیل چونکہ
مستحقہ کٹنگ

اسی قسم کی سند ذواب جاوے گا کہ یہی غایت ہوئی

دہلی

از روئے رپورٹ مالکوم صاحب در باب ملک مالو اور پورٹ صاحب خٹ گورنر جنرل بریلی ہند
خانان پورہ داخل وقت مرہا میں نہایت مشہور تھا آئندہ اوپر اکثر بانی ریاست دہلی مشہور ہے کیونکہ
یہ ریاست موجودہ اضلاع و خراج ریسیان اچوت اوسکو اول باجی زرا و پیشوا نے دیا تھا آئندہ اس کے لئے شہر
وفات پائی اور اوسکا فرزند جو نت راو پور نام سے جانشین ریاست ہوا اچوت راو ہتھام پائی ہے جب
مرتبہ ہو گیا گشت ہوئی اوس قریب مل ہوا اوس کے سپر خردساں کمانڈے راو پور اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات
کے بعد اوسکا پسر آئندہ اوپر رہا جانشین ریاست ہوا اس نے بھی شہر میں وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو
پور کہ بعد وفات اوس کے پیدا ہوا تھا اوسکا جانشین فرارو یا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بانی والدہ
رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مر گیا مگر اس کے خراج ریسیان قرب وجوار مینا بانی نے اپنے ہمیشہ
کو تبھی کیا اور نام اوسکا رام چندر پور کر دیا

بیس سال قبل فتح مالو اجماع انگریزی فوج نے کی تھی ریاست دہلی میں سینہ ہیا اور ہو کر برافراگری
کرتے تھے اور یہ ریاست جو بھی تھی تو صرف دنیاقت نزدیک مینا بانی سے رہی تھی اور عہد نامہ ۱۸۵۷ء کی
ریاست دہلی ریخا طت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتھ یہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر
اضلاع جو ہنسی چین گئے تھے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اوسکا اوپر
ریاست ہاے راجپوت بانواڑہ و ڈونگر پور کے تھے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی
نے پانچ سال کی واسطے پرگنہ پیرسیا یا تھر ضلع و لاکھ پچاس ہزار روپے کے جو ذمہ ریاست دہلی کے تھا
اپنے قبضہ میں کر لیا

۱۸۵۷ء کے از روئے عہد نامہ ثانی فیصلہ کے دہلی پرگنہ پیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کو

موافق رات گورنٹ انگریزی کے ہوگی دوست من جیب الیہ الفاظ نصیحت صائب کے میں نے بخوبی سمجھے
یعنی یہ کہ گورنٹ انگریزی نے بالعرض تجویز سابقہ کے حال میں جو قیام فوج ولایتی کا کیا اس سے خوب مدد
ضابطہ اور حمایت ریاست بہوپال کی نلور میں آگئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی
حاصل ہوئی و حقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اس سے تمام تردد اور فکر کو رفع کر دیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جس کے رو سے پرگنہ پیر سیار ریاست بہوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء
چونکہ شکام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بہوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائے
گورنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بہوپال میں انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنٹ انگریزی بہت
خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حکومت پرگنہ پیر سیار کی ریاست بہوپال کو نسلا عبدالعطا ہوتی ہے تمام
شرائط جو نسبت بہوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہیں متعلق اس پرگنہ سے تہہ جو یہ تہہ بہوپال کو
عطا ہوا ہے تصور کیجا آگئی۔
دستخط کینگ

نمبر ۸۵

نام سکندر بیگم والیہ بہوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جواب اپنی اپنی ریاست
میں حکمران ہیں و داعی اور ستدام رہے اور شان و شوکت اس کے خاندان کی جاری رہے میں بذریعہ
اس تحریر کے تمہیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہوں کہ در صورت موجود نہ ہونے کسی اولاد اسلی
صلبی کے جو جانشین ریاست اس کے ملک کی واسطے جواز روئے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اور اسکی منظوری
کیجا گئی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر نخل اس وعدہ کا نہ ہو جو تم سے کیا جاتا ہے نا وقتیکہ انکا خاندان منکمال
تحت و تابع رہے اور جب تک شرائط عہد نامہ مات و عطا نامہ مات و انوار نامہ مات جبکی روئے شکر گزاری

دستخط سکندر بیگم

مہر فارسی

دستخط نور دہوی

مہر فارسی

تصدیق کیا سوٹ نوبل گورنر جنرل بہاول نے مقام بہرہ نوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۶۹ء

دستخط امیر ایچ الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ بہند

بہمداد گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خراطہ نواب سکندر بیگ دالہ بہاول مرقومہ ۲۹ - ۱۸۶۲ء بمقام چیف گورنر جنرل برطانیہ
بعد القاب بہاولی - آپ کی مہربانی سے مرقومہ کلمہ ماہی جبکی رو سے مجھے اطلاع اوس
انتظام سے ہوئی جو تحریر بہن کے عوض درباب کنجھت کے ہوئی تھی تو بھی اوس مجھے اطلاع اوس
امر کی دی جس سے مجھے آگئی تھی اور وہ شبہ جو میرے دل میں تھا اور جسکی صفائی کیوہ سطل
خوش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی مہربانی سے ملتا ہے کہ شرط مستزاد عہد نامہ ۱۸۶۹ء مرقومہ ۲۹ - ۱۸۶۲ء
۱۸۶۹ء نے درالکامہ پانچویں دوامی فوج کنجھت جبکی انگریزوں نے ہنگے قرار دیا اور
حفاظت گورنمنٹ بہاول اور اسکی عوامی جوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام شہر قلم ہوئی
اور یہ فوج باعث نقص قواعد تہل ہو کر ساگر اور وہیں گئی تاکہ ایک فوج چھی اور مضبوط ہویش واسطے
اعانت بہاول کے بجائے کنجھت سابق مستند اور موجود ہے اور فوج بہاول کیوہ اور سواران
وسطی بہند کاربانی ہوئی کنجھت کیا کہنگے اگرچہ اس قیام سے کچھ تفاوت و فتنہ شرط عہد نامہ مذکور
در باب کنجھت و قوت شدہ کے ہوئے مگر دراصل یہ امر موافق شرط مستزاد و فتنہ کے ہے کہ کنجھت زیادتی
حفاظت اور اعانت ریاست بہاول کے موجودگی فوج روایتی بمقام ساگر اور نو سے ہو سکتی ہے نسبت
ہن تجویز کے جو از روئے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور اندوہ ہے کہ اس بار میں غلطی واقع نہوا اور راہ ریاست بہاول کی

جبکہ تیس بیس تیس ہزار روپیہ سالانہ کے جو وہی قبضہ اور تحت اسکے رہیں گے اور بہتر محل جس میں وہ آب پاشی کر
اور بادی باغ اور بیگم کا پورا اور نظیر گنج منہ کا کین اور مقبرہ بیگم صاحبہ بھی اسکے قبضہ میں رہیں گے بیگم صاحبہ
کی طرح انتظام ریاست میں منعت نہیں کریں گی اور نہ میری جان کے آزار کے لیے ہوں گی اور میں سب
کی طرح فراغت سے آؤں گی جاگیر کے نہیں کہ ہوگا جب تک وہ حی الفاعلم ہیں اور نہ دوسرے آزار جان بیگم صاحبہ
ہوگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو در صورت خلاف ورزی کے جوابہ تصور کریں گے اور یہ یہ ہے
لاٹ صاحب زراہ بہرانی اپنے دستخط اس پر ازادہ بطور تصدیق کریں گے تاکہ آئندہ بروقت ضرورت نہ
میں بدل دیا جائے اور محتاط بیگم صاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کہ بیگم
المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۸۱ ہجری مطابق ۲۹ - ۲۸ نومبر ۱۸۶۴ء

دستخط نواب بہانگیر محمد خان
ان قرار نامہ محبت پر تصدیق گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۰ - ۲۱ مئی ۱۸۶۴ء کی

نمبر ۸۲

وقفہ سترا و عہد نامہ ۱۸۵۸ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری جو فیما بین ریاست بہوپال و گورنمنٹ انگریزی کے درمیان
چونکہ شرط ششم عہد نامہ ۱۸۵۸ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری جو فیما بین نواب بہوپال و گورنر جنرل سسٹ انڈیا
منعقد ہوا پیشہ ہے کہ ریاست بہوپال چھ سو سو اور چار سو پانچ دکان واسطے خدمت گزاروں کو گورنمنٹ
انگریزی کے دیا کریں گے اور یہ بعد ازاں بہ تراضی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج کو تحت حکم افسر انگریزی کے رہے
اور باقیہ خرچہ اس قدر سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچہ مناسبہ ہر شتم و تو چنانہ وغیرہ دیا جائے یعنی سوا
وپانچ دکان کو گونداز کے دیا جائے اور جو کاب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر نقد کو کی تعداد مقرر ہو جائے
اور بلکہ کارپرداز بہوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ میں اضافہ کر کے روپیہ و لاکھ قرار دیا جائے اور گورنر جنرل
بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے ششم و سابع سال فصلی
مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۶۴ء عیسوی جو روپیہ حسب الذوار ریاست بہوپال سے بابت خرچہ دو سال اس فوج
کے متعلق ہے کہ اس کی تعداد و لاکھ روپیہ سالانہ سکے بہوپال قرار دی جائے اور اسکے سوا کچھ
روپیہ ریاست بہوپال سے حسب بشرط ششم عہد نامہ ۱۸۵۸ء مطابق ۱۲۸۱ ہجری طلب نہ ہوگا

سالیانہ کی ہے نہ تعصب و شرارتی اور ای جاگیر فر کورہ بالا بطور جاگیر جدید محکوم دی جانے لگی باغ اور مقبرہ و شہر کہ
سیرے شہر مرحوم کا سہارا یعنی جو دراصل ملحق اس کے ہے اور واسطے اس کے مرمت کے دی گئی ہے اور
جسکی آمدنی تریستہ بیست ہزار روپیہ سالانہ کے ہے محل سکنی سیرے کے اور باولی باغ و نظیر و گنج و کائنات
اور مل مقبرہ وغیرہ اور اس سیرے نام سے مشہور ہے سیرے قبضہ میں رہنے کے نواب سید علی مد
یا حکومت سیری عمارت وغیرہ اور جاگیر میں کرہ نیلے اور میری حیات کے درپے کسی طرح نہونے اور
یہی وعدہ کرتی ہوں کہ میں نہ نلت اسور سٹ ہو پال میں اور اس کے اٹھام میں نہیں کہ ونگی اور نہ درپے
آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ مگر نیری فریقین کو نہ اس عہد کا سمجھتے ہیں اب درخواست یہ ہے کہ دستخط
لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرار نامہ حیات پر کے جائیں تاکہ تصدیق ونگی ہو اور آئندہ وقت ضرورت ہو
اور میں ہر طرح کا لحاظ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھوں گی

نشانی دستخط قدسیہ گیم

ترجمہ اقرار نامہ نواب نظیر الدین نواب جاگیر محمد خان نواب ہو پال جو واسطے تصدیق رٹ ہنوبل
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ رٹ ہنوبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر اتفاق جوفیا میں سیرے اور میری الدین
قدسیہ گیم کے ہستی سنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب گیم انصاف کل امور ریت ہو پال سیرے سپرد کردین تو گورنر
جنرل خاص ہوتے ہیں کہ گیم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ گیم صاحبہ نے اپنی سزاوری اور
استرناذریہ فریڈی کے نسبت اس حکم کے مسترین سلوٹ لکھن صاحب پوٹیکل اجٹ ہو پال کو تحریر کی
اور چونکہ صاحب اجٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور مدد معاش کے گیم کو دی جائے اور گیم کی بھی انصرام
ال امور ریت کا سیرے سپرد کر دیا لہذا میں نظر آسائش گیم صاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف
فرار کرنا ہوں کہ حیا گیر وغیرہ حسب تفصیل پاتین ڈنگا اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ گیم صاحبہ کی کل جائیداد
سہ سالہ رقم قلعہ اور اراضی اسلام گرجی قریب شہر یا اشارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم
صاحبہ کے قبضہ میں رہے اور اراضی پر گنہ باڑی جواب خالص ہے نہ تعصب باڑی بطور جاگیر اورنگی جاگیر
ملی میں انرا دہتے ہیں اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم سہارا یعنی جو حقیقت میں ملحق اس کے ہے اور میں

اب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہیں کہ اونکی حکومت خاص میں رہے

شرط یا زوجہ یہ عہد نامہ گیارہ شہزادوں کا بمقام اس میں منقذ ہو کر ہر اور دستخط کپتان شوارٹ صاحب کے اور کریم محمد خان بہادر اور شہزاد مسیح صاحب کے اور سپرینٹنڈنٹ کپتان شوارٹ صاحب وغیرہ کے اور کریم محمد خان کے تین غائبہ کے عرصہ میں تانچہ بذاتہ سے حاصل کر دینگے اور کریم محمد خان اور شہزاد مسیح کے عرصہ میں کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دوز کے عرصہ میں حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راب سیر تانچہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ ہجری

دستخط جی شوارٹ (نہر)

دستخط کریم محمد خان (مہر)

دستخط شہزاد مسیح صاحب (مہر)

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہر کس سب گورنر جنرل نے بمقام ننگر تانچہ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

مہر اپنی

دستخط مہینکس

منبر ۸

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بہوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رٹ ہنور بل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت میں داند ہوا

چونکہ رٹ ہنور بل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبرنا اتفاقی جو بنیا میں سیر اور سیر فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جاگیر محمد خان کی شہنی تو او انہوں نے حکم بذریعہ مسٹر سکریٹری میگزائن بنام مسٹر لین سٹوٹ کونسل صاحب اجنٹ بہوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی فحمانت کرنے میں کہ میری تحفظ جان پر مکی اور میری قدم جاگیر محکوم مکی بشرطیکہ میں حکومت بہوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم کو صاحب اجنٹ نے بذریعہ ایک خط لکھ کے سرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنرٹ انگریزی ہر طرح پر کیجئے لہذا میں کل انصرام سلطنت بہوپال حوالہ سیر فرزند نواب کے کرنا ہوں میری محل جاگیر معہ سار اور قلعہ اور اراضی اسلام ننگر جمنیا قریب سترہ ہزار یا ہزار ہزار کے ہونگی سیر قبضے میں رہیں اور اراضی پر گنہ ہاری عواب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپے

شرط سوم نواب بہوپال و ورثا و جانشینان کو ریاست کی شہرت باطاعت کرینگے اور انکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا واسطہ نہیں کرینگے
 شرط چارم نواب اور انکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق نہیں
 الٹی اور منظوری کو ریاست انگریزی کے نہیں کرینگے اور انکی دوستانہ تحریرات انکے دوست اور بھائی
 کے ساتھ اور تحریرات ضروری ساتھ زمینداران و محضمان قرب جوار معلق الودجہ دی اور غنیف کے جاری
 رہیں گے

شرط پنجم نواب اور انکے ورثا اور جانشینان کسی پرزیدانی نہیں کرینگے اور اگر حبس یا کوئی
 نکر کسی سے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ڈالشی کو ریاست انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی
 شرط ششم ریاست بہوپال فوج کٹھنخت چہ سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگاری کو ریاست
 کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجاگی تو تمام فوج بہوپال شامل فوج انگریزی ہوگی ہشتاد
 سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری منظور ہوگی
 شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بہوپال میں جاسکے گی اور فسرکناٹک فوج مذکور کا کوشش
 کرے گا کہ سیرج کا نقصان زراعت یا برسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بہوپال میں چاروں فوج
 اگر ایسا ہوگا تو نواب عدہ کرتے ہیں اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کہ جب
 درخواست کیجاے گی تو قلعہ درگدہ معروف کل کا نو قلعہ زمین و ہزار گز در قلعہ مذکور کے کو ریاست انگریزی
 کو واسطے گو: ام کے دی جاگی

شرط ششم نواب اور انکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل سے ہم کرنے سے روکے دینگے
 اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصل ملک نواب میں سپرد ہوگی اور یونہی جانی جاگی
 شرط پنجم نواب اور انکے ورثا و جانشینان جا کم کل اپنے ملک کے رینگے اور انتظام انگریزی
 سیرج اس ریاست میں داخل نہوگا

شرط ویم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا گرم جوشی و وفاداری سے جنگ گذر
 پندار میں صرف کیا لہذا کو ریاست انگریزی بالکل منظور طریق نواب اور زیر نظر اس کے کہ نواب کٹھنخت
 شرط اگر زبردیاس تحریک کے پنج محالات اشتا چادر سود دورا دیوی لورہ

کہ اعتبار ہمیشہ اور پر اطمینان بیان انگریزی کے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی رہے اور تنے جو میری دوستی پر اعتبار کر کے بلا تامل حسب قرار دوسرے جان مالکوم اور ستر جیکس کی تعمیل شرائط شروع کر دی اور اس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ فائدہ دہی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل ہو گیا جب تمکو چند اشغال جسمیں سے پندار اخراج کیے گئے مین مل گئے اور تم اعتبار رکھو کہ میں ہمیشہ تمہارے فائدہ پر نظر رکھوں گا اور جہاں تک ممکن ہوگا ازباید علائقہ اور آمدنی تمہاری مین کو شش کچاے کی اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہو گے اور باب آئندہ ادا کرنے جزو خرچ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کے بعد اسطے مشروط گئے اور جسکی نسبت تم نے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اتقدر شک و اطمینان تیاہوں کہ جو کچھ اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اس مین اعانت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچھ تردد و فکر

ایک عہد نامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیما بین تقسیم اور تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہوں کہ تم اس تجویز کو بحال عہد نامہ مذکور کے تصور کر و جب تک عہد نامہ تیار ہو

و دستخط ہیتنگس

منبر ۸۰

عہد نامہ فیما بین آئرلینڈ ایٹ انڈیا کمپنی و نواب ذر محمد خان حاکم بہوپال منعقد ہوئی کپتان جو شوا اسٹیڈارٹ منجانب مہنور بل کمپنی با اختیارات عطیہ ہزار کیسل سی مارکیوس و ہیتنگس کی جی گورنر جنرل اور معرفت کرم محمد خان سبادر و شہزاد سچ صاحب منجانب نواب محمد خان با اختیارات عطیہ نواب شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی و دوامی فیما بین آئرلینڈ ایٹ انڈیا کمپنی و نواب بہوپال و ارشمان و جانشینان نواب جاری ہو وی گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ملک اور ریاست بہوپال کی حفاظت بمقابلہ تمام دشمنان کے کریں گے

ثابت قدم رہو گے

میں یہ چٹھی تمکو معرفت کرنیل ایڈم صاحب کے میچتا ہوں اور سب مجھے امید ہے کہ تم بھی اس چٹھی کا جواب ایسی سہیل سے ارسال کرو گے جب تمہارا جواب آجائے گا اور وہ یقین ہے کہ جلد ہی آجیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازاں کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام میں مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتھ کرینگے کہ کس طرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کس طرح قلعہ محوہ میں فوج جا کر رہے اور کس طرح رسد وغیرہ کا سہارا ختام وسطے اس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک عبور دیر سے نرہا کرینگے میں تمہارا شکرا گزاروں گا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دو اور تم بلاشبہ انکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گو نرنت انگریزی مقرر کرو گے

نام نذر محمد خان والی بہوپال المرقوم ۲۳۔ ماہ دسمبر ۱۸۵۸ء

سر جان مالکوم صاحب نے وہ سب تحریرات مجھکو لکھ بھیجیں ہیں جو درمیان انکی اور اونکے گذرین مقیم اور وہ بھی سب مجھے تحریر کی ہے جو فیما بین انکے اوقات کے متعدد عیانت سہرا وسیع کی گفتگو ہولی اور کرنیل ایڈم نے مجھے تحریر کیا ہے کہ ایک دست فوج سوارانہ پادگان انکی اور انکی فوج کے شامل ہوئی اور اونکے طریق کار روانی سے وہ بہت خوش ہیں ان سب امور نے اس خیال کو جو میرے دل میں تمہاری دوستی اور اتحاد گو نرنت انگریزی کا تھا اور یہی سہا حکم کیا اور میں اب آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ آپ اطمینان کریں کہ ایسی ہی عایت میرے دل میں نسبت تمہاری پاکیزہ باعث تمہاری چٹھی کے جو نے سر جان مالکوم صاحب کو تحریر کی ہے اور جو میں نے تحریر کی ہے کہ تم نے خلیج صاحب کو اپنی رضامندی نسبت اونکے شہر اطلس کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب احکام میرے تمکو مکسین میں میں نے تحریر خلیج صاحب باب امور مذکورہ بالا کے تھا اور درباب اسکے کہ اونکے شہر اطلس کا ایک عہد نامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری نافذ نہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو کر معتمدہ راگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کر دیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ انداز میں مناسب تصور کرتا ہوں کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری مکمل میں نہونی چاہیے کہ چہ اطمینان آپکو بر گئیہ رجنرل ستر جان مالکوم اور ستر خلیج صاحب نے دیے ہیں اونکو میں منظور کرتا ہوں چہر کہ چٹھی مذکورہ صدر میں آئی لہذا الفاظ تکمیل تحریر ہوا تمہاری قنوت اس آخر نے

خداوندگار می گردانند و حق تعالی در زمین و آسمان

[illegible][illegible]

سچے گورنر خلی کا حکمت کو میں تجھ کو اصلاح میں ملے گی۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ جو جواب میں مجھے یہ خبر ملی
تو تم نے شرفِ مذکورہ کا کوئی فائدہ نہ لیا۔ یہ تو کہ میں تجھ کو بتاؤں میں دوست خدا کے مسیحی حاکمیت میں
گورنٹ گورنری کرو۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ جو جواب میں ملے گا وہاں ہو جائے گا۔

[illegible]

مثنیٰ مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل میں درج ہوتا ہے۔

شرائط مجوزہ حکیم غایت سیح محمد الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال حسب استر ضا نواب
مرقومہ ۲۲ مہینہ خوری ۱۲۸۵ مطابق ۲۴ مہینہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذر گدہ معروف سر موایل کا فو واقع متصل ہلبساہ الگورنٹ انگریزی واسطے
ہیادنی ماسی کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جائے گا

شرط دوم ہم کوشش مبلغ اور اعانتیج جمع کرنے رسد و مویشی وغلہ دیگر ضروریات کے جو در
فوج انگریزی کے درکار ہو کرینگے اور تربت موافق ارز بازار کے لیجائے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنٹ انگریزی ہم اعتبار ہر شہر کی گفتگو اور ضروریات سے ساتھ ہندو اور
دیگر غارتگران قوم ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجائینگے تو ہما ضرورت عہد پیمان کرنے
یا تحریرات کرنے ساتھ دیگر ریسیان راہجان ہندوستان کے باقی زمین کی گرجوی اور بن در باب نظام

گورنٹ کے ہوگی ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گورنٹ کے زمینداران و ریسیان کے ساتھ کتابت کی جائے
اس صورت میں اول اطلاع حکام انگریزی کو کرنے میں اور اول سے تہذیب کرنا نہتہ درنگ ہوگا

لہذا ابدی ہوئے ایسے جڑوی اور کے ہم اطلاع اوکی حکام انگریزی کو جو ہر ایسے متصل ہوگا کیا کرینگے
شرط پنجم بعد ایل سطح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل چہار

نسبت اور راہجان اور ریسیان کے ہیں اس غرض سے گورنٹ انگریزی کو دینے کہ وہ اسکا فیصلہ
حسب مراد کر دیں اور اگر ہم کچھ نقصان بھی اس امر میں پہن گے تاہم ملحوظ د پاس ادب گورنٹ

انگریزی کے ہم بخاوشی اسکو گوارا کرینگے

شرط ششم در باب شرائط روپیہ بابت اداسے خرچ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال
گذشتہ سے محاصل جو ہمارے ملک سے مناسب ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہوتا

اور اس قدر روپیہ سے ہماری بھرپوری شکل ہوئی پس سطح ہم روپیہ خرچ فوج انگریزی کا دیتے اب
کمپنی ہمارے اس امر میں معذور کہیں مگر قلعہ نذر گدہ موہ چند دیہات ملحقہ چند زمینیں باواہر چند غیر آباد زمینیں

کے مال کیے جائینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبھی پہلوئی اس امر سے

منظور ہوئی اور محصول پرٹ یا ست دیگیا اور خطاب نائٹ آف دی نیوٹ انگریز اور آف
دی ستار اور انڈیا بیگم صاحبہ نے بھی اون کو گونجو اور اسکی رعیت تھے اور جنوں نے خدمات لائے
بچ وقت نازک شہداء کے کی تھیں بھلائے جاگیر ات انعام خدمت گزار دی

شہداء میں سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جائے اور اسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی
سے کی کہ اسکی غیبت میں کوئی امر جدید بہوپال میں تعمیل نہ ہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے
کہ آئندہ کی امور کی قید کی جائے لہذا یہ مکان گورنمنٹ انگریزی کے باہر تھا کہ اسکی درخواست منظور
کرتے مگر اسکو ٹھیکہ مان دی گئی کہ بغیر ضرورت شام کے جس سے بہتری ریاست بہوپال با بیگم صاحبہ
کی یا عام منیت یا انتظام ملک کی ہوگی اور وقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہ ہوگا اور نہ بدعت اسکی
انتظام میں کی جائیگی اور اسنے باہر امور ریاست بہوپال کے کیا ہے اور وقت ضرورت اسکا اگر ایسا کوئی
حکم جاری بھی ہوگا تو حقیقت ضرورت سے اسکو اطلاع دی جائے گی اور اسکی طبیعت یہاں بیگم صاحبہ دی
کہ اسکی غیبت میں حفاظت گورنمنٹ انگریزی نسبت شاہ جہان بیگم کے مندرجہ رسیدگی
رقبہ بہوپال کا چھ ہزار سات سو چھ سو تھہ میل مربع ہے اور آمدنی قریب ۵۰۰۰۰ روپے اور آبادی چھ لاکھ
تیس ہزار چھ سو چھ سو چھ بیگم صاحبہ کی سلامی ادخس ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج بہوپال کا تھہ
سات سو تیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹھائیس پیادہ اور نیزہ ضرب توپ اور دو سو تیس گولہ انداز

نمبر ۷۹

عہد نامہ جو نذر محمد خان کے ساتھ ہوا شہداء

ترجمہ چٹی سٹر جنک صاحب بنام نذر محمد خان نواب بہوپال مرقومہ تاریخ ۱۳۱۵ یا ۱۳۱۶ اکبر شہداء
مقبول مجوزہ عنایت مسیح آپ کے وکیل کا مرقومہ ۲۲ یا ۲۳ جنوری شہداء مطابق ۱۳۱۵ یا ۱۳۱۶
۱۳۱۵ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا تھے جن پر اوںکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و
حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے کہیں گے آپکو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے زیر تجویز ہر گیل شی گورنر جنرل
بہادر تھا اور اگرچہ اسکا جواب آپ تک آیا مگر اسکی نسبت چشم پوشی نہیں ہوتی ہے اور اب مجھو بدست
ہوتی ہے کہ میں آپکو اسکی منظوری ہر گیل شی کی نسبت سے اطلاع دوں

خاکار فیصلہ قرار پایا کہ شاہ جہان بیگم تیسری ریاست ہو اور اسکا شوہر صرف ثواب برائے نام کہلا دیا جائے اور
 سکندر بیگم بطور کارپرداز ناصر سنی شاہ جہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہ جہان بیگم گیارہ سال کی ننہر
 وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہیں ہوئی اس نے اپنے شوہر کے
 رئیس ہو پال نام نہ ہونے سے ناامید کی تھی کہ وہ خود حاکم ہے پس اس نے اپنی دختر کے رئیس ہونے میں بھی
 تاحین جات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہ جہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تھا لہذا اسکو علیحدہ کرنا
 مناسب نہ جانا مگر شاہ جہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریت تاحین جات والدہ اپنی کے ترک کیے اسکا
 شہداء میں سکندر بیگم حاکم اور رئیس ہو پال بہر قرار پائی اور شاہ جہان بیگم اسکی وارث اور بعد ازاں اسکی
 اولاد کے نام و اثر قرار پائی

۱۸۴۰ء میں فریج کنٹنجنٹ ہو پال نے دوبارہ ریت پائی اور ثواب نے اقرار کیا کہ وہ مفاد اس
 خراج میں کرچا جو سابق فریج مذکور کے خرچہ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکھ تیس ہزار سے ایک لاکھ
 اسی ہزار روپیہ دیکھا اور ۱۸۴۹ء میں فریج کنٹنجنٹ نے پھر ریت پائی اور ایک عہد نامہ نمبر ۱ سکندر بیگم
 کے ساتھ قرار پایا جسکی دس سالہ لیا نہ جو واسطے خرچہ فریج کنٹنجنٹ کے تھا اور یہی ایراد ہو کر دو لاکھ روپیہ
 پورا ہو گیا اس شہر پر کل اخراجات وغیرہ کنٹنجنٹ مذکور متعلقہ ریاست اس لاکھ سے زیادہ نہ ہو اس فریج
 کنٹنجنٹ نے شہداء عین ابوہ کیا اور جب سے دوبارہ ہو گئے اس وقت سے اسکا کام طے ہو جانی
 و ہو پال یوپی کرتے ہیں یہ فریج ہو پال یوپی شہداء عین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کارروائی
 میں ترتیم عہد نامہ ۱۸۵۰ء کا تھا بیگم صاحبہ نے باقاعدہ منظور کیا حسب فشار نمبر ۸۲ یہ فریج یوپی فریج پولس کر رہی
 مگر کسی مقام پر بندوستان میں وہ کام کیواسطے طلب ہو سکتی ہے

مادر اسے خرچہ فریج مذکورہ بالا کے ریت ہو پال سالانہ مبلغ ۵۰۰۰۰ واسطے خرچہ اسکول یوپی مکتب
 مقام سہور کے جسکو شہداء عین میجر جنرل صاحب نے قائم کیا تھا اور مبلغ ۵۰۰۰۰ بابہ تیار می مرستہ
 اندر ریت ہو پال کے بنی ہے

۱۸۵۰ء سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رہی ہے بالعموم اسکی خدمات کے جو شہداء
 کے بلوہ میں اسکی سے طور میں آئین اسکو ایک سند نمبر ۸۷ ملی جسکی رو سے پرگنہ سرسباجو عہد
 سرکشی ریاست دہار کے ضبط ہو گیا تھا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۸۷ جسکی رو سے حقوق جانشینی

منظور کیا اور ایک عہد نامہ میراہ فیما بین اونس کے متعدد ہوا اسکو گورنر جنرل بھی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے
نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتھ لاکھ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ وہ
اوس میں دست انداز نہ ہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بھی ایک عہد کیا کہ وہ درپے ایذا رسانی یا بھی ہو
مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اوندوں نے یہ تصور کیا کہ یہ اعلیٰ حیثیت کا ہے
اور اس میں تصدیق باعدہ مناسب نہیں

تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتھ ہوا تھا
وہ بدل نہ ہوا سکندر بیگم نے ان کے بعد اختیار پانے قدیم بیگم کے پاس تمام اسلام گد میں علی گئی
نواب نے تاریخ ۹ دسمبر ۱۸۵۷ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تھا کہ اسکا
پسر شمس الدین ہوگا جسکا جائزہ نہیں ہو اور اسکی دختر شاہ جهان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتھ ہو
اگر اولاد اصلی اور اصلی ہو مگر اس صورت کو بالاسے طاق رکھا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی
کے ہوئی اوس سے کہ فائدہ شریعت نہیں ہو گورنمنٹ انگریزی نے اوس طرح جسطرح گدی نشینی
سکندر بیگم کی بعد وفات وزیر محمد خان کے منظور کی تھی گدی نشینی سمیت شاہ جهان کی بھی منظور کی اور
قرار پایا کہ شہزادہ شاہ جهان کا ہوگا اور جو خاندان یہ پال سے اس شخص سے بخیر کیا جائیگا کہ دونوں
فرمان غوث محمود وزیر محمد خان شامل ہو جائیں آئندہ نہیں ہو پال ہوگا اور باغی نوجوا محمد خان اور
قدیم بیگم کا رپر داز نہیں کہ سکندر بیگم سے مگر بخیر دست نہیں ہوئی اور آخر کار نوجوا محمد خان کو اپنے
عمدہ سے آخفا دینا پڑا اور شہزادہ سکندر بیگم کا رپر داز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتھ کیا اوس نے طریق متاجری بالگوار میں تو
کیا اور بندوبست بلدا و سادہ ساتھ میں یہ کے کیا اور جمع علاقہات جاگیر کے قریب دیکھتے تھاجات
بھی موقوف کیا اور اپنے حاصل تمام میں کور کما اور انتظام پولیس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام کو اور قرضہ دیا
ماہ جولائی ۱۸۵۷ء میں شاہ جهان بیگم کی شادی بخشی بائی محمد خان ہو پال انہ کے ساتھ ہوئی یہ شخص متعلق
خاندان ہو پال نہ تھا فی حقیقت کوئی شخص خاندان ہو پال سے ایسا نہ تھا جسکے ساتھ شاہ جهان بیگم کی
شادی کرتی اور اگرچہ عہد ہو پال راضی بیگم کے ساتھ شادی کرنے کی تھی مگر وہ لوگ حاکم ہو پال نہیں
گردانے جاتے جب وہ خاندان ہو پال سے نہ تھے لہذا کچھ ترہیں یہ انتظام سکندر بیگم کے ضروری ہوا

متر سابق اضلاع مذکور کو دینا پڑا اور اسکے دینے کا بھی کوئی غنٹ انگریزی نے دودھ کیا اور شہر رتہ اسلام نگر جو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تہا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد ملے ہوئے اس عہد نامہ کے ذریعہ ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اور اس برادر زن یعنی سالہ فہد ارخان جو پیراٹھ ساگی کے تہا وہ پستول چور کیا اور گوئی نذر محمد کو لگی جسکے تہ سے وہ گر گیا نذر محمد بڑا پستی و لیر تہا اوچکرا اسے تاکم اور دوست صادق گوئنٹ انگریزی کا تہا اور ایک دیگر سکندر بیگم تھی بیچوڑ بصلال حماد ہوپال منظور گوئنٹ انگریزی قرار پائی کہ اسکا جانشین اسکا برادر زادہ میر محمد جان پیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تہا مقرر ہوا اور کارپردازی اختیار کر لیا کے رہی اور میر محمد جان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۲ء میں میر محمد جان نے چاکر کا اپنی حکومت ظاہر کرے مگر کارپرداز اسکو مانع آئے اور اس نے سکندر بیگم کو حلاق دیا اور غدر برج جانشینی اسکو براہ جاگیر محمد خان کیا یا لیس قرار دیا کہ جسکے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہاں گوئنٹ انگریزی نے اسکو دیا بیچوڑ بصلال حماد ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور عہدیم بیچوڑ گدی نشینی کے صلاح اور شورہ میں شریک ہوا کرتے تھیں

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ تھی کہ حکومت ادھی کے ماتہ میں ہی اسوس ملے اور اسے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی دختر کے ساتھ جانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اسکو معلوم ہوا کہ اسکی کوشش سچ رکھنے تھام کے اپنے ماتہ میں منظور گوئنٹ انگریزی نہوگی تو اسکی آخر کار شادی منظور کی اور تہا ۱۸۲۳ء اپریل ۱۸۳۱ء شادی ہو گئی مگر اس شادی سے بھی نگرار ابھی خاندانی فرغ نہیں ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تھی کہ اب بھی اس کے ماتہ سے بالکل اعتبار جاتا نہ ہو سکندر بیگم اپنی حکومت مد نظر کرتی تھی ۱۸۳۱ء میں سرکشی نواب جانگیر محمد خان دربار گرفتار کرنے بیگم کے ظاہر ہو گئی اور اسکو گرفتار کر کے مقید کیا مگر تہا ۱۸۳۲ء اپریل ۱۸۳۳ء وہ فرار ہو گیا اور اس کے ساتھ بت لوگ جمع چرے پس اس نے ایک جہنڈا کشی کا ستادہ کیا اگر گوئنٹ انگریزی نے نواب کے دعوے کو صادق تصور کیا اور اسکو وہ پیلے ہی منظور کر چکے تھے اور بیگم نے بھی بروقت اسکے جانشین ہونے کے بجائے اپنے برادر کلالان کے منظور کرنا تہا گوئنٹ نے مخالفت یا قاعدہ سے اس امر میں انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زبرد و بار اشتا کے جاگیر تہا گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بھی جاگیر میں شہر کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک یا اور کچھ عرصہ چھان پیدا نہیں ہوا تو نواب اور بیگم نے مخالفت گوئنٹ انگریزی

گم نام ہو گیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسے قائم رکھا مگر اوسکا کچھ اختیار اسطاعت میں نہ تھا اور نہ اوسکا دعویٰ اور نہ دعاوی کے ساتھ سماعت ہوا بعد ازیں درباب ریاست بہوپال پیش ہوئی تھی

دور محمد نے جواول کو شش ششم میں واسطے حاصل کرنے اعانت اور مدد ملت گورنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تھی وہ موافق مراد ہوئی لہذا اوسنے مجبور ہو کر شرکت غنہ پڑا اختیار کی ششہ میں سیندھیا اور رانگھوجی ہونسلہ متفق ہو کر دے بربادی وزیر مجھ جی اور آخر ششہ میں اونکی فوج مجھ جی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے بمقابلہ لیرانہ فوجینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہو کر واپس چلے گئے سال دوم سیندھیا پیر تیار جھار کر تاہا کہ گورنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنٹ انگریزی نے اب دیکھا کہ دوستی راگھوجی ہونسلہ چند ان عیشیا رہیں اور بہوپال کی دوستی بہت کار آمدیچ انداز غارتگری پندار اہو کی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتھ گورنٹ انگریزی کے اوسکے میں حیات پختگی کو نہیں پہونچی تھی وزیر محمد ششہ میں مگر کیا اور برضامندی جمع لوگوں کی اور خاص کر باسترخانہ امیر محمد خان سپر کلان وزیر محمد کے جو باعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تھا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدیم بیگم دختر غوث محروسہ ہوئی تھی۔

اول تدبیر جو گورنٹ انگریزی نے شروع جنگ پندار ششہ میں کی وہ یہ تھی کہ اوہوں نے دوستی و اتفاق بہوپال کے ساتھ کیا افسران پندار امت سے جاے پناہ بہوپال کو جانے تہ اور صرف ان کی اعانت سے نواب بہوپال تنہا سیندھیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تھا مگر مفتحت ان قزاقان کے ساتھ چھٹی اور صرف باعث کم قوتی کے گوارا تھی لہذا نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول فرمایا اور ایک عہد نامہ اوسکے ساتھ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس میں ازاد کی گئی جسکی رو سے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہد نامہ باقاعدہ کوئی نہیں ہوا مگر تحریر نمبر ۹ جو فیما بین میں ہوئی تھی وہی بجائے عہد نامہ قرار دی گئی اس عہد نامہ کے شرائط کا بخوبی سرا انجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہد نامہ نمبر ۹ ہوئی جسکی رو سے دوستی اتفاق دومی ششہ میں فیما بین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیا گیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کشجنت چہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی و دیا کہ گیارہ بال عوض خدمات کے اور نیز واسطے خرچہ فوج کشجنت کے ایک سو کو بیچ فضول ضلع بالوچستان دے گئے اس عطیہ سے چہ ہزار روپیہ لیا کہ کمانڈر اور

سلطان محمد خان اور سکے فرزند مغنیس کو درمیان نشان نہماں اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر قیاس نے قیاسی داری
یا محمد خان کی جو پسر زود غیر منکوحہ سے تھا مگر عمر سے بڑا تھا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے مجبوری یا محمد
کے نام ریاست دے دی یا محمد خان کے چار فرزند تھے منجملہ اوس کے پسر کلان فیض محمد خان نصیر
کیا رہ ساگلی جانشین پر ہوا اور وقت پھر استحقاق سلطان محمد خان عمومی فیض محمد خان ایک گروہ
قوی نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی ہو کر اس پر ہوا کہ وہ سب
استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیا اور ہرگز نہایت امور ریاست میں نہیں کر گیا جو وہ
اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اس وقت میں باجی راویشو واجب دہلی سے واپس آیا تو ابسنے یہ چاہا کہ بنام شاہشاہ تہا
علاقہ جو پٹھانان بہو پال نے قبضہ میں کر لیا تھا اس دین اور نو ابسنے مجبوری عبدالمناشا اوسکو سنا
کیا جبکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقہات مالو اتر کر کیا یا شتفا چند شہروں کے اور پٹھانان
اوسکے علاقہ گزدار اسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے گو کم قتل تھا براے نام حکومت بہو پال کی تیس برس کی اوسکے کوئی اولاد
نہ تھا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بیہاتی یا سین خان ہوا مگر یہی چند روز زندہ رہا اور فوت ہو گیا اوسکا
بہاتی جات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت نہایت تھی لہذا اوسکے مصاحبین کے
اختیار میں سب امور ریاست رہے

اس فوجدی گذشتہ میں علاقہ بہو پال کو پٹھانوں نے اور راگوبی ہونسلانے تخت و تاج کیا آیت
میں وزیر محمد سپہ برادر زادہ ذاب شریف محمد خان ثانی جو مغربی میں باعث شرکت سرکشی خجالت
اختیارات وزیر حسن سرکشی میں اور کا والد قتل ہوا تھا خوش اقبال ہو گیا اور اوسکے
سبب سے اوسکا ملک دست خازنگری مرثاسے محفوظ رہا اور وہ باقی خاندان حال بہو پال ہوا
کئی سال تک اوس نے جنگ و جدل خفیف مرثاسے کے ساتھ جاری رکھی حسین اوسنے اکثر علاقہات
جو بہو پال سے پہلے ہونڈ گئے تھے واپس لے لیا اور کی قوت اور لیاقت پر غوث محمد سپہ جانشین
جیات محمد خان کو حصد کیا اور اوسنے اپنے تین قوت و سینے کی نظر سے فوج سینہ سپاہ کو گروہ
دی کہ ملک پر قابض ہوں اور اکر کیا کہ وہ خراج سالانہ سینہ سپاہ کو دیا کر گیا اس وقت کے بعد غوث محمد

تمام عمد نامجات جو رتیاں خاندان ہو کر نے اور رتیاں اور ریاستوں کے سامنے ہیں اور
وہ اب تک قائم اور جاری ہیں اور بروقت وفات ہمارا جو مرحوم قاضی تھے آپ پر ہی اور آپ کی ریا
پر ہی اور ان کی تعمیل واجب اور لازم ہوگی
المرقوم مقام فورت ولیم تاریخ ۹۔ ماہ نومبر ۱۸۴۳ء

نمبر ۳۰

سند جو ہمارا چوبندہ اور پیشروا فی توکاجی راوہو کر بہا ورناتھ اوف دی سٹ ایکڑ
الٹڈ لارڈ اوف دی ستارا اور انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندو تاریخ الیام مارچ ۱۸۶۲ء
جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رتیاں ہندوستان جو اب اپنے اپنے
ملک میں حکمران ہیں دواہی ہو اور شان اور شوکت ان کے خاندان کی جاری رہے لہذا میں یہ
خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہوں جو بذریعہ خطہ مرقومہ ۵۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء
آپ کو دی گئی تھی کہ در صورت موجود نہ ہونے وارث پہلی کے تہنہ کرنا آپ کا یا بعد آپ کی ریاست کے
کسی اور رتیاں کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر محل اس وعدہ کا نہ ہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اور وقت تک
آپ کا خاندان نہ ملال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عمد نامجات و عطا یا ت اقرار
کے خشکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی
دستخط کیننگ

بھوپال

از روئے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا ریپورٹ ہائے صاحبان پولیسکل اینڈ مختلفہ
بانی خاندان بھوپال کا سہمی دست محمد افغان ملازم اور گنایب بادشاہ تھا اور وہ ہتھم ضلع
مقرر ہوا تھا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اسکو اسنے قیمت سمجھ کر اپنی حکومت خود سر ہو پائی
اور کل اضلاع گردنراج میں قاضی کی ۲۳۔ عین ہر شصت و شش سالگی اسنے وفات پائی اور اس کے بعد

صاحب رزٹرنڈٹ اندرون نے بھی کی تھی اور یہ بھی بیان اس میں ہے کہ روٹم مولیٰ خب و ستورٹ
ہو چکے اب یہ بھی درج کرتے ہیں کہ بعد ختم ہونے ایام سوگوار کی کے بہر بانی سید گورنٹ انگریزی
کے آپ جانشین ماراجہ مرحوم گدی پر بٹھاے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی
خوبی سے سرانجام اس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی و خوشی بہشتنگا
ملک ہو لکر میں ترقی ہوگی

خبر وفات ماراجہ مرحوم ہو گیا باعث انوس ہوا اور ان کی وفات سے گدی ہو لکر کی خالی ہو گئی
اور کوئی خاندان ہو لکر سے باقی نہیں جو استحقاق گدی نشینی کا کرکتا ہو یا کوئی تہنی کیا جاے
لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچھ انتظام بابت انتظام ریاست ہو لکر کے کیا جاے
چونکہ خواہش ملی ہے کہ فائدہ درسیان اور پیشندگان ملک میں ترقی ہو اور عزت اور بہبود
ملک قائم رہی گورنٹ انگریزی نے اس موقع پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب
حاصل ہوں اور نیز یقین ہے کہ باقیہندگان خاندان ہری او ہو لکر درسیان و عہدہ ملک کے موافق
مرضی کے ہر

ان وجہ سے مجھے ترغیب ہوئی کہ میں صاحب رزٹرنڈٹ اندرون کو ہدایت اس امر کی دون کہ
وہ آپ کو خالی گدی پر جانشین کریں

مجھے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش میں کرنے کے اسی طرح اس کام کو جو آپ کو بغیر افس ہوا ہے
سرانجام دیجیے یا جو اپنی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اور اب فوائد کو ہمیں گورنٹ
آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشینی ریاست ہو لکر کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور
وارثہ صابہی کو سلا بد بسل ملے گی

جب تک آپ بالغ ہوں اس وقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد و نمونی اپنی گدی
درسیان لایں کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی انکی کارروائی کی صاحب رزٹرنڈٹ
انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم میں صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم میں بھی
کوشش کرینگے کہ آپ کے رجب کے موافق ہوگی

شرط اول گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال دربار ہمارا جو ہو کر سے پانچ ہزار تین سو تین خالص افیون کی ٹکیہ لینگے۔ من چار سپیری کا چوگا اور فی سپیری کا وزن چار سو اٹھارہ پونہ عالی اینجی تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اس کی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اینجی چالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ ہو کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار ہمارا جو اس قیمت ایزاد کے پانچا مستحق ہوگا انہوں بقدر مذکورہ بالا نوہر کے مہینے میں تریپل کمپنی کے گودام واقعہ دریا بہ پور میں جہاں کمپنی کا جٹ افیون پسند کرے وزن ہو کر دیجاے گی اور بقدر افیون کو جٹ افیون یا اس کے بیکار خراب اور غم یا اور طرح خاص بتا سینگے وہ منہیں لیا جاے گی مگر خالص اور قسم اول کی فیون جنہیں محتاج جٹ افیون تجارتان ہالوا سے لینے تین نی بے گی

شرط دوم گورنٹ انگریزی دربار ہمارا جو کو قیمت افیون مذکورہ بالا اینجی مساوی من دینگے اول منسلک تاریخ کو ضروری اور دوسری تاریخ یکم ماہ پانچ اور تیسری موزا جٹ افیون وزن ہو کر دی جائی

شرط سوم بار ہمارا جو اقرار کرتے ہیں کہ دوزر امت پرست من امت پرست محمد و کو جس بقدر زر امت سے چھ ہزار پونہ تین ٹنک افیون پیدا ہو اور بھلا اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار تین انگریزی کو دیجاگی اور باقی دربار ہمارا جو اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چارم اگر کسی زر امت پرست کی ملک ہمارا جو میں ہو جائے یا فصل کو نقصان یا موت موسم سے واقع ہو اور دربار ہمارا جو اس سبب سے مقدار میں پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ لے اور اس کی اطلاع کمپنی کے جٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت میں اور اگر جٹ افیون بازار ہالوا سے قیمت سے خرید کر سکے تو دربار ہمارا جو مقدار کی بازار باے دیگر سے خرید کر کے پورا کر دینگے مگر حالیکہ جٹ افیون اس قیمت پر بازار میں خرید کر سکے تو دربار ہمارا جو سے کسی مقدار نی جائی اور باوجود اسکے گورنٹ انگریزی خوشی خاطر نظر دوستی مسمی جو فیما بین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اور مقدار بحساب مع فی سپیری حسب مندرجہ شرط اول دربار ہمارا جو میں جمع کر دینگے

بہرہ و دستخط اپنے تانیا جوگ مذکور کو دے گی وہ مہاراجہ مہاروارا ہو لکر کے پاس سچیدین اور ایک نقل اور ہونے
تانیا جوگ سے بہرہ و دستخط اس کے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوئل گورنر
جنرل جوبینٹ نیلسن عہد نامہ کا ہوگی جو انہوں نے منعقد کیا ہے تانیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ میں لکھی
کہ وہ اس کو مہاراجہ کے پاس سچیدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دی جاگی تو جو عہد نامہ سرجان مالکوم صاحب
نے حسب ہدایت ہرکسل سی سرطاس سلوب مارٹ کے دی ہے وہ واپس ہوگا اور تانیا جوگ بھی
اسی طرح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بھی ایک نقل عہد نامہ مذکور کی تصدیق مہاراجہ مہاروارا ہو لکر جو
مشی نقل اس عہد نامہ کا ہوگا جو اس نے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ میں اعلیٰ تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب
کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بنیاد موسٹ نوئل گورنر جنرل روانہ کریں اور جب یہ نقل موسٹ
گورنر جنرل بہادر کو دی جاگی تو عہد نامہ جو تانیا جوگ نے باختیارات کل جو اس کو حسب بیان بالا حاصل ہیں لکھ
دیا ہے وہ واپس ہوگا

المقرنوم مقام مند سور تارخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

مہر

دستخط جہان مالکوم گربیدر جنرل

پولیسکل اجنٹ گورنر جنرل

مہر

دستخط دل نیت تانیا جوگ

مہر
گورنر جنرل

دستخط ہینکس

تصدیق کیا ہرکسل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوچا ر تارخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء

دستخط جے ایدم

سکریٹری گورنر جنرل

نمبر ۷۶

مضمون عہد نامہ فارسی فیما بین گورنرٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر در باب فیون

اور اونکی خواہ کے ادا ہونے کے واسطے انتظام مناسب عمل میں آجائے
 شہ بلڈ و از دہم ماراجا قرار کرتے ہیں اور گورنٹ انگریزی اسکول بنائے گئے ہیں کہ دونوں ممالک
 کو اپنی جائیداد حال اضلاع سمیت ہمارے ٹول منڈاول جاوڑا برود اور خراج پلیدو دے دے
 ان سب اضلاع کا دینے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد میں منسلک ہے اس شہ بلڈ پر رہنے کے لئے کہ وہاں
 اور اوسکے درنا سولے سہ ہندی پرگنہ جات اور اوسکے ہر ایک فوج کے ایک دست فوج پیشہ سوار
 کار کیننگ اور یہ سوار ہر وقت تیار اور مستعد رہیں گے اور اس شرط پر کہ یہ فوج چھپ چھپت دیکھ دے
 جو اوسکو ملے ہے زیادہ ہونی باگی

شرط سیر دہم ہمارا وہو ہو کہ اگر کسی زمین کہ وہ کسی دیر یا اور کھیت کے باشندے کو کسی حکم
 کام پر بغیر اطلاع اور اس کے بغیر گورنٹ انگریزی کے ملازم نہیں رکھیں گے

شرط چہار دہم ہمارے کہ واسطہ دوستی وضع جواب فایم ہو ہے سنگھن ترودہ وعدہ ہو جائے
 کہ ایک متبرع مختار مع اجنت گورنٹ انگریزی ہمارا جو ہمارے پاس باکریں اور ماراجا کو بھی
 اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل خیریت قبول گورنٹ جنرل بنا دے دیکھیں

شرط پانچ دہم تمام ہر دی علاقہ جو زروے اس عہد نامہ کے گورنٹ انگریزی اور اس کے
 رفقا کو جو کسی تاریخ عہد نامہ کے عمل میں آئے گی اور ماراجا اپنے تمام دناوی باقی اس علاقہ جات پر
 شدہ کاتر کہتے ہیں جو ملک گورنٹ انگریزی نے پہلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ ماراجا کو واپس دیا جائے

پر وہ نجات واسطے ہر دی علاقہ جات میں سے فوراً جاری ہونے لگے اور جو قیامت سپرد ہوئے ہیں
 وہ وہ سامان جنگی جو ان میں ہے اور جو طرح وہ اب موجود ہیں واسطے ہر دی کے جائے گئے

شہ بلڈ شاز دہم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی پیشہ اسرت کو یا کسی اسکے درنا
 یا اولاد کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ وہی ایک طرح کی حکومت اور ماراجا ہمارا وہو ہو کہ اوسکے درنا
 اولاد کی کریں

شرط ہفت دہم یہ عہد نامہ شرائط کا ج کی تاریخ منعقد ہوا اس وقت برگینڈ جنرل سر جان مالکوم جو
 سب ہر ایت ہر کسلسی تعینت جنرل ہر ظامن سلوب مارٹنجاناب ہر جنرل کسلسی کام کرتے ہیں اور
 رت نامہ تیار کہ جناب ہمارا وہو ہو کہ سر جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی

تہ قلعہ سند و اور قلعہ دوہرا گرنہ نیز تمام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کماندین
برو غیرہ جو علاقہ نظام اور پیشو اسکے ساتھ محفوظ ہیں گورنٹ انگریزی کو

برسر دگی کے ہزار روے عہد نامہ ہند میں ہیں گورنٹ انگریزی ہولکر کے
مطلوع قائم رکھنے انیت اندرونی ملک ہمارا جہاں ہمارا و ہولکر تیار کہیں گے
ہمارا جہاں کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھیں گے یہ فوج اوس قدر نفری کی ہوگی
مستور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قائم ہو کر رہیں گے جہاں گورنٹ انگریزی
ہمارا و ہولکر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری
ہمارا جہاں کل اجازت دیتے ہیں کہ خرید و رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی
حفاظت اونسے ملک کے مصروف ہوگی کچھ غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب
چھ وغیرہ مع تعداد ضروری ہوشی و اسب و شتر و افواج کی واسطے مطلوب ہونے کے حصول سے
نکے

حظر ہم ہمارا جہاں ہمارا و ہولکر اقرار کرتے ہیں کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی فوج یا
کسپ کے یا قبائلیہ کسی یا ست کے نہ کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین ہوگی جو کہ فیصلہ انجیل کسپ کے
بعد دریافت اصلیت مقبضہ ہزار روے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو ہمارا جہاں
ینگے ہمارا جہاں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی ریاست میں وکیل نہیں بھیجیں گے اور نہ اونسے وکیل
سے دربار میں آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرخا صاحب ریاست
کے کرینگے

شرط و ہم گورنٹ انگریزی بذریعہ اس تشریح کے بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی طرح کسی ہمارا جہاں
بارشتہ دار یا تخت یا رعایا یا ملازم کے ساتھ جنگی نسبت ہمارا جہاں کو اختیار کل جہاں نہیں کرینگے
شرط یا زوہم ہمارا جہاں ہولکر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کر دینگے اور
جب قدر انکی آمدنی کفایت کر لگی اوس قدر فوج وہ اپنے پاس رکھیں گے مگر وہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ
اپنی ملازمین تیار کم از تین ہزار سوار تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہیں کرینگے

درست خط جان مالگو

بسم الله الرحمن الرحيم

دستخط بالارام

دفعہ تشریحی منسلکہ عہد نامہ صلح و سداوند عقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا چوبیسویں ماہ
ہو کر معرفت رہنما ۱۰ جنریل لارڈ ویک صاحب تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۷ء
چونکہ از روئے شرط دوم عہد نامہ بالا اسکے ہمارا چوبیسویں ماہ ہو کر تمام حق مراعات ضلعا
ٹونک و رام پورہ و بونڈی و لکیری و سمنڈی و بہا من گانوداس و دیگر مقامات شمالی کو بہتان ہند
جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں ہین ترک کرتے ہیں اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ ہمارا چوبیسویں ماہ
ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کہ تو جیرا اس جیسے کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہو کر کا ہے
اور اب کہ بخوشی تمام وسطہ دوستی و صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا چوبیسویں ماہ ہو کر کا ہے
ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ہمارا چوبیسویں ماہ ہو کر کا ہے
جہاں تک مطابق قواعد انصاف کے ہوا و نیز باہتمام و خوش دہی و خوشی خاطر ہمارا چوبیسویں
گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ منشا شرط دوم عہد نامہ مذکورہ بالا کا
پیکار اور ستر تصور کریں گے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و
رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان میں تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی
قبضہ میں ہین ترک کرتے ہیں

المرقوم مقام کشف برب دریا کنگ تاریخ ۲۰ ماه فروری ۱۸۰۶ء

دستخط ہے ایچ مابرہو

60

[illegible]

اپنی جاگیر کہتی ہے

شرط پنجم حیوت را وہ لکھنوی اس تحریر کے تمام عادی قہریم جو اوپر گورنٹ انگریزی کے تھے
اور ان کے فوت ہونے تک کرتے ہیں

شرط ششم حیوت ہو کر لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی یورپ زاکو خوار عایا انگریزی ہو یا
کوئی اور ہو بغیر لکھنوی گورنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی میں نہ کہیں گے

شرط ہفتم حیوت ہو کر لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
ملازمی میں داخل نہیں کریں گے اس نکتے سے کہ وہ دشمن گورنٹ انگریزی شہر ہو ہے

شرط ہشتم اوپر شہر لکھنوی کے جوت را وہ لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
اور گورنٹ انگریزی سے فراموش نہیں کریں گے اور وہ اس کی کسی امر میں مداخلت کریں گے اور یہ

بھی مشروط ہوتا ہے کہ حیوت ہو کر لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
و اس امر سے کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا

خوب چوت جاٹھا اور حیوت را وہ لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
اور کوئی امر دشمنی کا جان جان نہ مانگیں گے وہ ان نہیں کریں گے

شرط نہم یہ وہ نامہ نوشتہ کا اعلیٰ تاریخ منقذ ہو لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
اور معرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام بیٹہ منجانب حیوت را وہ لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا

ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں ہر دو مستطیل ہے اور منظوری دہرہ و تختہ ریٹ انٹر بل لاؤڈ لک
شیخ حبیب اللہ و بالارام بیٹہ مذکورین کو دی اور انہوں نے ایک فتویٰ دسکا مہری اور تختہ لکھنوی

کہ نیل جان لکھوم صاحب کو دیا اور اسے ار کیا کہ وہ دوسری نقل اسکی تصدیق حیوت را وہ لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا
آنر بل لاؤڈ لک صاحب کو بی عرصہ تین روز کے دینگے اور لکھنوی اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ سرحدی اوگھا گیا کو اپنے مشورہ یا

نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی انکو ایک نقل تصدیق آنر بل لاؤڈ لک صاحب کو دے گا ایک بیٹی میں تاریخ
بذاتہ دینگے

المرقوم مقام لکھنوی راجہ گھاٹ ریل دریائے بیابا تاریخ ۲۴ مارچ ۱۸۵۷ء
۲۵ شوال ۱۲۷۵ ہجری

ملازم فوج و دھڑا سپاہی اپنی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آرمی پیادگان اور دو ہزار اکیس آرمی اور بارہ سو غیر آرمی سوار اور پانچ سو گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور دست قبل از بلوچہ شہداء کے ہو کر ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو چوبیس روپیہ سالانہ ماسوائے کشتیوں کے خرچہ کی دیتے تھے اور سات ہزار آٹھ سو پچاس روپیہ سالانہ ماسوائے کشتیوں کے فساد کیا اور ماہ فروری شہداء سے موقوف ہوئی اب اس کی جگہ کوئی فوج ملازم نہیں ہوتی اور اس کا جو کام تھا وہ اب فوج چاؤنی کرتی ہے مگر مالو اہیل گورنر نے فساد نہیں کیا اب وہ پولس گورنر کے اور گورنر انگریزی دس ہزار مالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹھ سو اسی روپیہ کے ہے بطور دے خرچ بابت مالو اہیل گورنر کے دیتے ہیں

سالانہ تیس ہزار روپیہ ہو کر گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے بطور عارضہ ضلع میں جو عہد بوندی کو شہداء میں دیا گیا تھا وہ اب اس کا مال بوندی کے مال میں درج ہے اور اس کے ہمارا جو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ تعلیم شاہی بالعموم پر تاب گدہ کے جس کا مال سابق نگاہ ہے فساد اس خرچ کی عوض ہمارا جو کو ان کی قسم رعایت بابت مالو کشتیوں کے مگر ان کے اور روپیہ پر تاب گدہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رہ کر سابق گدہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۷۷

عہد نامہ جو جونت راوہو لکھ کے ساتھ ہو اسے شہداء شہداء کی فساد شہداء عہد نامہ ضلع و اتفاق فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور جونت راوہو لکھ چونکہ اتفاق فیما بین گورنمنٹ انگریزی جونت راوہو لکھ کے ہوئی تھی اور اب خوش فہم کی یہ ہے کہ صلح و سدا فیما بین و باوقایم ہو لہذا شرائط عہد نامہ ذیل طے ہوئے فیما بین گورنمنٹ انگریزی جان لکھو منہا جب انگریز پٹنہ و شیخ جیب اللہ و بالارام سیٹھ منہا جب جونت راوہو لکھ گورنمنٹ انگریزی جان لکھو منہا جب انگریز پٹنہ و شیخ جیب اللہ و بالارام سیٹھ منہا جب جونت راوہو لکھ گورنمنٹ انگریزی نے دیا تھا اور انکو کل اختیار و حکومت و تھیل سراج و ہارڈ بار کو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تھے اور شیخ جیب اللہ و بالارام سیٹھ کو اختیارات منہا جب جونت راوہو لکھ کے عنایت ہوئے

قرار دیکر مشہور کیا کہ کسی کا دعویٰ اب منظور ہو گا مگر کہاٹے راوے نے بسا لے و م تیار نہ کر سکا اور یہ فروری وفات پائی اور اسکی شادی بھی نہیں ہوئی تھی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا پس تجویز کرنا جائز نہیں اسلئے منحصر اور پر اسے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آرٹھلن صاحب زٹینٹ کو ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اس طرح پسند کریں کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف باعث گورنمنٹ انگریزی پسند ہوا والدہ ہری راوہو لکھنے جبکہ لوگ بہت لحاظ کرتے تھے اور جو انتظام میں ہی قبل وفات کرنا پڑا اور کے شریک راے صاحب زٹینٹ رستے تھے دعویٰ مار تندر او مش کیا مگر گورنمنٹ نے اسے پسند کرنے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اوکلی تجویز یہ ہے کہ سپر کو چک بہا و ہو لکھ کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ باورداشت ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اس پر صاحب زٹینٹ نے دربار میں یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ملک ہو لکھ کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اسکو پسند کر کے جانشین کیا جاوے اور با صاحب نے سپر کو چک بہا و ہو لکھ کو اس لائق بنایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ با صاحبہ کل ہے لہذا حکومت اور ریاست اسکو عطا کرتے ہیں تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب زٹینٹ نے اس لڑکے کو بڑی شان و شوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف ہدایت سے صاحب زٹینٹ سخت الزام آیا اور اسکو اطلاع ہوئی کہ اوکلی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا نشانہ بنانے کے طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹھی موسومہ ریسٹلر لکھی سب شرائط درج کیں جن پر ریاست اسکو دی گئی تھی پھر چٹھی نمبر ۷۷ بطور سند تصور ہوئی اور ہمارا کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹھی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایک سو ایک اشرفی پیش کرے اس ریسٹلر خرد سال تو کاجی راوہو لکھ نے سن بلوغ ششہ اعین حاصل کیا اور اس سال میں اس کے سپرد تمام امور ریاست ہوئے اور سوقت سے کوئی تبدیلی وسط اتحاد و صلح گورنمنٹ انگریزی اور ہو لکھ نے نہیں ہوئی ہمارا جہ کو سند نمبر ۷۷ عنایت ہوئی ہے جسکی رو سے اوکو ختم تیار بننے کی نیچا حاصل ہوا اور اسکو خطاب نائٹ آف دی پوسٹ ایگرائڈ اور ڈرافٹ دی ستار آف انڈیا کا محنت ہوا اور اسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہو لکھ کی تخمیناً پانچ لاکھ پتہ ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع آمدنی ملک ہر تہم کا قریب تیس لاکھ روپے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکھ کے ہو لکھ کے پاس

اور اس وقت سے قید شدہ میں گرفتار ایک گروہ کے جو اسکے جانب آ رہے تھے اسکو تباہ ۲۰ یا ۳۰ فروری ۱۸۳۱ء
 رہا کیا اور اسکو سب فوج اور لوگوں نے سبار کیا دی گریز بقاعدہ علی کی کھجادی تھا اس وقت سے سب تباہ
 مد فوج مارنند راہ کو نہیں دے سکے گو گدی نشینی مارنند راہ کی بقاعدہ سور و حث انگریزی ہونی تھی
 یہ بے پروائی بجانب گورنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسی حکومت حاصل ہو باعث فساد
 ہماخان دولت مند اور سے قرار ہو گئے تجارت بند ہو گئی اور بیلان غارتگر نے رہتا تو اس اور دہات کا
 ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راہ کے جانب ارباب سب سے اور یہ ضروری تھا کہ نیادات موقوف
 ہوں لہذا البقیہ قابل سبب اور سبب ہری راہ کو ایک گروہ کشتی بگر گدی انگریزی اندر میں لائے
 اور تباہ ۱۰ مارچ ۱۸۳۱ء اسکو بقاعدہ گدی نشینی کیا اور مارنند راہ کو خارج از ملک کیا مگر پھر وہ پناہ ماری
 اسکو اس شہر پر دیا نہ ظور ہو کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چور دے

چند عرصہ دراز سے ہری راہ قابل حکومت ہو گیا تھا اور سب انتظام امور سپار دیو ا جی سپاہیوں کے
 ہاں مگر اس شخص کے نظام اور بد وضعی سے ہر گروہ جانبداران مارنند راہ کو ہمدردی و نظر آتی تباہ ۱۰ مارچ ۱۸۳۱ء
 ششام اس نسبت سے محل پر حملہ ہوا کہ ہمارا جہاں وزیر کو قتل کریں مگر اس سے مطلب حاصل نہوا اور تباہ ۱۰
 یہ ہوا کہ جب قدر لوگوں نے حملہ کیا تھا وہ سب قتل ہوئے مارنند راہ کو تباہ ۱۰ مارچ ۱۸۳۱ء جو ششام بقاعدہ پونا
 لاؤ لہ فوت ہوا اور اسکے مرتے ہی تمام فریاد و دعا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ تھیں انھیں ملک مہکام
 مکرانی ہری راہ ہو کر اور اسکے جانشین کے ہوتا متا رفع ہو گیا

جب ششام میں اسپر حملہ ہوا تو ہری راہ نے گورنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اسکو ان
 وجہ سے نہ دی گئی کہ اوار قائم رکھنے نہایت ملک کا اس حالت میں کیا گیا تھا جب تباہ ۱۰ مارچ ۱۸۳۱ء
 باعث فساد نہ ہوئے ہوں اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مصلحت بیخ امور ملک کے دینی ہوگی اور فیصل
 خلاف شان ہو کر اور برعکس رائے گورنٹ انگریزی کے ہے

ششام میں ہمارا جہاں نے کمانڈے راہ کو جو لڑکا تیر سال کی عمر کا تھا اور ایک مینڈا رگم نام کی
 اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راہ تباہ ۱۰ مارچ
 ۱۸۳۱ء اکتوبر ۱۸۳۱ء مہر مہر سال فوت ہوا چونکہ گورنٹ انگریزی کو نتیجہ سے اطلاع تھی جو انکی
 خاموشی سے نہ مہکام گدی نشینی مارنند راہ پیدا ہوا تھا گورنٹ نے فوراً تدبیر کر کے کمانڈے راہ کو جانشین

سماج چون شہنشاہ ننگو تھا کہ نے جو جاگیر دار اودے پور کا تھا قبضہ ضلع خندو اپر کر لیا تھا اگر اسکو ایکے
 فوج ہو کر نے نکال دیا کر ٹھکانہ کر کے بعد ایک سال کے اپنی اول حملہ سے پہلے اگر ضلع قبضہ کر لیا اور
 فوج ہو کر اور فوج کشی کرنے سے اسکو بد کر لیا اب ریاست اودے پور ضامن تھا کہ کے طریق اور روئے
 کی پوتی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچ ہو کر کے جو اسکا ہم اول میں ہو رہا
 کیا گیا یہ خرچہ آٹھ برس تک بعد لڑائی کے نہیں دیا گیا اور خرچہ جو ہم دوم مقابلہ تھا کہے ہوا تھا وہ بھی
 کبھی حاصل نہیں ہوا اس مقابلہ میں اور نیز اکثر ایسے معاملات میں اس امر کی نالش منجانب ریشیان ہوئی
 کہ گو گورنٹ انگریزی مخالفت کرتے ہیں کہ اگر کوئی وجہ ہو تو ریشیان خود اسکا معاوضہ اپنے ہاں سے
 نہ کر وہ کوشش پیچ معاوضہ یا بدلہ لانے میں ہی نہیں کرتے

لہذا راہ ہو کر سین اٹھائیں سا لگی سماج اکتوبر تک آفٹ ہوا اسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اسکی زوجہ بیوہ
 اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اسی قوم کا اور اسی خاندان کا مشہور تھا متبنی کیا اس امر میں
 گورنٹ انگریزی نے کچھ عذر نہیں کیا مگر یہ بھی وعدہ نہیں کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید و صورت
 اس سے کیسکی حق تلفی ہوگی یا یہ خلاف دستور ہوگا تو کرنگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی ریشیان
 کثیر اور ہر اسپان ملک ہو کر کے ہوگا تو اسکی جانب داری کریں گے مگر یہ امر دربار ہو کر کے ملک کا
 ایک اچھا اور سپندیدہ فعل متصور ہوا اور اسکو نظام ہر سب لوگوں نے منظور کیا یہ لڑکاتین یا چار سال
 کی عمر کا تھا کہ تباریج ۱۷۳۳ء جنوری شہنشاہ بنام زندر او ہو کر اسکو گدی نشین کیا تب تین کرنا زندر او
 ایک اختر اع والدہ مہار راہ ہو کر کی اس سب سے شہی کہ حکومت اسکی اختیار میں تھا اس طوع
 لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تھا رہے یہ امر منظور لوگوں نے نہ ہوا اور وہ لوگ خواہش مند اس کے ہوتے
 کہ ہری راہوشیرہ زادہ ہمارا جو مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راہوشیرہ ہمدادہ کے تیسوٹھ ہندوستانی
 اور عرصہ دراز تک ہوئی اختر کار افیون لیجانے والے مسلح ہو کر مقابلہ کرتا کر سنگدان کا کرنے
 اور لڑائی بھی بعض مقامات میں ہوئی اور گمان اس کے طول ہونے کا ہوا اس ذریعہ مناسب
 متصور ہوا کہ یہ تجویز مسترد کی اور کوشش پیچ سو فون کرنے زراعت اور تجارت کے اور
 لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاست کے مذکورین کے کیجا ہے

میں یا کائنات ذریعے شور مچانے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چوٹ گیا تب سے زبردستی
 بیعت زیادہ ہوتی اور جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکھ روپے کے تھا اور سالانہ اس میں وہ
 مبلغ دو کروڑ چھاس لاکھ پچاس ہزار آٹھ سو تک پہنچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرد قمار کستانگان کا پیدا کرنے میں شغف ہاتھ ہر ایک گھر میں اور ہر ایک
 شخص کی گھاٹی میں تھا اور وہ ریاستہائے ملک مذکور کو قلعہ کرتے تھے کہ وہ اپنی اعانت اسے امر
 میں ملکہ دین جو پیکس اسکے اور انکی رعایا کا شکار اور تجارت پیشہ کے پیکس مطلب بنانا اور اس تک
 اعانت طلب کرتے تھے جس سے قوت تمام تدابیر کی اوکی اپنے سر پر قائم ہوتی تھی

اس امر کی اکثر پیمائش ہوتی ہے کہ گورنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور وسیع راہ
 بیان نقصان اور فتنہ کا نہیں پلٹے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہونے لگے اور جب یہ بھی معلوم ہو یا
 گمان میں ہو کہ ایسا بیان گوارا نہ ہوگا اور کسی امر میں یہ بات ایسی میرج ظاہر نہیں ہوتی جیسی تدابیر مذکورہ
 افیون مالوہ اور راجپوتانہ کے ہوتی ہے اس پر اعتبار کرنے اور تدابیر کے جو معد اوکی شرائط کے چون اور
 تمام یہ ایک طرح پر غلاف خستہ یارات راجگان ملاؤ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے جن
 گورنٹ کو کلیتہً نا اہلیت نا انصافی اور بد نتیجہ ان تدابیر سے نہ تھی مگر گورنٹ کو کلیتہً آگاہی تھا
 نقصان سے نہ تھی جو اوکی پیدا ہونے

مگر یہ بیعت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر خاصہ واسطے مفید نہ تھی اور افیون دیگر مقامات و ماون اور
 دران میں پونہ پتی سے جہان سے وہ بازار چین میں باقی ہے اور اس قدر مقدار کثیر سے غالی ہے کہ اس
 سے نقصان جاری ستاجری میں ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوتی کہ عہد نامہ جدید اکثر رعایا کے ساتھ کیا جا
 رہا ہے اس خبر ان کی یہ بین بین یا عث محمد و کو کرنے پیداوار کے نقصان پر پہنچے کیونکہ قسمت مالوہ
 اور راجپوتانہ میں ایسی گران تھی کہ بیانیہ دیا جاتا تھا ان پر ان کو ٹکنے اور مبارکت اوکی بیان کرنے میں
 کی اور اس وقت میں جو سر چارپس مختلف راجپوتانہ میں دورہ کرتے تھے کہ مرگت اوکی سماعت ہی ہو کر
 بلکہ اوکی پیمائش بلاشبہ باعث گورنٹ ملک ایس بیٹ سے پہنچی کہ اوکی فلاح رسد فی
 نہیں ہو سکتی تھی اس تدبیر میں دس لاکھ روپے کے مال معرض تکرار میں تھا اور جو کہ یہ قصد اور
 اس سے جنوی نہیں کہ جسکو کوئی مرض خوشی نہ ہوگا نہ شہت نہیں کر سکتا نہ اس بارہم گفت گورنٹ

اور ادیکار اداہ فاش ہوا اور سبقت وہ اوس دست بردار ہو کر اپنے ہمیشہ زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی غصہ و غضب کرنے کی تھی مگر ناستیا جو کہنے اوسکو اس امر سے باز کیا اور مصلحت اس میں نہیں دیکھی کہ وہ رہا ہو کر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد راجہ پورہ پر ۱۸۲۸ء میں ہمارے ہٹا کر ہٹکری و دیگر ٹھاکران واقع ہوئے اور شروع سال آئندہ تک رفع نہیں ہوئے اور نہ رقبہ و کچا بغیر مصروفیت فوج کشتیجٹ بسر کردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بد وضعی ٹھاکر ہٹکری کی سزا ضبطی اوس جہاگیر کے ہوتی جو اوسکے پاس ملک ہو مگر میں تہی اور ہر ورنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تہادہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور حبس سنگہ ٹیس گروہ قزاقان سواری مد چند اوسکے ہمراہیوں کے سوردوارہ کو روانہ کیا گیا اور اکیسال تک وہاں قید رہا بعد ازاں پہاڑ ۱۸۲۸ء میں واسطے تنبیہ قلعہ بکر اجسین گروہ سرکشان پناہ گیر تھو اور علاقہ مہسایہ میں اکثر زیادتی کرتے تھے بیچنا ایک شہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۲۶ء میں اقرار نامہ نمبر ۷ ہو کر اور دیگر سرداران مالوہ کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنر انگریزی کو کلیتہ استحقاق خرید کرنے افیون مالوہ کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے فوج پیدا ہوئے ۱۸۲۹ء میں ٹھیکہ چوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اور افیون کے اون راستوں پر جو ملک انگریزی

۱۸۲۸ء میں اقرار نامہ نمبر ۷ ہو کر اور دیگر سرداران مالوہ کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنر انگریزی کو کلیتہ استحقاق خرید کرنے افیون مالوہ کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے فوج پیدا ہوئے ۱۸۲۹ء میں ٹھیکہ چوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اور افیون کے اون راستوں پر جو ملک انگریزی

۱۸۲۸ء میں اقرار نامہ نمبر ۷ ہو کر اور دیگر سرداران مالوہ کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنر انگریزی کو کلیتہ استحقاق خرید کرنے افیون مالوہ کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے فوج پیدا ہوئے ۱۸۲۹ء میں ٹھیکہ چوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اور افیون کے اون راستوں پر جو ملک انگریزی

محمد شاہ مند سوریہ ۱۷۵۵ء میں متولد ہوا جسکی دوست حکومت اور نیرنگی اور پورا جہت و اجہت اوسے پورا
 و جیو پر دھیر کے منتقل بنام گورنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیما بین گورنٹ انگریزی و امیر خان تھکرم پوتی
 چاراضلاع جو طالع سنگھ کو دادا دے کے پس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس لے ہو لکر کا تمام علاقہ
 اڈر اور بجانب جنوب کوہ شاہ پورہ اوس سے چوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ تخت و تخت گورنٹ
 انگریزی ہو گیا اور اوسے شرط شرم ہو لکر لے قلعہ سند و گورنٹ انگریزی کو دیا مگر شہنشاہ اعظمین بادشاہ
 روپیہ کے جو واسطے تعمیر کی بلایا گئی تھی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور شرط اسکی کہ کو تپدی بیج حاصل
 پرست جو براہ اگر وہ بیج جاری میں ہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سند و اکا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام
 ہو لکر تھوگا

بد نظمی اور فسادات جو قبل از عہد نامہ مند سوریہ کے علاقہ ہو لکر میں جاری تھے اوسکے سبب آمدنی ملک
 میں مختلہ واقع ہو گیا تھا تا قیام جوگ وزیر ہو لکر صرف اسکی بہتری اور حالت اعلیٰ پر لانے کے ہو یا تو
 مختلف قلعہ گورنٹ انگریزی طبعیان جاگیر کو بیج حاصل پر تاب گدہ کے اوسکو دیا کرتے تھے
 جس سے وزیر مذکور ادا سے تنخواہ سابق سیاہ بر قیامت شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو بیج باقی
 رہی تھی اوس میں سے ایک تہہ واسطے بنانے بیج کشتخت مہدیور کے علاقہ گیا یا اور باقی ضلع
 بھیجی گئی صرف قریب پانچ سو چودہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ میں رکھے گئے
 و در کشیان قلعہ نام میں واقع ہو میں جسکے سبب وزیر کی کارروائی میں بڑی دقت ہوئی
 ملک میں توقف ہوا ایک اودن میں کی بیاعت عمار راو ہو لکر کے جو ایک دغا باز آدمی تھا ہوئی
 اور دوسری سبب پیش کرنے دعویٰ ہری راو ہو لکر ہمیشہ زادہ ماراچ کے اوس نے غا باز نے جس کا
 نام کرشن کنور تھا ایک فوج بجانب غرب دریا چمیل کے جیسے کی اور جیسے عرصہ تک میدان جنگ پھا
 گروہ عرب مکہ انی سپاہ کے جو چند گجرات سے آئے تھے گرم کرما لکڑاؤ کار اوسکے مقابلہ پر فوج
 مہدیور ہوئی اور اوسکے ہمراہ ہو لکر شکست دیکر اودنوں نے منتشر کر دیا بعد ازیں وفار ہو لکر کو کو چلا
 وہاں اوسکو ایک جنت ریاست ہو لکر نے تعاقب کیا پس و گرفتار ہو کر روانہ لکڑا گیا و چند عرصہ تک
 وہاں قید رہا آخر میں بیاعت اوسکے ضمن میں ہو لکر نے اور نیز نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے
 اوسکی رعایتی ہوئی اور کرشنی ہری راو ہو لکر اس سے کم تھی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

کو بھی ان ہی تیرا بر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس میں محبت پیش کی مگر گورنمنٹ
انگریزی خاص اس امر کی ہے کہ جو اوارا دن رسیان اور راجگان کے ساتھ ہوے ہیں اور کھانا دار کھانا چاہتے
ایک تہائی مک وٹ اندازی مرتب کی ہوگی تمیل اس تہا بر کے سرچارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ تہا بر
دھڑلی اس امر کی عہد نامہ کے آخر میں لکھوا دی جسکی رو سے ہو لکر کو ضلع ٹونک رام پورہ و دیگر ضلع
جو قدیم سے قبضہ خاندان ہو لکر میں تھے اور بخشی نسبت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سینڈیا پانچ
نیشن چار لاکہ سالیانہ کی جو تیس لکھ کور کو ملتی تھی کیے جائیں ان رو سے شرط چارم عہد نامہ کے ضلع کو پنج
واقعہ تبدیل کنندہ چاہائی صاحبہ خیر جنوت راو ہو لکر کو عطیہ میں جیات ملا اور یہ باقی صاحبہ سماہ نو ستر ۱۵۵۵
رہ گراے ملک عدم ہو میں اور ضلع کوچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپہ
سالیانہ بنام گوبند راو پونا بانی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہم ہریان خاندان
کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہد نامہ کے جنوت راو ہو لکر دیوانہ ہو گیا اور ۱۵۵۵ء میں اس وفات کی
اور ایک سپر ہمارا ونامے او سکا تھا او کی صنعتی میں ملک بہت پاشان پریشان باعث تنازعات
ہو گیا تلسی باقی ملوالیف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجنبی یعنی مجیدہ سر رہبان
ملک ہی ہے جب جنگ پندار شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیٹنگ صاحب کی بی بی جو بیوی تھی کہ اس
اتفاق اور دوستی کو جو ۱۵۵۵ء میں شروع ہو گئی ہر دوبارہ قائم کر کے اسد ا طریق غارتگری کر میں معن ہو لکر
عزت عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پندار کے پیدا ہوا تھا اس کے سبب بدخلت گورنمنٹ کی
واسطے دوبارہ دینے اسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اسکی فوج سرکش کے ضرورتی ہوئی اور پیغام
صلح دیش ہونے کو تھی کہ تلسی باقی نے خفیہ یارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہو لکر صنعتیں کو اور اس کے ملک کو واسطے
حفاظت کے سپر گورنمنٹ انگریزی کرتی ہیں جب پیغام ہو کر تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب
ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہو لکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی باقی اتفاق
ساتھ انگریزان کے کر لیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کر کے بذلت
قتل کیا اور فرسان قوم پٹان جو سردار فوج تھے اور انھوں نے جانب داری باجی زان کی اختیار کر کے
ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہو لکر کو شکست فاش مقام مد پور ہوئی اور تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۵۵۵ء عیسوی

ہو لگا

از روئے مالکوم سٹرال انڈیا نیسی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و پر پٹ ہے دیگر مساجدان نہایت
خانہ ان ہو کر فساد کے مدد و اور قوم گدایا سے ہر اہل جوان میں مشہور ہو اٹھا راونا میں تپا پٹھان
سرو صدی میں پیدا ہوا تھا اور جب مرثا کی فوج نے اول بریش بجانب شمالی ہند کی تھی تو پٹھان ہر
نامی افسران فوج میں تہا ہر جیسا شہ سیا لگی کے اسنے وفات پائی اور اسکی جگہ اسکا پوتا مالی را و جاسین
اور بعد فرستے حکومت کر سینگے دیوانہ ہو کر مرگیا پاکہ اس الیا بانی والہ و مالی را و نے نظام امور ریاست
اپنے تعلق رکھا اور تو کاجی ہو کر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچرشتہ مہار را و سے نہیں کٹتا
سید سالار فوج مقرر ہوا اس میں نے کئی سال تک الیا بانی کی خدمت و وفاداری کی اور الیا بانی
۹۵ شہ اسمین وفات پائی اور تو کاجی اوہی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس میں کے تپا
خاندان ہو کر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی و فساد آخر صدی گذشتہ میں ہوئی کہ مگر
مگر خوش نصیبی تقار اس خاندان کی دوبار وجودت را و سے ظہور پذیر ہوئی پٹھان تو کاجی ہو کر کا کچر
غیر شکوہ سے تھا اور اسنے ۱۸۵۰ میں فوج مجموعی ہند بیا و پٹھان کو متصل و نہایت دی جو عہد نامہ
پسین فیما بین پٹھان و گورنمنٹ انگریزی ہوا اس کے موجب وجودت را و کی امید گزشتہ قاری مشہور و انفعود
بسا آئند جب ہند بیا و اور راجہ رار شامل ہو کر قبلا انگریزان آئے ہو کر کئے وعدہ و اس کے ساتھ
شامل ہونے کا کیا مگر جب حقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علی و ہوا اور نظارہ اسکی نسبت
پتھی کہ ہند بیا کے نقصان سے اپنے ملک میں اضافہ کئے مگر یہ تجویز اسکی از روئے عہد نامہ سرحدی
انگریز کا شکست ہو گئی اور ہو کر کئے بعد میں کئے عذرات لاطائل مبارکہ اتفاق کے فوراً ارادہ
بلایا حاجت غیری و نہایت خود غالی انگریزان کا کیا اور جوڑا تو فیما بین جن ہوئی اوس میں ہو کر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لا رولیک صاحب اس کے تعاقب میں سٹیج پار تک گئے جہاں ہو کر اس شہ سے گیا تھا
کہ سب کو قبلا انگریزان آئے اور در شریک اپنا کرے اور تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء اوس نے عہد نامہ
رلیک دریائے بنارس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اسکا اوس سے جدا ہوا جب لا رولیک و اس صاحب
گورنر جنرل ہوتے تو تہا یہ ملک گورنمنٹ انگریزی میں تبدیل و قائم ہوئی اور یہ امر ضروری تصور ہوا کہ جو آثار
راجہ بہت خرد علما و مفتوحہ و غرب دریا سے چین ہوا ہے وہ موقوف کیا جائے مگر خارج بار کو صاحب

خزق رقم مذکور جو مدار اچسینیدیا کو بموجب شرائط آباد کنندہ عہد نامہ ۱۲۰۲ء ۱۲ دسمبر ۱۸۸۵ء واپس ملی اور نیاز من اصلاح کا

[illegible]

اب برضا و رغبت گورنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی باعوض اور دیہات کے دینے ہیں اور ان کی عوض عا
سادہ ای جمع اور پہنچ کے لیتے ہیں لہذا وہ یہ درخواست صاحبیغٹ گورنر جنرل سے کرتے ہیں کہ وہ
درخواست کو تجدید ہر ایک سال سی دیسٹری و گورنر جنرل چند باجلاس کو نسل سمیدین کہ اس قدر جزو شرط چار غم
نذکر جو متعلق ان دیہات کے ہے ضمیمہ ہو

ترجمہ خلیصہ صاحبیغٹ گورنر جنرل و علی ہند نام ہمارا جہ سبند ہیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء
بعد القاب مولیٰ - ہم نے آپکا خلیصہ تجدید ہر ایک سال سی دیسٹری کو اپنی حیرے نام بتا رہے ہیں گیسٹ ۱۸۶۱ء
ہی ہیا تا مریل کیا تھا اور محکومہ اسیت ہوتی ہے کہ میں آپکا اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اس وقت در
جزو شرط چار غم عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ کا م
ملک کو میں آپکو سے تھے ضمیمہ ہو گا اور ان کی عوض سادی ای جمع علاقہ اور پہنچ کے آپکو ملے گا
۲ گورنر جنرل ہا در نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ میں
کہ نقل خلیصہ آپکا جو حیرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دون کی نقل شامل اس نقل عہد نامہ
کے جو کلکتہ میں ہے اور جو نقل آپ کے پاس ہے دون کی کجیاسے اور ان کے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی میں
لہذا میں کو اخذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجا ہوں امید کہ آپ حکم دیں کہ وہ شامل عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر
۱۸۶۱ء کی جاے

اقرار نامہ منقولہ ہمارا جہ عالیجاہ چاجی راو سبند ہیا بغوالی شہر طہتم عہد نامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء جسکی
سے گورنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپر وشنہ بابت خرچہ گوالیار کشتیغٹ واقعہ ۱۸۶۱ء دیتا
اور وہ اس کے پاس بعد ختم ہونے تبادلات عہد نامہ مذکور رہیں گے
چونکہ بغوالی شہر طہتم دوم و سوم عہد نامہ مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء میں ہمارا جہ عالیجاہ چاجی
سبند ہیا اور گورنٹ انگریزی کے بعض اضلاع آمدنی مذکورہ فہرست الف فہرست عہد نامہ مذکور جسکی نقل اس
کاغذ کے ہمراہ ہے بابت خرچہ خوج کشتیغٹ کے علیحدہ کی گئی
اور چونکہ بعض ان اضلاع میں سے اور توڑی آمدنی میں سے جسکا ذکر فہرست ب میں درج ہے اور
اس کے ہمراہ ہے عہدہ تھیل سے واپس ہمارا جہ سبند ہیا کو بغوالی شہر طہتم دوم و سوم عہد نامہ

کو دینے میں بعد وہ قبضہ گورنٹ میں رہیں گے

شرط ہفتم سبوالہ شرط ہفتم کے گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ سب سے فوج کنٹیننٹ کے ایک فوج
لگی رکھیں گے اور وہ علاقہ ہمارا جہ میں رہیں گے اور تمام خرچہ اوسکا کم اور سوا لا کہ روپیہ سالانہ سکے

کینی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو ہمارا جہ ملازم رکھیں گے کسی وقت رائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ	۵۰ ضرب معہ ماہ نفری گولند ازان
پیادگان	پانچ ہزار ارستہ سپاہ
سوار	چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہد نامہ دس شرط کا دستخط کرنیل اچر کیپر سیکرٹریٹ دسی بی منجانب ہزار اگل سی آرٹ
آئر میل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی ویسٹ و گورنر جنرل ہند و دستخطی جگہ یوراد موہر کر و بالا جی
منجانب منجانب ہمارا جہ عالیجاہ جی را وسیند پیا بہا در تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ با ہم مقام
بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہد نامہ ہداسے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲۔ دسمبر ۱۸۶۱ء

دستخط آر سی سیکرٹری کرنیل

اجٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہزار اگل سی ویسٹ و گورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴۔ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

دستخط اے آر نیک

قائم مقام سکرٹری گورنٹ ہند

ترجمہ خریطہ ہمارا جہ سیند پیا بہا نام صاحب اجٹ گورنر جنرل وسطی ہند تاریخ ۹۔ اگست ۱۸۶۱ء عیسوی
بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چارم عہد نامہ ۱۲۔ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء کے رو سے سات موضع
اور دو موضع واقعہ جام گانو دکن ہمارا جہ کو ہے مگر ہمارا جہ باعث از و یاد دوستی فیما بین سرکارین اور بنظر فوائد

شرط پر دینے جو بالفعل ان کے ساتھ ہوتی ہے

ہمارم یہ کہ ہر ایک سرکار اپنی رعایا سے جدید کو سند دعویٰ بابت ارضی مرنوع کجسیدہ جاگیر میں مل رہی
موردنی حق و وطن کے جواب تک ماتحت سرکار کے اوسکے موجود ہیں دینے
شرط چارم اور شرائط و حدود مذکورہ شرط بالا ہمارا چہ سیدہ یا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق
آمدنی اراضی و دیگر میں اصل مصلحت مفصلہ ذیل میں

- | | |
|-----------|-----------------------------------|
| ۱ احمدنگر | ۵ شولا پور |
| ۲ کمانڈس | ۶ پرگنہ پری واقعہ ضلع اگرہ و شہرا |
| ۳ پونا | ۷ جاگیر واقعہ ضلع جمبیر |
| ۴ سنداد | |

اور موردنی قصبات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سرورگی مذکورہ بالا سے مستثنائیں اور بہتہ و بھارت
میں رہیں گے اور ہمارا جگہ کے پاس حسب سابق رہیں گے

نام دیہات

- | | |
|---------------------------------|-----------------|
| ۱ قصبہ پری گوند جبین و سوہاگپور | ۴ موضع گوی پوری |
| ۲ موضع جام گانو | ۵ دھول گانو |
| ۳ موضع پیل گانو | ۶ کھاری کبیر |
| | ۷ قصبہ بانس |

شرط پنجم اور حدود و شرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہمارا چہ سیدہ یا کوکل حکومت
شہر اور قلعہ جالسی اراضی ملحقہ اور بالا سے باہر مادی کجسیدہ ادن علاقہ تجارت کے جو ہمارا جگہ
حسب شرائط سوم و چارم سپرد کیے ہیں دینے

شرط ششم جب شخص منی اور شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دوسرے کار خیر یا تبادلہ فیما بین بابت
تمام مصلحت کے جو تجویز بالامین شامل ہیں کہیں گے اور یہی فیما بین ہمارا یا کبیر تحریات تبادلہ کیسے
کیم یا کسی سے آگے ملتوی نہیں رہ سکتی اور ہر ایک سرکار شرط بیع موجودہ لینے
شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے ہمارا چہ سیدہ یا کوکل حکومت تمام مصلحت سپرد شدہ کی گورنمنٹ

ملکی با اختیار گورنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر حاصل آمدنی ضائع سپرد شدہ کی کم اٹھارہ لاکھ سالانہ سے ہونے لگی تو کمی کا مطالبہ ہمارا جس سے ہوگا اور اس بیان سے منشا شرط سوم منسوخ ہونے اور چونکہ دربارہ شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم ہمارا جس قیود اور کیا ہے اور چونکہ منشا شرط پنجم و ششم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہد نامہ مذکورہ بالا متعلق اول امور کے ہیں جو چند روزہ قرار دی گئے تھے اور ان کا ایسا بھی ہو گیا اور اب وہ کچھ واسطہ سرکارین سے نہیں کہتے لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ میں ہوتا ہے کہ عہد نامہ ۱۳۵۴ء جنوری ۱۳۵۴ء منسوخ ہوا اور ان کی عوض شرط ذیل قائم ہوں

شرط اول تمام عہد نامجات و اقرا مباحث فیما بین ہر دوسر کارین جو قبل تاریخ ۱۳۵۴ء جنوری ۱۳۵۴ء ہوئے ہیں بشننا را و سقد منشا کے جواز روئے اس عہد نامہ کے تبدیل ہوئے ہیں ہر دوسر کارین واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو انکو ملے ہیں بطور عطیہ عانی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو ہمارا جس نے ۱۳۵۴ء و ۱۳۵۵ء میں کیے تھے ہمارا جس کو دیتے ہیں

شرط سوم ہمارا جس بھی گورنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات و اقعہ پنج محل اور جانب جنوب دریائے زہد اکا اور نیز رگینہ گنجیا واقع دریائے بتوا کا بشراط ذیل دیتے ہیں اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپرد شدہ کے گورنٹ انگریزی بھی علاقہ مساوی اس شخصہ ہر دوسو بالاک نکاسی حال ہمارا جس کو دی گئی

دوسم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جواب ہمارا جس کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہو گیا گورنٹ انگریزی واسطی اینڈ کے ہمارا جس کو خزائنہ انگریزی کو الیاس سے مساوی و سکا سکھ کمپنی میں دی گئی تشخیص اوسکی شرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شراطیہ موجودہ پرانا اختتام میعاد پٹہ خاطر رکھی گئی اور یہ کہ اسکی اسطلاح ہر ایک کو دی جائے جس سے متعلق ہو اور گورنٹ اپنی اپنی عبت جدید کو پٹہ جات اوس میعاد اور اوس

دراگرہ میں جاؤ و سبکدوشی بیان کیلئے ہے کہ در صورت ہونے صلہ و ارشاد کے جو تم یا آئندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین جب دستور و فائدہ تمہارے خاندان کے کرو گے وہ منظور و مقبول ہوگا

اطمینان کہو کہ کوئی امر غل اٹھ کر وہاں نہ ہوگا جو تم کو کیلئے اس وقت تک نہ ہوگا جب تک تمہارا خاندان نہ نکلا جائے

تاج و تخت شاہی پہنکا اور جب تک تم ثابت قدم اور پشاور کا غم نہ مچاتے و عطایات و اقرار و اجابت کے جلی تمہیں گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہے

دستخط کینگ

مہینہ ۴

عہد نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جی راویندیاہا دیوا والا دورشا و جانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرار دادہ پنجاب گورنمنٹ انگریزی مورث کرنل سر خدیو کیشن پٹ دسی بی اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر میں ہر ایکس فی ایت ہیرسل چارلس جان اول کینیک جی سی بی نائب اسطنت و گورنر جنرل ہند و ہر خبر سرٹ انویسل پر پوی کونسل و منجانب مہاراجہ جی راو سیندیا مورث جگدیر رام ہر کسپہا لارو بالا جی منجانبی دربار دیوان جنگو مہاراجہ نے اس امر کو منظور کیا تھا

چونکہ ایک عہد نامہ تاریخ ۱۳ مایہ جنوری ۱۸۴۷ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۶۵ ہجری فیما بین پرنسپل سٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جی راو سیندیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ یہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمی تین لاکھ روپیہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۴۵ء میں ہوئے ہیں یہ امر ضروری ہوا کہ کچھ علاقہ اس میں سے جواز روئے عہد نامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ میں باقی ہوں وہ بھی مہاراجہ کو واپس ہوں اور انکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جائے جو حاظہ بی میں اور بجانب جنوب دریائے زبدایا اور مقامات میں واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بابت وقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سیر و مہاراجہ کھائے درام

دستخط صاحب کفندگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کفینجٹ سابق و دیگر
اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکھ چالیس ہزار نو سو روپیہ بلکیا کل روپیہ بابت تمام فوج کفینجٹ کے
مبلغ اٹھارہ لاکھ سینتالیس ہزار چھ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمین

دستخط صاحب کفندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب میں جسکا ذکر شرط پنجم عہد نامہ گوالیار میں درج ہے اوسمیں تفصیل اور اضلاع کی ہے
جو سپر گورنٹ انگریزی کے رہن گے تا اداے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہد نامہ مذکور
مذکورہ

سجاول پور

شاہجہان پور

عیساکوٹہ

۵ لاکھ

۷ لاکھ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمین

دستخط صاحب کفندگان گوالیار

تمبر ۷۲

نقل سندھو ہماراجہ عالیجاہ حیا جی راویندہا ہماراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء
جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جواب اپنے
اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہیں و عام اور مستدام رہے اور شان اور شوکت اونسکے خاندان کے فاعل اور
رہے میں بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوسطہ بیان کو دوبارہ بیان کرنا ہوں جو میں نے مذکور

جلاو	نورنگہ کچواگر	جادو
موسیٰ	موسیٰ زرق گدہ	جیرل
نورنگہ	موسیٰ منڈیاہوا	اندورکی
نورنگہ	عسے زانہور	گنگاپور غمبیرہ
امے	موسیٰ چرتانا	باول چوبرا
لام	ہسے لودا	ستوانس یاد

کسل

اور جو پرگنہ جات واضلعا داراضیات جو ہمارا جگہ کے ہوں اور جنکی تفصیل اوپر نہیں ہوتی ہو اور جو کنارہ راست دریائے سندھ اوس مقام سے جان وہ شامل دریائے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہاں وہ گھاٹ متصل کتبہ سے جدا ہوتا ہے (بستثناء قلعہ ترور و معاداضی ملحقہ مہم جمع ہوئے ہیں اور بہو اوج جاگیر بلوٹ راو جمی لہر عسے کی ہے اور پین کانوجو جاگیر بہاؤ پنیس کی جمی امے اور ہے مگر یہ اوان پمیلی جاگیر بوزانین شتعل ہوگی برضمانندی گورنٹ انگریزی ایک معاوضہ اذکی عوض دیگر اضلاع منقلہ سے بہ تراضی طرفین دیا گیا ہے اور مقام مذکور سے یعنی متصل کتبہ سے تمام پرگنہ جات واضلعا اور اراضیات جو پاتن بلندی گھاٹ مذکور کے واقع نہیں

پہر سبنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی و عطایات اسٹیم کی جو تحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہیں اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہیں وہ قائم رہیگی اور اوسکا لحاظ رکھا اور سپردگی انتظام علاقہ جات جدید جو گورنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے ہیں اوس سے موقوفی حکومت ہمارا جہ اور اٹلاف حقوق باشندگان علاقہ جات مذکور نہیں ہوتی

+ مثل گوندیا مستعمل اندر گدہ بیسی

مہدک

بخور و چندوری

دستخط لکھ کر دی

دستخط ڈیویو ایچ سنہین

امے

امے

۴۵

اور وزیر الدہلہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راؤ کھانگیا اور مولاجی اور نرائن او بہاؤ نانچی پوس منیہا
ہمارا جہا جی راو سیندھیا اور یہ عہد نامہ آجکی تاریخ مہرودہ تختہ رائٹ بنو بل لاؤ دالتبر اگور زخزل بہادر اور

ہمارا جہا جی راو سیندھیا مقصدی ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۷۵ ہجری اور آجکی تاریخ
میں تصدیق ہوئی ہو

دستخط النبرا

دستخط ایمن کری

دستخط دیوبند علی محمد

دستخط رام راو پناکلیا بہادر شیرنگ

دستخط منشی راجہ بلونت راو

دستخط سدر راو بہا و جاد ہو

دستخط اوداجی راو بہا تچیا

دستخط نرائن راو بہا و

دستخط مولاجی

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم و سوم عہد نامہ گوالیار میں درج ہے اس میں دل اختلاف کی تفصیل تمام
معہ جمع کاسی حال بیان علامہ کشانی جو ہمارا جہا جی راو سیندھیا نے بابت خرچہ اوس ازاد فوج کی خدمت
جسکا ذکر عہد نامہ ہذا میں ہو ہے اور اسے اوس آمدنی علاقہ جات کے جو قبل اسکے دیے میں اور
ماسوا سے اوس قسم کے سب جو گورنٹ انگریزی بحساب ہمارا جہا جی راو سیندھیا نے دیے ہیں

بندیری

چندیری

لکھنؤ

مومبئی

اعمال

مومبئی

تو وہ دہارا جہ کی کرینگے

شرط ہفتہ ہمارا جہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خواہ سپاہ برخواست شدہ کی دس دینگے اور علاوہ ازیں تین مہینے کی تنخواہ بطور انعام ایسے افسران اور غیر متعدد افسران اور سپاہ فوج برخواست شدہ کو دینگے جو فوج کنبشت میں یا اور پٹنوں میں جو ہمارا جہ برتی کرینگے ملازم ترکشی جاگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچھ انتظام سرکار ہمارا جہ تاسن بلوغ ہمارا جہ کیا جائے اور نیز صوفی اور وقت تک شمار کیا جائے گی جب تک ہمارا جہ سن تیز انہارہ سالگی کو نہ پونچھیں یعنی تاسی ماگہ بدیتی پچا شمس مطابق ۱۹ مارچ ۱۹۰۳ء یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صوفی میں جو شخص راستے انتظام کے نامزد کیے جائینگے وہ اول امور میں جن میں صاحب رزڈینٹ اپنی راستے اور صلاح دینگے اس میں ان کی صلاح صلاح کے کار بند ہونگے اور ان اشخاص نامورہ کی تبدیلی ہونگے سر انتظام کیا جائیگا بغیر ستر فضا صاحب رزڈینٹ کے جو سب احکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے ہونگی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اہل کونسل اضفی یعنی اشخاص کا رپرہ ازان میں شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پرنسٹ یعنی درج اول پر ہوگا راورام راوہا کما بہادر شمشیر جنگ دیورام بادہونا صاحب دیرالدولہ شمشیر راجہ بلونت راوہا راوراجی راوہا کما گیا مولاجی نرائی بہاوباباجی پٹہ لوسی

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ ہمارا فی تارابانی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیا جائے تاکہ ان کے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہیں یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکھ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علیحدہ رکھو اسکا صرف با اختیار ہمارا فی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی قرار ہوتا ہے کہ گورنٹ انگریزی میا اب تک کرتے ہیں اپنی کوشش اور سعی بیج قائم رکھنے حقوق واجبی ہمارا جہ اور ان کی رعایا کے نسبت اراضیات و اتر علاقہات ہمسایہ دیگر ریاست کے کرینگے

شرط وواز دہم یہ عہد نامہ بارہ شرط کا ایک تاریخی قرار پایا موت فردرک کری صاحب انٹرنٹ کرنل ولیم ہیری سلین صاحب کے جو سب احکم و ہدایت رٹ آئیریل وڈلارڈ والنیر اگورنر جنرل بہادر

پانچویں بعد اسے اخراجات کل انتظام ملکی کے اٹھارہ لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو جس قدر زیادہ ہوگی وہ ہمارا
جیاجی راولپنڈیا کو دی جائیگی اور اگر آمدنی و محاصل تکوڑہ بالا اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ سکے کمپنی سے کم ہوگی
تو جس قدر کمی ہوگی وہ ہمارا چار اور دینگے

شرط چہارم فہرہ اطمینان درباب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ بہرہ است الف اور بار بار قائم رکھنے خوش
کے کج علاقہ جات مذکورہ کے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا واسطیج معوض الہکاران
انگریزی کے سرانجام پاکجا جسطرح دیگر علاقہ جات ہمارا چار کا جنکا محاصل سپر گورنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے
بنجاب ہمارا چار ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب فرضہ گورنٹ انگریزی کا دس لاکھ روپیہ کسر سے کم زیادہ ہے اسکی تصحیح چاہیے
ہو جائیگی بابت خرچہ فوج کٹنگٹ اور ایک لاکھ روپیہ جو ہمارا فی بیرابانی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات میں من
ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکھ روپیہ کے بعد بحرانی خرچہ چند ہزار سہا
جواز روئے عہد نامہ برہان پور بلا صرف ہمارا چار کے پاس رہتے ہیں اور جو معاوضہ نقصانی اس جگہ گورنٹ
کو ہوگی دیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکورہ وہی پانچ لاکھ روپیہ ہوگا لہذا یہ اترا ہوتا ہے کہ ہمارا چار عرصہ دو
میں پانچ عہد نامہ ہذا سے مبلغ حبس لاکھ روپیہ گورنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اس میں توقف ہو تو آمدنی اضلاع
مندرجہ بہرہ ب منسلک عہد نامہ ہذا سے انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنٹ انگریزی کے سپر اس وقت تک ہوگا
جب تک حبس لاکھ روپیہ سکے کمپنی میں وصول فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنٹ انگریزی پر از روئے عہد نامہ کے فرض ہے کہ وہ جسم ہمارا چار اور اس کے ذرا
اور جانشینان کی حفاظت کریں اور اس کے ملک کو حوت حملہ یگانگان سے محفوظ رکھیں اور جو ملک میں فساد
عظیم ہو تو اسکو دفع کریں اور فوج ہمارا چار جواب دہ ہے وہ سب ضرورت سے زیادہ ہے اور انتظام ہمارا چار میں قیام
و مذاق جات ہمسایہ میں باعث شورش و فساد و اندازہ ہو و عد کیا جاتا ہے کہ نفی کی سپا دہر جسم ہمارا چار بعد از
سپنے پاس رکھیں ہوا ہے اس فوج کٹنگٹ کے جسکا مذکور اوپر چھپا ہے نو ہزار نفی سے زیادہ کسی وقت
اور کسی موقع پر نہیں اور پنجاب کے تین ہزار سے زیادہ پیادہ ہونگے اور بارہ ضرب توپ فیلڈ مہ دو صد نفی
گو اڈان اور بیضہ ربا و رشیم کے توپ کہیں اور ہمارا چار اتر کر رہتے ہیں کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کر کے لے
مذکورہ بالا تک گٹا دینگے اور گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر اس امر میں ضرورت دے تو مدد کی ہوگی

تجربہ اختیارات کل جیاس باہر میں آیت ہنور بل خود شوا غبرا کے جو حکام مقرر کے مہر ہنور بل پر یو جی لیل
اور گورنر جنرل ہی اور خلیفہ ہنور بل کی پی نے وہ سب ابرا اور حکومت کل امور ہندوستان کے نامور کیا تھا اور
ہمارا جہ جاجی راو سینہ ہیا معرفت ز اور رام راو پال کیا ہیا در شہر خبگ و لو قرار و جا ہو با صاحب و دبیر الد
فتشی راجہ ہونست راو بہادر اور اودا جی راو کما تکیا و مولیا جی و نرائن راو بہا و بہا و با جی فزیل ویر خکو و اس کے ابرا
کا پر پاست اندر صوفی ہمارا جہ کے نامور کیا تھا

شرط اول ہر ایک جز و مصلحانہ قراردادہ جنرل سرارٹر میسلی کے بقیام سرحدی پنجگاہ تو تاریخ بہ
ماہ و ستمبر ۱۸۸۴ء و عہد نامہ دوستی و یگانگتی و حفاظت جانین قراردادہ و ہجر جان مالگو مہم بقیام بر بان پور تاریخ ۲۰
ماہ فروری ۱۸۸۵ء و عہد نامہ شرطی صلح و صلہ اودہ دفعہ تشریحی منسلکہ قراردادہ لغت کر نیل جان مالگو مہم
مصطفیٰ تاریخ ۲۲ - ماہ نو ستمبر ۱۸۸۴ء و عہد نامہ قراردادہ فیما بین پتان را ایش کلوز سنجانب گورنٹ اگر بری می
عالیجاہ دولت را ویندہ سیامرقوسہ - ۵ - ماہ نو ستمبر ۱۸۸۴ء و غیرہ ہر ایک دفعہ دیگر عہد نامات و پیامات قراردادہ
سرکارین جواب قائم اور جاری ہوں باستثنا اودستد مضمرین کے جس عہد نامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو
دونوں سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ ہمارا جہو نکو جی راو سیند ہیام روم نے وعدہ کیا تھا کہ تمام اخراجات اس فوج کے جو
سپر گردگی افسران انگریزی یا خد ملک ہمارا جہ کے واسطے حفاظت اور دفاع رکھنے خوش انتظامی کے رٹیکے
مہنگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ ہوئے اور آمدنی و محال جو واسطے
انتظام خرچ اس فوج کے معدوم گرد آمدنی کے جواب گو بنٹ انگریزی نے ہمارا جہ کے حساب میں پائی ہے
قریب پانچ لاکھ چالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست
دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرار دینا میں گو بنٹ انگریزی و ہمارا جہ حیا جی او
سیند ہیام ہوتا ہے کہ باضافہ اس آمدنی وغیرہ کے جواب ہی واسطے صرف اس فوج کے علم و ہوتی ہے
یا گو بنٹ انگریزی نے حساب ہمارا جہ پائی جو آمدنی اصلع ہندو جہ و علاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عمدتاً
ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جائے گی

شرط سوم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ ذکورہ فہرست الف میں دیکھا آمدنی وغیرہ کو نہ
شرط بالا جو اسے خرچ اس فوج کے علاحدہ رکھی گئی ہے باوجود کہ سوائے زمین کو نہ شنب الکریم ہی بحساب مہاراجہ

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار میں داخل ہوگا اس انتظام سے دو سیلاگانہ نویدارز
زمین شناسی پر حسب ذکور قدیم جاری زمین گے جب ان محالات کی ہبودی ہوگی اور وہ کامل معین
پونج جانگی اور نکایان زبان مرہٹا میں انون کوئی ہونا چاہیے
۱۲۰۰ء تک تاریخ ۱۲۰۰ء - ۱۲۰۰ء صفر مطابق ۱۲۰۰ء کے گورنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات
حالت ہبودی میں نہیں بلکہ اثبات اور ویران ہیں اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور انکو واسطے انتظام
کے دیے جائیں تاکہ انکی ہبودی طور میں آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہیں

۱ اسور ہشتنا حسین پور اسیر باغ و سودی پروا

۲ پگنہ باگڈہ

۳ پگنہ مود

۴ قلعہ بلورا

۵ اود

۶ پرگنہ دیوری سے تعاقبات نند و کیرا ورمون و پرگنہ جات گود و مبارک و سولیت

۷ پرگنہ پہلو

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورہ الصدر سے حسب خواہت سپرد کیسی کے ہوئے تاکہ یہ
ہبودی انکی وقوع میں آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پونج جانگے تو انکا بیان زبان مرہٹا میں انون کوئی
ہونا چاہیے لہذا انتظام اس کور کے جسمیں نہ بندی و منوک و رکدار وغیرہ شامل ہیں باقی آمدنی شل
دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دور لاو و در جس و پدارک
زمین و کانو و سیلی و تنجا بھی و اینی وغیرہ متنا تصور ہوگی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

تبر ۱

عمد نامہ فیما بین گورنٹ انگریزی و ہماراجہ جیاجی راوسیندھیا مرقومہ ۱۳ - ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۳۷ء
عمد نامہ فیما بین آن ریل انگریزی ڈیپٹ انڈیکینی و ہماراجہ عالیجاہ جیاجی راوسیندھیا بہادر معاولاد و در
و جانشینان قرار دادہ منجانب آن ریل کمپنی معرفت خرد کرکری صاحب و نفٹ کرٹیل و ہم عمری کرکری صاحب

کہ پگنہ جات مذکورہ بالا معہ حقوق کے بابت تینا بعض حقوق و عطایات خیرات مثل نانکار ہزارک دوم ہرم کے قبضہ آن پیل کینی میں چسپ گئے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہیں کہ بعد بھر لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد نہا کرنے زر سیانہ مبلغ صد سترہ سو چار نظام کے بنام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال دوا دوام کے ہمارا جو کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ نظام ابھی تحقیق دریافت نہیں ہو سکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب قدر خرچہ سچ انتظام کرنے اور پگنہ جات کے اول سال میں ہو گا جب پگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ میں آئینگے اس قدر خرچہ سالانہ وسط و دوام کے معینہ و مقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روئے انتظام سابقہ بعض ریسان گریٹیا علاقہ مالو استحق پانے بعض رقوم نکاس کار ہمارا جو سے ہیں اور بعض اوقات اونکے دینے میں اہکاران ہمارا جو کث کرتے ہیں لہذا اس کار میں یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب تک وہ رقوم بر وقت اور حسب وعدہ اور جو گئی ریسان گریٹیا ہمارا جو کے کمانڈر جنرل ہیں اور اگر کسی وقت اہکاران ہمارا جو اس قسم کے دینے میں تاخیر کریں تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ رقم مذکور دیدیں اور وہ قسم بھی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کر کے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لیں

المقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۰۔ ماہ نومبر ۱۸۶۷ء مطابق ۹۔ ربیع الاول ۱۲۸۹ھ ہجری موافق ۱۸۶۷ء سودی اشہی سن ۱۸۶۷ء اور ۱۲۸۹ھ اضلعی سہبی

سچ مسئلہ ۱۰۔ ماہ محرم تاریخ ۲۵۔ مطابق ۱۸۶۷ء میں آئندہ عاکر نامہوں کو ضلع میں ہیں محالات مذکور ذیل لکشاڑان سے لیکر بطو کلاوش یعنی خالصہ پیرا انگریزان کیے جائیں

۱۔ پگنہ کندوتی

۲۔ پگنہ بروی

۳۔ پگنہ پونا سا

۴۔ پگنہ سیلائی

۵۔ دہن گا نوموسا

یہ پانچ محال سبہ مذکورہ بالا سنہ بطو کلاوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہوں اور انکی حدود دی گئیں

پرگنہ تھانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہیں) اسلام نگر۔

۵۰۰
محکمہ کتب

میزان کل

مہر خرد
گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

دستخط میٹنگ

دستخط جے ایڈم

سکریٹری گورنر جنرل

نمبر ۶۹

مہندنامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا مرقومہ ۱۶۔ ماہ فروری سنہ ۱۳۸۷ء
چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو انکو اور بعض
اشخاص محاکمہ گورنمنٹ انگریزی نے دیئے گا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو انکو ریاست سے
راجپوتانہ سے ملتا ہے واسطے صرف سواران لکھی کے دیئے ہیں اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی
نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کشیر بھی گورنمنٹ کو پانا ہے لہذا یہ اب اقرار فیما بین مہاراجہ اور
گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران لکھی مہاراجہ کی طرف سے نوکر ہیں ان میں کمی کی جائے تاکہ زر کو
بالائینی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اسکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا سہ خراج ریاست ہے
راجپوتانہ واسطے اسے خرچ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اسے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا باہر خرچہ سواران کی
جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز باہر خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو قسم اسکے واسطے تجویز ہوئی
مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندھیا شروع محکمہ ۱۸ سے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہیں یعنی
واقعہ کہانیس

۴ پرگنہ لوہارا جی م

۵ علاقہ مفوضہ گدہ کوٹ و ملتون جو مخلوط سائے
علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہیں موقوفہ گدہ کوٹ

۱ پرگنہ یاول

۲ پرگنہ چورا

۳ پرگنہ سچورا

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط سائے علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہیں لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

اسماء	اسماء	اسماء	اسماء
آدمی و آلائی			
گنڈلی بورون گرو سادھی تعلقہ جید بھوگانی مانک نول گانی	مور مور مور مور مار مس	+ + + + + +	مور مور مور مور مار مس
آدمی اور پلاو			مور
قصہ اور پلا جملہ	مس اک	+ +	مس اک
موریکا	اک	+	اک
گیرا	اک	+	اک
اویجا	اک	+	اک
پلودی	لا	+	لا
بوگلی و بگولی	مس	+	مس
گورما	مس	+	مس
نیجا کیرا	اک	+	اک
جمادی	لا	-	لا
			مس

اصلی آمدنی	اضافه	کلی	کلی
مبلغ اجیر			
پولس	+	+	
سادا	+	+	
کماروا	+	+	
محصل پیر و دیگر محصول	+	+	
حیرانه و غیره			
محصل جو بنام نهاد و غیره			
بابا و سیتل بابا و دیگر	+	+	
سال تعدادی و غیره			
ایضا بنام نهاد و غیره			
فایده گی گوگرمی و غیره	+	+	
ایضا خاج و سایرین	+	+	
ایضا کیلاس و غیره			
آپا صاحب مرحوم	+	+	
ایضا دهر و غیره	+	+	
خراج بوندی تعدادی			
چهارم مالگذاری			
تصدیه بوندی	+	+	
بر دود	+	+	
شکار و غیره	+	+	
بسی	+	+	
کا پر ن	+	+	

زیادہ سے زیادہ آمدنی		ضلع حسین تعلقہ	تعلقہ
کل روپیہ	میزان کل	واق ہے	
	۱۰۰۰۰	مستعمل زبدا	مقیدون کھٹرا
	۱۰۰۰۰	واقہ اسپروان	بالا پٹھان و سہرائی
	۱۰۰۰۰	مستعمل سروینج	اونارسی
۱۰۰۰۰	کل روپیہ		
۱۰۰۰۰			
۱۰۰۰۰			

دستخط میٹنگ

دستخط ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

گورنر جنرل

گورنر جنرل خد

فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقہ جات جو ہمارا جو دولت راوسینہ بیات گورنمنٹ انگریزی کولج

تعلقہ	اصلی آمدنی	امنانہ	کل	کل
ضلع جمبیر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
جوبلی جمبیر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
رام سہو سری نگر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
بنوئی	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
لوکنڈی	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
سادر	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰

زیا دھت سے زیادہ آمدنی		مبلغ جہین تہنلہ	تعلقہ
میں ان کل	کل روپیہ	واقعہ	
۵۰۰	۵۰۰	امیر دارہ	پری
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	کچوار
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	رامسر
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	حردشجا و لپور داتہ مغرب و
۵۰۰	۵۰۰		علاقہات اور یکم
۵۰۰	۵۰۰	مالوا	لہار گڈہ
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	شگونی
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	بہوراسو
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	کنجی
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	تیونڈا
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	دہاود پگرو
۵۰۰	۵۰۰	امیر دارہ	نیاسلے
۵۰۰	۵۰۰	لوند دارہ	اگر
۵۰۰	۵۰۰		علاقہات ٹیکون گڈو
۵۰۰	۵۰۰	متصل ساگر	دیوری
۵۰۰	۵۰۰	ایضاً	گورجا
۵۰۰	۵۰۰	قیامین ساگر دہوپال	نرمو
۵۰۰	۵۰۰	متصل نربدا	چربارت

در لکھ
۵۰۰

تعلقہ	ضلع جس میں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
حصہ چوکس درگد و لیا	غزوہ	۱۰۰۰۰	
	{ امیر وار ایضاً ایضاً	۱۰۰۰۰	
	{ سیل گڈہ ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً	۱۰۰۰۰	
علاقہ جات جاوڑس			
	جنوب غزوہ	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	
علاقہ جات راجہ بہادر			
	امید گڈہ	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	
تومن	امیر وار	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	
	ایضاً	۱۰۰۰۰	

۱۰۰۰۰

۱۰۰۰۰

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقہ جات جو گورنمنٹ انگریزی نے ہمارا حیدر دولت راؤ سیندھیا کو دی

تعلقہ	تمام ضلع جیٹنہ لفظ واقعہ	زیادہ سے زیادہ آمدنی	میزان کل	کل روپیہ
علاقہ جات فدیہ جو رکرا راتی	گوالیار	دو لکھ		
سیرام بناری	ایضاً			
ایضاً	ایضاً			
سمری	ایضاً			
مہاگانو	ایضاً			
جکودا	ایضاً			
پوریا	ایضاً			
پلاجا	ایضاً			
پیر و اس دستور	نرور			
نرون	گوالیار			
چاند پور	ایضاً			
پبار	ایضاً			
کھریا	ایضاً			
گر جو رہہ تین نوافع	ایضاً			
راتی را جگدہ	نرور			
کریدول	ایضاً			
پہور	ایضاً			

حصہ دوم بلند جہاں میں
 کل حقوق اور دعویٰ اپنے نسبت اضلاع اور علاقہ جات مندرجہ فہرست نمبر ایک چھوڑ کر ہمارا جو کوئی حق
 اور ہمارا جہاں دولت را وسعہ ہیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور نجشیدان کی طرف سے مندرجہ
 اس تحریر کے تمام حقوق اور دعویٰ ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ایک چھوڑ کر گورنمنٹ انڈیا
 کو دیتے ہیں

سوائے انہیں گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جادو وغیرہ ہمارا جہ عالیجاہ و لیت
ہیں دیا کو دیا جائے ہمارا جہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب علاقہ مذکور اسکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست
کریں گے جس سے آہستہ علاقہ اور اسکا طریق غارتگری ہوگی اور ہمارا جہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ
جب وٹ راویہ کو دیا جائے گی اسکو اسکا طریق اور وہ آئندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اسکو
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھیں گے اور اسکو کے واسطے جاگیر خزانہ قندی جو ہمارا جہ مناسب
کرینگے اسکو دیں گے

یہ بھی سوائے ازین مشروطیت ہے کہ درحالیہ بنیاد اور سیر گذار گزشتہ اگر نرمی قبل از موتوف ہونے
جنگ پندار اور غیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کر دین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ بالعوض آہنی منہلاخ
مذکور کے جواز روست عہد نامہ کے واسطہ اخراجات فوج کتنی بجٹ جو مقابلہ پندار مصروف ہوں ملحقہ
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹا جو وہ پورہ صورت طلب ہو سکے اس خرچ کیواسطے عہدہ پندار
مہاشاہت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت را وسیند بیہانے اپنی مہر اسپر کردی اور پیمان جو سیا
ستوارت وعدہ کرتے ہیں کہ بلا توقع ایک نقل فنانا اس عہد نامہ کی بقصدیق ہو ست نوبل گورنر خیر آباد
کے وہ مہاراجہ دولت را وسیند بیہانہ کو شکلا و سنگے

مہشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندہیا نے اپنی مہرا سپر کر دی اور پتان جوہیا
ستوارت و عہدہ کرتے ہیں کہ بلا توقف ایک نقل مٹا اس عہد نامہ کی تصدیق ہوٹ نوبل گو رز خبر لیا
کے وہ مہاراجہ دولت راوسیندہیا کو شکا ونگے

المرقوم مقام گوالیار تباریخ ۲۰۰۰ ساله مطابق ۲۰۰۰ ساله شعبان ۱۲۳۳ هجری قمری چہدہ صدی

ستمبر ۱۹۱۲ء فصلی

دستخط ہے سوارٹ

الکھنک رز رڈنٹ

یادداشت اس قولنامه کو ہر کس سی گورنر خیرل بہادر نے بمقام کنسٹنٹ لیب دریا متصل انبار
بتاریخ ۹- ماہ جولائی سنہ ۱۳۵۷ تصدیق کیا

علاقہ آرمہو یا چونہ اور اعانت پندار یا دیگر کردہ فرائض کی کرنا ہو چکا اور چون تو چونکہ گورنمنٹ
وہ بلی خیر خواہی و بستری دولت را وسیندہ یا کی منظور ہے وہ درصورت قہریاب ہو سیکے اور ہمارا جب
نوجوانی تبدیل شدہ ایک کرینگے تجویز معقول و سہلے استحکام اور ترقی ملک ہمارا جب کے عمل میں لائینگے
شرط یا زوہم وہ شرائط عہد نامہ سورجی پنجن گانوں کے اور عہد نامہ عقدہ تاریخ ۲۲۔ ۱۲۔ ۱۸۵۷ء نو ستمبر
کے جن میں کچھ تبدیلی شرائط عہد نامہ نو ستمبر میں ہوتی ہے وہ قائم اور برقرار رہینگے اور دونوں فریق
عہدہ پر او کی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوا زوہم یہ عہد نامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور ہمارا جب
عالیجاہ دولت او سیندہ ہیکے طے ہوا اور کپتان کلون صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ
روز کے عرصہ میں یا اس سے بھی عرصہ میں درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگادینگے اور
رام چند بہا سکر بھی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق ہمارا جب کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگادینگے
المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۵۔ ۱۰۔ ۱۸۵۷ء نو ستمبر مطابق ۲۲۔ ۱۲۔ ۱۸۵۷ء ذی الحجہ ۱۲۷۵ھ چری اور موافق
۱۸۵۷ء کو اربعہ بی ایکادشی ششمہ انفصلی

مہر دولت راو
سیندہ ہیا

دستخط راپرٹ کلون
دستخط رام چند بہا سکر

تصدیق کیا گورنر جنرل ہمارے مقام کمپنٹنصل ندی کا گانوا تاریخ ۶۔ ۱۰۔ ۱۸۵۷ء نو ستمبر

نمبر ۶۸

قولنا سفیابین انریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ہمارا جب عالیجاہ دولت او سیندہ ہیا بہادر مرقومہ
۲۵۔ ۱۰۔ ۱۸۵۷ء

چونکہ از روے شرط چار وہم عہد نامہ پونا منقذہ تاریخ ۱۲۔ ۱۰۔ ۱۸۵۷ء تمام حقوق
علاقیات ہمارا جب راو پٹ پربان واقعہ مالوا انریل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہو گئے
اور چونکہ چند علاقیات منجملہ اسکے سم سرحد اور غلو ساتہ علاقہ ہمارا جب دولت او سیندہ ہیا کے ہیں
بظن آسائش ہر دوسرے کار یہ قرار دہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاونہ علاقیات کا کیا جائے لہذا گورنمنٹ

مدد اور اعانت انگریزوں کی ہر امر میں ملے گی اور تمام مباحز و آمدنی جب قدر ضروری ہوگی اوس فوج کو اسرا
انگریزی فوجی شہر و قلعہ ہنگے جو ان کے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد تمام جنگ ہمارا
دیا جائے گا و نون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فوراً اس وقت ہمارا جو کوہ اس پر دے جائیگا جنگ
مقابلہ نڈارا یا اوس کے رفقہ کے ختم ہو جائیگی اور اوس حیثیت سے دے جائیگا جس حیثیت میں ہر وقت ہر
گوئرٹ انگریزی سے نہایت محاذ اسباب خانگی کا کیا جائیگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ
قلعیات کی حفاظت گوئرٹ انگریزی کریں گے یا اگر ان کی مرضی ہوگی تو اسکو اجازت جائیگی وہ اپنے آپ
کے ہوگی جان چاہیں جائیں

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و فزائی کیسے طریق دہ بارہ نہواؤں
سیرکار کے اطمینان اور اعتبار پر ہے کہ اس مطلب ہم نیک کے سرانجام کو اسطے گوئرٹ انگریز
کو یہ ضرور ہے کہ ریاست ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جائیں لہذا شرط ششم
منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء سے گوئرٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاست ہند
جنگا مذکور اوس میں ہے عہود ذکرین اس تحریر سے فسخ اور سترد ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گوئرٹ انگریز
کو اختیار کل حاصل ہے کہ وہ عہود ساتھ ریاست ہما وادی پور و جوہ پور و کوٹلے کے اور ساتھ ریاست بونڈلی و دیگر
ریاستہاں تقیم کے واقعہ کنارہ چپ دریائے جمیل کے کرین مگر اس فہم سے یہ مراد تھی کہ گوئرٹ انگریز
استحقاق مذمت ساتھ ریاست ہما وادی و تھیان مالو اور گجرات کے جو بلاشبہ و بلا مکرار خراج گذار اور سخت ممانعت
کے ہیں کہتے ہیں اور یہ اقوار ہوتا ہے کہ حکومت ہمارا جو کلئی اودن ریاست اور ریونیو کی اوسط جباری اور
قائم رہیگی جس طرح اب تک ہے اور گوئرٹ انگریزی یہ بھی وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ در صورت اوس کے
کسی عہد کرینیکے ساتھ ریاستہاں مذکورہ بالا اوس پور و جوہ پور و کوٹلے کو ممانعت دینے کے یا ساتھ کسی اور ریاست
واقعہ کنارہ چپ دریائے جمیل کے وہ دولت راوینہ میا کو اوس کا خراج معمولی کو لینے اور وعدہ کرتے ہیں
کہ یہ خراج و اسطی و واسطہ کے اذکو معرفت گوئرٹ انگریزی کے ملا کر گیا اور دولت راوینہ میا وعدہ
کرتے ہیں کہ کسی عہد یا حلیہ سے وہ امور ریاست ہما وادی مذکورہ میں بلا سترضا گوئرٹ انگریزی کے
مداخلت نہیں کریں گے

شرط دہم اگر خدا نخواستہ گوئرٹ انگریزی اور ہمارا جوہ پور و کوٹلے کے کسی دوسرے ملک یا

تبدیلی نہیں کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع و فتنہ تصور ہوگا یہ بھی
 ہوتا ہے کہ بظرافطینان قبیل شرائط مندرجہ ذیل کے گورنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہے گا کہ ایک ایک
 ہر ایک دستہ فوج ہمارا جو مذکور بالا میں مامور کریں

شرط ہفتم چنانچہ فوج انگریزی جو گورنٹ انگریزی بھیجیں گے اور فوج قاتی ہمارا جو دولت اوسینہ ہند
 سرکوبی پندار اس کے اور حاصل کرنے مطلب عہد نامہ ہائے کافی تصور ہے لہذا ہمارا جو اقرار کرتے ہیں
 خیال پندار اس کے درمیان اونکے افسران اور پندار اس کے وہ اپنی فوج حال میں کچھ زیادتی نہیں بغیر
 گورنٹ انگریزی کے نہیں کیونکہ اور ہمارا جو یہ صریحاً وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرے
 کہ کوئی پندار کسی عہدہ فوج پر مقرر نہ ہو اور نہ کوئی شخص پندار یا کسی اور گروہ خانہ گران کو پناہ اور مدد دے اور
 جو شخص اس حکم کی تعمیل نہیں کرے گا یا اس میں ہلوتی ظاہر کرے گا وہ بطور کسرش ہمارا جو دشمن گورنٹ انگریزی
 تصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اس کے کہ فوج مجموعی ہر دو سکھ راجہ کی کوشش کرے اور اسکو لطیفان کی نسبت رسد وید
 کے حاصل ہو اور خیال لطیفان جو ہمارا جو کوہ پر دوستی اور وفاداری گورنٹ انگریزی کے ہے ہمارا جو
 وعدہ کرتے ہیں کہ فوج انگریزی قلعہ ہند اور وسیر گڈہ میں ہے اور اونکے قلعہ ہر دو قلعہ تجارتی رہنے
 جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈیوان میں کہیں اور چنڈہ دولت
 سینہ ہند کا قلعہ اور وسیر گڈہ میں ہوگا اور ہمارا جو اپنا ایک قلعہ ارمیچاس لہر پانی کے اوس میں کہیں گے اور واضح
 کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہندی کی اور خراج کرنا سبب سامان جنگی کا جو اون قلعہات میں ہوگا کلیتہً اختیار
 افسران انگریزی رہے گا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون میں
 رہے گی اسکا حساب گورنٹ کو دینا ہوگا اور اسکی قیمت ہمارا جو دیکھائے گی اور تاکہ اس میں کچھ فرق نہ ہو
 جب فوج انگریزی قلعہ میں آئے گی اسوقت جسقدر سامان اوس میں ہوگا اوسکی قیمت افسران ہر دو
 تیار کر کے اپنے اپنے پاس کہیں گے اور اب جو فوج اون میں ہے وہ باشتنا اسقدر کے جسکا ذکر اوپر
 ہو چکا ہے قلعہات سے چلی جائیگی اور ہمارا جو کچھ سکھ راجہ کی قلعہات سے نہیں رکھنے کے لئے اور فوج
 اوس میں ہوگی وہ اس مقام پر جا کر قیام کرے گی جو افسران انگریزی فوج اس شرمشتم کے متوجہ کرے گی
 اور جو عداوتات متعلق اون قلعوں کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران ہمارا جو کے رہیں گے اور ہمارا جو

ان کو آنے زمین اور مشہور اور شاہی بکریں اور اس میں اگر پہلوئی ہوگی تو ان کو منہ خیمت و بیجا بکری اور جوا و کھجور
اس حکم ہمارا جہ کا تعمیل کرے گا و کسٹرس اور نازمان برادر ہمارا جہ اور دشمن کو نمٹانگریزی تصور کیا جائیگا
شرط چہارم ہمارا جہ دولت سیندھیا ملک بلا کر انہی فوج اور آمدنی ملک کا سب سے بڑا فوجی تعمیل ہو
مطلب عہد نامہ ہذا کے ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں کہ دستہ ہائے فوج ہمارا جہ جو گنیتہ یا پنج ہزار سو سے زائد
نہوگی جنگام جنگ بمقابلہ نڈار یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جہ اس کام
افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اور انکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج ہمارا جہ ہی رہے گی
اور اسی فطر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج ہمارا جہ کے رہے گی
تاکہ انکی موفقت تحریرات ساتھ افسران کیا ٹینک فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کو واسطے
ہمارا جہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے کل افسران ملکی جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت
جب قدر اونکے حیطہ اختیار میں ہوگی سچ بہم سانی رسد وغیرہ میں کرینگے یعنی جب قدر فوج انگریزی اونکے ملک کے
کار میں مصروف ہوگی اس کو رسد وغیرہ سب بہم کر دیا کرینگے اور اگر کوئی اس میں تغافل یا کوتاہی کرے گا وہ شر
ہمارا جہ اور دشمن کو نمٹانگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم ہمارا جہ دولت اور سیندھیا اقرار کرتے ہیں کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی
اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑے کیا تیار اور موجود رہے گا اور انکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کرگی اور سب
اس آخرا کے طہیمان کے اور اس فطر سے کہ آئندہ کچھ نکلا اس میں پیدا ہو ہمارا جہ راضی ہیں کہ وہ زمین
تک جو روپیہ کو نمٹانے وعدہ دینے کا ہمارا جہ اور اونکے مختلف شہزادان واسطہ داران کو کیا ہو
وہ روپیہ نہ لینے اور یہ روپیہ سب تقسیم سپاہ و مامورہ ہر اہی فوج انگریزی موفقت افسران انگریزی متعین
فوج ہمارا جہ کے ہوگی اور کو نمٹانگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہے گا وہ روپیہ ہمارا جہ کو واپس دینگے اور اسی فطر سے ہمارا جہ دولت
سیندھیا یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دو سال تک جو روپیہ انکو رہا تھا ہے جو وہ پورہ بوندی و کوٹا وغیرہ والا
وہ بھی نہ لینے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج ہمارا جہ دولت اور سیندھیا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ اونچا درمیان
رائی کے وہ تمام قبول کرینگے جو کو نمٹانگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اس کو بلا اجازت نہ گورنر

اور منجانب ہماراجہ دولت راویند ہیارام چندر بہا سکر با اختیار عطیہ ہماراجہ
چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور ہماراجہ عالیجاہ دولت راویند ہیا بہادر کو جو شریک خواہش ملی اس امر کی
ہو گی کہ قوت غارتگری ہندو ارضیت ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان میں یہ طریق غارتگری پھر زندہ اور
طیار نہو لندہ اشراف ذیل منظور ہو سکے کہ خواہش ملی سرکار میں شود میں اسے
شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رقعات اور ماتمان کی فوج کو بقا
ہندار ایکسی اور گروہ غارتگران کے کام میں لائینگے اور اون کے مقام ادا سے اون کو نکال دینگے اور انسی
تدبیر سیاسیہ عمل میں لائینگے کہ دوبارہ ایسا نہ ہو کہ وہ اجتماع کر کے اس غرض سے فوج دونوں سرکاروں کی معاہدہ
لینے رقعات ماتمان کے فوراً اور ہندو ارا اور اسکے شریک لوگوں کے حاکم اور ہونگے اور اس میں ہر دو طرف میں صلح
بامی تجویز ہو سکے اور اس وقت تک باز نہ آئینگے جب تک اس عمدہ نامکا بخوبی حاصل نہوگا اور ہماراجہ
یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر تدبیر کے تجویز کرداری سزاواران ہندو ارا سے اون کے خاندان کے کونیکے اور اون کو
کر کے جو الگ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تین ملک ہماراجہ دو دیگر مالکان قریب جوار میں قائم کیا
لندہ اندر لیا اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اون کے علاقہ ہماراجہ جواب تک اس کے پاس ہے وہ
ہماراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہیں کہ ہر اون کو اس علاقہ پر قابض ہونے دینگے اور اسے ملک
جو اور سرداروں کے اب قبضہ ہندو ارا میں ہیں وہ اس کے اصل مالکان کو واپس نہ دینگے بشرطیکہ اون مالکان
نے بھی جتنی کشت ہندو ارا کے خارج کرنے میں اپنے غلبہ ہو گی وہ ظہور میں لائی ہو گی اور پھر یہ بھی
وعدہ کرینگے کہ وہ پھر ہندو ارا کو اس پر داخل ہونے دینگے اور نہ خود اسے ساز اور شرکت کرینگے اور
اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ ہی حال ہماراجہ دولت راویند ہیا کے ہوگا اور ہندو ہیا اس علاقہ کو اس شرط
اپنے قبضہ میں رکھیں گے

شرط سوم ہماراجہ دولت راویند ہیا ہندو ارا اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر گز ہندو ارا یا کسی
اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک میں اپنے دینگے اور نہ اون کو کسی طرح کی اعانت اور کم در کم مدد دینگے اور نہ ان
الہکاران کو اجازت مدد دینے کی دینگے بلکہ برعکس اسکے ہماراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ احکام متکم نام اپنے
انسان علی دینی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اون کے ملک میں آنے کا کریں

ساجر	اتورا
رام پورہ	بہادر پور
گوپال پور	بھرتی
کنگلی سی	کرکس
گوہوٹ	گرگوٹ
بایکسیرا	مانیت
گچرا	تعلقہ سوکل ہاری
کٹولی	تعلقہ آبان
ساون کلان	اندرکی
پرگٹہ نموہ	شدبری
پرگٹہ کٹوا	تھودا
دیوگڈ	ساروغیرہ متعلقہ کدیواک زمینداری سی پرگٹہ
نقل مطابق اصل کے ہے	
دستخط این بی ایڈٹینین	
سکڑری گورنمنٹ	

نمبر ۶

عہد نامہ دوستی و اتفاق جو تیار ہے۔ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء سائے دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا۔
 عہد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین آئرلینڈ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا راجہ علیجاہ دولت راو
 سیندھیا بہادر و اولاد و ورثا و جانشینان ہمارا راجہ منعقدہ منجانب آئرلینڈ کمپنی معرفت کپتان اپرٹ کلور
 باختیار اسٹیشنر ٹرانسپورٹ سروسٹ فرانسس ہارکیوس اور پٹنکسٹ رائٹ آف دی موٹ آئرلینڈ
 آؤٹ ڈراوڑی گارڈن آف ہرنہاکی جسٹریٹ آئرلینڈ پریوی کونسل گورنر جنرل جنکو آئرلینڈ کمپنی
 واسطے ایراجواری حکومت تمام امور ہرنہ کے مامور کیا ہے اور سب سالار افواج شاہی و کمپنی دعا و دعا وغیرہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریائے مذکور کے نہیں کرینگے اور تعلقہ پیادک دوسری برابر اجور بلب دریائے جمن واقع ہیں
قبضہ آنریبل کمپنی میں رہیں گے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی ہمارا جواز کرتے ہیں کہ وہ خود بلادہ خطہ چار لاکھ روپیہ سالانہ
بقسط صورت صاحب زر زمین دربار سے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ انزر
ہندوستان کے جاگیر دو لاکھ روپیہ سالانہ کی اسی طرح بلالائی کے پاس ہی سیرابائی زر جو بہ
دولت راہ سینہ ہیا کو اور لاکھ روپیہ کی جاگیر عجمانی و خورشید موصوت کو دیا کرینگے

المرقوم مقام آباد تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۱۸۴

دستخط سب پنج بارو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار گوڈو جمن جانب گورنٹ انگریزی ہمارا جہ مالہ جہ دولت او
سینہ ہیا کو دی گئی

قلعجات گوڈو گوالیار سے محال

قلعجات گوڈو گوالیار	قلعہ چادر
گڈھی گوالیار	پرگنہ بندہ قلعہ
انتری غنیرہ پنج محال	پرگنہ اٹھری
انتری	قلعہ پوچی
پچک	قلعہ امری
پنوار	قلعہ بلادا
سالی	قلعہ ابا
چیتور	قلعہ مکی

الہ پور
سامولی
بہار گڈو غنیرہ متعلق ساگر والی برہمن
زمین داری و خالصہ
سرای جولہ
دھونری
آہن
نور آباد

فارسی بادشاہ انگریزی میں بہر وقت تھلا اپنے منشی کنول میں مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت اوسیندہ ہیا دی اور منشی کنول میں سے ایک ثنا اور سکامہری و دستخطی منشی معامل کیا لغت کر نیل جان مالگوم اور اگر کر نیل ایک نقل عہد نامہ ہذا کی تصدیق آنریبل گورنر جنرل کے ہر طرح ثنا اس عہد نامہ کے جو اوہوں نے دیا ہے منشی کنول میں کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک منشی کے عہد میں تاریخ بذات یلگی اور بعد اوس نقل کے جو عہد نامہ مہری و دستخطی لغت کر نیل جان مالگوم صاحب کاسے جو اوہوں نے حسب ہر رنٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے وہ اس بیگ کا اور منشی کنول میں بھی اس طرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک نقل عہد نامہ ہذا کی تصدیق مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندہ ہیا جو ہر طرح پر منشی اوس نقل کا ہو گا جو مہری و دستخطی منشی ہے لغت کر نیل مالگوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس آنریبل گورنر جنرل ہبادر کے ایک منشی کے عہد میں تاریخ بذات سے دی جاگی اور جب وہ نقل منور بل گورنر جنرل کو دی جاگی تو جو عہد نامہ ہذا دستخط منشی کنول میں ہے اور جسکو منشی نے با اختیار کل علیہ کے ساتھ کیا ہے حسب رقومہ بالا واپس ہوگی

المرقوم مقام ملتان پر تاریخ ۲۲۔ ماہ نوبرشتہ ۱۲۹۰ مطابق ۲۹۔ ماہ شعبان ۱۲۸۷ ہجری

دستخط جان مالگوم

دستخط کنول میں

شرائط تصدیق تسلیم نامہ مفقہ و فیما بین رہٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی مہاراجہ دولت راوسیندہ ہیا تاریخ ۲۲۔ ماہ نوبرشتہ ۱۲۹۰

چونکہ رات در باب ہذا میں شرعاً ایسا نہیں ہوتا کہ پیدائش کے بعد اس کے دل میں ذرا بزرگوں اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ جب اس میں شرائط مذکورہ بالا کے دیگر شرائط سے درج ذیل قائم ہوگی

شرط اول بنظر رفع کرنے غداوت نہیں در باب غلاتجات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راوسیندہ ہیا واقعہ ہندوستان کے مہاراجہ بزرگوں اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال دریاے جمیل جو مہاراجہ کو بزرگوں شرط مفقہ عہد نامہ ہذا میں بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس میں یعنی تمام اضلاع دہلی و راجپوتانی و راجہ کشمیر اور آنریبل کمپنی کو جو عمومی یا حقوق نسبت حکومت باخراج یا آمدنی یا قصبتہ علاقہ

چار لاکھ روپیہ سالانہ مفت صاحب برزیدٹ دربار کے اذکو دیا کرینگے اور آئریل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتا ہے
 ہندوستان کے وہ دو لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسط جسطح بالائی باقی ہی سیرامانی زود دولت
 سینہ سیا کو اور لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر چننا باقی مختصر ترسین مذکور کو دیا کرینگے
 شرط مشتمل آئریل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ کوئی عہد نامہ راجہ او سے پورہ جو وہ پورہ کوٹا کے نامہ
 جو تخت دولت راجہ سینہ سیا کے واقعہ مالو اور ماڑو اڑ کے ہیں نہیں کرینگے اور کسی صورت میں جو بندہ
 اپنا دولت راجہ سینہ سیا او کے ساتھ کرینگے او میں دست انداز نہ ہونگے

شرط نہم آئریل کمپنی اب جو نت راجہ ہو لکر کے ساتھ جنگ میں ہیں اور ہر طرح کی تدبیر او کے مطلوب
 کرینگے کہ جن مگر دعوتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد او کے ساتھ کریں تو وہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز
 وہ علاقہ تاجات خاندان ہو لکر واقعہ مالو او در میان دریائے تاجی اور چمپل کے ہیں اور دولت راجہ سینہ سیا
 اوں پر قبضہ کر لیا ہے او پس نہیں دینگے اور نہ اوں نے کو سینہ سیا کو کمپن کے اور نہ آئریل کمپنی
 اوں علاقہ تاجات کی نسبت کسی امر میں مدد ملے کرینگے اور وہ دولت راجہ سینہ سیا کو کل مختار تصور کرتے ہیں
 جو بندہ دست و پا چاہے جو نت راجہ ہو لکر کے ساتھ با کسی او کے خاندان کے آدمی کے ساتھ درباب دعادی
 خاندان مذکور کے نسبت خراج ادائی راجگان غیرہ کے یا دربارہ علاقہ تاجات واقعہ بجانب شمال دریائے تاجی
 و جنوب دریائے چمپل کے کریں مگر یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ چونکہ آئریل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ چمپل
 سرکار اوں بندہ دست سے نہ کمپن کے جو سینہ سیا خاندان ہو لکر کے ساتھ درباب اوں کو دعادی با علاقہ
 موروثی واقعہ در میان دریائے تاجی و چمپل کے کریں تو گوؤرنٹ کچر دخل ایسی تکرار یا فساد میں بھی نہ دینگے
 جو باعث بندہ دست سینہ سیا کے اوں علاقہ تاجات میں پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راجہ گھانگھانے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین میں پڑے
 لہذا امارا اقرار کرتے ہیں کہ وہ کبھی سردار مذکور کو اپنے لشورہ میں شامل نہیں کرینگے اور نہ اوں کو
 کوئی کام اپنے ملک میں متعلق بندہ دست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ موافقت نقشت کرنیل مالکوم صاحب جو
 حسب ہدایت رائٹ آئریل لارڈ ویک صاحب منجانب آئریل کمپنی کار بند ہیں اور موافقت
 منشی کنول زین کے منجانب دولت راجہ سینہ سیا منعقد ہو نقشت کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اسکی

وہ یکم جنوری ۱۸۵۷ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس بندہ الا کہ کے پیشین ترک کرتے ہیں جواز رو
شرط ہفتہ صلیانہ ورجی انجن گانوس کے اونس کے شراران کلان کے نام سے ہوتی ہے
شرط چارم ان پریل مینی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دولت راوسیندہیا کو بقایا پیش جواز رو سے شرط
ہفتہ صلیانہ مذکور کے مشروط ہے لغایت ۱۵ ماہ و شہر ۱۵ ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہلیورڈ
راجہ کبیراوباری لغایت تاریخ مذکور بعد مجر لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے
اول وہ پیشن جو بابوسیندہیا اور سد اشودانی باعث خلاف ورزی پیشن دارا نسبت گورنٹ
انگریزی کے مضبوط کی ہے یہ اوس تاریخ سے محفوظ ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی
دوم زرلوت رزیدنسی انگریزی

سوم جو نقد چکن صاحب نے ہماراچہ کی سپاہ کو پیشگی دیا تھا
چارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہلیورڈ باری ورجی کبیراوبوگا
شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریا
چمیل حد و ملک سرکارین قائم ہوا اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حد و علاقہ گوہر
تک اور اندر حد دریا سے چمیل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راوسیندہیا کوئی حق دعوی کسی
حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نہ کہیں گے اور ان پریل مینی ہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا
یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریا سے مذکور کے نہ کہیں گے اور تعلقہ ہواک و سوسہ پر ادا ہو
دریا سے جس میں واقع ہیں قبضہ ان پریل مینی میں شمار کیے جائینگے
شرط ششم از رو سے شرط پنجم عہد ہذا کے جسکی رو سے دریا سے چمیل دونوں سرکاروں کی
سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حد و علاقہ گوہر بجانب مشرق تک ہماراچہ تمام
دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راہ بوندی یا کسی اور راہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمیل کے اندر حد و مذکورہ
ہیں ترک کرتے ہیں اور نیز علاقہ ٹونک رام پورہ اور ہرام گانوا اور زمبیدہ وغیرہ اور اضلاع دہلیورڈ راہ
کبیراوباری ہی سب دعاوی ترک کرپٹے ہیں اور یہ علاقجات اضلاع قبضہ ان پریل مینی میں ہینگے
شرط ہفتم ان پریل مینی بنظر قلمیہ جواز رو سے شرط عہد نامہ کے جسکی رو سے دریا سے چمیل حد و
سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہیں اور نیز محاط دوستی ہماراچہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خود بخود

تصدیق کیا گو زخیر ان کو نسل نے تیار چ ۲۳۔ ۲۴ مارچ ۱۹۲۸ء
دستخط ہے ایچ بارلو
دستخط ہے آڈیٹی

نمبر ۶۶

عہد نامہ دولت راویند پیام دفعہ بیانیہ ششما

عہد نامہ محمد وہ صلح محمد اونیامین تہذیب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی دھارا چہا
دولت راویند پیام ہارمولا دودورنا وجا شینان ہمارا چہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و نشا بعض دفعات صلح نامہ منعقدہ فیما بین گورنر انگریزی
دولت راویند پیام قومیہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۲۸ء پیدا ہوئے ہیں جنہیں
رفع کرنے اور شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آئندہ کے یہ عہد نامہ محمد وہ صلح و سدا فیما بین
دونوں سرکاروں کے منعقد ہو معرفت نقض کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو بر حکم و ہدایت برائے
آئینہ زہل جرائد ایک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی تہذیب کمپنی کے اور با اختیار کل
عطیہ آئینہ زہل سر جارج ہنگر بارلو برزوت صاحب کے جنکو آئینہ زہل کو رٹ آف وائر گورنر کمپنی مذکورہ واسطے
اجرا و حکومت امور ہندوستان نامور کیلئے کار بند ہیں اور معرفت نقض کنول میں کے جنکو اختیارات مکمل عطا
ہوئے ہیں منجانب ہمارا چہ دولت راویند پیام کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلح نامہ منعقدہ زہل آئینہ زہل کے بے مقام سورجی انجن گانو ہشتما
اونکے جو حسب نشا عہد نامہ ہوا کے تبدیل ہون کے دونوں سرکاروں پر لایا اور واجبی متصور ہو کر جاری
اور قائم رہیں گے

شرط دوم آئینہ زہل کمپنی سرگز حق اور دعوی دولت راویند پیام کے منی او چہ صلح نامہ سورجی انجن گانو کے
منظور نہیں کہ سکے کو ضلع گوالیار و علاقہات گوڈاؤس کے قبضہ میں رہیں مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہیں کہ
قلعہ مذکورہ و علاقہ گوڈاؤس کی تفصیل فہرست مسئلہ میں درج ہے او کو دی جائیں
شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور طریق عوض اس پرچ کے جو گورنر انگریزی کا بیج
پرویش رانا گوڈاؤس کے ہوگا دولت راویند پیام منجانب اپنے اور اپنے سرکاران کے اقرار کرتے ہیں کہ

تکلفات ظاہری و دیگر مرتب عین ملاقات و تحریات فیما بین پیشوا کے اور ان کے بزرگوں کے اور ان کے
دولت اور سیندھیا اور ان کے بزرگوں کے مرعی رہے ہیں وہ قائم اور جاری رہیں اور گورنٹ انگریزی
یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حقوق دولت اور سیندھیا کے نسبت ان کے مقبوضات کے جو خواہ اگر وہ
سندھ تھری کے ہوں یا عطا یا بلا تحریک اجازت پیشوا کے ہوں بموجب شدائد قدیم کے منظور
کرینگے بشرطیکہ اسی سند سے کچھ تھل عمل قرار دے شریٰ علیٰ عہد نامہ صلح میں واقع نہوتا ہوا اور شہر بلکیم
مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریک کے ہمارا جو دولت اور سیندھیا وعدہ کریں کہ وہ سپردمانی
گورنٹ انگریزی کے کریں اور گورنٹ اور کتا فیصلہ حسب شدائد قدیم لغوی اصول دستیابیات
کریں گے اور گورنٹ انگریزی یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش کر کے تمام کارروائی جو دولت اور
سیندھیا کے یا ان کے بزرگوں نے حسب اختیارات جو ان کو پیشوانے دیے تھے کہیں ان کا اثر
نہو بشرطیکہ ان کے قائم رہنے سے کلیتہً خطا بر نہو منصب ہمارا جو پیشوا رہتا ہوا اور بحاطہ شریٰ علیٰ عہد نامہ صلح
قائم رہتا ہوا

شرط شانزدہم یہ عہد نامہ سولہ شرائط کا اہلکائی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب انگریزوں کی
ریٹل پڈت اور نشی کلنول میں نے منجانب دولت اور سیندھیا قائم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے
ایک نقل اس کی فارسی اور مرثا اور انگریزی میں بہر دستخط اپنے ہمارا جو صاحب کو دی اور ہمارا صاحب
نے بھی ایک نقل اس کی تصدیق لپنا و سکودی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو ان کو
اس بارہ میں میجر جنرل فریلز اور نیپلی صاحب نے جبکہ اختیارات کل لغوی ذکر مذکور بالا
میں دیے ہیں بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہیں کہ عہد نامہ ہذا اہلکائی تاریخ سے عمل میں آئے
اور وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس کی جو بعینہً مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکھتی ہوگی دستخطی گورنٹ
جنرل ان کو نسل ہمارا جو عالیجاہ دولت اور سیندھیا کو عرصہ دو مہینے اور دس وزمین دی جائے گی
اور حسب وہ دی جاگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام برمان پور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری سن ۱۸۵۷ء مطابق ۱۲ ماہ ذی القعدہ ۱۲۷۵ھ

مہر کیپنی

دستخط ولیسی

اور گورنمنٹ کمپنی ہی بنظر خوبی انجام پائے گا اسی کے وعدہ کرنے ہیں کہ وہ بھی اپنی سرحد پر ایسی ہی
تدابیر عمل میں لائینگے

شرط دوازوہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایذا دہ کرنے اور علاقہ کے انحراف
ہرگز نہیں ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہوں یا کسی کی حالت وقوع ہو
کسی میں جو زیادتی کے بیان افعی اوس زیادتی کا بطریق ملائمت حسب خواہ عہد نامہ سبق الذکر کے
ماصل ہو اگر خلاف نشانہ اور مطلب اس عہد نامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدا خواستہ بعد ازین خواہ مخواہ
جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع او کی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا او کی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قائم کرے گا
اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ در حالت جنگ کے ان تقسیم ہونے نفع کے حصص ہر کار پر یکساں ہوں گے
اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہو یا اور فریقین نے کلیتہً شرائط عہد نامہ ہذا کی تعمیل کی ہے
شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونوں سرکاروں کا شامل ہو گیا یعنی
ہی ہو گیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آئرلینڈ کو اختیار ہے کہ اگر کچھ فساد او کے ملک میں واقع ہو
تو اس فوج لکھی کی کل یا تھوڑی سی فوج او کی دفع کو واسطے یا کسی اور امر کو واسطے اگر درکار ہو تو پہنچا کر
اس حرکت فوج سے کوئی امر جس کے واسطے وہ خاص کر حسب نشانہ عہد نامہ ہذا میں اور ماہورین اس میں
تخلل واقع نہواں اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ ہمارا جہ میں جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا اور یہی فوج لکھی
وہاں خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر ہمارا جہ دولت را وسیندہیا لکھیں گے تو وہاں اور فوج
انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور او کو وہاں جانی میں چندان وقت نہوگی تو او کو وہاں بھیجے گا
جا کر نفع فساد کرے اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک ہمارا جہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی
ہمارا جہ کو تھوڑے کرنگ تو ہمارا جہ ہی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کو ہوگی وہاں فوج اور نفع فساد علاقہ انگریزی کے بھیجے
شرط چہارم و ہم بنظر اس کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین میں ہو یا او کو اور کام یا جا یا یہ قراوا ہو یا کہ کوئی فریقین
میں سے دوسری کو فریق یا تحت سرکار کے واسطے نہ کیوں اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرے اور یا قاعدہ کوئی حکومت سرحد ہمارا
سرکار کو یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے نہ یا یا اعانت کسی سرش یا تحت
یا رعایا سے ایک دوسرے کو نہ کیوں بلکہ وہ کوشش ملینے بابتہ گرفتاری ایسے سرش کے کرینگے تاکہ او کو نہرا دیجا
شرط پانزدہم آئرلینڈ کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش اور سعی اس امر میں کرینگے کہ جو رسوم

کینٹی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنور بل کینی ہی یہ وعدہ کرتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی طرح حکام و اہلکے کسی رشتہ دار یا ماتحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت ہمارا جہاد ضرور کہتے ہیں گنگے زبانی گنگے اور نہ وہ کسی موقع پر برگز اشتعالک یا اعانت یا پناہ کسی ہمارا جس کے رشتہ دار یا ماتحت یا افسر یا ملازم کو جو مخالف حکومت ہمارا جہاد کسی امر ملاحظہ کا ہوگا گنگے بلکہ وہ جو سچ سنا دہی و غلوپ کرنے والے شخص کے ہونگے تاکہ وہ ہر فرمان بردار ہو جائے اور یہ ہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنور بل کینی کا برگز اشتعالک یا اعانت یا پناہ کسی ہمارا جہاد میں نہ کرے گا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب اور نشانہ عہد نامہ حال کا یہ ہے کہ نسبت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور ان کے رفق و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی ہمارا جہاد دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ برگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی تیس فریق ہنور بل کینی کے یا کسی اور تیس کلان کے نہ کریں گے اور نہ ہی پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کینی بعد میزان رہتی و انصاف میں زن کرنے معاہدہ کریں گے وہ بہ طور کلیہ منظور اور قبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تہذیب ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدائد جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہیں گے کہ دیگر ریاستہائے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہائے بزرگ و حکومت ہائے کلان ہند کے ساتھ موافق اصل و خاص نشانہ عہد ہذا کے مرعی و سلوک کریں گے اور اگر دشمنی طلوع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو ہمارا جہاد عالیجاہ دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ فوج انگریزی چٹہ پٹن معہ توپخانہ وغیرہ بشمول اونکی فوج چہ ہزار یا دکان اور دس ہزار باکاء و ہلکے ہندوستان کے جو ہمارا جہاد قرار کرتے ہیں کہ ہر وقت موجود کریں گے بمقابلہ دشمن کوچ کریں گے اور ہمارا جہاد یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش کرے کہ جب قدر فوج اپنے ملک کی لاسکین گے میدان جنگ میں لائینگے تاکہ جنگ اچھی طرح کیجائے اور جلدی ختم ہو اور ہنور بل کینی ہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بھی جب قدر فوج سوائے فوج ملکی کے کافی واسطہ جنگ کے مناسب ہوگی اور مقدار بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب کمان غالب جنگ کا ہوگا تو ہمارا جہاد عالیجاہ دولت راویند سپاہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب قدر ممکن ہونے بجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے کج عیاق فوج بقائم ہر صحر کے جمع کر دینگے

شرط ہشتم غلہ دیگر اشیاء خوردنی رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے
فوج لگائی نہ کر کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک ہمارا جب ضرورت گذر کر گئی وہ یہ تمام سامان
و سامان بلا واسطے محصول گذر کر گیا اور جب زیادہ فوج ہنوبر بل کینی کی بیاعتنا جنگ ساتھ کسی ریاست کے
علاقہ ہمارا جہاں آئے گی تو وہ بھی اس طرح مثل فوج لگائی تمام محصولات اشیاء و سامان ضروری سے بری
متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج ہمارا جب ممالک ہنوبر بل کینی میں جب ضرورت
مذکورہ عہد نامہ مذکور کے لگے گو کچھ محصول غلہ اور شتر اور سبب پوشیدنی وغیرہ جب ہندوستان یا کسی
ضرورت جزو فوج ہمارا جب صاحب کو ہوگی نہ لیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دوسرا جنگ
وہ واسطے سرانجام امور مشروط عہد نامہ مذکور کے دوسری سرکار کے ملک میں ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے
تو ان کی نسبت وہی ادب اور محاطا مرعی رکھا جائے کہ عہدہ اور منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لگائی بروقت تیار رہیگی اور جب استدعا ہمارا جب کار یا بے بزرگ مثل حفاظت جسم ہمارا
و در شاہ جانشینان ہمارا جب و حفاظت ملک بقا یا حملہ دشمنان و خوف دہی و کساندہی کشن و تفریب ہندوستان
فساد ملک ہمارا جب کیا کر گئی اور کوئی امر خردی و موقع ضعیف پر وہ کار آمد نہ ہوگی

شرط ہفتم جب کبھی مشروط سیر و ہم عہد نامہ صلح یہ اقرار ہے کہ ہمارا جب عالیجاہ دولت او سینہ ہا کسی نو اسر
یا رعایا سے کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو جنگ گورنٹ انگریزی ہونگے ملازم نہ کریں گے اور اگر ملازم
ہونگے تو ان کو برخاست کر دیں گے بلکہ کسی رعایا سے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر
گورنٹ انگریزی کے ملازم نہ کریں گے لہذا ہمارا جب یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بعد ازیں کسی یورپ
و باشندہ امریکا کو بغیر اسٹوڈنٹ انگریزی کے اپنے ملک میں رہے ہی نہ لیں گے اور گورنٹ
انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہیں وہ بھی کسی رعایا سے ہمارا جب کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بقا
جسم یا ریاست ہمارا جب دولت راو سیندہ یا کا ہوگا اپنی ملازمی میں نہ لیں گے اور نہ اسکو اپنے ملک میں رہنے
دین گے

شرط ہشتم چونکہ ان دونوں عہد نامہ مذکور کے اتفاق اور دوستی و دونوں شرکا اس کے استعداد و استحکام
کے ساتھ قائم ہوتی ہے کہ دونوں نہ کار گویا ایک ہی ہونگے ہیں لہذا ہمارا جب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی
ریاست کا ان سے دوستی شروع نہ کریں گے اور نہ آئندہ کوئی حکم و فیصلہ بغیر اطلاع ہی یا مشورہ ہنوبر بل کینی

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روئے عہد نامہ سابق فیما بین سرکارین کے قائم ہوا اس عہد نامہ سے
ستحکم اور مضبوط ہوگا اور وہ اسلئے دوام کے رہے گا دوست اور دشمن دونوں سرکاروں کے دوست اور دشمن
دونوں کے منظور ہونگے اور ان کے مطالب باہمی آئندہ ایک ہی تصور کیے جائیں گے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی نہ کیجے کا بخلاف کسی سابقہ قبضہ زمین معاہدہ
کے کر گیا اور بر وقت اظہار اس کے بیان آتی اور سکا کر گیا اور کرنے معاہدہ دہی و رضا مند کرنے سے جو زمین
معاہدہ واسکو کیلنگے انکار کر گیا تو زمینیں معاہدہ وہ امور اسکی نسبت بر روی کار لائیں گے جو موقع وقت اقتدار
بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل بجانب انڈیز میں کنبی بندرہ اس
شہر کے بیان کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی مروجہ تقابلہ
حقوق و ریاست مہاراجہ دولت را وسیند ہیا کے کر نیکی اجازت نہ دیں گے بلکہ ہر وقت حسب اہم ہمارا
کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کریں گے اور یہ حفاظت ہنگام استعمال اسطرح کریں گے جس طرح واسلئے
حفاظت حقوق و ملک انڈیز میں کنبی کے وہ کرتے ہیں

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرائط عہد نامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ دیں گے اور اسٹ اندیا اقرار
کرتے ہیں کہ وہ دیں گے ایک فوج کملی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہیادگان آئینی سے ہونگی اور جسکے ہمراہ تو سناہ و
سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اس مقام پر متصل ہر مدد دولت راوہ وسیند ہیا کے کر نیکی
جو بعد ان زمین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب تصور ہوگا اور فوج مذکورہ تمام عہدینہ پر زیادہ اور مستعد رہے گی تاکہ فوراً
وقت ضرورت اس مقام پر پونے پنجہ جان اسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روئے اس عہد نامہ کے
ادنی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط پانچم عہد نامہ صلح منعقدہ سو فٹ میجر جنرل
ویلیس بجانب انڈیز میں کنبی و بالو اہل و خوشی کنول میں وغیرہ بجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت را وسیند ہیا
جو خراج اور مصارف چھ پلاٹن مذکورہ بالا معاہدہ کے تو سناہ و سامان و اسباب جنگی و بار برداری وغیرہ کو ہوگا
دہب انڈیز میں کنبی اس علاقہ کی آمدنی سے لیا کریں گے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت را وسیند ہیا نے انڈیز میں کنبی
کو لغویاں شرائط دوم و سوم و چارم عہد نامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہیں اور جسکی تفصیل عہد نامہ مذکورہ کو
ذیل میں درج ہے۔

قنور
پتہ گیری
سالیہ
شکار پر کنڈی
کولی
کانڈلا
لوپت
گونا

سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ
سہ ماہیہ

نمبر ۶۵

عہد نامہ اتفاق دوستی جو دولت راو سینڈ ہیل کے ساتھ ہوا شد

عہد نامہ اتفاق اور محافظت باہمی فیما بین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہ عالیجاہ دولت راو سینڈ
بہادر و لاو و رٹا و جانشینان منعقدہ و مفت میجر جان مالگوم صاحب منجانب انریبل کمپنی و سرنٹ بائو ایل
پنٹ و سنی کول منجانب ہمارا جہ دولت راو سینڈ ہیا اور بسلم ہمارا اختیارات فردا ہوا اور جان مالگوم صاحب
کو میجر جنرل انریبل رتھروسل صاحب نے دربار دولت راو سینڈ ہیا میں بھیجا تھا اور انریبل میجر جنرل صاحب کو مفت
اختیارات کل حکومت تمام اس امر کی پیکسل لسنی ہوٹ نوئل رجا و ڈاکووس و سلی نانت و ٹی سنیٹ لٹ و اور
اون سنیٹ پانک دیکھا و موت نوئل پر پوی کو نسل شاہ آچھن نان نے جنگو انریبل کورٹ اون و ڈاکو کر کمپنی نے
واسطے اجراء حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل آسمی واسطو دوستی و اتفاق منجوشی تمام فیما بین گورنٹ پریسٹل کمپنی ہمارا جہ عالیجاہ دولت راو
سینڈ ہیا بہادر و رتھرو سینڈ نامیہ منعقدہ و عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہذا ہر دوسرا کار و موضوعین نظر موافقت زمانہ اب
واسطے محفوظ رکھنا تھا و امان کے یہ قرار دیا کہ عہد نامہ ہذا جو درباب محافظت عام اتفاق باہمی کے مندرجہ
جسکی دسے ممالک ہر ایک کام مشون محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اس کے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بھی وہ
وزیر اتنی دشمنان سے محفوظ رہیگا

سواء

مضامین

میقات

پرگنہ بھول

نوب

۴۰

سوئے

کلاس

لوئیس برنارد

جول

سین

یہاں دست چھانڈا اور

پرگنہ فاطمہ آباد

پرگنہ احمدی

22

کونہ

سرگزشت

حسن گندم

کے

واقعہ مغرب و ریاضی جمین

ماتحت اجد بناجی کلکب واقعه غربت با حمزہ

واقعہ دو آب

پریکٹس درانیور

کتاب
اسماء
الطوبی
لکھنؤ
۱۳۰۵

۱. حکم کی طرف سے

میں نے یہ سب

بہارِ عربیہ

سائیں

2

سائبر

میں نے

۱۰۰

1

عبد

۱۲

۱۱۱

فاما

مکمل

11

10

2

انگولی

دوسے

خوجہ

دان پور

جلالپور

خلیل خنج

کنڈولی

گڈہ کتیر

جمچور

ناٹھ

فسر وڑ آباد

سعد آباد

حصار

چندوسی

حصہ

شکار پور

عنبر و کمال پور

سیپو

روڈ

آر

بریم پور

بازرس

سورمان

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

سنگھ

عملداری کماندیر او برین اقیم عرب دریا جبر

کشتور

رتماننداور

احمیل پور

نیمارا

کود پوتی

دادنی

سرلسبهاچند

بجوارا

کودانا

گونالی ناشر حال

ماتحت کرشنا جی آیا فله کشن گنده

بندارا

بهمورا

چرنمال

دور دگده

هورسولی

فتح آباد

طرن پور

انجانی انگلیا شهر و حصول نوجیل

یا و داشت محالات هندیستان خوب باقی خبری و یو بولضا کر مشغول
و قلمه و اب

کول

میانمیت

لوانه

میانمیت

کودور

میانمیت

کودور

الانور

ایحار

میانمیت

سارن

یانمیت

میانمیت

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

ایحار

بران واقعہ و آب

بہوت و سیاوا

پریمیت گڈ

سوئی بلال آباد واقعہ و آب

جہلی پالم واقعہ و آب

رہلی گوجر واقعہ و آب

سرواگہر کھانڈا واقعہ و آب

سکندر آباد واقعہ و آب

سکندر پور واقعہ و آب

خسرا واقعہ و آب

کبرادمان واقعہ و آب

نخیب گڈ واقعہ و آب

دیتانی

کیور

گسال عینی دارالضرب شہر دہلی

دفتر کوری

محصول دوکانداران شہر دہلی

محصول بحالات شہر

محصول چوکی و برآمد اشیا

مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوئے

رنجیت سنگھ جاٹ

گاما

کوری

پہاچی

واقعہ مغرب دریائے جمن

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

ک

تحت جارج طاسن حب و لغت را دریا حرم

پرگنہ جھجر

بیری و دلاؤ

باولی

لاہوری و پھورا

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دواب

سیالی

چیولی

اسلام آباد

شہر

بوارا

بھوسونزا

متعلق مستر جان بیٹھ واقعہ غریب یا حرم

ریواری

تجارا

توری

پاتودی

واول

فیر و زپو چلکا

نقلہ سرس

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

بارٹھ واقعہ دواب

ص

یک

دھام

ک

ص

دھام

ص

ص

ص

ص

ص

یک

دھام

دھام

ص

دھام

دھام

دھام

ص

یک

دھام

مستعمل در مقام خیر کج پنهان با هم
واقعه مغرب در یامی حین

میسا

بنا و کوه و زمین

بهره

معمول به سهار و پور

در بی سهار و پور

معمول به پور

سلطان پور

بنام آباد

بر زلی

نسبتا

بجمله واد

سکندر و کمر

سپهبد و غیره

در خنجر و تکه و پور و مند خان

بنا و کمر

کشمکش و اسب پور

محمود و پور

خرد و ارب

بنا و پور

در بیت و پور

در الی و پور

مستعمل

مستعمل

مستعمل

در سهار و پور

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مستعمل

مرامہ ہو لکھنا

برگنہ دورنی

ریگنہ سالاکھیرا

میرٹھ خان

واقعه دہلی

فیض طلب خان اقمہ مغرب پابن

پرگندہ و متک

محمد علی خان

واقعہ و جواب

عزت علیہا ن

واقعہ دوم:

جاگیرات وغیر منضبطہ اقدہ دواب وقوعہ مغرب
 پرگنہ نویسل واقعہ مغرب دریائے جمن
 محصول پیشہ و اگھاٹ جوسنے تتر اگر دے کے واقعہ ہے
 ایضاً بمقام ہو کر

میں نے

کبریا پر

پہونیس

چینی

تعلقات واقعه و اب

توکسان

۱۰۰

سجاولور

کتابت

2

2

١٠

14

وہ

1

باب

—

مجلس

میں نے

10

0.34

1

1

21

31

1

2

11

نقشه مغرب دریای چین

بابوچی سیند میا واقعه مغرب یا چین

نی پت

سنگو سلا

کو در دین

گلاب باقی قدم

نمین محال واقعه دو آب

گنگا دهر بگرام

دو محال واقعه دو آب

جسوت راوسیند میا وراگوجی قدم و محال واقعه مغرب یا چین

نارنول دکا تپی

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوٹ ماسٹر

واقعه دو آب

گورد سنگه

واقعه دو آب محال چنجانا

بہاگ سنگه

واقعه دو آب

شیوشنگر سنگه

کرناں واقعه مغرب دریای چین

احمد علیخان

واقعه دو آب

نجات علیخان واقعه دو آب

پرگنه خنت

واقعہ دو آب

پرگنہ پانچم

پرگنہ برہانا

پرگنہ برہانا

پرگنہ عالمپور رات

پرگنہ چاروسا

پرگنہ فرید آباد

پرگنہ سردہنا

پرگنہ جیو پور جاگیر پور

پرگنہ کونا با

پرگنہ دوپل گانو

پرگنہ نور پورا

متعلق اجیت سنگھ و سہرا سنگھ جاٹ واقعہ مغرب یا رحمن

نوبھاری دہلی

اراضی متصدیان خالصہ واقعہ مغرب دریا رحمن

پرگنہ لودھوپور

متعلق مرزا اکبر شاہ ولیعہد واقعہ مغرب یا رحمن

پرگنہ کوٹ قاسم

زمینداری رنجیت سنگھ واقعہ دو آب

حسین گنج و پانی گانو

واقعہ مغرب دریا رحمن

متعلق مادھورا و کھتری

دیہات واقعہ دو آب

متعلق مادھورا و پھالکلیا

واقعہ دو آب

متعلق شیواجی پھالکلیا

واقعہ دو آب

قطب بیا کہ

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

مک

کہ وہ عہد نامہ مذکور بالا کو منظور کیا۔ یہاں تک کہ مسٹر اور ملال ابراہیم بکر مشران نظامہ نامہ منع نہ اب کے نہ کا اور کونسل ان کی
سبکی اور پزیرائیں تمام روزانہ و جانشینان کے واجب اور فرض ہو کر
شرط شائع و ہم اس عہد نامہ کی تصدیق ہمارا جو دولت بادشاہ و سید سید آئمہ ربیعہ غرضہ میں تیار شد
کرینگے اور نقل عہدہ کو سچ خیریل دیسی صاحب کو دینی جائیگی
میں سچ خیریل دیسی صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اس عہد نامہ کی تصدیق ہر کس سی ہو کہ وہ بل کو رزخیریل
ان کو کونسل کہینگے اور نقل عہدہ ہمارا جو کو میں مہینے کے عہدہ میں نہ کیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر
دی جائے گی

حکم دینے کے ملاقات کا میں سچ خیریل دیسی صاحب کو بروقت تصدیق ہوئے عہد نامہ مذکور کے دیا جائیگا
اور یہ کہ اگر وہ دیر ہو جائے تو وہاں بروقت تک سپرد کیے جائینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ ملاقات
ہو چکی ہے۔ سب ہمارا جو کے افسر افواج چلے گئے ہیں

المرکومہ مقام سورجی انجن کاناو بنایا ۳۰ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۱۰ مارچ ۱۲۷۵ھ

دستخط آرتھر دیسی

دستخط اسٹبل ہاؤس

دستخط گول نمین

دستخط جیونٹ اوکوریٹا

دستخط مارا دہری

تصدیق کیا گیا کہ رزخیریل ان کو کونسل نے بنایا ۱۳ مارچ ۱۸۵۷ء

تصدیق کیا گیا کہ نواب نظام نے بنایا ۲۸ مارچ ۱۸۵۷ء

تصدیق کیا گیا کہ پٹوانے نے بنایا ۱۳ مارچ ۱۸۵۷ء

بادشاہت جا مارا و علاقہ مالان طلعہ بیاب خان سپر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہد نامہ کے نمبر الف کوئی نہرست دیات نہیں ہے بلکہ یہ کہ غازیادشاہت جو سات
اکتاف نقل عہد نامہ کے دفتر نورین گور خیریل میں ہے وہی نہرست تصور کیا جاتی ہے جس کا ذکر شرط دوم میں ہے

حیدرآباد نہ ہوئے ہیں ترک کر کے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ وہ ان کی حکومت اور اختیار سے آزاد ہوئے بشیر علی گڑھی علاقہ ہمارا جگہ واقعہ بجانب جنوب علاقہ تاج راجہ بیچر و راجہ جودہ پور درانا گوہر جگہ محل ہمارا جگہ نے با اوس کے عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام ہندو سرخجامی یا تہہ خرچہ فیج کے مقرر ہوں ان عہد نامہ جات کی رو سے ان کو نہ جاتیں نہ ہست ان لوگوں کی جنگ کے ساتھ یہ عہد نامہ جات ہوئے ہیں ہمارا جہ دولت اور سینہ ہیا کو دسے جاسکے جب تصدیق اس عہد نامہ کی ہر اکمل سی گور و جہل کر دینگے

شرط و ہم بعد ازین کسی شخص سے فراغت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہوگی شرط یا ز و ہم ہر وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق ہمارا جہ پیشوا کی نسبت بعض علاقہ جات واقعہ مالوا دیو گری مقامات کے مثل سابق قائم اور بحال رہینگے اور در حالیکہ کچھ نگر از نسبت ان حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ آئریل کمپنی در بیان میں اگر ناشی اور فیصلہ از روئے انصاف کے فیما بین پیشوا اور ہمارا جہ کے کر دینگے اور فیصلہ اس طرح ہوگا اوسکو دونوں فریق قبول اور منظور کرینگے اور اس کے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط و و از و ہم ہمارا جہ دولت را وسینہ ہیا بزرگوار اس تحریک کے تسلیم و عادی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے چوڑ دیتے ہیں اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہیں کہ دوج امور بادشاہ کے آئندہ دست انداز نہو گئے شرط سیر و ہم ہمارا جہ عالیجاہ دولت را وسینہ ہیا اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی فرانس یا کسی اور عاقل ملک بربر یا امریکا کو جو گورنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہوں اور نیز کسی رعایا یا انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا ہندوستانی بغیر اسے خنا گورنٹ انگریزی کے ملازم نہ کریں گے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رہینگے شرط چہار و ہم بنظر استحکام و امنہ کھیتی و صلح جواب سرکار میں ہوں ہوں یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر ان معتبر ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار میں حاضر رہینگے

شرط یا ز و ہم آئریل کمپنی نے جو عہد نامہ جات حفاظت کے ساتھ صوبہ اردکن اور ہمارا جہ اوڈت پر دبان کے کیے ہیں جنکی مطابقت ہمارا جہ عالیجاہ دولت را وسینہ ہیا کیا چاہتے ہیں لہذا ان کو بھی فوائد عہد نامہ جات مذکورین میں شریک کیا گیا اور آئریل کمپنی بنظر حفاظت آئندہ ملک ہمارا جہ کے وعدہ کرتے ہیں کہ در صورت ان کے منظور کرنے عہد نامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دوسرے میں جہ پلاٹن ساوگان سے تو بچانہ و سامان مناسب دیکر ضروریات سرخجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا اور از روئے شرائط دوم و سوم و چارم ملے مگر یہی شرط ہے کہ اگر سب و گورنٹ ہمارا جہ کیواسے یہ مناسب ہو تو

اپنی اپنی جگہ پر توجہ دینا چاہیے۔ اور اس کے لئے بطریق اقتصادانی اور حکمت رعایا کو جو اذکار اس نظام سے وابستہ ہو گئی ہیں وہاں پر کیا جائے کہ جو ان کی توجہ پر مشتمل ہو اور ان کی مرضی ہوگی اور اس سے وہ ان وغیرہ کو دیکھ سکیں گے۔ نام مارا کہ جو زمین کے بشر طیکہ مارا گیا ہو اور ان کو یہاں پر یا جو ان کے پاس ہوگی ستر والہ کہ وہ یہ سالانہ سے زیادہ سود اولیٰ راضی اور ملاقات کے جو یہ ستر والہ اپنی صاحبہ اور خصوصاً صاحب اور فشی کو لے کر اور کو کاجی جمع اور اور اپنی بناؤ ہو اور در و در چری کے نام مارا کہ گی ہوگی اور یہ طیکہ کچھ فوج ملازم ملاقات کے جو یہ اور اور باری اور مارا کہ امیر یا کسی اور ملازم جاگیر داری میں یہ تحصیل نگہداری یا کسی اور جیسے داخل ہوگی

بشرط ہشتم چونکہ ہمارا راجہ دیات راہبند ہونے بیان کیا ہے کہ اس کے خاندان کے پاس بطریق نظام میں ملاقات دیات وغیرہ واقعہ ملاقات اور دیات پر دیات تک تحصیل نہیں رہے ہیں

پرانہ پرنہ دی
جہم کا نو
راجن کا نو
نصف پرانہ شہ پرانہ نو
چند دیات واقعہ پرانہ نو
پنج دیات واقعہ پرانہ پانچ
ایضا
ایضا

چند مواضع پرانہ
دو مواضع پرانہ دہی
چند مواضع پرانہ بناؤ
پنج مواضع پرانہ ہندی نوگانو
پانچ مواضع پرانہ پاگو
دو مواضع واقعہ پرانہ پرا
پرانہ کرلا

اور یہ سب گورنٹ انگریزی نے اور اس کے زمانے میں کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر خشی اور دیات اس کو اس دے یہ جہت کے بشر طیکہ کچھ فوج ملازم اس کی راضی اور دیات مذکورہ میں سمجھا کہ تحصیل نگہداری یا کسی اور جیسے داخل ہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدہ مناجات گورنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کہے ہیں جواب تک ہمارا راجہ عالیجاہ دولت راہبند ہونے کے ملازم جاگیر دینے اور یہ عہدہ مناجات اس سے مستحق ہے اور ہمارا راجہ بندہ اس بحریر کے تمام دعاوی اپنے اس راجگان وغیرہ کی نسبت جس کے ساتھ عہدہ مناجات

و حقوق دو اب بنی دو علاقہ جو بامین دریا سے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعہات و علاقہات جو
 ورافق اور علاقہات کا جو بجانب شمال علاقہات راجہ جیو اور جو دیو پور کے اور رانا گوہر کے واقع ہیں
 سب علاقہات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلک میں درج ہے اور جو علاقہات جو سابق حق قبضہ ہوا وہ
 بامین ملک جیو اور جو دیو پور کے واقع ہیں اور جو بجانب جنوب ملک جیو کے ہیں وہ متعلق ہمارا
 رہیں گے

شرط سوم ہمارا جو دوا می حکومت نصب و علاقہ ملحقہ قلعہ برج اور قلعہ احمد نگر ملحقہ علاقہ کے بہشتنا راوس
 علاقہ کے جو شرط ہشتم عہد نامہ ہذا میں مندرج ہے کہ ہمارا جو کے پاس رہیگا منور بل کنبی اور اون کے رزقا کو دیگر
 شرط چارم ہمارا جو وہ تمام علاقہ ہی منور بل کنبی اور اون کے رزقا کو دیتے ہیں جو قبل از شروع جنگ
 اون کے پاس تھا اور جو بجانب جنوب کو بہستان اٹھنی سے ملحقہ ضلع جانا پور و شہر قلعہ کنڈا پور دیگر ضلع
 دریاں کو بہستان مذکور دریا کی وادری واقع ہے

شرط پنجم ہمارا جو عالیجاہ دولت راویند ہیا بجانب اپنے اور اپنے ورثہ و جائیداد کے تمام
 و عادی قلعہات و علاقہات و حقوق و ورافق جو انھو سے شرط دوم و سوم و چارم دے گئے ہیں ترک
 کرتے ہیں اور نیز تمام عادی ہشتم نسبت گورنٹ انگریزی معاہدہ کے رزقا کے مثل صوبہ دار و کنوینشن
 انڈیا و گلیوار

شرط ششم قلعہ ادیسر گڑھ و شہر بریان پور قلعہات پون گڑھ و دودھ و علاقہات کہانڈیس و بہستان
 متعلق قلعہات مذکور ہمارا جو دولت راویند ہیا کو واپس لیگا

شرط ہفتم چونکہ ہمارا جو دولت راویند ہیا نے بیان کیا کہ ضلع دہلی پور باری و راجہ کبیر اچو بجانب
 شمال ملک جیو پور جو دیو پور رانا گوہر کے واقع ہے اون کے خاندان کو بطور انعام شاہشاہ ہندوستان سے
 جاگیر میں ملا ہے اور جو اراضی انھوں نے ہندوستان انھوں سے شرط دوم عہد نامہ ہذا کے منور بل کنبی اور اون کے
 رزقا کو دی گئی ہے وہ مردان خاندان بادہو جی سیند ہیا مرحوم کے جاگیر میں ہے اور دیگر علاقہات کہانڈیس
 کمالن جو اسکی خدمت میں حاضر رہتے ہیں انکو ملی ہے اور ان سب کو تکلیف ہوگی اگر انکا منافع علاقہات
 کا اون سے لے لیا جائے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہمارا جو بطور انعام اراضی دہلی پور باری و راجہ کبیر اپنے
 پاس رکھیں اور بالابائی ضاحیہ اور منصوبہ صاحب و فتنی کول میں باقیہ کو کا جی جیو پور و راجہ جیو پور و راجہ

موجب عہد نامہ شدہ کے جو فواید برآج سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جس فیہ پر جو بیرونی چین سہید ہوئی ہے
فی کانڈی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ بہشت آئے چار فلوئس لیا جائیگا اور محصول دیگر شیاؤں کے برآد پر جو انگریزی
کمپنی لائین بالیجا میں فیصد روپیہ پر ایک روپیہ آئے ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروج نہیں ہے بہت کم
ہے بقعد او دیگر اشیا خوش خرید قیمتیں فریق کو معلوم نہیں اور ہمارا یہ صوبہ دارا دھور او سیندھیانے چاہا کہ انکی
تشریح ہو جائے لہذا گورنر جنرل اہالیان کو نسل نکالنے حسب درخواست ہمارا یہ صوبہ دارا دھور او سیندھیانے کے
گورنر اور کونسل میں اس بارہ میں تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالانہ تجارت ان کی کمپنی کی بقام برآج بقدر آٹھ ہزار
کانڈی وزن صورت فیہ کے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرار دیا جائے
ہو کہ فی کانڈی چھ بیات آٹھ ہزار کانڈی کے ان کی کمپنی ڈیر روپیہ اور چار فلوئس دیا کر نیکے اور باقیہ اشیا خوش
بہت ایک لاکھ پچاس روپیہ کے اگر روپیہ آٹھ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کہیں اس مقدار سے زیادہ کی اشیا
واسطے ان کی کمپنی سے خرید کی جائے گی تو وہ بقدر زیادہ روپیہ کی جس خرید ہوگی اس کے واسطے او بقدر محصول
ادا کر نیکے جو واسطے انگریزوں کے مقرر ہے

ہمارا جہنم یہ ہے کہ اس پر دستخط کیے جا کر بیچ دیے۔ اور مع الاصل سند اس پر بیچ دی جائے۔

فرہنگ

نمبر ۶۴

عہد نامہ دوستی و اتفاق جو دولتِ براہِ سینہِ مہار کے ساتھ قرار پایا

عہد نامہ صلح فیما بین اسرائیل و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میں اس کے دوستوں کے ایک فرقہ اور مسافر حاج
عالیجاہ دولت را وسیند ہیا فرقہ ثانی معرفت میجر جنرل آرنڈ ویسلی سنجاب ہنریسل کمپنی میں اس کے
دوستوں کے اور معرفت اسل ہادیو و فشی کنول میں جو سٹانگور پر با امیر الامراہ از بوہری سنجاب ہا رہا
دولت را وسیند ہیا جہوں نے اپنے اپنے اخبارات کا اظہار باہر کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دو ہی فیما بین اسرائیل کہنی معاہدہ کے دوستی کے ایک فرقہ اور مہاراجا علیجاہ دولت راہ سعید سیاق فرقہ ثانی کے ہوگی

شرط دوم ہمارا یہ ہے کہ ان آئینہ کیلئے اور ان کے رفعا کو دوامی حکومت بنام نعمات و علاقہ

شعر ط ششم گور زبزل اور لایان کو نسل وعدہ کرتے ہیں کہ صاحب زینت بروج کسی شخص کو جو عامل سے بہاگ کر
 بناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ حسب رسوم دوستی ایسے مفرد کو جو عامل کے کر دینگے
 شعر ط ششم یہی اقرار ہو سکتا ہے کہ صاحب زینت بروج زیادہ سپاہی نہایت ضروری سپاہیانہ اسطرح
 حساب کارکنانہ کے نوکر کرکین گے اور ان کی تعداد چاس نفری تک مقرر ہوتی ہے اور یہی افسر اور ہوا
 کہ آئندہ اگر خلیفہ کا بیجا نہ میں معنفیہ نہیں بجائے گئے جیسا اضلاع علاقہ کپنی میں دستور ہے اور جو لوگ ہر اچار چاہ
 زینت کے رہیں گے ان کے پاس چراس نشان کی برہنگی گراونکے پاس بندوق نہیں رہیگی

شعر ط ہفتم مادہ جو ہوا وسینہ سپاہ اور وعدہ کرتے ہیں کہ اگر کسی باشندہ بروج نے کسی رعایا
 کپنی سے قرض لیا ہوگا یا آئندہ لینگا اور اس کو ادائ نہیں کرے گا تو عامل بروج اپنی کپری میں اس کی تحقیقات کر کے کچھ
 واجبی ہوگا زبردستی دلوادینگا اور دربار ایسے قرضہ کے جو ذمہ کسی باشندہ بروج کے رعایا کپنی کا اوتھو کا
 ہوگا جب بروج مادہ جو سینہ میا کو دیا گیا تھا تو عامل ایسے قرضہ کی تحقیقات کر کے معلوم کرے گا کہ کس قدر بانی
 اور اگر قرضدار مرد عامل ہے تو وہ فردا اوس سے دلوادینگا اور اگر شخص مفروض محتاج ہے تو اوس کے ادا کر دے
 اسطرح مناسب مقرر کر کے اوس بوجیب دلوادینگا

فریقین معاہدہ بوجیب اپنے ذمہ بکے قسم کرتے ہیں کہ وہ ان شرائط کے موافق کاربند ہونگے
 المرقوم ۲۵ء ذیقعدہ ۱۱۹۹ھ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر ۱۱۹۹ھ

دستخط جان میک فرسن

مہر آجیریل کپنی

دستخط آرسلو پر

دستخط جان سیٹیل

دستخط چارلس سوارٹ

مہاراجہ سینہ میلے دستخط کیا تبلیخ ۱۱۹۹ء ربیع الاول سنہ ہجری بمقام پسانا

مہر سینہ میا

شعر ط ہشتم اسناد محمد نامہ مذکورہ بالا المرقوم ۲۹ ماہ جنوری ۱۱۹۹ھ

چونکہ یہ شہر اول حد نامہ مستعدہ فیما بین آجیریل کپنی و مہاراجہ جو ہوا وسینہ میا در باب تجارت دیگر
 امور متعلقہ شہر درگپنہ بروج پر مندرج ہے کہ ہر سال حسین اگر نری کپنی ضلع بروج میں تجارت کریں محمولہ اشیا تجارت

مہاراجہ صوبہ دار اور مہور اور سیندیا بہادر قائم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور ایالیاں کو نسل نے یہ درخواست کی کہ
 اشیاء جہاز کی کشتی وغیرہ جو دریائے بروج میں طوفانی ہو کر شکست ہو جائے و اگر ان کی کشتیاں اور مہاراجہ
 صوبہ دار اور مہور اور سیندیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی جہاز کشتی وغیرہ انگریزوں کی
 دریائے نرپدا میں جو متعلق ضلع بروج کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل بروج کوئی شے غرق ہونے سے بچا
 جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیاء کو عامل مذکور جہاز رزٹ بروج کو واپس لے گا اور صاحب
 جوا کے بدلے میں ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کہ اگر ان ایالیاں انگریز ان رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بروج درباب وقت آمد و شد قلعہ ہوا ہو
 لہذا اب یہ قرار دیا ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اس وقت تک جب تک دروازہ قلعہ معمول قدیم کھلا رہتا
 اس وقت تک مردمان عامل کی انگریز اور اس کے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نہ کریں گے مگر دروازہ وقت
 پسند و دھوکا بعد ازاں کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہیں کہ قلعہ میں جائے یا اس کے باہر نکلے اس انگریز
 مجاز نہیں کہ اس وقت درخواست کہوئے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو انگر گاہ میں آئے اس کے
 آنے کی خبر کریں

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار اور مہور اور سیندیا بہادر وعدہ کرتے ہیں کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور دیگر
 ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل بنجار و زرگر و فردوران جو کارخانجات کمپنی میں کام کرتے ہیں ان کو ہم نہیں
 کرتے سخت حفاظت صاحب رزٹ بروج رہیں گے اور عامل بروج کی طرح درباب محصول بازرگاہ
 وغیرہ کے اون سے مزاحمت نہیں کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا لگان ان کی نسبت
 عاید ہوگا تو عامل بروج اس کی اطلاع صاحب رزٹ بروج کو اس شخص سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کر کے شخص مجرم
 کو سزا دے اور یا صاحب رزٹ بروج ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بھیجے گا کہ جو مناسب ہو وہ خود اس کی
 نسبت عمل میں لائے اور گورنر جنرل اور ایالیاں کو نسل وعدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی ان کا اہل حرفہ وغیرہ جو اس کے
 کارخانہ میں کام کرتے ہیں شہر بروج میں جائیگا اور وہاں جا کر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل بروج
 ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب واج مجر نہیں سمجھتا اور ان لوگوں کے جو کارخانجات انگریزی میں صرف کام نہیں کرتے
 بلکہ اور اور بھی کرتے ہیں لیگا و اس طرح مکرر اس امر کے صاحب رزٹ بروج ایک نہایت اہل کو کوئی
 سوجھ بوجھ و مقام کو نہ تیار کر کے عامل کو رہینگے

باب ۱۲

عہد نامہ ہمارا جو ماہورا وسیندیا در باب تجارت منظور ہے ایشٹ انڈیا کمپنی تعام بروج مرقومہ
ماہ ستمبر ۱۷۵۷ء

چونکہ از دوسرے عہد مرقومہ ۱۷۵۷ء ریح الثانی ۱۱۷۱ھ ہجری مطابق ۱۷۵۷ء مارچ ۱۷۵۷ء جو ہمارا جو
ماہورا وسیندیا نے دی ہے اس کا فشار ہے کہ اگر بزرگب و دستور سابق شہر اور پورے بروج میں تجارت
کیا کریں اور سیطرہ کی مراحت پیدا دن سے نہوگی اور یہی فشار اس سند کا ہے کہ کوئی اور قوم نہ پورے
انگریز کے شہر اور پورے بروج میں تجارت کرے یا اجازت نہ پائے گا اور چونکہ شہر مذکور میں شیعہ محصول وغیرہ جو لیا جا
اور دیگر مراتب تجارت تصدیق ہو کر بروج نہیں ہوئے اور ان سب امور میں شیعہ واقع ہو چکے ہوں گے کہ انکو ہمارا جو
ماہورا وسیندیا رضی عنہ اس غرض سے اور بظرف قیام تجارت انگریزی بروج شہر اور پورے بروج کے ہم گورنر جنرل
اور ڈائریکٹ جنرل فورٹ ولیم واقع ہنگو ونگو واپس آجاء اور حکومت اور انگریزی ایشٹ انڈیا کمپنی اور ہندو
ماہورا وسیندیا ایک فریق اور ہمارا جو ماہورا وسیندیا بھادرنی ثانی عہد نامہ کی کس میں سات شرائط بروج ہیں جنکو
کرتے ہیں اور ان کو کرتے ہیں کہ وہ یقین اور ان کے وراثتہ کیا جائے اور ان کا کہیں گے

شرط اولی ہمارا جو ماہورا وسیندیا بھادرنی ثانی کرتے ہیں کہ ہر سال جنس انگریزی کمپنی بروج میں
تجارت کریں محصول اشیاء تجارت بموجب عہد نامہ ۱۷۵۷ء کے جو نواب بروج سے ہوتا تھا لیا جائے گا کمپنی
جنس پیر بروج میں خریدہ ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ کیرو پیشت آنہ چار فلوسن یا جاسے گا
اور محصول دیگر اشیاء در آمد و برآمد بروج انگریزی کمپنی لائین بالیائی گنگے فی صدر پیر پراکے و پیکہ آنہ ہوگا اور اسکا
ادون آٹھ سو روپے تجارت کمپنی کے جو کہ اوڑھے انگریز لائینگے اور فی صدی چار روپے محصول حسب دواج اور ٹیکس
جب کمپنی قبضہ بروج کا کرتے تھے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہیں کہ انگریزی ہندوستانی کو انشا
تجارت کریں گے اور کسی کو شریک کریں تو ان کے اشیاء تجارت پر اوڑھے محصول لیا جائے گا بقدر عامہ پورے
کیا جائے گے گورنر جنرل اور ڈائریکٹ جنرل فورٹ ولیم اس امر میں کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزٹ بروج
مائل کہنیا کریں گے

شرط دوم یہ ہے کہ جب کوئی عاز کیشی وغیرہ کسی لنگر گاہ متصل بروج میں طوفانی ہو کر
ہو جاتی ہے تو مالک لنگر گاہ کو رتبہ اشیاء کو کیا ہے اگرچہ کہ اس دوستی صادق قیام میں گورنر انگریزی کمپنی

حق اور مرقع اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروج کا کمال اور تمام جیسے انہوں نے منغلان سے پاس تھیں
دیتے ہیں یعنی وہ اپنے حقوق چوتہ وغیرہ کے سب جو الہ کر دیتے ہیں تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت و دعوی
کسی قسم کے اپنے قبضہ میں نہ رہیں اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام انہوں نے شرط سوم عہد نامہ شاہی
مرفومہ ۱۱۰۰ ماہ ۱۲۰۰ شمسی ۱۱۰۰ھ سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور انالیان کو نسل متہم امور سرکار انگریزی و ا
ہندوستان برضا و رغبت منجانب آئیں بل کمپنی بلحاظ طریق مرغوب جو ہمارا جوہر ادا ہو اور اسیندھیا
نسبت کو غنیمت مسمی کے بقام در کافو مرغی رکھا ہے اور بتظر سلوک اور رعایتی صاحبان انگریز کے جو
اوسوقت میں بطور اول اونسے سپرد ہوئے تھے تمام حق عرافق اور قبضہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروج کا جو سکو
منغلان سے یا مرہٹوں سے ملا ہو اوسی طریق پر اور اسیندھیا اختیارات سے ہمارا جو معروف کو دیتے ہیں
جس طریق سے اور جو اختیارات کے ساتھ آئیں بل کمپنی کے پاس خواہ از رو حقائق یا بغواہی شرط مذکور بالا
کے رہا تھا

سیندھیا ہری سرفت بہر آئیں بل کمپنی بقام غوث ولیم تاج ۶۔ ماہ جون ۱۱۰۰ شمسی دی گئی

دستخط وارین ہیشنگر

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جی میک فرسن

ترجمہ اقرار نامہ سیندھیا جسکی رد سے کل استحقاق تجارت کا چھ شہر اور پرگنہ بروج کے انگریزوں کو ملا

تاریخ ۱۲۔ ماہ مارچ ۱۱۰۰ شمسی

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کنسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی مجاہد
حقوق اور مرقع ہر حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروج دے دیے ہیں ان کو قبول کرتا ہوں اور ہمیشہ اپنے قبضہ میں
رکھوں گا اور میں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہوں کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور میں جاری
رکھیں گے اور سیطرہ کلی فراغت اس بارہ میں اونسے نہ ہوگی اور میں کسی اور قوم یا پرک کو سہ سے انگریزوں
کسی طرح شہر اور پرگنہ مذکور میں تجارت کر سکی اجازت نہ دوں گا۔

المرفومہ ۱۱۔ ماہ ربیع الثانی ۱۱۰۰ شمسی ہجری مطابق ۱۲۔ ماہ مارچ ۱۱۰۰ شمسی

کر نیل سیور اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک میں چلے جائینگے اور ہمارا جا اپنی فوج لیکر اپنے ملک میں چلے جائینگے

سو ہم یہ کہ اگر یہ امر مناسب تصور ہوگا تو ہمارا جد کوشش کرے صلح فیما بین انگریزان اور حیدر علی خان کے اور انگریزان اور شیواہن کرادیں گے اور اگر یہ صلح ہو جائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزوں کو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جاہنیں و سرکرین اور ہمارا کچھ کیسی جانب داری یا مقابلہ کرے۔

چهارم یہ کہ جب قدر ملک ہمارا جگہ کا اس جانب دریائے حین کے کھینچنے سے قبضہ کر لیا ہوگا اوسکو کرل
میور واپس دینگے اور ہمارا جہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک کو کندہ رانا جہ سنگہ بہاد
ولیک جگہ میں یا قلعہ گوالیار میں جواب اوسکے قبضہ میں ہے اوسوقت تک نہ کرینگے جب تک انہما
محافظ عہد نامہ کا جو اسے ساتھ انگریزان کے کیا ہے رکھیں گے اور نہ علاقہ ہیبت راس سنگہ عکندر
ہمارے میں فوروڈ لیں گے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب میں ہے

پنجم یہ کہ ہمارا راجہ رام چند راجہ چندری کو لا کر رہبر و کرنل صاحب کے اوسکے راج پر قائم کرینگے اور اوس سے کچھ مطالبہ کریں گے اور چند رملک اوسکا (یا ستھنار اوس ملائیکہ جو مدت سے قبضہ مشوامین ہوگا دیوان راج دسرنے بلوہ میں یا مہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس دلا دیں گے اور راج دہر کو موقوف کریں گے

یہ عہد نامہ تصدیق موافق شرائط مذکورہ بالا کے مکمل ہو و دستخط کرنیل مسیو منجانب کمپنی اور دوسرے دستخط
مہاراجہ صاحب مادہ مورادیندہ منجانب اپنے تباریخ ۱۳۱۰-۱۱-۱۰ اکتوبر ۱۸۹۵ء مطابق ۲۲-۱۱-۱۳۱۰ یا شوال
۱۲۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلند و شہر و پرگنہ بیروج جو ہمارا جہ صوبہ دارا دھورائو سیندھیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ تاریخ جون ۱۸۶۲ء

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد وقت بہا فیض قلعہ و شہر گریسٹ بریج اور قلعہ
بذریعہ فتح و نصرت کے متعلقوں سے ملا تھا ہے یہاں اور چونکہ یہ بعد شہر ظہاریم عہد نامہ پور بندر مر قلعہ
یکم نام پانچ شہ اسمین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرٹھا منظور کرنے میں کہ وہ انگریزی کمپنی کو اس سلاطین کو

سواسے اسکے سینہ سیا کو ٹرنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیار کر دیا ہے
 مگر یہ روپیہ صرف چند سال تک یکم نو ہجرت سے دیا جائیگا بعد ازاں صرف ۲۰ روپیہ سالانہ رہے
 مذکور کی مرمت کے دبا جائے گا اب کچھ روپیہ کو ٹرنٹ انگریزی سینہ سیا کو نہیں دیتے
 آبادی کل علاقہ کو الیا کی مع او س علاقہ کے حوازیوں سے عہد نامہ شدہ
 اوس میں شامل ہو گیا ہے قریب ۱۰ لاکھ نفری کے سب اور جمع ہونے لگے۔ سب کے مسخ
 مسخ کا لکھائی ہو موصول ہوا ہے اور ۱۰ لاکھ آمدنی سائر غنیمت اور باقی آمدنی دیہات جاگیر داران
 سے وصول ہوتی ہے ایسی آہن تنبا کو شکر شک سواسے اسکے اور سب اشیاء وصول
 جاتی ہیں اور آمدنی جاگیر دیگر حاصل محض مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ وصول راہداریوں
 راستوں پر تحصیل نہیں ہوتا جو درمیان اگر وہ دینی واقعہ ہے اور جو فروغ ایسے رستہ کے ہیں اور علاقہ سیا
 میں سے جاتے ہیں اور نیز راستوں پر نہیں لیا جاتا جو کہ الیا سے ایسا اور مسخ آباد اور دینار جھانسی
 کا بلی نک ماہین

ہمارا کہ کو خطاب نایٹ آف ڈی سٹار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اوس ضرب ثلث
 کی ہوتی ہے

ضمیمہ ۲۱

ترجمہ نقل عہد نامہ عقد فیما بین مبارز الملک افتخار الدوکر نزل میو صاحب بہادر بہت جنگ سب
 انگریزی ایٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا ج صاحب صوبہ ارا ماہور اور سینہ سیا بہادر پنجاب اپنے
 نواب عماد الدوکر جلالت جنگ ہٹینگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ حسب اختیارات کامل جو گورنر
 جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کر نزل میو صاحب موصوف کو دے دیں کہ وہ
 جو صلح فیما بین ہمارا ج صاحب صوبہ ارا ماہور اور سینہ سیا بہادر اور انگریزی کمپنی کے مابین گورنر جنرل
 اور کونسل منظور کر کے تصدیق اور سکریٹ کرینگے اور کر نزل میو اور ہمارا ج صاحب دونوں کی خواہش صلح کرینگے
 اور انہوں نے شرائط ذیل دے صلح کے تجویز کر کے منظور کیے ہیں

اولی یہ کہ جو ہم نے براہی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اسکی مشروطہ کا باہم بھاطر
 وہم یہ کہ سچ عہد نامہ شدہ کے مابین تصدیق عہد نامہ شدہ سے وہ ایک وقت پھر اپنی اپنی فوج کو شل

سے ضرب کرکین اور جو روپیہ بابت ملی آمدنی مواضع کے جو گورنٹ کو از روی عہد نامہ شہزادہ علی بن ابی
ربیعہ و رعاف ہوگا اور تینہ ہی اگر آمدنی او کی اشارہ لاکھ سے کم نہ ہوگی تو کی طلب کی جائے گی اور جو
دس ہزار روپیہ آمدنی بر و ساگر واقعہ جانی سے دیا جاتا ہے وہ علاقہ ضلع بنگالہ یا امور تریم شدہ عہد نامہ
۱۸۴۲ء ایک علیحدہ عہد نامہ نمبر ۳۲ مرقومہ ۱۱۰ میں مندرج ہے اس میں درج ہے کہ فیاد اس عہد نامہ کی ۱۸۵۴ء میں
مشورہ پر تبدیلی چند مواضع سینہ ہیا کے تجویز اور درمیان آتی تھی مگر اس وقت غنوی رہی تھی اور سکا
نشار یہ تھا کہ اراضی اضلاع جدا شدہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالانہ سینہ ہیا کو دی جائے اور شہر برطان پور اور
رتن آباد بالعویش شہر اور جزو ضلع جانی و یا جائے اور سینہ ہیا کے پنج اضلاع واقعہ گجرات اور گجرات
اور قسّم سالیانہ بر و ساگر اور تمام و سکا علاقہ جنوبی زبد ابستنا ریات مواضع موروثی کے بالعویش اور
جمع کے علاقہ جات واقعہ لب دریائے سندھ و پورا کے قبیل جہان اور کل علاقہ وغیرہ میں جو از روی عہد نامہ
۱۸۴۲ء کے گورنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستناد اون علاقہ جات کے تبدیلی اور پر مذکور ہو چکی ہے
بکل اختیار شاہانہ گورنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج ملکی جس کا خرچہ سول لاکھ روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو بالعویش
فوج کشنٹ بر باد شدہ کے کسی جائے ۱۸۵۴ء میں ہمارا جو نے اپنے موروثی دیہات و کھن کے جو
اونکو از روی شرط چہارم عہد نامہ کے ملی تھی بالعویش اس وقت جمع کے علاقہ جات واقعہ تالاب ہوج کے
ویرے جمع اون علاقہ جات کی جو از روی عہد نامہ ۱۸۵۴ء کے سینہ ہیا کو بحر اعلیٰ تھی مبلغ ۱۸۵۴ء میں
اور جمع اون علاقہ جات کی جو اون کو سرحد موتی تو ۱۸۵۴ء میں تھی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ
موجود ہے۔ رباد و سال سال سینہ ہیا کو نقد گورنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ اجیو ا جکا ذکر بعد ازین بابت اسے شملہ تاملی میں درج ہے اور جو سختہ و خراج گدا
سینہ ہیا کا تھا مبلغ ۵۰ سالانہ دربار کو الیار کو انجوا سے قرار داد جو ذریعہ گورنٹ انگریزی کے
قرار پاتا تھا و جاتا تھا اور پانچ جزو مصارف کا تھا ۱۸۵۴ء میں واسطی خرچہ فوج کشنٹ کے دیا گیا تھا اور
ابا اندوس عہد نامہ ۱۸۵۴ء کے یہ روپیہ سینہ ہیا کو گورنٹ انگریزی کو دینا ہے سو اسے اسکے ہمارا
عہدہ و روپیہ مالی بابت خرچہ فوج ملو اہل گور کے دینے ہیں مالی اس فوج کے خرید کو اس کے
صرف تھا۔ و جاتا تھا اور راجہ اجیو ا صاحب بکر جب اجیو ا باعث سرکشی راجہ شہزادہ میں منطبق ہو کر
سینہ ہیا کو ملاقات و سقت یہ خرچہ اوپر زیادہ ہو کر عہدہ ہو گیا اور پھر مطالبہ بابت گوا الیار کے باقی نہ

سجانب گوالیار روانہ نہیں ہوئی اس وقت تک اسکو خالہ نہیں کیا اب دو امر باقی رہ گئے ایک تو سیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونوں امور کو دوسرے پتہ پر آیا کہ ایک ملاقات بمقام تنگو متا تاریخ ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء قرار پائی طر اس وز نے ہمارا فی صاحبہ آئین اور نہ ہمارا ملاقات کو آتے اونکو فوج محضہ نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے نہ دیا تاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریز کے بڑی تھی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ ہمارا چ پور ویتیار واقع ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہد نامہ بنبرائے قرار پایا جسکی رو سے یہ قرار ہوا کہ علاقہ جمعی اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ لاکھ گورنٹ انگریزی کو دوسرے خرچ فوج کنٹنٹ کے دیا جائے اور سوائے اس کے اور بھی علاقہ بنابر ادائے قرضہ اور ادائے مصارف جنگ دیا جائے اور فوج میں تخفیف ہو کر صرف چھ ہزار آدمی اور بن ہزار یا وہ اور دو صد گولنداز اور بیس ضرب توپ رکھی جائیں اور انتظام ملک تا صغر سنی ہمارا جہ کے لصلاح گورنٹ انگریزی سر انجام پائے اور جو حقوق متعلقہ بین سرکار گوالیار کے ہیں اونکو گورنٹ انگریزی قائم رکھیں

اوس وقت سے بلوچ شہنشاہ تک تبدیلی کم سح رسوم کے جو فیما بین گورنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی تھے واقعہ ہوئے بہاؤن شہنشاہ نے جب فوج کنٹنٹ نے بلوچ کیا تو صاحب پوٹیکل اجٹ مجبوری گوالیار چھوڑ کر چلا گیا نصالح دیگر راؤ کے جو ہمارا جہ کا وزیر لیتن تھا اور جس نے دربار چارسال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تھا خیر خواہی انگریزان میں تھے بہاؤن شہنشاہ نے جب فوج محضہ بن برگر دگی تانتیا توپی کے آئی تو ہمارا جہ کی فوج نے ہمارا جہ کو تنہا چھوڑ دیا لہذا ہمارا جہ اور افکا وزیر بہاؤن گراگرہ میں آئے تاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مسرہ اور صاحب نے گوالیار کو پہنچ گیا اور ہمارا جہ کو دہان دوبارہ قائم کیا اس وقت سے اعتبار ہمارا جہ نسبت اس کے وزیر کے بالکل جاتا رہا او وہ اوس سے بہت ناراض ہوئے حتی کہ بہاؤن شہنشاہ دیگر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی عوض بالاجی جناب لصلاح گورنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت ہمارا جہ جو تمام کار ریاست پر توجہ کرتا تھا بالعموم خدمات کے جو اونہوں نے بلوچ میں کیے ہیں سندھیا کو سندھیا عطا ہوئی جسکی رو سے اونکو اختیار مبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہی اونکو اطلاع دی گئی کہ میں لاکھ علاقہ میں اونکو ملے گا اور اونکو اختیار اور اجازت ہوگی کہ سپاہ یا دکان اپنی جو تین ہزار تھی پنج ہزار تک رکھیں اور بیس ضرب توپ کے عہد

لے لیا جن پر مشہور لوگ ان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب اہمیت صاحب رزڈنٹ مہاراجہ کے وقت میں خارج از وطن ہوئے تھے ان کو طلب کر کے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بخیر جا بھارت اور وطن کے نسبت کو غنیمت انگیزی اور کسی نظر سے نہیں دیکھی گئی اور سوائے اس کے اب گوالیار میں فوجی فساد کثرت سے جمع ہو گئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ بجمع ہو کر سرورج پر جو واقعہ علاقہ نواب نونک سے اور صاحب ماما صاحب نے جا کر پناہ لی تھی حملہ کرینگے اور یہ بھی اندیشہ تھا کہ ان کے ہتھ سرحدر پناہ دھوگا اور اب اس وقت تھا کہ جنگ تلخ ہونے والی تھی اور اس وقت میں انتظام آمد و شد تحریات سرکاری بنام گوالیار کو ترک کرنا بہت ضرور تھا لہذا دست اندازی صبح کو غنیمت انگیزی کی نہ خیال خیر اندیشی رہت گوالیار بلکہ منظر خط اپنی بروادر مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

باعث امور مذکورہ بالا رزڈنٹ کو غنیمت انگیزی اٹھایا گیا اور اس کے نام حکم کو غنیمت انگیزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام رہت گوالیار میں نہوجائے اس وقت تک صاحب موصوف و بان بجا نہیں اور با جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانتیج دفعہ کرنے فساد کے طلب کریں تو مضائقہ نہیں قبل از شروع ہونے امور ناٹس کے صاحب رزڈنٹ نے جواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جن میں مذکور صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کیا کہ ایک امر اگر ہو تو ڈانچہ دینی پہنچی قائم ہو سکتی ہے اور نیز جاہا کہ دادا خاص جی والہ جلاوطن کیا جائے کیونکہ اس کی موجودی سدا رہ روم و دستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے کم کیا گوالی بد غلت امور رہت میں کو غنیمت انگیزی نے ہرگز شطو نہیں کی تھی اور اس کے ضمن میں کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکھا یہ فعل واد خاص جی والہ کا حقیقت گوالی مہاراجہ کے اعتبار رہت کے تھا اور گوالیاد کا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ کے تھا مگر سرکار انگیزی پر از روئے عہد نامہ کے فرض تھا وہ خود گوالی اور حفاظت جسم مہاراجہ و سال کی رکھیں لہذا اول آثار دوستی گوالیہ صوبہ کے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کریں اور سرکار انگیزی نے طلب کیا اور غرض کو غنیمت انگیزی کی یہ تھی کہ جو رنج اور کٹھن کو پہنچا ہے اس کی عوض واد خاص جی والہ کو سپرد سرکار کر دیں اور اطمینان نسبت سرحدر کریں اور فوجی فساد پر دلائی تخفیف کریں جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار میں حاصل کیا تھا اور جس نے اندیشہ ملک کو تھا سپرد ان سرداران نے جو غلامان امنیت اور خواہش سدا رہ فساد کے تھے واد افکار جی والہ کو گرفتار کیا مگر فوج اس کی جانب ازمنی اس نے ہر اس کو رہا کر لیا اور پھر جب تک فوج انگیزی

اور فوج میں ہی بدتمطاعی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چون کہ کاروبار
 ہمارا جب میں ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت گوئینٹ انگریزی کے پیدا
 ہونے لگے اور آخر کار عرصہ تسلیل میں بعد وفات ہمارا جب کہ یہ آثار نمودار
 ہوئے اور نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گوئینٹ انگریزی کی نسبت
 ریاست گوالیار کے تھی اس میں بالکل فتور اور تبدیلی پیدا
 ہوئی

ہونکو جی سیندھیہ نے تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۵۷ء وفات پائی اس کے کوئی اولاد نہ تھی اور
 نہ اس کی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزٹینٹ نے بارہا اس کو صلاح میں
 لین دی تھی مگر تارازانی نے جو بیوہ ہمارا جب صرف بارہ سال کی عمر کے تھے اتفاق سے سرکارانہ ملازمت
 اور فوج کے سبکدہ راولپنڈی میں آج سیندھیہ میاں شہو رتھا اور جو من رشتہ دار ہمارا جب جو من
 گو رشتہ دور دراز کا اس کے ساتھ تہا متبہنی کیا اور اس کی منظوری گوئینٹ انگریزی نے بھی کی یہ لکھا اور
 میں سرب آٹھ برس کی عمر کا تہا ہنگام گدی نشینی اس نے خطاب عالیجاہ ہماچی راولپنڈیہ کا اشتہار کیا
 اور ایسے صورتوں کے متبہنی کرنے سے جو کچھ انتظام امور چکو مت کر سکے یہ ضرور خواہ کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو
 لہذا بابا صاحب کو جبکی خاطر سب لوگ کرتے تھے اور جو یہ خواہ گوئینٹ انگریزی کا صاحب سرکار دن نے سیندھیہ
 کیا اور اس کی ماموری بعد کارپرداز سی فوج اور لوگوں میں شہر کرانی گئی تاکہ سب خوش ہوں گوئینٹ انگریزی
 نے بھی اس کو فائدہ دار اور جواب دہ سب امور کچھ عہد ضروری ہمارا جب کے قرار دیا اور اس کو اعانت کی طمانین
 دی بعد ازیں عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام ہونے لگے اب اس کے خلاف عمل میں ہو
 اور وزیر ایک گروہ سیر کر دگی دادا خاص جی اس کو کرنے لگے اور دادا ان کی جانب آکر فوج والہ بھی ہو گئی
 شریع اس کا یہ ہوا کہ چند غرض گویا میں نے ہمارا فی کے ولین اندیشہ پیدا کیا کہ بابا صاحب جکی دفتر کی شاہی
 ہمارا جب سے ہوتی تھی ہمارا فی پر غالب آئیگا لہذا بابا صاحب کو گوالیار سے نکال دیا اور دادا خاص جی والہ
 اس کے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزٹینٹ اور گوئینٹ نے آخر کار بابا صاحب میں حجت اور
 تکرار کی مگر کچھ سودمند نہ ہوئی

حرکات دادا خاص جی والہ سے خطاب ہوا کہ یہ بخواہ گوئینٹ انگریزی تھا کاروبار ریاست اور گوئینٹ

بخوبی نہایت ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع کے مقرظلم و دبائستظامی جس سے علاقہ قریب چارمین فوٹورٹھمور ہو
نہیں کرنے دینگے اور اگر ایسی دبائستظامی واقع ہوگی جس سے نہایت گرو فوج میں فوٹورٹھمور ہوگا تو
سرکار انگریزی فوراً اون پر گنوں پر قبضہ اپنا کرینگے اور ہر وہ وہیں نہونگے

بج ۲۳ شہ ۱۸۴۷ء کے اضلاع کندوتی و بروئی و پونا سلاطانی و موضع دہن گانہ اور بیچ سال آئندہ کے
اضلاع شیر باشتنا ترین شہر و ننگے و مان گڈہ اور محودی اور بلور اور التود اور دیوری اور سیکوڈ اور
عمد نامہ نمبر ۲ کے سینڈھیان سپر ڈپٹام گورنمنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری ہی آخر کار شامل ملک
انگریزی ہاں سے دوام کے بالموضع سزا دل پور کے کیا گیا اگر باقی گیارہ اضلاع کا بندوبست بلا افتات رہا
یعنی اوس میں کچھ تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور یہ امر گویا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کہی
دعویٰ واپسی ان اضلاع کا نہیں کیا اگر ۲۳ شہ ۱۸۴۷ء میں فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سینڈھیان سپر ڈپٹام انگریزی
قبضہ میں انتقال ہونا ایسا امر تھا کہ ہم نہیں دربار کو ایسا ترجیح اوسکی ہو سکے اور چونکہ ان اضلاع کا منہج
اور پونا میدی خلافت اور تحلل امنیت عام اور تجارت یعنی ہوگا از رو سے عمد نامہ شہ ۱۸۴۷ء کے اب پہ
آخر نسبت ان اضلاع کے باقی نہیں ہی

ششاع میں معاوضہ پر گنہ شرتی سزا دل پور کا ساتھ سینڈھیان اضلاع دیوری و گورجا و روجا و ہٹا چھیند و کیرا و ہٹا
کے ہوا آمدنی سزا دل پور کی قریب ہوا ہے کہ کتنی اور ان اضلاع سینڈھیان کو موافق ہے لہذا دربار کو ایسا کر دے
گورنمنٹ انگریزی کو یہ سہولت یہ نقد و یا کرینگے صاحبان کوٹ اورٹ ڈاکٹر نے اس معاملہ کو نا منظور کیا مگر چونکہ یہ
دونوں سرکارین کو موافق مطلب کہ تھا اور اسکا منفع کرنا بہت بدترگی دربار کو ایسا ہونا لہذا گورنمنٹ نے آخر کار تجویز کی کہ
اس میں خلل اندازی مناسب نہیں مگر صاحب زمینت کو لکھا کہ اگر کوئی وقت اس سر زمیندگان کو جائیداد ہو تو اسکو ترجیح
بذیر اسطرح کرینگے کہ فوٹ نہاش کی سکیوٹ پونچر اور ان چار شخصوں کو وعدہ خط جان یا گیا جنہوں نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی
پائین ترین ایک اسپرڈار ارجن خان نامی فرمی جو بہائی چند کا تھا سند معافی میں حیات کی سزا دل پور میں پائی تھی

ترجمہ سند جراحن خان کو عطا ہوئی

چوہدریان ہٹا فون گویان پر گنہ سزا دل پور معلوم کر بن

خود نام و حساب سراج سلاطین

خراج کرا کوٹا

خراج یا تعلق قلعہ ساگر

خراج بادلی و چہرہ پندرہ واقعہ کماندیش

کل روپیہ

یہ روپیہ بھی خراج فوج کٹنگٹ سے کم تہا خراج کیکہ کٹنگٹ کا ^{تھوڑا سا} تہا جب سیر ابائی گواہاں سے سراج
 ہو گئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تھی وہ اب کٹنگٹ کے خراج کی واسطے تصور ہوتی لہذا اوسکے مطابق
 اور بھی فوج میں کمی کرنا ضروری تصور ہوا اگر جب یہ عمل میں آیا تو فوراً اور بارے دھڑست کی کہ جو آمدنی
 اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقہ کے ہیں جو از روئے
 شرط ششم عہد نامہ سورجی انجن گانوں کے سینہ ہیا کو واپس ملے ہیں اور صرف آمدنی علاقہ جات راجپوت
 تعدادی ^{تھوڑی} ہے خراج کی واسطے رکھی جاوے اور فوج کٹنگٹ اس روپیہ کے موافق رکھ کر باقی تخفیف نیز
 از روئے عہد نامہ ششم کے یہ گورنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تاکہ وہ جسکو پسند کریں وہ امران تین امور
 سے کریں یعنی جب قرضہ ادا ہو جائے تو خواہ یا اضلاع وہ واپس دیں یا اونکی عوض مالگاری دیں یا اور
 اضلاع بالعوض اوسکے دین آخر کار یہ تجویز فرمائی کہ ماوراسے لینے آمدنی علاقہ جات راجپوت کے گورنٹ
 انگریزی کے اختیار میں انتظام اضلاع کرا کوٹا اور مانول واقعہ ساگر جکی آمدنی مبلغ ^{تھوڑی} ہے سب سے رہی اور
 اضلاع خاندیس واپس سینہ ہیا کو دی جائیں اور بالعوض اوسکے سینہ ہیا گورنٹ کو مبلغ ^{تھوڑی} سا لیا
 واکرے یہ بھی خاص نکاحی اور اضلاع کی ہر مگر کوئی تحریری قرار نامہ نہیں ہوا اور مطابق انتظام سبق الذکر
 کے کٹنگٹ کا انتظام ہو گیا اور سینہ ہیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدبیر سب سے عمل میں لائے گا
 اور چونکہ گورنٹ انگریزی نے اقوام ہل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ کر کے کیا جاوے گا اور کورٹ آف
 ڈائریکٹری رولز ہوئی کہ وہی اضلاع کا عہد نامہ ششم کے کانٹین تھا اور سینہ ہیا کا بندوبست ہل
 غالب کہ نہیں کہ گیا اور اضلاع کے واپس ہونے میں تاخیر ہے کہ بیا عث انتظام سینہ ہیا کے ملک نیز
 بجا انتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی پر قرائتی کہ گورنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کریں
 مگر دوبارہ سپر باضی نہیں ہوا اور گورنٹ سے بھی آخر کار اس امر میں تہا مناسب قصہ نہیں کیا مگر نام باز

درمختار

مس

مس

مس

میل تلامعہ

اس قدر طریق عدم مخالفت گوشت انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنٹ نے اس وقت میں ہی یہ لکھا کہ گورنٹ کو کچھ پروا اسکی نہیں کہ مہاراجہ علم انی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنٹ کی یہ ہے کہ ملک میں امن و امان اور گورنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور انکی مرضی یہ ہے کہ جبکو عوام و کثرت مخالف پسند کرے وہ حکمرانی کر بائی کو مخالفت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی میں یا کسی یا ست رفیق انگریزی میں اس غرض سے نہ کہ اسکو مقام بنا کر وہاں سے فوج آراستہ کر کے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار میں اگر اپنی رعایا کی اعانت پرستی کرے اور صاحب زر و زینت پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اسنے فوج کشی نہ کی تو اسے بنا برآمد اور مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کشی نہ کی کا صرف اور دراصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان ہندوئی کا مقابلہ کرے

از روئے عمد نامہ ششہم کے دولت راوی چند سیانے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کشی بخت باخ نزار موارد کا
خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اوسے لینا موقوف کر دیا تھا
اور نیز اوس کے صرف کیواسطے خرچہ جو نہ پورا اور بوندی اور گونا گوا بھی دیدیا تھا اس کشی بخت کا حال اول سے
ششہم از روئے کتاب کشمیر لار سین صاحب کے تحریر ہوا ہے بعد از جنگ کے فوج کشی بخت میں
تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سو ار رہ گئے اور ان کا خرچہ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ مہواری رہا اور یہی جو بیہ
اوس کے مصارف کیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا یہ شرط عمد نامہ نمبر ۹ منقطعہ ماہ فروری ششہم
فرار پائی کہ فوج مذکورہ قدر کم کجیاب جب قدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہوا اس کے واسطے دیا گیا
اور بابت فاضلات کے جواب تک صرف ہوا سہ چند اضلاع واسطہ خرچہ قابل کے گورنمنٹ انگریزی کے
سپر دے جائیں بعد وفات دولت اوس کے جو چار لاکھ روپیہ کی پیش سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوئی
لہذا اور نہ بابت اسکا کرنا ضروری ہوا اور اسی لاکھ روپیہ بربانی سے سودی مبلغ ہدیہ فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ
انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور کو سپن دیا گیا اور ششہم میں روپیہ تفصیل ذیل واسطے صرف کشی بخت دیا گیا
نیز پیش بربانی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے

کدو لک

کتابخانه

کتاب

الم

خارج کوم

لوٹری

مؤید

مسیر و منوال ہندو خیرت اور سکی زیر دست سی سنتی ملی ہوئی جب قطعہ مذکور قبضہ میں آگیا تو اس سے ایک خط دستیاب ہوا جس میں سیندھیائی نے حاکم قطعہ مذکور کو لکھا تھا کہ وہ احکام شیوا کی جو ریڑنی ہو یا چرک کر کے پسند مقابلہ گوشت انگریزی تمامتا بعت کرے اس نقص عود کے باعث سیندھیائی کو حکم ہوا کہ وہ اس اوسیر گڈ کو واسطے دوام کے اب چھوڑ کر شامل علاقہ انگریزی کر دے

سال آئندہ میں ایک عہد نامہ نمبر ۶ سینڈھیا کے ساتھ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنٹ انگریزی نے مقام اجیر و دیگر ضلع ایکڑ امس کے مساوی الحاصل اور دیہات اسکو دے دے

ہماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت اور سینہ میلے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تھا اور اسنے صلا
صاحب زینت دربار تہنی کرنے کسی جانشین کے خافی نہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تھا کہ جو
مناسب جانیں دو کریں مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راوی کی اخیر خوشی یہی نہی ایک
لڑکا گیارہ سال کی عمر کا مگر اب راونا می جو اس خاندان کی کسی فرخ گنا میں پیدا ہوا تھا مگر قریب تیرہ برسوں
دولت اب کا پا گیا تہنی منظور ہوا دولت اوکی پوتی کے ساتھ اوکی شادی میرا بانی نے کر دی اور اسکو
گدی پر لقب عالی جاہ منگوجی اور سینہ بیٹھایا اور میرا بانی کا رر بہت بطور کار بردار کرنے لگا مگر ابھی
میرا بانی نے اس گدی نشینی کو خوشی پسند نہیں کیا اور بیان کیا کہ اوستے شوہر کی یہ مرضی نہی کہ وہ اپنی حیات
حیات کا رر بہت سر انجام دے اور اسنے یہی باصرار تمام جا با کہ ایک عہد نامہ جدید فرار پاس جس
اوکی کار برداری تاجین جات مشہور اور حکم ہو جائے مگر ہر چند گورنمنٹ نے اسکو اپنی عہد نامہ جدید کرنیکو
منظور نہیں کیا اور نیز ۱۸۲۷ء میں ان دونوں نے فکر اس امر کی کی کہ وہ کو اسٹلی مرہٹا راجہ خروال کی کو اغذ
سرکاری پر کرتی ہے مگر اسکو تمام خیال اس امر کا تھا کہ رر بہت اور حکومت اوکی باہرین ہی لہذا اسنے کوئی
تدبیر واسطے تربیت مرہٹا راجہ خروال کے عمل میں نہ لائی ایسی قیدی میں جو کار بردار نہی بانی مرہٹا راجہ کو کہتی نہی
وہ آخر کار مرہٹا راجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ غصہ فرار ہو کر صاحب زینت کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت وقت
سے پہرہ وقت دو تو نہیں پہنی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قاضی جاری نہیں کیا لہذا تحکم بالاعمالی تشو
پانہ اور تہنہ میں آخر اسنے گل کھلایا

حکومت بیزانیائی کی بہت سخت اور ناگوار تھی اور ہمارا جہز دہ کی جانب ڈاری زیادہ تر فوج والوں نے
کی لہذا بانی کو حکم ہوا کہ ریاست گویا راستے باہر چلی جائے اور ہمارا جہز کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاست ہائے شمالی چمپل کے اور شرقی کوٹا کی منسوب منسوخ ہوئے اور جنگی روکے
گوئینٹ انگریزی مجاز عہد نامہ جات جداگانہ کرنے کے ساتھ اوسے پورا اور جوہ پورا کوٹا دیگر ریاست ہائے
مخت سہند سیاہ واقعہ بالو اوٹا وٹا کے اور مدخلت کرنے کے یہی انتظام اسی ریاستوں کے ساتھ
ان میں جو انتظام سینہ میا چلے کرے اور سینہ میا کو چار لاکھ روپیہ سالانہ بطور خراج اور دو لاکھ روپیہ
کی جاگیر و سکی رانی بیرا بانی کو اور ایک لاکھ اوسکی دختر خیمابانی کو اوسکی روئے گوئینٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

جنگ پندار کے میدان غارتگر نے مطلب مدد دولت راہ سینہ میا سے کی جو ریشیاں
مرہٹا میں بڑا نامی گرامی تھا اور گوئینٹ انگریزی کا دشمن اور دولت اوسے استدعاے اعانت
پیش آنے لگی تھی تاکہ قوت شکستہ مرہٹا پر قوی ہو مگر سینہ میا نے کوئی حرکت بظاہر اسی نہیں کی بلکہ
مردیشو ایدہ ہوتی اور وہ دونوں ملہ دیکھتا تھا کہ کس طرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر روئے کار آئیں کہ
متفق ہو کر پندار کو تباہ کرین تو اُسکے پاس ہی اول تحریات اتفاق کرنیکی آئیں اور فوج کے مقامات
ایسے تجویز ہوئے کہ یا تو وہ اتفاق گوئینٹ انگریزی کے ساتھ کرے ورنہ ابتدا ہی میں صاف
پندار کا فریق ہو جائے پس یہی مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہو کر بقابلہ پندار آمادہ ہوا اور شہرہ شہم
عہد نامہ شہ عرجسکی روئے گوئینٹ انگریزی مجاز عہد نامہ جات جداگانہ کرنے کے ساتھ ریشیاں اجوت کو بھی
منسوخ ہوئے عہد نامہ ہی دراصل باعث سینہ میا کے اکثر خلاف ورزی کی باطل منسوخ تصور ہوتا تھا کیونکہ
سینہ میا خفیہ کتابت افسران پندار کے ساتھ رکھتا تھا تمام گوئینٹ انگریزی آمادہ تھے کہ اگر سینہ میا
بل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہد نامہ یا بوقت سے حاصل ہے وہ اوسکو دے جائیں
اور یہی ہوتا ہے مذکورہ کا خراج ہی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت میں یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ نہیں ہے
تو تین سال کا خراج چوڑے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قائم رکھے جہاں سے وہ بغیر استرعا گوئینٹ انگریز
کے حرکت نہ کریں اور قاجات اوسیر گدہ اور منڈیا بطور اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری
اور یہی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہد نامہ کے تعمیل کرے گی یہ امر بھی از روئے عہد نامہ نمبر ۴ منقذہ تاریخ ۵۔

ماہ نومبر ۱۸۵۷ء سے حاصل ہوئے

صیح کو تباہی ہوئی اور راجہ برار نے حکام عہد سینہ میا کو نقصان پہنچایا قلعہ اوسیر گدہ فتح ہوا عہد نامہ

جنرل ویسلی صاحب نے وراباب رخ کرنے کا افسانہ سننے کے بعد اس میں قیومی اور لیت و لعل کی جانب سے وقوع میں آئے لہذا جنگ لازم آئی جنگا فنگ سیندھیا کو شکست فاش ہوئی نہ کیا اب وہ سبھندوستان میں ہوئی لاچار اور سکھوں کی پڑی اور عمدہ نامہ سورجی انجن گانو نمبر ۱۲ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رو سے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ خیر کو ہستان ہی بہشتنا و چند دیہات مورد فی لے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعویٰ اون رسیان گیسٹرا کا ترک کیلئے گورنٹ انگریزی نے عمدہ نجات کیے تھے

اور وہ شرط پانچویں عمدہ نامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا ہو جو گورنٹ انگریزی نے پیش اور نظام کے ساتھ کیا تھا اور گورنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اس طرح کار بند ہوگا تو وہ ایک فوج چھ ملین کی رکھیں گے اور اوسکا خرچہ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جائیگا جو علاقہ اور وہ عمدہ نامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندھیا نے اسکو بھی منظور کیا اور ایک عمدہ نامہ جدا گانہ نمبر ۶ تاریخ ۲۰ مارچ ۱۸۵۷ء فروری ۱۸۵۷ء قرار پایا جسکی رو سے یہ فوج متصل سرحد سیندھیا کے اگر علاقہ انگریزی میں قائم ہوئی وہ ناراضماندی جو سیندھیا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تھی کہ بغیر اس شرط نہم عمدہ نامہ سورجی انجن گانو گورنٹ اور گوالیار اوس سے چھین لیا جائے وہ باعث اس امر کا ہوئے کہ اوس نے ہو کر کے ساتھ خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت میں پیدا ہوئی اور راور اسے اور حرکات خصوصیت آئینہ کے یہی وقوع میں آئے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزٹنٹ کو لٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندھیا نے رما کر کے صاحب رزٹنٹ سے انکار کیا اسلئے اسکو سختی کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عمدہ نجات سابقہ کا افسانہ کر دیا اور اب گورنٹ انگریزی کو اختیار چھین مناسب ہو اوس طرح اوس میں آئین اور سپردگی صاحب رزٹنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی سے برابر گورنٹ کے بروقت آنے اور ذکر انہیں صلح کے جسے ملایا گیا کسی کی جس نے نا اتفاقی جو سیندھیا کے ساتھ تھی رفع ہو یہ مستحب کیا کہ گوالیار کو الیاف قبضہ میں رہیں باعث اس امر کا ہوئے کہ عمدہ نجات جدید یعنی اور واپس ملان علاقہ نجات مستعد کیے جائیں ایک عمدہ نامہ نمبر ۱۶ برطین اسکے تاریخ ۲۰ مارچ ۱۸۵۷ء قرار پایا جسکی رو سے عمدہ نامہ سورجی انجن گانو بہشتنا و رادن نجات کے جو عمدہ نامہ اسے تبدیل پذیر ہو میں تصدیق ہوا اور جسکی رو سے گوالیار اور گورنٹ سیندھیا کے کہیں ہوا اور خیر پیش نہیہ والا کر دیا سالیانہ کی گورنٹ انگریزی افسران سیندھیا کو دے تھے وہ وہ وقت ہوا اور عمدہ نجاتی علاقہ سیندھیا کی دریا سے چھل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندھیا

اور ریشیان کے کوشش کر چکا اور اگر امکان میں یہ امر ہو گا تو وہ خاموش بیگیا یا سبکدوش رہے گا آخر کار
مرہٹے ہو گئی بنام نہاد عہد نامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم میں درج ہے اور سینہ بیاضا میں ہوا کہ سرکار
عہد نامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہد نامہ ہذا کے گوئرٹ انگریزی استحقاق نسبت پر
دشہرہ راج کے قائم اور منظور ہوا اور گوئرٹ نے یہ علاقہ بطور خدنگزاری سینہ بیاضا کے انچوائے عہد نامہ
نمبر ۱۶ سینہ بیاضا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مخرجات جاری رہے اور ایک عہد نامہ جدا گانہ نمبر ۲۳ در باب
تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی رو سے تعداد محصول تجارت بمقام مروج قائم ہوئی
از روے عہد نامہ ثالثی کے مادہ ہوجی سینہ بیاضا کی خود حاکمی در باب معاملات فیما بین اس کے اور سرکار
انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور میں وہ سرحد تابداریہ کا ظاہر کرنا تھا طریق عدم جانب داری
جو گوئرٹ انگریزی نے اس وقت میں اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سینہ بیاضا اپنی حکومت شمالی
ہند میں قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اس کے اختیار میں آگیا اور شہنشاہ نے سینہ بیاضا کے تحت اور حملہ اس کے
کیا کہ وہ بھی سرکار اس اتفاق میں ہو جو تجارت تیسو کے ہوتا تھا مگر جو شرط اس سے پیش کی کہ گوئرٹ اس کے
ملک کی حفاظت کرے اور مقابلہ ریاست ہاسے راجپوت اسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہیں ہوئی بعد
کے خیالات سینہ بیاضا جو باقی صرف ٹیکانگیز نسبت تھی گوئرٹ انگریزی کے تنو اب صریحا مخالفت اور دشمنی
کے ہو گئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تیسرے لارڈ کوکروڈ اس صاحب نے نظام اور چوہا کے ساتھ
در باب عہد اور اتفاق تمام مقابلہ ٹیکے کی تھی و فوج ہوئی

مادہ ہوجی سینہ بیاضا شہنشاہ میں فوج ہوا اور اس کے برادر زادہ کامیاد دولت اور سینہ بیاضا اسکی جگہ
قائم ہوا مگر یہ بھی خود مسائل تھا اور وہ ہماں خطر انگیز جو مادہ ہوجی سینہ بیاضا کرتا وہ نہیں کر سکتا تھا اور جس قدر
جو بعد وفات مادہ ہوا ورا ورا میں پیش اس کے واقع ہوئے سینہ بیاضا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی بحث اس نے
باجی راو کو گولڈریشین حکومت کیا اور اکثر عہد نامہ جات ہو کر پھر صرف کر لیا اور نیز قلعہ امجدنگار اس کے قبضہ میں آیا
جس سے دروازہ علاقہ مشوا اور نظام کا اس کے قبضہ میں آگیا اب اقتدار سینہ بیاضا جسکی فوج میں فرانسس
افسر تھے گوئرٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ میں از روے عہد نامہ سینہ بیاضا ذکر جلد سوم میں مذکور ہے
گوئرٹ انگریزی کی دسترس پہنچا رہی تھی اور انہوں نے کچھ فوج بھی وہاں رکھی تھی مگر دولت را
سینہ بیاضا نے راجہ ہاس کے ساتھ اتفاق کر کے چاہا کہ اس عہد نامہ کا افسانہ ہو اور چونکہ جو تیسرا لارڈ کوکروڈ

سید
محمد

سیندھیا

یہ احوال ان کے کتاب مالکوم سٹریٹ یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کو اور دیگر پورے
صاحبان اجنٹ گورنمنٹ تحریر ہوا

راناجی جواہر خانہ سیندھیا میں نامی اور مشہور سردار ہے اس کی ابتدا یہ ہے کہ کنہش برادر
بالاجی راویشو اکا تھا مگر اس نے اس کے عینہ کام کو بھی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سر انجام دیا
کہ مالکوم اس سے خوش ہوا اور اس کو خاص پکا یعنی طویلہ خاصہ عینہ کی خدمت سے وہ بہت ملکہ
شرقی کے برائش نامی مرہٹا میں ہوا اور مالو امین جان اس کے کچھ علاوہ قبضہ میں کیا تھا فوت ہوا اس کی جگہ
اس کا دوسرا فرزند مادہ موجی سیندھیا عینہ خانہ ہوا

یہ مادہ موجی سیندھیا ہنگ پانی پت میں وجود تھا اور زخمی شدہ ہوا بعد از بصد ذلت فرار ہونے
مرہٹوں کے خانہ سیندھیا بھی شل دیگر روسا مرہٹا بیدخل مالو اسے ہوا جب ۱۸۲۶ء میں مرہٹا پر
ہندوستان میں آئے تو ان میں بڑا سردار سیندھیا تھا اور اس کی فوج نے بکر کر دلی افسران فرانس
اس کو حاکم کل ہندوستان کا بنایا تھا جو برائے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تھا

مادہ موجی سیندھیا بہت ہی مصروف اور تیار میں تھا جو درباب عہدہ پیشوا کے بعد وفات اور اوراف
بلال کے جسکا ذکر بعد سوم میں کیا گیا ہے یہ سب سے تیرے اور وہ خاص مدد اور معاون نا نا فراتوں میں تھا
اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز نظر آئیت ملک پتہ ارپائی کہ سیندھیا سے ایک عہد نامہ جدا کیا جائے
اور بعد ازاں اس کو درمیان میں ڈالکر اور ان سے دوستی کی جائے مگر اس کی بلند نظری اور اسرار و پیر
خیز شراط کے جو قابل نظوری کے سچ صلح درگاف کے نہیں باعث شکستگی اور اتفاق کا ہوا جو آہستہ
در نظر تھا مگر اتفاقات بد جواد کے نصیب اس فوج سے ہوئے جس نے اس کے ملک پر بگاڑ سے آکر
حکم کیا تھا اس نے مجبوری عہد نامہ نمبر ۱۸ کرئیل میو صاحب سے تاج ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۷ء منعقد کیا جس کی
افراج کرئیل میو صاحب اور سیندھیا دونوں ہو گئیں اور سیندھیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سنا

دوسرے ہندو عالم مہداتما
 نے ان کی غلط فہمی کو غور سے غور کر کے دیکھا کہ وہ
 شاعرین قرار پاتے ہیں اور ان کی رائے میں ایک اور ایسا ہے کہ وہ
 غلط فہمی کے ہرگز نہیں یعنی اگر رعایا سے انگریزی ترک کسی جرم کا علاقہ ہو یاں میں ہوا اور علاقہ انگریزی میں
 کیا ہو تو وہ اس طرح تحقیقات اور سب ادبی کے سپرد ریاست ہو یاں کیا جا گیا مگر غور سے انگریزی میں امر کی
 تعمیل کیے ہیں نہ بہت رعایا سے ہو یاں کے ناراض نہیں مگر اس قدر کہ جتنی موافق فضا رکھتے
 ہیں ان کے بقدمات مہرمان مغرور ان رعایا سے بہت ہو یاں کے
 رقومات ذیل رسیان پہلی ہندو باہر چرچ کو کل غور سے دیکھتے ہیں

ماہ ذریعہ مالو کنٹیننٹ

حالی

二、

 $\frac{1}{\sqrt{2}}$

سر قاضی

۲- گویا

بہارِ برہمچاری

11

—

==

—

•

 $\frac{1}{2}$

دیالوگ سنی برقی

100

المكره واليه يرجعون

~~CONFIDENTIAL~~

جو کہ دیتا ہے۔

— جاوړا —

وہو پس

سکھ برہم

سینڈیا

جو

۱۶۵

1964

سرگودھا

✓

بابت خرچہ ہویا اس کو سنیں ہر

6.

میرزا

گوشت گوشت پر تویت و در سال سال و اگر گوشت گوشت

اور کوئی غلطی ہوئی کہ جو نواحی عدالت کا یہ وہ شرط سوم میں درج ہے اور اس کا انتشار یہ ہے کہ سب سے پہلے
بتا بہت کارروائی کرینگے اور اعتراض بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم شعلی حکومت
اور اختیارات نواب بہوپال نسبت اس کے اپنی رعایا کی اور ان کے علاقہ کی ہے اور نسبت رعایا
انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہیں اول از رو سے اس کتاب کی جو پہلا مقام انعقاد عدالت
میں کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالت ہائی انگریزی اور ان کی ریاست میں داخل نہ ہو
اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ بحران قوم انگریز کی تحقیقات خاص طور پر اور جو
خاص عقائد کی ہوئی ہے اور جس کی سیرگی کا اختیار یا بخشی تریہ کم اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہیں اور مرتب
مقام واقعہ علاقہ بہوپال میں پانچویں اور دہان کوئی تھانہ دار بہوپال نو آباد مقام دیرانہ اور جیسر آباد ہو اور وہاں

گرفتاری مجسم میں اور ان کی مدد اور اعانت اہلکاران بہوپال سے ہونی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کر کے اپنے ہمراہ لے
ہیں گراس امر کی اطلاع تھانہ دار متعلقہ مقام مذکور ملازم ریاست بہوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بہوپال
تال ایسے مقدمات میں اسی طرح علاقہ انگریزی میں اگر وہی کارروائی کر سکتے ہیں

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دوسرے کارحوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف لیے مجرمین
سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کینل سلین صواب اور صاحب ریڈنٹ اندرون سے تصور کیے ہیں ذیل میں درج
ہوتے ہیں

قتل عمد مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ و قتل جو کسی مکان یا کسی یا کسی میں بارادہ و قتل و
غارتگری و مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ قتل مجرمان بارادہ قتل
یا غیر زنا کے ذریعہ قتل و قتل اسباب سرکاری نہر خورانی بارادہ قتل سنگی و قتل
مویشی امانت و غریب سی جیسے بستی پرانہ یعنی آتش زنی مشہور رہی ہو تھانہ -
چسارم - پنج مقدمات کم سنگینی یعنی خفیہ کے حاکم اوس منسلک کا جان مجسم منہی ہو
مجاز و کی گرفتاری کا جو پیشال مقدمات سنگین معی او کو اطلاع منہی ہونے کی دیکھا اور مقدمہ بھی اوس منسلک
کی عدالت میں فیصلہ پائے گا جان مجسم گرفتار ہوا ہے اور اوس مقدمہ کے حکم کے سپرد
ہو گا جس منسلک میں مجسم واقع ہوا ہے غلط۔

ماورے اسکے اختیار ہمیشہ معاجان پولیسکل احتساب کا مالک و مٹلی ہندو راجہ و تانہ میں درباب
ایسے مقدمات کے رہا ہے جن میں عایہ انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریزوں میں ایک فریق
یعنی مدعی یا مدعا علیہ میں بہشتنارادون مقدمات کے جنکا فیصلہ جب ایک مسئلہ و کیٹ ۷
۱۸۴۲ء کے ہوتا ہے۔

پچ ۱۸۴۶ء کے یکم ہو پال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تاکہ جو صاحب پولیسکل احتساب اون کے
دربار میں ایسے اختیارات کام میں لاسے ہیں تو یہ خدشات ضرور قائم ہو پال ۱۸۴۸ء
کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ انجمن چنم مرتب کے جو شہداء میں صاحب پولیسکل
سے قرار پاتے تھے اور جنکی تفصیل فیل میں درج ہوئی ہے اونکو اختیار ہے دربار میں یہاں کر فی مقدمات
کا جن میں مجرم رعایہ انگریزی ترکمب جرم بھی ریاست میں ہو یا اجاب اور جو ایسے مجرم قرار ہو کر ملواری
انگریزی میں گرفتار ہوں وہ بھی سپرد اس ریاست کے کہے جائیں مگر کیسے صاحب کا دعویٰ منطوری نہیں ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم یہاں انگریزی کسی عدالت پر نہ پڑے اور شہین کا فراری ہو کر علاقہ
ہو پال میں مقیم رہے ہو اور اگر کوئی مجرم یہاں نہ رہے ہو پال نہ فراری ہو کر علاقہ انگریزی میں مقیم
رہے ہو پور و پیشنگ آباد وغیرہ میں مقیم ہو تو حالت اولیٰ میں بروقت اطلاع دینی مقام قیام
مجرم مذکور کے تہا نہ دار یا قیام گزارم کو نوٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب سلع ہما
انگریزی نام تہا نہ دار یا چوکی پوس ریاست ہو پال مقام قیام مجرم پر آئے گا اور مجرم کو
گرفتار کر کے سپرد تہا نہ دار ریاست مذکور کر دیا جائے گا اور حالت ثانی میں تہا نہ دار یا قیام گزارم کو نوٹ
ہو پال ہی اطمینان سے چھ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ
انگریزی کے جا کر کارروائی کر لیا

دوم یہ کہ جہ مقدمات عرضہ فیل کے جب مجرم بعد از کتاب جرم زار ہو کر علاقہ ہو پال میں مقیم ہوں اور تہا نہ
دار یا قیام گزارم کو نوٹ انگریزی اطلاع دینی صحیح ان کے مقام مقیم ہو کر کی پائین تو وہ تعاقب مجرم میں علاقہ ہو پال
پہلے جائینگے اور گرفتار کر کے سپرد تہا نہ دار یا قیام گزارم ہو پال کے کر دینگے اور وہاں یہ مقدمات میں ہرگز مجرم کو انجمن
غیر اطلاع الیہ کاران ریاست ہو پال نہیں لائے گئے مگر در صورتی کہ افسکاران انگریزی تعاقب مجرم میں کی

حصہ دوم جلد چہارم

عہد نامہ حاجات و اقوار نامہ حاجات و اسناد متعلق ریاست ہائے وسطی ہندوستان
 ریاست ہائے کلان وسطی ہند کے چلہ ہین یعنی گوالیار اندور بہوپال دہار دیواس جاوڑا
 اور منجملہ ان کے دور ریاست بہوپال اور جاوڑا کی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سوائے ان کے
 اور بھی بہت ریاست ہائے خرد ہین جن کا ذکر بعد از ہین تحت پیشانی ریاست ہائے شملہ یا تو سلی کے درج ہے
 اور وہ تحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچھ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاست
 سے بھی رکھتے ہین کثرت ریاست ہائے خرد کی اور خصوصاً وہ شرائط جن کے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست قائم کرتے
 ہین اور پرانے قواعد کے ہین جو مناسب وقت و جگہ کی مالک بعد جنگ پندرہ موافق ہوتی اور ان کے عہد
 گورنمنٹ انگریزی کو مالک وسطی ہند و ماو اسین نیا و ترو غلت امور ریسان ہین واجب آئی نسبت
 جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاست ہائے راجپوتانہ ہین تصور کرتے تھے ریسان وسطی ہند زیر حکم رہا
 بشل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست ہین کہتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی ہین
 گورنمنٹ انگریزی فرمان اضلاع ہین اختیار سرچھی کی ایسی تکرار اور نزاع کو ان پر پابندی ہین کہ انہا جس عزیت ملک ہین تصور
 ہوتا تھا اور اختیارات حاکم اعلیٰ کو رکھتے تھے کسی رو سے تمام قوا و قتل و قصاص اور کی منظوری کو واسطہ بھی جاتی تھی با
 دون مقدمات جرائم کو ایسی ریاستوں ہین واقع ہوئے تھے جن کو قدرت کافی اپنی ملک کی انیت قائم کرنے کو حاصل تھی اور ج
 مقدمات ریاست ہائے شملہ کو صرف وہ مقدمات صاحب آہٹ گورنمنٹ انگریزی کو رہے جو آہٹ و تھو جھین مدعا علیہ ایک یا
 کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تھا اور قدر وسطی ہند ہین صاحبان آہٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تھا اور یہ کام
 وقت صرف عدالت ونگلٹری ایچوٹانہ بھی سرانجام پاتا تھا مگر یہ تمام خرد کو تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات
 جھین نہایت خاص و نئی آہٹ ہوتی تھی خواہ وہ درمیان ہین یا نہ ہین۔ دور ریاست کو ہون یا ایک کو سپر صاحب آہٹ ہوا ہوتی

المترقوم مقام تیج تاریخ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۷۵ء مطابق ۳۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۹۵ھ ہجری مطابق اسوج سدی ۱۸۷۲



دستخط ہیتنگس

دستخط جے ڈو و سول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم ریگن

تصدیق کیا موٹ نوئل گور زخیرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۷۔ ماہ نومبر ۱۸۷۵ء

دستخط جے ایم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

منبر ۴۰

دستخط راول شہامت سنگھ

اقرار نامہ جو راول شہامت سنگھ راج پرتاب گدہ نے معرفت کپتان اسے بہکند و ذلذ صاحب کے
ساتہ آبراہل کمپنی کے کیا

دو چنڈیا دگان اور پچاس سو ایکا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالانہ گورنمنٹ کو
ادانے واسطے باقسط مناسب دینے کا ذکر عہد نامہ میں ہے اب ۱۸۷۳ سے دو ہزار روپیہ ماہواری
یا چوبیس ہزار روپیہ سالانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائے گا اور اس سے ہرگز اخراجات نہ ہوگا اور یہ روپیہ
سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المترقوم سٹی اگن سودی سستی سنٹ مطابق تاریخ ۹۔ ماہ دسمبر ۱۸۷۳ء

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

قرب و جوار کے ہر گاہ کو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اسکی مدد سے حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے
 دعویٰ مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ نکرانیاں ہیں راجہ اور رسیان قرب و جوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی
 بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی نکرار کے مدخلت کرینگے

مشہدہ یا زرمیم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدخلت اراضی خیرات میں کرینگے اور رسوم
 مذہبی اور راجہ و پشندگان کا ہمیشہ کا طوق و اوقی رسکا

مشروطہ و آزادیم راجہ نے شرط سوم عہد نامہ ہذا میں وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دہا کرے
 اور بنظر اطمینان اقرار کرتی ہیں کہ خراج مذکور جو کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے یعنی خراج مذکور کے نام و کرنگو
 ادا و دینگے اور اگر وہ پیدہ مذکور حسب عہد ادا نہ ہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ ایک چھٹ سنبان گورنمنٹ
 انگریزی مقرر ہو کہ خراج مذکور آمدنی شہر پتا بگڈہ سے وصول کرے

یہ عہد نامہ میں بارہ شرط مشروطہ ہیں آج کی تاریخ موقت کپتان جس کو لفیلڈ صاحب کے حکم
 برکٹڈ ریزرل سرجن بالکوم کے سی بی وی کی ایل اس کے سنبان بنور بل کینی مامور ہوئے تھے اور
 موقت رام چند بہاؤ سنبان شہامت سنگھ راجہ دولیا دپرتا بگڈہ کے مستند ہوا اور کپتان کو لفیلڈ نے

ایک نقل اسکی انگریزی فارسی و ہندی میں اپنی دستخط اور ہر سے اس غرض سے رام چند بہاؤ کو دی کہ وہ
 راجہ دولیا دپرتا بگڈہ کے پاس بھیجے اور رام چند بہاؤ مذکور سے ایک ثنی اسکا مری و دستخطی پر رام چند بہاؤ کو

کپتان کو لفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی دستخطی ہوٹ نوبل گورنر جنرل بہاؤ
 جو مطابق اس عہد نامہ کے ہوگی جو انہوں نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ میں رام چند بہاؤ کو اس

غرض سے دی جائے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگھ راجہ دولیا دپرتا بگڈہ کو دی اور جب نقل مصدقہ
 مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پھر نقل جو کپتان کو لفیلڈ صاحب نے حسب حکم برکٹڈ ریزرل سرجن بالکوم کے سی بی وی کی ایل اس

کو دستخط کر کے دی ہے وہ اس جوگی اور رام چند بہاؤ اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ سی ایک نقل دستخطی
 شہامت سنگھ راجہ دولیا دپرتا بگڈہ معینہ مطابق اس عہد نامہ کے جو اس نے دیا ہے کپتان کو لفیلڈ صاحب
 کو دی جائے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھ روز میں پاس ہوٹ نوبل گورنر جنرل بہاؤ کے بھیجی جائے اور جب نقل
 دستخطی ماجہ ہوٹ نوبل گورنر جنرل بہاؤ کو دی جائے گی تو جو نقل ام چند بہاؤ نے اپنی دستخطی اور مہر خانی بہاؤ
 عیسے کے دی ہے اسکو واپس ملے گی۔

و

و

و

موسیقی رست پرانی

سال خیم میں کل رقم خراج مینی

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط میں ادا کرینگے ایک ماہ ماگہ میں اور دوسرا نصف ماہ جیسٹہ مطابق ماہ مارچ

وجو لائی میں

شہر چارم راجہ یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ عرب یا کرائی کو نوکر نہ کہیں گے مگر وہ پچاس اور چھ ہا دکان باشندگان پر تاب گدہ میں سے ملازم نہ کہیں گے اور یہ عوار و سپاہہ باختیار گورنٹ انگریزی رہیں گے اور جب افغانی ضرورت قریب ضلع پر تاب گدہ کے افغان ہوگی اس وقت وہ خدمت میں گورنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شہر پنجم راجہ پر تاب گدہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اس کے انتظام میں گورنٹ انگریزی کو کچھ دخلت نہ ہوگی مگر اس قدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اور کچھ اختیار میں رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بصلح گورنٹ انگریزی کا رتبہ ہوینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ محصول ناجائز کیس یا شہر تجارت پر اپنے ملک میں نہیں گے

شہر ششم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پر تاب گدہ کے بطور نائب راجہ کی کرینگا حمایت یا نیا دہی نہ کرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کر کے اس کو جاوہ فرامیج عاری کرینگے شہر ہفتم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد راجہ کی سچ منسوب کرے اقوام مینا و ہیل وغیرہ کے کرینگے

شہر ہشتم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی دعویٰ و جہی اور قدیم راجہ میں جہ مینا و ہیل و حاج قدیم کے نسبت اس کی رعایا کے ہوگا دخلت نہیں کرینگے شہر نہم گورنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ راجہ کی مدد کے تمام دعویٰ و جہی و نسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اس کے وصول میں مجبور ہوگا

شہر دہم اگر راجہ پر تاب گدہ کا کوئی دعویٰ صادق اور پر کسی رہت مسابیک کے یا اور کسی شاکر

نویل گورنر جنرل پنجاب ہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی ورام چند بہاؤ پنجاب شہادت شکر راجہ دولیا اور پرنس
 ویر گنڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب کو اس بارہ میں کل ختمیارات موت نوئل فرانسس باریکوس اوف
 ہیٹ شمس کے جی موٹ ہنوریل پریمی کو نسل نرینچل محبی نے عطا کیے جبکہ انریل ایسٹ انڈیا
 کمپنی نے واسطے اجراء اور سرانجام امور ہندامور فرمایا ہے اور رام چند بہاؤ مذکور کو کل ختمیارات شہادت
 راجہ دولیا ورتاب گدہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر پائنت سے ترک کرینگے اور حتی الامکان
 گورنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنٹ انگریزی بالعرض اسکے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام
 اضلاع میں انتظام دوبارہ قائم کر دینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر
 ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنٹ انگریزی کو کل بقایا سے خراج جو ہمارا راجہ طہار راوہو لکڑ کو
 پاتا ہے اور جبکی نقد ایک لاکھ چوبیس ہزار چوبیس سو ستاون روپیہ چھ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا
 اول سال ۱۸۱۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۷ء فصلی و شمس ۱۸۱۹ء میں

ع

سال دوم

ع

سال سوم

ع

سال چہارم

ع

سال پنجم

ع

سال ششم

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

اور راجہ یہی اقرار کرتا ہے کہ در صورت اعانہ ہونے روپیہ مذکور حسب تفصیل بالا کے ایک خراج
 منجانب گورنٹ انگریزی مقرر ہوگا آمدنی شہر پرتاب گدہ سے وصول کرے
 شرط سوم راجہ دولیا ورتاب گدہ منجانب اپنے ورثا اور چائنیان کے وعدہ کرتے ہیں
 کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالعرض حفاظت و صودہ کے اور نقد خراج اور خزانہ دیا کرینگے جو وہ ہمارا و
 کو دیا کرتے تھے اور خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا
 سال اول ۱۸۱۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۷ء فصلی و شمس ۱۸۱۹ء میں

ع

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانے کے اور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ایسے شخص کو اپنے اضلاع میں رہنے نہ دیں گے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا وقت و صرف کے گزرے گا بلکہ راجہ یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت ان کی کریں گے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام ہمارا گڈہ میں پانچ ہزار سن پانچ اور دہ ہزار سن پانچ اور تین ہزار سن جوار دی جائے گی اور اس کی قیمت واجب ہنگام سپردگی اشیاء سرکار سے ملے گی اور یہ اجناس چودہ روز میں نصف اور اٹھائیس روز میں کل دیدی جائے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مقدمہ بالا کو کی طرف سے تعمیل ہونے کے کرنل میری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو کہتے ہیں کہ وہ اس طرح کی کمک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نہیں گے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو باحت اس کے ہوگا اس طرح کی کمک لینے دیں گے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب قدر بد کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جب قدر سکہ وہ بھیجینگے اور قدر بد کی ٹکسٹاں پر تاب گڈہ سے تیار کر کے بھیجینگے اور جو بیج واجب اس کا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کریں گے

شرط ہشتم یہ عہد نامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہر اکسلٹنسی موٹ نوبل سرکرٹر جنرل کے سرسل ہوگا مگر شرائط مقدمہ بالا کی تعمیل تآ اس نے نقل مسدود کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہد نامہ میری مہر اور دستخط سے تاریخ ۲۵ ماہ نومبر سن ۱۸۴۷ء بمقام کمپ برٹ یا جنیل دیلا

دستخط جے مر

کلکتہ

منبر ۵۹

عہد نامہ راجہ دولیا و پر تاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر سن ۱۸۴۷ء
عہد نامہ منعقدہ ہنریل ایٹ انڈیا کیینی و شہادت سنگھ راجہ دولیا و پر تاب گڈہ دور نا و جانشینان
موفت کیتان کا فیصلہ حسب حکم ریڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی ایل ایس پوٹیل حسب موٹ

پر حفاظت انگریزی ایجنسی عہد نامہ نمبر ۹۵ مقررہ ۱۸۵۷ء کو دریا اور بالعوض پچاس سو ارار دو سو
پانچ گان شردھ شریچارم عہد نامہ مذکور راجہ نے پچوسے عہد نامہ ۱۸۵۷ء نمبر ۱ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ
۱۸ لاکھ سالانہ لغائیہ ۱۸ لاکھ اور دیگر گیارہ لاکھ ان میں رقم دو چاند ہر چاند کی مقدار ۱۸ لاکھ فیصلہ کبھی نہیں ہوئی
اور ۱۸ لاکھ میں یہ عہد نامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط شرطہ شریچارم عہد نامہ ۱۸۵۷ء مری اور جاری کی گئی
از روئے شرطہ چارم عہد نامہ مذکور کے گورنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اس خراج کے قائم
جو ہر گدہ اس ریاست پر تاج گدہ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہر گدہ اختیار از روئے عہد نامہ مذکور کے جائز تھا
یہ تجویز قرار پائی کہ صاحب سادہ سالانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جائے لہذا ہر گدہ روپیہ ۱۸ لاکھ انگریزی سے
اوسکو دیا جائے خراج حال محکمہ روپیہ ۱۸ لاکھ شامی سادی مبلغ ۱۸ لاکھ ۱۱ روپیہ ۱۱ آنے کے
راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸ لاکھ میں گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پر تاج گدہ کا ہے
اوسکو جو نہت سنگہ رئیس و دیگر پورے زمین کی تہا اور جب نہت سنگہ خراج ریاست سے ہوا تھا تو یہ
اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پر تاج گدہ کی ریاست پر قائم ہوا تھا تو اسنے و دیگر پورا دسے سنگہ سپر
تھا کہ سالی کے سپر دکر دیا اس راجہ کو پچوسے نمبر ۱۸ اختیار یعنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا ۱۸۵۷ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست
کی بعد ہجر ہونے قسم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکھ کے جو باقیہ داران
ریاست کے قبضہ میں ہے قریب دو لاکھ پچاس ہزار چار سو روپیہ ۱۸ لاکھ ۱۱ آنے کے کو فوج ملکی یا نہت
صرف ریاست سے نہیں ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ہزار روپے کی ہوتی ہے

مب ۵۸

عہد نامہ راجہ پر تاج گدہ ۱۸۵۷ء

نقل عہد نامہ جو فیما بین شہادت سنگہ راجہ پر تاج گدہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی یہ
گجرات و اناؤیسے و مالوٹے عہد نامہ میں ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی نامداری و اعتراف بزرگی جو نہت راوہو لکست انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اس قدر خراج گورنٹ انگریزی کو دیا کرے جتنے وہ جو نہت راوہو
ہو لکھ کو دیتا تھا اور یہ خراج اس وقت دیا جائے گا جو نہت موٹ فوج گورنر جنرل و کمانڈر اسٹیشن کرکٹ

بہتی ماہ پہاکن شمس مطابق ماہ فروری ۱۸۲۱ء عیسوی

بہتی بیسا کہہ سودی پورنامشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ء عیسوی

کل بابت ۱۸۲۱ء

بہتی ماگہہ سودی پورنامشی شمس مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ء عیسوی

بہتی بیسا کہہ سودی پورنامشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ء عیسوی

کل بابت ۱۸۲۱ء

بہتی ماگہہ سودی پورنامشی شمس مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۲ء عیسوی

بہتی بیسا کہہ سودی پورنامشی شمس مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۲ء عیسوی

کل بابت ۱۸۲۲ء

یہ عند ذہن صرف تین سال کیواسطے بعد انقضائے اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرط و شرائط
شرط انہم ایسا بندوبست خراج کارکنیہ جیسا اونکے نزدیک از روئے ایمان داری اور حسب حیثیت ملک اول
اور باعث بہتری ہر دوسرے کار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عند نامہ مقام بانسواڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای سنک و ولد صاحب کے حسب حکم خیرل
سر جان مالگوئم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کار بندہ تھے اور اس وقت
چار اول سری ہوانی سنگھ منجانب یاست خود تیار خ ۱۵ ماہ فروری ۱۸۲۱ء مطابق پہاکن سودی مہینے

شمس اکبر حاجیت اور مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۶ ہجری

و دستخط اسے سنک و ولد

راول

اسٹنٹ سر جان مالگوئم
پر تباب گدہ

اس چوٹی ریاست کاؤس خاندان اودے پور کے فرع خروست ہے شروع تسلط مرہا جو ملک
مالو امین ہوا تھا راجہ پر تباب گدہ خراج ہو کر کو دیتا تھا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھ
۱۸۲۱ء عین ہوئی تھی (عند نامہ نمبر ۵) مگر یہ رسم اس تجویز سے موقوف ہو گئی تھی جو لارڈ کوکس
صاحب نے کی تھی یعنی تمام رسم مغربی ریاست ہائے راجو پان سے موقوف کی جائے مگر پر تباب گدہ

تاریخ ۲۵ مارچ ۱۸۸۱ء مطابق ۱۲ مارچ ۱۸۸۱ء کو منعقد ہوا اور اول موصوف نے پیش قدمی کی کہ وہ گورنٹ انگریزی کو تمام بقایا حاصل ادائی اسکا رہاست دہارا اور دیگر جاگمان کو جو تاریخ عہد نامہ مذکور ہوگا بقا بقا سالیانہ دیگا اور قسما حسب مناسب وقت گورنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زندگی رہاست و آمدنی راول کے مبلغ حسب تسلیم شاہی جو برابر ایک سال منہی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا ہمارا اول بندہ یعنی محترم ہذا وعدہ کرنے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بقا بقا مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بہتی ماہ پہاگن ۱۸۸۱ء مطابق ماہ فروری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی ماگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی ماگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی ماگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی ماگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی ماگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۱ء عیسوی

بہتی میاگہ سودی پورنامشی ۱۸۸۱ء مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۱ء عیسوی

اور چونکہ پیش شرط پنجم عہد نامہ مذکور کے ہمارا اول وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت میں چہ انی آمدنی ملک سے زیادہ نہ ہوگا اور چونکہ گورنٹ انگریزی کی عین جو ایشیائی یہ ہے کہ رہاست راول کی بہتری اور سودی بہت جلد ہو لہذا اونہوں نے پیشگوئی کی ہے کہ جج ادائی کی تعداد باب ۱۸۱۹ء و ۱۸۲۰ء و ۱۸۲۱ء عیسوی کے قرار پائے اور ہمارا اول اقرار کرتے ہیں کہ وہ تعداد ذیل باب پنجم مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

شرط سیر و ہم ہمارا اول شرط ہم عہد نامہ ہذا میں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو خراج و سرنگے
اور اس کے طہستان کیواسطے اقرار کرتے ہیں کہ درجالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک چٹ گورنٹ
انگریزی کی طرف سے بھام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چوتراہ و دیگر تاکہ ہاے متعلقہ سے زربانی اصول
یہ عہد نامہ تیرہ شرائط کا اجلی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو فیصلہ صاحب تعمیل حکم ریڈریجنل سری
کے سی بی کی ایل اسین و غیرہ منجانب ہنوریل ایٹ انڈیا کمپنی و معرفت اسے رایان ہمارا اول سری
راجہ بانسوارہ منجانب خود و وراثا و جانشینان خود اور کپتان کو فیصلہ صاحب نے ایک نقل اسکی زبان انگریزی
دہندی دستخطی اور مہری اپنی ہمارا اول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپلی

کپتان کو فیصلہ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ نقل صدقہ موٹ نوبل گورنر جنرل بہادر یعنی نقل اس
کے جواب متعلقہ ہوا ہے ہمارا اول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینہ میں تاریخ عہد نامہ ہذا سے دی جائے گی
اور جو نقل کو فیصلہ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اسوقت واپس ہوگی

یہ عہد نامہ ہمارا اول سری امید سنگہ نے برصا و غربت اپنے و بجا لیت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا
المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵- ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴- ماہ صفر ۱۲۳۸ھ ہجری مطابق ۱۳- ماہ پوسل

تمت ۱۸

دستخط جی کو فیصلہ

دستخط ہیبتنگ

دستخط جی و دوسول

دستخط جمیس ٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

مہر ہنور جنرل

مہر خود
گورنر جنرل

تصدیق کیا گیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳- ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی بی متخف

سکرٹری گورنٹ

نمبر ۵

قوت نامہ فیما بین گورنٹ انگریزی ہمارا اول سری ہوانی سنگہ راول بانسوارہ

جو کہ پیش شرط مشتم عہد نامہ کے جو فیما بین گورنٹ انگریزی و ہمارا اول سری ہوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

شرط سوم ہمارا اول دورثا وجانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کو رکھیں گے اور اسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کریں گے اور بعد ازین کسی اور زمین یا ریاست سے اتفاق نہیں کریں گے

شرط چہارم ہمارا اول اور اس کے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنٹ انگریزی کا اس میں داخل ہونگا
شرط پنجم اور ریاست بانسوارہ بصلاح گورنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور میں انگریزی مرضی ہمارا اول کا محاط کریں گے

شرط ششم ہمارا اول دورثا وجانشینان کسی زمین یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری ہوگی
شرط ہفتم ہمارا اول دورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو قضیہ اسکا سپر ڈٹالشی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم ہمارا اول دورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جو خراج و جہی اداسے ریاست دہار کا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا ہوا ہوگا وہ گورنٹ انگریزی کو باقسط سالانہ اوقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور بقسط گورنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کریں گے

شرط نهم ہمارا اول دورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ معاوضہ حفاظت میں گورنٹ انگریزی کو خراج ادا کریں گے اور یہ خراج سال سال حسب ہمدی ملک بانسوارہ ایذا دہوتا جائیگا بقدر گورنٹ انگریزی بابت خرچ حفاظت کے کتنی تصور کریں شہر طیکہ یہ خراج کسی حالت میں چھانی آمدنی ریاست سے زیادہ نہ ہو

شرط دہم ہمارا اول دورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ فوج ریاست ہمیشہ باقتدار گورنٹ انگریزی رہے گی
شرط یازدہم ہمارا اول دورثا وجانشینان اتوار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندھی یا سیاہی فام ملک کو اپنی فوج میں ہر قی نہ کریں گے اور اونکی فوج میں صرف باشندے اس کے اپنے ملک کو کر رہیں گے
شرط دوازدہم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار ہمارا اول کو جو نافرمان ہو اور ہمارا اول کا ہو گا وہ نہ رہیں گے بلکہ ہمارا اول کی ایسی رعایت کریں گے کہ نافرمان ہو اور فرار ہو اور اسکا معاف فرماں ہو جائے

کیا جانا ہے کہ اگر کوئی تیسرا اپنا دعویٰ خراج کا پیش کرے اور اس کا ثبوت دے تو تصدیق ایسے دعائی کا
سپر ڈائنٹی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۷۷ء

مہر تین جیو پٹت

دستخط سی ٹی شکف

مہر

دستخط یٹنگ

مہر کپنی

دستخط جی دو دوسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکت

تصدیق کیا ہر ایکس سی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۷۷ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

منبر ۵۶

عہد نامہ فیما بین آنریبل ایٹ انڈیا کپنی و رائے رایان ہمارا نام سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ و
ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایٹ انڈیا کپنی معرفت پکتان جس کو فیصلہ حسب حکم
برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی وی کی ایل ایس پولٹیکل جنٹ از طرف موٹ نوئل گورنر
جنرل بہادر و رائے رایان ہمارا نام سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود
اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم مقتیارات کل اس بارہ میں منجانب موٹ نوئل فرانسس مارکیوس
ہیشنگ کے جی جو ایک موٹ آنریبل پریمی کوئٹل سرکل میٹھی شاہنشاہ گلستان کے مین کا
اوچکو آنریبل ایٹ انڈیا کپنی نے واسطے حکومت اور اجارے لمبر سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہو گیا
شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوا می فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا اول سری امید سنگہ
راجہ بانسوارہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے
کیساں تصور کیے جائیں گے۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسوارہ کی کریں گے

محمود متعلق ریاست یا نہ ہو
 شرط ہشتم مہاراول و درشاہ جانشینان کسی کسی سے یا ریاست کے ساتھ با اتفاق دوستی بغیر منظور
 گورنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر انکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور بیگانگان کے ساتھ
 جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و درشاہ جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع
 پیدا ہوگی تو مقدمہ اوسکا سپر ڈائنٹی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ہشتم مہاراول و درشاہ جانشینان گورنٹ انگریزی کو خراج خزانہ یا دینی ملک تک ادا کریں گے
 شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگزاری گورنٹ انگریزی کے
 اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دیں گے۔

شرط دہم یہ عہد نامہ دس شرطوں کا منعقد ہوا اور اوپر دستخط مشر جاہلس ہولس شکف اور رتن جیو
 پنڈت کے ہوتے اور نقول مصدقہ اسکے دستخطی ہر ایک کی سی ہوٹ فوہل گورنر جنرل اور مہاراول اسینگ
 کے دوہینے کے عرصہ میں باہم دیے جائیں گے فقط
 المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۵۷ء

مہر رتن جیو پنڈت

دستخط ٹی سی شکف
 دستخط ہینگ

مہر کیپنی

دستخط جی دو و سول

دستخط جی ستوارث

دستخط سی ایم رکت

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے تاریخ ۱۰-۱۱-۱۸۵۷ء اکتوبر ۱۸۵۷ء بمقام فورٹ ولیم
 دستخط جی ایڈم

چیف سکریٹری گورنٹ

تتمہ شرط عہد نامہ تاریخ ۱۶-۱۷-۱۸۵۷ء فیما بین آسریل انگریزی ایٹ انڈیا کیپنی در اسے راجا
 مہاراول سری امیسینگ بہادر راجا بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اب تک کسی میں کو خراج نہیں دیا ہے لہذا یہ

راول مال پھینک کر تیس سابق باہر سنگہ نے تہنہ کیا تھا اور بہادر سنگہ بھی تہنہ ہوا تھی سنگہ کا تہا
 کہ ہوا تھی سنگہ پر و جانشین اید سنگہ کا تہا جسکے ساتھ عہد نامہ ۱۸۱۹ء منعقد ہوا تھا
 جانشین پھینک گیا میں ہاں سنگہ تھا کہ کھانا لاؤں گے نگارانی تھی اس کے زعم میں یہ تھا کہ اس کے فز بہتر
 زیادہ تر اس کی تھی گویا اسے باز دعویٰ دیا اور جیل میں لے کر سالانہ اپنے خراج اداس بانسواڑ میں
 تحفیہ منگو کی

رقبہ بانسواڑ کا سٹیل میل میں ہے اور آبادی ایک لاکھ چالیس ہزار تھی اور آمدنی سے لگا رہا
 شجرہ اس کے باکیر دار ایک لاکھ دس ہزار کے ہیں اس میں سے کوئی تہا تہنہ کوئی تہا موجب عہد نامہ ۱۸۱۹ء کے
 حاصل ہوا ہے اور پندرہ ہزار روپے کی سالانہ اس میں سے کی جاتی ہے

منبر ۵

عہد نامہ ۱۸۱۹ء میں آج کل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اسے راجا مان مہارانا سری اید سنگہ بہادر
 بانسواڑ اور اسکے ورثا اور جانشینان کے عقد ہوا تھا پنجاب بہادر انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی
 ستر چار سو پانچ ہزار روپے کا اختیار کل عطیہ برائے سی پورٹ ٹوٹل مارکیٹوں اور ہسٹنڈس کے
 گورنر جنرل پنجاب مہاراجا مان مہاراجا بہادر بہتر رتن جیو پورٹ بہت سیارات کل عطیہ مہاراول
 شرط اول دوستی و اتفاق اور خیر کالی باہمی فیما بین گورنٹ انگریزی اور مہاراول سری اید سنگہ بہادر
 راجہ بانسواڑ اور اسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہے اور دوست اور دشمن ایک
 سرکاری اور پانچ روپے اور دشمن دوسری سرکاری کے شمار کیے جائیں گے
 شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کہے ہیں کہ وہ مخالفت ریاست اور ملک بانسواڑ کی کریں گے
 شرط سوم مہاراجا مان مہاراجا جانشینان ہمیشہ سادیت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے رہیں گے اور
 اوکلی حکومت کا اعتراف کریں گے اور اجلاز میں کسی اور میں یا ریاست سے اتفاق نہیں کریں گے
 شرط چارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم انی کل ریاست اور ملک کے رہیں گے اور اس
 دیوانی اور فوجداری گورنٹ انگریزی کا اس میں ختم ہوگا
 شرط پنجم اور ریاست بانسواڑ اجلاز گورنٹ انگریزی سرانجام پائیں گے گویا مہاراجا گورنٹ انگریزی
 مرضی مہاراول کا محاورہ کریں گے

باندوڑہ

باندوڑہ دراصل جزو ملک ہندوستان ہے مگر قبل از وہاں گورنٹ انگریزی کے اوکسی انتہی سے آزاد ہو گیا تھا
لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی
شاہنشاہین پٹن باندوڑہ نے اس وقت کے گورنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کر لیا کہ
گورنٹ مذکور تمام مرشد کو اس علاقہ سے خارج کر دیں مگر کچھ عہود و موثقیں اس کے ساتھ ساتھ ان کے قرائن
نہیں پاس سالین ہند نامہ نمبر ۶ منقذ ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنٹ انگریزی کے راول
نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق اٹھانے و نابعدار انہ ساتھ گورنٹ انگریزی کے کرکسکا اور وجہ اس کے صلاح اور شورہ
کے کار بند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نہ کرکسکا اور اپنے ملک کی آمدنی میں سے چند فی بطور خرچ دیگا
اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہد نامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اور سکے تھے
ذی اختیار کی صورت طے ہوئیں نہیں اور اگر یہ انکار اسکا منظور نہیں ہوا اور اوکسی تعمیل اور سپر فز کی گئی
مگر یہی مناسب تصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دہاڑنے اپنی حکومت ڈونگور اور باندوڑہ
کی گورنٹ انگریزی کو دے دی تھی مگر عہد نامہ بعد نمبر ۶ منقذ کیا جائے اور یہ عہد نامہ تاریخ ۲۵ مارچ ۱۸۵۷ء

شاہنشاہ قزاقیہ

اس عہد نامہ کی رو سے یہ ترمیم دراصل ہوئی کہ راول جس قدر بقایا واجب الادا یا ریاست کا ہوگا
وہ ادا کرے گا اور جو کچھ خرچ گورنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کریں وہ بھی ادا کرے بشرطیکہ
یہ خرچ کسی صورت میں چند فی آمدنی ملک سے زیادہ نہ ہو اور گورنٹ انگریزی اس کے واسطے اراکین شہر دارا
در شاہد بنشینان کو جو خوف ہونگے جاؤہ اطاعت پر لاوینگے

عہد نامہ ثانی نمبر ۵ کی رو سے دو بی انتظام درباب اس کے خرچ عمل میں آیا جو دو گروہ سے تھا
بنیادی تعداد سے یہ قرار پائی اور خرچہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال جمعیت اور دوسرا
تیس سال سے اب جو خرچ دیا جائے اس کی تعداد سے روپیہ پانچ سو ہے سالہ ۱۸۵۴ء
میں ایک اور قول نامہ باندوڑہ کے ساتھ ہوا تھا جو بعضہ مطابق عہد نامہ نمبر ۶ کے جو ساتھ رئیس ڈونگور جمعیت
ہوا تھا جسکی رو سے تیس سالہ وعدہ کیا کہ اس کے خرچ مذکورہ بالا وہ مبلغ سے اسکا یہ سالیانہ بابت اخراج
لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہد نامہ کی بھی تعمیل نہیں ہوئی اور آخر کار یہ عہد نامہ یکبار اور منسوخ تصور ہوا

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص فیصلہ ذیل نے ہی دستخط کیا

دستخط آمربی	دستخط سینا	دستخط بیہا
دستخط دامرتا	دستخط ناتھوگو تر	دستخط منیا
دستخط بیہا دامر	دستخط لالو	دستخط ہنادامر
دستخط سینا دامر	دستخط رامبا	دستخط لالو
دستخط منیا	دستخط موگا	دستخط تابہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط ہنیدو

دستخط ہنادامر

اسی قسم کا قولنامہ ہیملان ہمدارو و دیول و سند نے ہی دستخط کیا

دستخط تہاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سوک جی	دستخط سامجی	دستخط مگا
دستخط کانجی	دستخط دھما	دستخط رنگا

نیم صورت

ترجمہ قولنامہ جو نیما میں جیوٹ سنگھ راول ڈونگ پور و تہتر بل کپنی کے معرفت کپتان بیک وولڈ کے مقام

نیچ تاریخ ۲۰ مئی ۱۸۵۷ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سکھار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو میں منظور کرینگا اور سب کا انتظام اوسکے سپرد کرینگا اور کسی طرح اوس میں دخلت نہ کرینگا

دوہم جو کچھ گورنٹ انگریزی میری پرورش کیواسے مقرر کرینگے اوس میں غدر نہ کرینگا اور جیوٹ م ریاست ڈونگ پور میں میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہاں میں رہونگا

سودھم اکثر رساوات بفلاح مقربان میرے علاقہ میں واقع ہوں ہیں لہذا میں یہ تحریر کرتا ہوں کہ آئندہ ہرگز انکی صلاح نہ مانوگا اور نہ میں خود رسا و برپاکرینگا اگر میں کروں تو جو ہزار گورنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کریں اوسکو میں منظور کرینگا

مطابق نامہ سودی پور نامہ نشی

غیر دستخط
راول صاحب

دستخط اسے عیك ڈونڈ

اسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جنونت سنگہ

مولانا مہتابین ہمارا راول جنونت سنگہ راول ڈونگر پور وکٹپان الگڈ ویک وڈنڈ منجانب آئریبل کمیشن
سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران سپاہیگان
جو میرے ہمراہ رہینگے میں گورنٹ کو باسٹا مقررہ دیگر ڈنگا اس میں کچھ جلد و غڈ ڈنگا یہ روپیہ مکمل
جنوری ۱۹۲۲ء سے ادا ہوگا اس میں کچھ تفاوت ہوگا لہذا چند کلمہ رضاعت اس کے لکھ دینے فقط
المرقوم ۱۳۔ ماہ جنوری ۱۹۲۲ء مطابق پوس سودی ایکادشی منشا

نمبر ۵۳

ترجمہ مولانا مہتابین قوم ہیل معروف بسردار و آئریبل کمیشن مسٹر ملٹن صاحب منجانب کے پستان بیک
وڈنڈ صاحب المرقوم ۱۲۔ ماہ مئی ۱۹۲۲ء

اول ہم اپنے مکان اور تیر اور دیگر محلہ دیہت

دوم جنڈر وٹ سہنے فساد گذشتہ میں کی ہوگی اسکا سب معاوضہ دیہت

سوم آئندہ ہم غارتگری شہروں میں اور دیہات میں اور استون رنگرینگے

چارم ہم کسی دزدیا غارتگری اگر کسی یا شاگردن کو یا کسی دشمن گورنٹ انگریزی کو اپنے دیہات میں

پاؤنڈینگے گو دو ہاوس اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم قبیل حکم کنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہو کرینگے

ششم ہم دیہات راول وٹا کر ان سے سوائے اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچھ نہیں گے

ہفتم ہم ادا سے خراج راول ڈونگر پور میں انکار کرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایا کے کمیشن پر سے وہ میں اگر ریگیا ہم اسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق دشتہ بالا کے کار بند ہوں تو ہم گورنٹ انگریزی قرار دیے جانیں

بٹی میا کہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۲ عیسوی

بٹی ماگہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۲ عیسوی

بٹی میا کہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۲ عیسوی

اور چونکہ سب سے پہلے نامہ مذکور کے ہمارا دل وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو بالخصوص

کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دیکھنے کا خراج مذکور کسی حالت میں چاہے انی آمدنی ملک سے

زیادہ نہ ہوگا اور چونکہ گورنٹ انگریزی کی عین خواہش ملی ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور سودی

بہت بلاد ہو امداد دینے کے لیے پتہ چلے کہ یہ جمع ادائیگی کی تعداد بابت ۱۸۸۳ اور ۱۸۸۴ کے

قراریاتی اور ہمارا دل اقرار کرتے ہیں کہ وہ تعداد ذیل بابت نہیں مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل دیکھا

بٹی ماگہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۲ عیسوی

بٹی میا کہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۲ عیسوی

کل بابت ۱۸۸۹ ع

بٹی ماگہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۲ عیسوی

بٹی میا کہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۲ عیسوی

کل بابت ۱۸۸۳ ع

بٹی ماگہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۸۲ عیسوی

بٹی میا کہ سودی پورن شاہی سٹٹ ۱۸۸۱ بکراجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۸۲ عیسوی

کل بابت ۱۸۸۳ ع

یہ بند و بست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد ازاں اس عرصہ کے گورنٹ انگریزی حسب

مندرجہ ذیل نامہ ایسا بند و بست خراج کا کرے جیسا اوکے نزدیک از روئے ایسا نداری تصور ہوگا

اور حسب حیثیت ملک راول اور بخت بہتری ہر دوسرے کار کے مناسب تصور ہوگا

یہ عہد نامہ مقام سوندارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای سنگ ڈولڈ صاحب کے جو حسب حکم

جنرل سرجی مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنٹ انگریزی کا رہنمائی اور معرفت

نخت کمدی دیوان ڈوگر پور منجانب ہمارا دل سہری حبونٹ سنگہ تیار ۱۸۸۹ ماہ جنوری ۱۸۸۲ ع

دستخط جی ایم

تصدیق کیا ہے ریکس لینسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے ایجنسی تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۱۹ء

دستخط سی ٹی شکست

سکریٹری گورنمنٹ

منبراہ

قولنامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا دل سری جوبنت سنگھ راول ڈونگور

چونکہ سچ شرط ہشتم عہد نامہ کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ہمارا دل سری جوبنت سنگھ راول ڈونگور پورے کے بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۵ء مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۱۸ء کے منصف ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام تقابلیا حاصل ادائی اور سکار پیت دیا اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہد نامہ ایک کا ہوگا باقسط سالانہ دیگا اور باقسط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرے گی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر غفلت زندگی رہت و آمدنی راول صاحب کے مبلغ صحت روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایک سال بھر کے خرچ ملک کے ہر بلعوض تمام تقابلیا نہ کورہ ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا ہمارا دل بذریعہ تحریر یہ ا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقسط منصفہ مل سبلغان ذکر اور ادا کرے گی

۱۸۸۵ء	بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۵ء بکراجیت مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۱۸ء عیسوی
۱۸۸۶ء	بتی مہیا کہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۶ء بکراجیت مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۱۸ء عیسوی
۱۸۸۷ء	بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۷ء بکراجیت مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۱۹ء عیسوی
۱۸۸۸ء	بتی مہیا کہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۸ء بکراجیت مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۱۹ء عیسوی
۱۸۸۹ء	بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۸۹ء بکراجیت مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۲۰ء عیسوی
۱۸۹۰ء	بتی مہیا کہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۹۰ء بکراجیت مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۲۰ء عیسوی
۱۸۹۱ء	بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۹۱ء بکراجیت مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۲۱ء عیسوی
۱۸۹۲ء	بتی مہیا کہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۹۲ء بکراجیت مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۲۱ء عیسوی
۱۸۹۳ء	بتی ماگہ سودی پور نامشی سنٹ ۱۸۹۳ء بکراجیت مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۲۲ء عیسوی

طرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو کوچ میں ہر تہ نہیں کرینگے
 شرط دوازوہم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار ہمارا دل کو جو فرمان بردار ہمارا دل
 کا ہو گا مدد نہ کرینگے بلکہ ہمارا دل کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمان بردار کا مطیع فرمان ہو جائے
 شرط سیزدہم ہمارا دل شرط نہم عہد نامہ ہذا میں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو خراج
 دیا کرینگے پس اس کے طہینان کے واسطے اقرار کرتے ہیں کہ خراج مذکور جسکو گورنٹ انگریزی دے گا
 کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہوئے ہمارا دل وعدہ کرتے ہیں کہ گورنٹ انگریزی
 کسی اجنب کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر و نگر پور سے باقی وصول کرے
 یہ عہد نامہ تیرہ شرائط کا ایک تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کوٹھیل صاحب تمیل حکم برکیدیہ خیرل سرجی
 مالکوم کی سی بی ایل میں عہدہ و عہدہ بجانب سبزیل اسپٹ انڈیا کمپنی و معرفت ہمارا دل سرجی سبوت
 راجہ ڈوگر پور بجانب خود و ورثا و جانشینان خود او کپتان کوٹھیل صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ ایک نقل اس
 نامہ کی مصدقہ موٹ فوٹ گورنٹ خیرل کے ہمارا دل سرجی سبوت سنگھ راجہ ڈوگر پور کو دو ہفتے
 عرصہ میں دی جائیگی اور جب نقل مذکور دی جائیگی تو عہد نامہ حال منعقدہ کپتان کوٹھیل صاحب تمیل حکم
 برکیدیہ خیرل سرجی مالکوم کی سی بی ایل میں عہدہ و عہدہ واپس دی جائے گی فقط
 راول صاحب نے ہر اور دستخط اس عہد نامہ پر صحت عقل و ثبات عقل اپنے اور رضامندی و
 خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی ہر اور دستخط بطور گواہ کے ہیں

المہر قوم و نگر پور ۱۱-۱۲-۱۸۵۱ء مطابق دوازوہم ماہ صفر ۱۲۷۳ھ سرجی مطابق اکھن سوڈی
 چودس سنہ ۱۸

مہر

دستخط کوٹھیل

دستخط سبوت سنگھ

بحروف اولیوں

دستخط میٹنگر

دستخط جی وڈسول

دستخط جی ستوارٹ

گورنر خیرل

مہر و پندر
آؤر بل کمپنی

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگر پور کی کرینگے
 شرط سوم ہمارا دل و درناو جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے کریں گے
 اور اسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کریں گے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہ
 کریں گے

شرط چہارم ہمارا دل اور اذنی و درناو جانشینان کسی پر اپنی ریاست اور ملک کے رہیں گے اور انتظام
 دیوانی و فوجہ ارضی گورنٹ انگریزی کا اس میں داخل نہوگا
 شرط پنجم اسوات ریاست ڈونگر پور بصلاح گورنٹ انگریزی سرانجام پسنیگے اور سب امور میں
 گورنٹ انگریزی مرضی ہمارا دل کا محافظ کریں گے

شرط ششم ہمارا دل و درناو جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری
 گورنٹ انگریزی کر نہیں کریں گے مگر اسکی کتابت و ستارہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری
 رہے گی

شرط ہفتم ہمارا دل و درناو جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کریں گے اور اگر اتفاقا کسی کے ساتھ نزاع پیدا
 ہوگی تو تعفیہ اسکا سپر ڈائنٹی گورنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم ہمارا دل و درناو جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جو خراج واجبی ادا کر ریاست و ہار کا کسی
 اور ریاست کا جواب تک و جب الادا نہ ہوگا وہ گورنٹ انگریزی کو بقسط سالانہ ادا کیا جائیگا اور
 اقسط گورنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگر پور مقرر کریں گے یعنی جیسی یہودی ریاست کی ہوگی
 اسقدر قاجم کیا جائیگا

شرط نہم ہمارا دل و درناو جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مساویہ حفاظت میں گورنٹ انگریزی سے
 کو خراج ادا کیا کریں گے اور جبکہ خراج حبثیت ریاست گورنٹ انگریزی مقرر کریں گے وہ ادا کیا کریں گے
 مگر کسی حالت میں خراج نہ کو رجہ الی آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم ہمارا دل و درناو جانشینان وعدہ کرتے ہیں کہ جبکہ فوج اسکی پاس ہوگی اسقدر ^{الطلب} ^{بطلب}
 گورنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دیں گے

شرط یازدہم ہمارا دل و درناو جانشینان اقرار کرتے ہیں کہ وہ تمام عرب اور کمانی اور سندھی سپاہیوں کو

اجازت ہو کہ وہ اودے سنگھ سپرنٹنڈنٹ ٹھاکر سہابی کو متنبی کر کے ڈوگر پور میں قائم کرے اور جو حکومت پرانی کی اختیار کرے گرانٹا لئی متنبی مذکور کار کار پڑاوی ڈوگر پور ہی انجام دیا کرے اس موقع چوبیس سنگھ نے بھی شہر کی لکڑی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور نہایت سنگھ سپرنٹنڈنٹ کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سود نہ ہوئی بلکہ نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جوٹ سنگھ کو حکم ہوا کہ تھرا میں جا کر رہے اور وہاں انتظار بند رہا اور ٹٹا لیا اوسکو ملتا تھا

بد نظمی ضرورتاً سی کار پڑاوی سے نتیجہ ہوتی ہے کہ دلپت سنگھ کار پڑاوی پر تاب گدھ میں ہی اور ظلم ڈوگر پور کا وہاں سے کیا کرے امداد شہر میں اوسکی حکومت ڈوگر پور سے موقوف کی گئی اور ایک اجٹ ہندوستانی پنجاب گورنمنٹ انگریزی تانصونی اور نا بالی رئیس مامو نہوا رئیس ڈوگر پور کو سند نمبر ۳۷۳ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متنبی کر نیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی بند رہنماب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکڑ اریسل مربع ہے اور آبادی لاکھ نفری کی ہے اور آمدنی اس ریاست کی بعد اوسے خراج و خرچہ فوج جاگیر داری قریب دھڑے کے ہے اور کچھ فوج لوکل کمانڈنٹ کا مصارف ریاست سے نہیں لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایک سو بیس سوار اور دو صد نفری جاہلگان کی ہے۔

منبر ۵

عمد نامہ فیما بین انڈیا ایل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وراے رایان ہمارا اول سری جوٹ سنگھ راجہ ڈوگر پور ورنما و جانشینان منعقدہ پنجاب انڈیا ایل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کو فیصلہ تعمیل حکم برکٹیر جنرل سر جان مالکوم کرسی بی وی کی ایل ایل ایس وغیرہ پوٹیکل اجٹ بالعونض موٹ فوٹل گوند زخزل اور راس رایان ہمارا اول سری جوٹ سنگھ راجہ ڈوگر پور پنجاب خود ورنما و جانشینان خود اور برکٹیر جنرل سر جان مالکوم صاحب کو اختیارات کل پنجاب موٹ فوٹل فرانسس مارکیوٹل وٹ پیٹنگس کی جی انڈیا ایل مری کوٹسل

نیز کل جسٹ جیکوٹریل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراء و حکومت کار منہ مامور فرمایا ہے شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا اول سری جوٹ سنگھ راجہ ڈوگر پور ورنما و جانشینان کے قائم اور جاری رہے گی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکساں تصور کیے جائیں گے

سیاحت یعنی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کچھ جواز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر میں دربانست فرمائے
 اوسکو بڑا بہ شانزدہ گیارہ اوسکو اپنا خیر خواہ جانتا ہوں نقداً
 ۵۰ روپے لکھ لکھ لکھ

یہ خزانہ ہندوستان کے گورنر کے سامنے ہے جب سلطنت ہندوستان پر قبضہ کیا تو ڈنگر پر ہی شل دیگر
 ریاستوں کے راجہ پتھن سلطنت میں آئے ہو گیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو خزانہ ہندوستان کے
 ریاست سے حاصل ہو گا وہ اوسکو درمیان میں دیا جائے اور ہر گز وہاں کے تقسیم کرنا کہیں گز آؤ گا
 وہاں نہ مالک اگر اپنی حیثیت کی نسبت اوسکے قاضی کی اور اٹھ ع میں بغیر اسے عہد نامہ نمبر ۵ پر
 جدت سے اس کے ہاں ہر اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہد نامہ ثانی نمبر ۱۰ یہ قرار پایا کہ ہندوستان کے دیا جائے اور اول
 تین سال تک اوسکو اس طرح قرار پائی یعنی اول سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور دوسرے سال
 ۵۰ روپے اب عہد نامہ ۱۰ کی رو سے ہندوستان کے دیا جائے اور تیسرے سال
 ہندوستان کے دیا جائے اور چار سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور پانچ سال تک ہندوستان کے
 ہندوستان کے دیا جائے اور چھ سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور سات سال تک ہندوستان کے
 ہندوستان کے دیا جائے اور آٹھ سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور نو سال تک ہندوستان کے
 اور آٹھ سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور نو سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور

مجلس دیگر ریاستوں کے جہیں اقوام کو ہی آباد ہیں اس ریاست میں ہر ہندو جو ایک ایک
 واسطے ترقی اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے

راول ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 باعث نالیاقتی اور ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 ۱۰ سال تک ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 کار و بار ریاست ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 کہ آباد ڈنگر اور ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے
 کہ ہندوستان کے دیا جائے اور تاویب ہندوستان کے جو کہ وہاں ہندوستان کے ترقی ہندوستان کی دی ہندی ہندوستان کے

لیکن موقع ہو گئے۔

بظرف رفع کرنے غلط فہمی کے بین نے شرائط مستذکرہ بالا مفصل لکھ دیں اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کو چ فوج کے لحاظ ایسے امور کار کرتے ہیں۔

مبہ ۲۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراد صاحب سردہی بنام لفٹنٹ کرنل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی جیٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہائے راجپوتانہ مرقومہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۷ء

بند مرتب معمولی۔ ریاست سردہی اب مقروض ہے لہذا میری خواہش یہ ہے کہ گورنر جنرل کے واسطے سات یا آٹھ سال کے اسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجائے ورنہ ضرر ادا ہو جائے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال میں یہ مطالب حاصل نہ ہوں تو میعاد زیادہ کیا جائے یہ ریاست صرف گورنر جنرل کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اس واسطے اذیت مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار مدوح اسکی بہتری کی اور تدابیر بھی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپ کے ہمراہ منج تک جائے گا یہ شخص سردہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ میں اسکا کیا جائیگا اسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراد صاحب سردہی بنام لفٹنٹ کرنل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی جیٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہائے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۹۵۷ء

بند انتہا معمولی۔ میرے پاس آپکی چٹی مرقومہ ۳۰۔ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشور اور اس مضمون کے پونہچی کے قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ میں آپ کو اس امر کی اطلاع دوں کہ جو کہ صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرما کر تدبیر و تجویز چھ کی مصارف وغیرہ کو کریں گے جو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہے گی اور یہ وعدہ کروں کہ جو تدابیر صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ چھ انتظام امور ریاست کو کرینگے اسکا کوئی سدراہ نہ ہوگا اور ان امور کا جواب مجھے جلدی طلب ہوتا تھا۔

بجواب اسلئے میں تحریر کرتا ہوں کہ میں نے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجھا چونکہ میری عزت میں کمی نہ ہوتی نہیں آیا لہذا میں بخوشی تحریر کرتا ہوں کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دیں وہ جلدی منظور میں آئیں اور وعدہ کرتا ہوں کہ کوئی سدراہ چھ انتظام صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہ ہوگا۔

سودھم گاؤنشی اور طواس و کبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاؤں پہاڑ کے اوپر لائیکے قیمت
چہارم دیونہ مقامات عبادت اور اونکے لمٹاٹ میں آمد و رفت نہو

پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نہ کرے

پنجم کوئی دخت کوہ آہو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اونکے کامدار کے
بڑے صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نہ جائے اور نہ اوکھاڑا جائے

ششم سپاہیان کو مستناع ہو کہ شکار یا ہی متصل مکانات فقراؤ کو و واقعہ گوشہ خوب و شرق
تا لاپ نکلیا کریں

ہشتم احتیاط تمام عمل میں آئے کہ کوئی ساری پونہ لوستے کیونکہ راو صاحب اپنے تین اسکاٹو
تصور نہیں کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جائے کہ نقصان کا شکاری فصل دیگر اسباب کا نہوا اور سپاہیان کو
ممانعت ہو کہ وہ انہ و جاسن و شہد وغیرہ کو جا پھڑ اور عایا ہے زبردستی نہیں مگر کر و نہ جو با فراط
پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہیں

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نہ کیا جائے

یا زوہم راو صاحب سے استدعا مرد درباب بازار کے نکلیا جائے بلکہ جمع تدابیر واسطے
بہرسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل میں آئیں

دوازہ ہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے رہت سہو ہی میں ساروت
کرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت دزدی ہے اور خنیا اور قلی اور مزدور کو حسب شجہ مروچ
علاقہ سہو ہی و مجوزہ کرنل لائٹ ہونڈیہ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیر و ہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آہو پر و سہو شجہ مزدوری کی ٹیگی جو کرنل لائٹ ہونڈیہ صاحب
نے مجوزہ ایک مقرر علی ہے

چہار و ہم اور سپاہی صرف گناہ اندر اوکھاٹہ و مانی سے آمد و رفت کریں

یا زوہم اگر ایسے معاملات پیش آئیں کہ غصے اور شرالط یا تدابیر ضروری منجھیل ہوں
توہ شرالط اور تدابیر بھی بعد تحریر راو صاحب کے بواسطت صاحب پولیسکل سپرنٹنڈنٹ بناد

عمود متعلق رہتا ہے

جو یا کہ شریک لگے جی سرجم کی تھی اور اب باقی بچنے والے کے قرار دی گئی ہے اور کوئی اور اگر
 سرجمی کو دیکھیں میں تو ہر بار اس امر کا فیصلہ خود از روئے انصاف کر دیتے
 شہر و سندھم سچ پنج اور اس کے تحت دیہات کے امور تحصیل و صنعت ہی وغیرہ بصلح
 سرجمی سے انجام پائے گئے اور کوئی اور نا انصافی اور تعدی کا رو انہیں جانیگا
 شرط چہارم جب بھی سر داران دفع سرجمی کسی امر کے واسطے مجتمع ہوں تو ٹماکنج اور اد کو
 سہارا بلکہ خود سہارا دے کر دینگے

شرط پنجم شریک پنج اتفاق کسی اور رہائش سے نہ کھینکے اور نہ جدید پیدا کرے اور وہم گز شریک
 فساد نہ ہو گا جو رہائش جو وہ پوریا پہنچند میں قسہ ہو گا یا درمیان اس کے برادران و شہ و داران کے
 پیدا ہوگا اور اگر کسی غیر سے ہو تو شریک نہ کرے اور کسی اطلاع دربار سرجمی کو کرے گا اور جو حکم اس کو دربار
 ملے گا اس کی تعمیل کرے گا

شرط ششم شریک پنج واسطے ٹھیکان نہایت اپنے رعایا کے ہر ایک نمبر علی بن الایکا جس سے
 اس کی روایات کہیں عقلی ہو یا عین انشام سے جو کچھ اسباب اس کے علاوہ میں پوری جائے گا وہ
 اس کا سعادۂ با تحقیق کرے گا

شرط ہفتم دربار سرجمی نے بنظر پوشش مدد معاش کنو اور شریک انہوں کے اور دیگر سببجان
 ادا کرے گا صاحب پنج چاہا ہے مفصلہ ذیل بالخراج دیے ہیں اس میں سبب کا ادا نہ ہوگا
 تفصیل چاہا ہے

موضع دیوبلی - روپاہ موضع چینی والہ - روپاہ موضع امانورا - روپاہ موضع دیوبلی

فصل ۴۸

سفر اٹھ در باب مقام غوری واقعہ کوہ آب
 اول جو مقام واسطے جو غوری کے تجویز ہوئی الا سکان اندر ارضی متعلقہ کی مال کے ہو
 و دوم سبب ایمان کو استماع ہو کہ وہ ذہیات میں بنجائیں اور یک سطر علی فرحت باشندگان کے
 سہا کرین خصوصاً اخیر تہی اور سبب قری عورات کی نگرین

دستخط جلیج سنوٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باہلاس کونسل از راہ مہربانی اجازت دیتے ہیں کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکے سنوٹ سے زیادہ نہ ہو واسطی تین سال کے بلا سود ہمارا ڈیوٹیو سنگھ نہ صرف ریاست کو واسطے خاص مصارف بہتی کرنے تھوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولیس تحصیل ریاست بصلاح و نعمت حکم صاحب اجڑٹ بہادر انگریزی دیا جائے ہمارا ڈیوٹیو سنگھ وعدہ کرتے ہیں کہ بعد ازاں تین سال تا پنج اول اداسے خرچ فوج سے وہ اداسے زر قرضہ باستزاف تین بیع حاصل چھٹ شریعہ کرے جو کہ کئی پیشی بیج تبدیلی سکے یا تحصیل روپیہ میں ہوگی وہ ڈیوٹیو صاحب کو ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہو چکا ہے کہ جس تک میں روپیہ دیا گیا ہے او سہی سکے کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر اس

اسسٹنٹ اول رزڈنٹ

نمبر ۴۷

شرحہ اقرار نامہ منعقدہ اسے سنگھ شاہ کریج بمقام سرحدی ہستی جیسا کہ سودی ڈیوٹیو سنگھ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۵۲ء

ہستی جیسا کہ سودی یکم سنوٹ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء اسے سنگھ شاہ کریج پریم سنگھ شاہ کریج منلی جو کر اور اطاعت ہمارا ڈیوٹیو سنگھ سرحدی منظور کر کے بذریعہ اس خیر کے اقرار بزرگی راہ و عطا کرتے ہیں اور سات خزانہ ذیل منظور کرتے ہیں یہ شرائط تسلیم بعد نسل جاری اور قائم رہینگے و کہیں کچھ غدر او گس پیش نکلیا جائے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و پرست و غیرہ موضع و زمین پر کاشت و ساری و زراعت و ساری کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نہایت عاکیا کے متوقف ہوگا شرط دوم کہ وہ دے سنگھ پسر شاہ صاحب نیچے پاس تے ہیں کہ محصول دیہات گرو روپیہ دینا و نوٹ نہا

کہ وہ اس سزا کو باعث اس کے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راوشیو سنگہ منظور کی ادا سب کے لائق اور اس کی خرابی کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راوشیو سنگہ کو منصرم یا سب تاحین حیات اس کی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اس کے اگر کوئی وارث راواو سے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین یا سب ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اس قدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد بقضائے تکریم سال تاریخ تحریر اس سے دیا کریں گے جب قدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چھ ادا کی سالانہ ملک سے ہوگا

شرط نہم منظر ترقی تجارت و ازدیاد ہو بودی عامہ خلائق کے امن و گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ہیا انتظام محصول پرٹ اندر حد و ریاست سروہی مقرر کریں جو تجویز سے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اس کی اجراء اور ترمیم مناسب میں مدخلت کریں

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی میں داخل اس کے کار قیامات ہو تو راوند کو رو باد اسے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچائے اور صاحب فسر کمانڈنٹ فوج مذکور کو جب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست و ستبر و فوج سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ رائے ہوگی کہ کچھ فوج سروہی میں قیام پذیر ہے تو اس کو اس امر کا حاصل ہوگا اور راوا صاحب کی طرف سے کوئی علامت ناراضماندی کی اس امر میں ظاہر ہوگی اور اس طرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچھ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بہرتی ہو اور زمین فسر صاحبان انگریز تو راوا صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس امر میں ہی جان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ انگریزی کوشش کریں گے مگر اس حالت میں جو خراج راوا صاحب ادا کرتے ہیں اس میں نظر تخفیف کیجائے گی اور جو فوج دراصل راوا صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمت نگہداری بسر کر دگی امن و انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱- ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

دستخط امیر

مہر کمپنی

مہر راوشیو سنگہ

تصدیق کنیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱-

۱۸۲۳ء اکتوبر

شرط اول گورنٹ انگریزی منظور کرتے ہیں کہ وہ ریاست اور علاقہ سروی کو درمیان اپنے تحت اور پختہ بار یا ستون کے شمار کریں گے اور اپنے تحت حفاظت رکھیں گے

شرط دوم راجا و شیونگ منصرم اپنی طرف سے اور پنجاب راجا صاحب اور اوسٹیک و رٹا اور چاہا کے ذریعہ اس تحریر کے بزرگی گورنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ مرہب دوستی اٹھانے اور کریں گے اور دیگر شرائط مندرجہ بعد نامہ کے رعایت کلیتہً رکھیں گے

شرط سوم راجا صاحب سروی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نہ کریں گے اور نہ دوستی رکھیں گے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہیں کریں گے اور اگر اچانک یا کسی مہاسے سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنٹ انگریزی واسطے پنجاب اور فیصلہ کے کیا جائیگا اور گورنٹ انگریزی ہی منظور کرتے ہیں کہ وہ بذریعہ پنجاب فیصلہ سرائیک دعویٰ کا کر اوسٹیک جو فیما بین سروی اور دیگر ریاستوں کے داخل ہو گا حوالہ پنجاب راجا صاحب سے دیگر یا پنجاب سروی اور خواہ بابت اراضی یا نہایت بار و پیر یا اعانت ہو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنٹ انگریزی کی ریاست سروی میں جہل ہوگی مگر حاکم بیان کے ہمیشہ مطابق مصالح اشراں گورنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کا رہندہ ہوں گے اور کوئی مصالح اور عوائد یا کے موافق عمل کیا کریں گے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروی باعث انقسام علاقہ متعلقہ و بوجہ برہمنی بدخواہان و خست اقوال و قہر اقل بالکل بران ہو گیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب مصالح حکام انگریزی سے ہمدردی سے ہمدردی نیک اور خوش انتظامی تصور ہو کار بند ہو کر گھبراہٹ اور یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش میں آئے اور آئندہ درباب ہمدردی ملک نہ دے اور فروی و ہرنی اور دادہی رعایت نہیں کیا کر گیا

شرط ششم اگر کوئی سرداران شاہکاران سروی میں سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہو گا تو کوئی سزا جمانہ یا ضلعی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی مصالح و اتفاق اسے حکام گورنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط ہفتم نامہ انگریز یہی کیا کریں اور کیا غریب سب نے بالا اتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راجا و راجا بیان حاکم سابقہ بوجہ ہرگز مفید کیا گیا اور اس میں اتفاق اسے تمام سرداران و شاہکاران سروی

۱۲۵۴ء میں حسب درخواست راو صاحب نمبر ۴۹ کے منظر ادا ہونے پر قرضہ جہاں قریب واکہ روپیہ کے ہو گیا بتایا ریاست مذکور سپر گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اور سوت تک کی گئی باعث مالیاتی راو صاحب کے ۱۲۵۴ء میں مور ریاست متعلق ان کے پلیر سید گم کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وقت پائی اور ان کا سپر سینگہ اون کا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اس گدارہ سے ناراض ہو کر جو قبل وفات ان کے پدر کے ان کے واسطے مقرر ہوا تھا آنا دوسرا ہوئے مگر عبدالزاں مطیع ہو کر جو زمین ان کے گدارے کے واسطے تجویز ہوئی اور سپر راضی ہو گئے

راو صاحب مرحوم نے باوجود گذشتہ میں خدمات لایقہ کین جسکے جلد میں لغت جمع ادائی جو مبلغ قرار پائے تھے معاف ہوئے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ معصوم ہے اس راو صاحب کو اختیار متنبی کریگا بھی سب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور ان کی سلامی بندہ ضرب توپ کی ہوتی ہر رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار سیل مبلغ ہے اور آبادی ۵۵۰ نفری جمع محاصل صرف ۸ روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف ایک نفری سوار اور ایک نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی و کٹینجٹ کے اس علاقہ سے کچھ نہیں لیا جاتا

نمبر ۴۵

عہد نامہ فیما بین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوشیو سنگہ مندرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الگڈر سپرل جٹ سروہی منجانب انریبل کمپنی حسب حکم میجر جنرل سر رچرڈ ڈائٹر لونی برٹ سے سی بی ریزٹرنٹ مالو اور راجہ تانہ باختیارات کل عطیہ ایٹ انریبل ولیم پیٹ بورڈ اور میجر گورنر جنرل ان کو تسل اور معرفت راوشیو سنگہ مندرم کل ریاست سروہی بذات خود چونکہ اب راوشیو سنگہ مندرم ریاست سروہی و خٹار رئیس ریاست مذکور نے درخواست کی کہ حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسبی راجہ یار رئیس راجہ تانہ کے منہج ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شرٹل ڈائٹر لونی سے مقبول ہو گئی کہ ہمیشہ جاری رہیں اور صراحت مراتب کی اور شرٹل ڈائٹر لونی کی جسکی مطابقت ہر دو فریق تاقیام ماہ و خور شہید کریں گے

در باب معاملات ملکی کے متنبہ کیا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابہ بمصاحبت انگریزی کیا کر گیا اور انتظام غرض ملک میں جاری کر گیا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے چھوڑ دیا کر گیا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھائی کے بعد وفات شیو سنگھ کے باقی رہ گیا و ملاک ریاست ہو گا اور انتظام محصول راہداری ہو گا اپنے تعلق رکھتا ہے بعد وفات اودے بھائی کے چونکہ کوئی وارث موجود نہ تھا از روی عہد نامہ کے شیو سنگھ صرف بطور منصرف مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگھ ملاک راج ریاست قرار دیا گیا اور اس کا پسر بعد ریاست مقرر کیا گیا۔

باعث ضعف ریاست سرحدی کے اول میں صاحب دست کو مداخلت امور ملکی میں بہت کرنی ضروری تھی اکثر ٹھاکر بدو قوم کو بی مینا کے ہر شوش اوٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا رکھنا اعلیٰ انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کو واسطے پچاس ہزار روپیہ بلا سو راور شیو سنگھ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکھے اور اسے قین برہ محصول پرست اپنی ریاست کا فوج اسی مضمون عہد نامہ نمبر ۱۷ واسطے ادائی توفیقہ مذکورہ کے حوالہ سرکار دیا منجملہ ان ٹھاکران کرشن کے ایک تیس ٹھاکر بیچ کا پڑاؤ تھا خاص کر بعد مغلوب ہونے سینوں کے فوج انگریزی سے صاحب دست کی یہ ادائی ہوئی کہ اس ٹھاکر کا سامعہ عہد نامہ نمبر ۱۸ منعقد ہوا جسکی رو سے اس کا علاقہ اس شرط پر ادائی کے سپرد کیا گیا کہ وہ برقت جنگ اپنی فوج سے جدا اور خد متکراری راو صاحب کی کیا کرے اور چھاتی علاقہ کی اوکو دیا کرے دیکر ٹھاکران نے شل ٹھاکر تیار و تھاکر دل و تھاکر متل و تھاکر دار و تھاکر پور و تھاکر شیوارہ نے اتفاق ساتھ پہلو کیے جو ماتحت گور انگریزی کی بنی کے تھے کیا بعد از ان راجہ کو برہوچی نے جاہا کہ وہ سب اسکے ماتحت قرار دیے جائیں مگر یہ فیصلہ اس بارہ میں ہوا کہ سوامی ٹھاکران دارا اور شیوارہ کے حصوں کا اتفاق پہلو سے شلہ نامہ بعد تک متنبہ ہوا تھا سب ٹھاکر ماتحت پہلو کے رہیں

راو صاحب نے ۱۸۳۵ء میں ہونٹری زمین کوہ ابو کی واسطے قاعہ کرنے ایک مقام ہوا خوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچہ شلہ سندھ سندھ نمبر ۱۹ کے وہی تھی ایک اور زمین یہ کہ مقام دکرین کا وکشی ہوا کرے اور در باب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو مستوع کرین مگر وہ نہ

عبدالحق

جلد چہارم

شرط چہارم ہمارا ولی دور تا ویا نشینان اور اسکے سمیت کارروایاں محکمہ گورنمنٹ انگریزی اور اسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کریں گے۔

شرط پنجم یہ عہد نامہ پانچ شرائط کا قرار پا کر اوسپر دستخط اور ہر ممبر چارلس ہنری شلٹن کلکٹ صاحب ہونی راہم اور شکار دولت سنگھ کے مولی اور چہ ہفتہ کے اندر تاریخ عہد نامہ مذکور سے نقل مصدقہ ہنری شلٹن سی موٹ فونل گورنر جنرل بہادر اور ہمارا جہد سراج ہمارا ولی مولی جہاد و دی جاگی نقو المر قوم مقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء۔

دستخط ساسی تی شلٹن

۴

دستخط ہینگس

گورنر جنرل

دستخط جے دو دوسول

۴

دستخط جے شوارٹ

دستخط ساسی ایم کرسٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل مقام فورٹ ولیم تاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

دستخط جے ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

سروہی

راوشیوننگ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوتی تھی اور عہد نامہ ۱۸۵۷ء میں منعقد ہوا اس شخص کو پیام ریشیاں سزوی نے متفقہ الراسے ہو کر شہدائین حکمران مقرر کیا تھا اور اس کے برادر کلان اودے نے بھی کو جو قابض ملک تھا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پادہ حکومت سے برخاست کر کے قید کیا تھا ہمارا جہ ہینگس راجہ جود پور سے جو سرہی کو اپنے زیر حکم کرنا تھا ۱۸۵۷ء میں فوج دوسٹے رہائی اودے بہاچ کے بھیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچر آباد ہوا اور اودے بہاچ کی حاجات مقید ہو کر ۱۸۵۷ء میں فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بات ہوتی اوسوقت راوشیوننگ نے درخواست دے دے گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور اوز سے عہد نامہ ۱۸۵۷ء کے راوند کو کرنے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی پیشہ سے کہ است

خانہ داران میں موروثی رہسگی اور شہداء میں منکحیات متہم نہ کر کے رہبان عطا کرنے سے مخور اور اسکے خلاف
کی نسبت خانہ کی شخصیت سے مرہوا اور جو چند ماہ کے ہمارا اول سے اسکو فائدہ کیا مگر جب گورنٹ انگریزی نے
حکم دیا کہ وہ اعتبار دہی ہمارا اول سے تفری کو سزا دی اس کے اپنے متہم رہت کے کچھ دست اندازی
کی نہیں دیکھتے تو سب رئیس اور نئے متفق ہوئے۔

پچھلے شہداء کے بعد فتح سندھ طعناں شاہ گندہ و گورس یاد گتورا جو شمول قلعہ جیلیر کی رہت سے
چن گئے تھے رہت نہ کر کو وہیں ٹی یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب احکام گورنٹ انگریزی اور ن کو
واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیلیر کو نہیں دی گئی۔

شہداء میں گج سنگھ نے وفات پائی اور اسکی بیوہ رانی نے مسی سخت سنگھ رئیس حال کو متنبی کیا
اس رئیس نے شہداء میں سند فبرہ حاصل کی جسکی رو سے اسکو بہت سیار متنبی کر لیا حاصل ہوا اس
رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

رئیس جیلیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی بڑھتا ہے نفری اور محل مبلغ و لکھ
روپیہ فوج رہت ایک ہزار سپاہ سے زیادہ نہیں ہے۔

مبصرہ ۴۴

عہد نامہ بنیامین آئرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا اول مولراج بہادر راجہ جیلیر منعقدہ پنجاب
آئرل کمپنی سرفت چارلس ہوفلس شکلف باختیارات کل عطیہ ہزار گسل سی سوٹ ذیل مار کو اسٹ
بیشنگس کے جے گورنر خیرل بہادر اور پنجاب ہمارا اول مولراج بہادر و سرفت مصر مونی رام
دشا کر دولت سنگھ باختیارات عطیہ ہمارا اول بہادر۔

شرط اول دوستی و مصاحت و اتفاق و وہی بنیامین آئرل انگریزی کمپنی اور ہمارا اول مولراج بہادر
راجہ جیلیر اور اسکے درشا اور جانشینان کے رہسگی۔

شرط دوم دارشان ہمارا اول مولراج رہت جیلیر کے گدی نشین رہینگے۔
شرط سوم در صورت کسی خلافت کے جس سے اندیشہ غارت ہو جانے رہت جیلیر کا ہو یا ہنگام
اندیشہ اسے بزرگ نسبت رہت نہ کر کے طاری ہونے گورنٹ انگریزی کو شش بچ خط
رہت نہ کر کے کہیںکہ در صورتکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیلیر کے عائد نہ ہوگا۔

نمبر	نام دیہات	انتظامیہ سالنامہ	کیفیت
۴۰	شیووان پورہ	امانت	
۴۱	کھدانا	مالت	
	کل میزان	مالت	

جملہ

اس ریاست پر دست برد مہربا باعث رہتے سے فرق سے ہونیکے دراز نہیں ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بیان آیا ہمارا اول مولراج نام تھا اور یہ رئیس شہداء میں گدی نشین ریاست ہوا تھا اور اس رئیس نے اول ہی شہداء میں اطاعت انگریزی منظور کی ہوئی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب شرق دریائے جمن محدود ہوئی مانع مراسم مہابین ہوئے مگر شہداء ایک عہد نامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتھ قرار پایا جسکے رد سے یہ ریاست تسلماً اہل خانہ ان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کجایے گی در صورتیکہ سبب فساد و مہاجرت رئیس نہوگا اور یہی قرار پایا کہ رئیس مذکور بتا باعث احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق عمل رہی اس رئیس سے کچھ خرچ نہیں لیا جاتا شہداء تک ریاست بیکانیر نے بیجا دعویٰ نسبت اکثر ریاستوں کے جو اور رئیسوں کے قبضہ میں تھے پیش کیے مگر وہ منظور نہیں ہوئے کیونکہ وہی تحقیقات بخلاف عہد نامہ جو فیما بین اور ریاستوں کے اور سرکار انگریزی کے ہوئے تھے

مولراج کا جن حیات میں جو شہداء عین فوت ہوا ریاست دراصل تحت حکومت اور کے منہ کل ظالم سنگ نانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اور اسے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیل اور کے ظلم سے برباد ہو گیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو شہداء داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چھوڑ کر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اسکا پوتا جگ سنگ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہد نامہ شہداء ظالم سنگ منہ کل نے کوشش کر کے وہی وعدہ حاصل کیا تھا جو عہد ریاست کو مالکی نسبت قرار پایا تھا کہ عہد ہتمم ریاست اس کے

نمبر	نام دیہات	جمع ہستام	کیفیت
۱۹	نئی بریچکا	لاٹوے	
۲۰	رناکسیرا	لاٹوے	
۲۱	رنتی کسیرا	عے	اسکی جم ازاد ہونی قابل پرستہ نمک و سہک ٹوہنگی
۲۲	کشن پورہ	ماعے	اسکی جم ازاد ہونی قابل پرستہ نمک و سہک ٹوہنگی
۲۳	سلیم گدہ	مویے	اسکی جم ازاد ہونی قابل پرستہ نمک و سہک ٹوہنگی
۲۴	گھرونی	ماعے	اسکی جم ازاد ہونی قابل پرستہ نمک و سہک ٹوہنگی
۲۵	سلو الاخرو	لاٹوے	ایضاً
۲۶	بیر والا کلان	لاٹوے	ایضاً
۲۷	سلو الاکلان	لاٹوے	ایضاً
۲۸	تلوار اکلان	لماٹوے	ایضاً
۲۹	جلال آباد	ماعے	ایضاً
۳۰	مور والا	لاٹوے	ایضاً
۳۱	سیتا والی	لاٹوے	ایضاً
۳۲	رام سارا	لاٹوے	ایضاً
۳۳	دہلی خرو	لاٹوے	ایضاً
۳۴	رام سنگر	لاٹوے	ایضاً
۳۵	دہلی کلان	لماٹوے	ایضاً
۳۶	مرزا والی	لاٹوے	ایضاً
۳۷	جاہ والی	ماعے	ایضاً
۳۸	بہوران پورہ	لاٹوے	ایضاً
۳۹	کیرا والی	لاٹوے	ایضاً

نام دیہات جمع سالیانہ جو ہمارا جیکانیز کو کبیلہ دی خدمات لائقہ خطا ہوئے

نمبر	نام دیہات	جمع سالنام	کیفیت
۱	صبورا	عام	
۲	ٹانک بٹی	عام	
۳	کھار کھیرا	عام	اس موضع کی جمع خفیف ہے اور ۱۸۹۶ء تک مبلغ عام ہوگی
۴	کوڈیا کھیرا	عام	
۵	کاحم پورا	عام	اسکی جمع ہی ازاد ہونیکے قابل ہے اور ۱۸۹۶ء میں عام ہوئے گی
۶	سولا دانی	عام	
۷	میر کھیرا	عام	
۸	بسیر	عام	
۹	گل والہ	عام	
۱۰	سہاول	عام	
۱۱	کوچندر	عام	
۱۲	سورا والی	عام	
۱۳	چندوڑ والی	عام	
۱۴	پیر کمریا	عام	
۱۵	بٹی والی عرف جگانی	عام	
۱۶	کٹالی	عام	
۱۷	گمرانی	عام	
۱۸	بسانی	عام	

تشریح یازو ہم یہ عہد نامہ گیارہ ہشتاد لاکھ طے ہو کر اوس پر دستخط اور ہر دستہ چالیس ہونٹس شکلف اور اوجھا کاشی ناتہ کے ہرے اور فعلی صدقہ ہر کھل سی سوٹ نوئل گورنر جنرل دراج رکنہ و ہمارا راجہ سر دین پری سورت سنگھ بہادر کے بعد عرصے میں روز کے تاریخ ہذا کے باقیمتیم ہونے

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۹۔ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء

سیٹی شکلف

دستخط اوجھا کاشی ناتہ

مر

مر

دستخط شنگر

نور گورنر جنرل

اس عہد نامہ کی صداقت ہر کھل سی گورنر جنرل بہادر نے بقائم کمنٹ پتصل متر ہاگمات دریا گنگ کے بتاریخ ۲۱۔ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء کے کی۔

دستخط ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

ممبر ۴۳

ترجمہ سند جبکہ رست بعض مواضع ہمارا راجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر کو بتاریخ ۱۱۔ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء کے عطا ہوئی

چونکہ از روئے رپورٹ صاحب خٹ گورنر جنرل بہادر نامورہ جہستان سے دریافت ہوا کہ امام بہو دین ہمارا راجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے از راہ تک ملالی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے خود حاضر رہ کر اور صرف زکوہ کے حفاظت جان بعض صاحب لوگوں کی کی اور دیگر خدمات لائقہ گورنمنٹ کی کہیں اور چونکہ ان خدمات سے خوشنودی گورنمنٹ کی ہوئی اور ہمارا راجہ کی شکر گزاری اور اوجھا کاشی ناتہ کا عطا ہوا عکرا ب بہو گورنمنٹ خوش ہو کر دیہات مندرجہ فہرست علیحدہ واقع ضلع سر سیمٹی ضلع چوہہ ہزار دوسوا کیانوے روپیہ دس سٹے دو ام کے دسے ابن احو دیہات تک کو بغیر جو اس سند کے شامل اور یکے علاوہ قدیم کے کہے اولیٰ ہی شراکتہ چرن پر علاوہ قدیم کو علیحدہ سے اور اس سند کا عمل در آمد یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے ہوئی

اور مولیٰ خیر کی نگاہ عزت کرینے اور کسی رئیس و سربراہ پرست کو یہ سہل نہیں کہینے

شرط چہارم ہمارا راجہ اور ان کے ورثہ اور جانشینان کسی رئیس یا سردار پرست بنیام صلح یا اطلاع منظمہ میں
گورنمنٹ انگریزی کی نہیں کہیں گے مگر مولیٰ خیر و برکت ماننے پرست اور سہل داروں کے ساتھ جاری رہے
شرط پنجم ہمارا راجہ اور ان کے ورثہ اور جانشینان کسی پریذیڈنسی میں کہیں گے اور اگر اجاباگسی سے نکلا رہا
ہوگی تو اس کا فیصلہ ہر زمانہ فی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطع اطرافی وغیرہ گرجی بہت بار کیلے اور اکثر لوگوں کا
مال غارت کیا ہے اس سے رعایا نے طبع سے کابین کا نہایت نقصان ہوئے ہمارا راجہ وعدہ کرتے ہیں
کہ جو اس بات کی توجہ رکھتا ہے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال ہمارا راجہ پس لادینگے اور سب کو
قرآن اور خزانہ کو اپنی ریاست میں محفوظ اور غارت کر دینگے اور اگر یہ امر ہمارا راجہ کے خط امکان سے
بہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اور ان کو دس گام نہیوئے دینگے اور ہمارا راجہ ذرا سے بیج فوج لگا
کرتے ہیں اور اگر دس فوج ان کی نصرت میں ہوگا تو ہمارا راجہ کچھ علاقہ اپنا سپر گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور علاقہ
نکو راجہ اور اس کے نزدیک وہیں ہمارا راجہ کو عطا کیا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی سب سے ہمارا راجہ ہا اگر ان کو دیکر باشندگان بیکانیر میں رعیت بنیگا
طبع حکم ہمارا راجہ کو دینگے اس صورت میں ہی ہمارا راجہ کل بیج فوج کا دینگے اور اگر اسے حصہ نکو راجہ کے
خط امکان میں ہوگا تو وہ کچھ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دینگے جو علاقہ عبادادہ بہت نذر ترسیہ
وہیں ہمارا راجہ کو عطا کیا۔

شرط ہشتم ہمارا راجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج جب قدرت اپنے دینگے
شرط نهم ہمارا راجہ اور ان کے ورثہ اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور ملک
انگریزی اس ریاست میں دخل نہ ہوگی

شرط دهم چونکہ وہ خوش اور بخیر گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ اس سے اسے بیکانیر و بیٹنیر میں امنیت رہے
اور وہ قابل اعتماد کے تہذیبان کا بل و تمنا اس کے ہوئے ہمارا راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے علاقہ
میں نہ گئے تاکہ وہ ان کی مخالفت وہیں دامن اور غلامی نہ آئے اور ان کے علاقہ سے گزر کر دینگے اور دربار و
راہداری کے وعدہ کیے ہیں کہ تین متمولی سے اپنا راجہ لیا جائیگا

ایسے ملک کے باشندوں کے مقابلہ میں بھارت میں حکم گوہرنت کے نفوذ کی وجہ سے

مستقلہ میں ریاست بیکانیر نے شرح محصول پٹیا جو سرب اور بھاولپور کی راہ سے بیکانیر میں آتی
تھی منظور کیا کسی وقت میں محصول راہداری بیکانیر کا بہت تھا کیونکہ اصل بیکانیر سے ہندوستان
کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تھا اور ایک مطلب عندئہ اشعار کا یہ بھی تھا کہ اس راہ سے تجارت
ہو اگلی گی۔

سدا رنگہ رئیس مال شہدائے میں گئی تھیں جو ادا کی سلامی سترہ سرب ڈوب کی ہوتی تھیں اور اسکو
استغاثہ تھیں کہ بیکانیر جب فوجاچھو شہر میں کے حاصل ہوا پٹیس تھیں نے خدمات لائقہ پورہ میں گئی
اوتھیں مہاجان مغورین کو پناہ دی اور بقابلہ مقصدین ہائیں و حصار کے شریک سرکار را بطور انعام ہاتھ
خدمات کے اسکو از روئے سند فرماہم کے اکتالیس مواضع عطا ہوئے جو چند سال قبل ضلع سرس کے متعلق
باعث اسکے کہ رعایا بیکانیر نے رعایا موجودہ پور پور کی زیادتی کی تھی لہذا شہدائے میں اذکر تھیں لفظ عندنا
کی یاد دہی کی گئی۔

رتبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چھ سو پچتر میل مربع ہوا و آبادی پانچ لاکھ اڑتالیس ہزار نفوس آمدنی قریب چھ لاکھ
روپے کے ہے بیکانیر سے کچھ چھوٹے کانٹن لیا جاتا ادا کی اپنی فوج و قہزارا لکھ ہزار اور ایک ہزار پانچ سو
اور پچتر سرب اس ریاست میں ہیں۔

تیسرا باب

عند زمانہ فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جب صورت جنگ نہاد و راج بیکانیر متفقہ دوستی سے ہمارے
برفاس ملک میں نجانب انریمل کمپنی باعتبار امتیازات عطیہ ہر گھنٹہ سی سوٹ فوٹل مارکوس آف ہٹنگس کے
کو رز جنرل و مسرت ادجا کا ششی ناتھ نجانب راج رہیشور ناراج سردن سری صورت جنگ نہاد راج بیکانیر
حلیہ راج مدح۔

شرط اول دوستی اتفاق و خیر خواہی فیما بین انریمل کمپنی و ہمارا راج صورت جنگ اور ان کے ورثا اور عوام
کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے منظور ہونگے
شرط دوم گوہرنت انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست کا و علاقہ بیکانیر کی کریٹنگ
شرط سوم ہمارا جب صورت جنگ اور ان کے ورثا اور رعایا نشان اطاعت گوہرنت انگریزی کی کریٹنگ

جو ایک فرزند ان راجہ جو بدستور راجہ جو بدستور تھا اس ملک کو فتح کیا بعد قیام کرنے اپنی طاقت کے سچ اس
 ملک کے اوس نے باگور کو مینان جیسے سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور شہر نام میں اوس
 وفات پائی بعد ان میں راجہ سنگھ جو چوتھی پشت میں بیکانیر سے شہر میں اس ملک کا تیسرا نام میں ہوا اور اس
 رئیس کے وقت میں بیکانیر نے شاہشاہ دہلی سے وسطہ اتفاق ہوا کیا اپنی راجہ سنگھ نے مازمی اگر کی غیا
 کر کے انسر واران ہوا اور بادوں پر گئے معہ ہنسی حضار کے جاگیر میں پائی۔

اول صلح نامہ فیروز شاہ جو گورنٹ انگریزی ملی بیکانیر کے ساتھ کیا وہ صورت سنگھ کے ساتھ ہوا تھا اور
 صورت سنگھ نے اس میں گئی نشین اس بہت کا ہوا تھا اس میں سے نے حفاظت گورنٹ انگریزی کی نشین
 میں طلب کی تھی جو وقت میں اوسکی رہا بہت پر فوج جو بدستور راجہ جو بدستور تھا اور ہٹے تھے گورنٹ میں
 نہ اعلیٰ گورنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ عقرب کے تھی کیونکہ اوس وقت میں یہ تجویز ہوئی تھی کہ جب قدر
 بجانب مغرب دریا جو تین رہتے ہیں اوس سے کسی طرح کا معاملہ کیا جائے الغرض بیکانیر سے صلح ہوئی
 شروع جنگ پتار اس میں ہوئی اور مارا یہ سنے اطاعت گورنٹ کی اختیار کی اور گورنٹ نے وغیرہ
 کہ وہ اوس کے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایا کے سرش کو قطع ہلکم کر دینگے اس بہت سے
 خراج نہ دینے ہوا اور اس بہت سے کسی خراج مرثوبہ کو دیا تھا۔

بعد میں سنگھ نے شہر میں وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگھ نامی اوسکا جانشین ہوا اس ملک اور بیکانیر کی
 درباب حدود و قیاس کے تھی مگر شہر نام میں ہوا راجہ نے بجا اٹھا شہر نامہ و وہ اسٹیلٹے عوض رعایا سے
 جیسے سے فتح کشتی کی اور جیسے سے چلا گیا اور جیسے سے بھی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونوں ریاستوں نے
 دیکھتے ہیں سہا سے طلب اعانت کی اس عرصہ میں گورنٹ انگریزی نے دنیا میں اگر قبائلی ہمارا
 اور نے پور قبیلہ تنازع کا کرادیا اور دونوں ریاستوں نے مساو وضع نقصانی ہوتی کا کیا نہ ہیں جہاں
 بی نے تیاری کی کہ فوج بیکانیر کی دروہتا باد اوس کے چند سرداران سرکش کی کہی یہاں صاحب
 طغی فوجی شہر اٹھ شہر و ہنتم و نہ نامہ شہر کے کیا نشان ان شہر اٹھ کا و بار و معاملہ چند روز کے ہوا
 اس وقت اوسکی قبیل ہوئی مگر وجہ فوجی اوس کے رئیس بیکانیر سے محتاج طلب اعانت گورنٹ انگریزی
 مقابلہ اوسکی رعایا کے سرش کی نہیں کہتا تھا اور گورنٹ کی راجہ جو تھی کہ اسی معاملہ میں اوس سے طلب
 ت کی کرنی جائز نہ تھی اور صاحب رزٹ کو متغیہ کیا کہ ترسیان ہندوستانی کی رعایت چکرار اوس کے

نہیں کرینگے اس نیت سے یہ قرار نامہ منجانب ہمارا اور راجہ سواکی تجارت و سنگہ کے تحریر ہوا ہے۔

تاریخ ۱۹ ماہ جولائی ۱۲۸۴ مطابق ۲۲ جمادی الثانی ۱۲۸۴ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہد نامہ جو فیما بین سرکارین قائم ہونے کے سطرخ نامہ اوس عہد نامہ کا جو سابق حسب مطالبہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

ہر ہمارا راجہ راو
تجارت و سنگہ

دستخط ہمارا اور راجہ تجارت و سنگہ

مضمون

افزار نامہ منجانب ہمارا اور راجہ سواکی بی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارت و دیگر اوتبائی و منڈا و وغیرہ راو راجہ تجارت و سنگہ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسطافش کرنیل مارڈلیک صاحب عطا ہے تب میں اس اضلاع کے معین کے مطابق اپنے عزیز برادر راجہ بی سنگہ کو اور اس کے ورثہ کو واسطے دو احم کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدیت گورنمنٹ انگریزی کے دیا ہوں راجہ مذکور علاقہ اور روپہ کا مالک اور حاکم ہو گیا اگر راجہ یا اوسکی اولاد میں سے کوئی لاوارث فوت کر گیا تو علاقہ اور میں شامل ہو جائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد میں سے کسی غیر کو خراج و نقد سے نہ تو شہنی کسی گنگے تو شہنی مذکور کو علاقہ اور روپہ مقررہ نہیں دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ مقبل اور محترم علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی میں تصور کیا جائیگا اتحاد برادرانہ فیما بین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری ہو گیا اور گورنمنٹ انگریزی خاص میں تفصیل قرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے کہیں نقطہ المرقوم مانگہ سودی ۱۲۸۴ شمست مطابق ۱۲ ماہ جب ۱۲۸۴ ہجری و ۱۲ ماہ فروری ۱۲۸۴

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بیٹی مکلف

رزٹنٹ

گورنر جنرل بنادہ بنے باجلاس کو نسل قصہ دین کیا تاریخ ۳۰ ماہ اپریل ۱۲۸۴

بیٹا کاتیر

سرکار جنرل راجا منجانب قوم ہٹ و دیگر قوم رستی تھی اور ان کو فیما بین کرا اور راجہ کے یہ سنگہ

کہ اگر ذیابین اس کے اور کسی رئیس و دوسرے کے کوئی دستکار کی پیدا ہوگی تو وہ اول دستکار اگر کوئی نہ ہو تو پھر اس کے کسی
 اس نسبت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا وقت اور سکا تصفیہ کر دیں اگر سب سے زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا وقت ممکن نہ ہو تو ہمارا
 راجہ گورنمنٹ کمپنی سے ذبح و دیکر کرینگے اور اگر موجب شرط کے مدد اور کوٹے تو وہ وعدہ کرتے ہیں کہ جس قدر
 فوج اور تیریاں سبک کیا جاتا ہے اس قدر وہ بھی دینگے۔

عہد نامہ بالا جس میں پانچ شرائط ہیں بہرہ و تحفظ ہنگریل سی جنرل جہاڑ لیک اور ہمارا اور راجہ پنجا اور سنگھ ہمارا
 بقا ہم سپر تاریخ ۱۳۱۱ ماہ نومبر ۱۳۱۱ء مطابق ۲۶-۲۷ جب شہنشاہی اجری اور ۱۱-۱۲ ماہ اگست ۱۳۱۱ء فریقین نے لیا
 اور جب عہد نامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی دھری ہنگریل سی دی ہیٹ نوبل مارکوس سیلی گورنر جنرل کے
 ہمارا اور راجہ کوٹیکانویہ عہد نامہ جبر ہمارا اور دستخط ہنگریل سی جنرل لیک کے ہیں واپس ہوگا

دستخط ایک
 دستخط ویسے

مہر راجہ

مہر کمپنی

اس عہد نامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کوٹیکانویہ نے تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۳۱۱ء کے فرامانی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل بورڈ لیک صاحب نے راجہ سوہانی پنجا اور سنگھ الور والہ کو دی

جمع متصدیان حال کے استقبال دعا ملان چوہدریان مخالفو گویان زمینداران زمیندارین پرگنہ جات سمیل پور و
 سیندا اور متعلقہ جات دربار پور و اٹائی وغیرہ نامہ مند و گملوت دیوار و سوہانی و دادری و نوہ و دود و اٹائی و پتھر
 متعلق صد پٹا جہان آباد معلوم کر کہ دنیا میں ماحمل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا اور راجہ سوہانی پنجا اور سنگھ
 دوستی قدیم اور استحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و شتر کرنے اس دوستی کے جنرل بورڈ لیک حکم دیتے ہیں کہ اضلاع
 مذکورہ بالا ہمارا اور راجہ کوٹیکانویہ اسطے اوٹیکے مرنے کے دیے جائیں غلطی و محنت نوبل گورنر جنرل لارڈ ویسے بہادر
 کی اس حکم کی دیکھ کر ہے۔

جب غلطی گورنر جنرل بہادر کی آجائیگی تو دوسری سند اس مذکورہ عرض دی جاگی اور یہ ستر مذکورہ
 جب تک دوسری سند اس وقت تک یہ سند ہمارا اور راجہ کے پاس رہیگی
 تفصیل پرگنہ جات

فوج الور خاص دو ہزار پادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہوا اس سردار کو اختیار تھی کہ نیلا علاقہ ہوا ہو (مہر)
 اور اسکی سلامی ہندو ضرب کی ہوتی ہے
 جو علاقہ بورڈلیک صاحب نے ۱۸۵۳ء میں الور کو دیا اور میں ایک ضلع بنام نیمرا نامی
 اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نہ رہے مگر وہ منظور نہیں ہوئے اور پھر ۱۸۵۶ء میں
 اپنا دعویٰ خود دوسری پیش کیا اس پر تحقیقات کا عمل میں آئی اور یہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے
 یہ ضلع چند بہانہ راجہ نیمرا نا کو بھیج ادائی آئندہ ہزار چھ سو اسی گینس روپیہ کی ہمال گزاری مرہٹا سردار لیتے
 تھے دیا تھا جب چند بہانہ مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجارت کو نمٹٹ انگریزی علاقہ ضبط کیا
 اور ۱۸۵۸ء تک الور میں شامل رہا بعد ازاں تھوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تھا اور جب راجہ نیمرا نا نے
 باقی علاقہ پانچکا دعویٰ کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر میں مداخلت کرنے سے انکار کیا پس
 ۱۸۶۱ء میں یہ بخوبی ثابت ہو گیا کہ نیمرا نا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرا نا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے
 کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

مہر

شرائط عامہ جو فیما بین ہر انکسل سی جنرل جہاڑلیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی مہاراجا
 باختیارات عطیہ ہر انکسل سی دی موٹ لوبل مارکیوس ویسلی گورنر جنرل بہادر اور دھاراؤ
 راجہ سوائی جنتا ورسنگہ بہادر کی مقرر ہوئی
 شرط اول دوستی و حامی فیما بین آئرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہماراؤ راجہ جوائی خواہر سنگہ بہادر کی اور انکی وراثتی قرار پائی
 شرط دوم دوست اور دشمن آئرل کمپنی کو دوست اور دشمن ہماراؤ راجہ کی منظور ہو گیا اور دوست
 اور دشمن ہماراؤ راجہ کو دوست اور دشمن آئرل کمپنی کے گردانے جائینگے
 شرط سوم آئرل کمپنی ملک ہماراؤ راجہ میں مداخلت نہ کرے اور نہ خراج طلب کرے
 شرط چہارم جو کوئی دشمن ہندوستان میں ارادہ کرے اور علاقہ مقبوضہ آئرل کمپنی یا دھرمیان کمپنی کو لٹا تو ہماراؤ راجہ
 وعدہ کر دین کہ نام اپنی فوج اور انکی سب کو لٹا اور جو دشمن ملے دیال دیاں دشمن مذکور لٹا کر کوئی قبضہ دہی اور اتحاد کا فرقہ نہ لے
 شرط پنجم جو نہ لٹاؤئی شرط دوم عہد نامہ ہذا کو ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اس سے آئرل کمپنی سمودا امنیت
 ملک ہماراؤ راجہ کے بچان دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتے ہیں تو ہماراؤ راجہ وعدہ کرتے ہیں

در باب گدی نشینی کے پیدا ہونے بینی سنگہ برادر زادہ و پشونی مبار اور راجہ مرحوم کے
 جانب دار سب سرداران راجپوت ہوئے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکو جھ کی مدد لیا گئے وہ
 مسلمانان سرکردگی احمد بخش خان جوئی مگرو و لونہین سا ضیاساس ملو رکا ہوا کہ برادر زادہ راگی
 پائی اور پسر غیر منکو جھ کا روبرو ریاست کیا کرے اس وقت دونوں بالغ ہوئے اور اس اضیاس
 کی نصیبی گو رنمنٹ انگرنری فے نہی کی مگر حسب سن بلوغ کو پہونچی تو ہمارا وہی سنگہ نے
 کل کاروبار اپنے قبضہ میں کر کے اپنے بھائی کو قید کیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان
 جو صاحب زبید شہزادہ دہلی کے پاس تھا قتل کر دیں یہ تحقیق ہوا کہ یہ ارادہ باغواسی چندھن
 دربار کے قرار پاتا تھا لہذا راجہ کو لکھا گیا کہ اوں مخومی آدمیوں کو حوالہ کر دیں مگر یہ امر اس وقت تک
 اوسے نہیں مانا جب تک کہ شہزادہ مین پرتیور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب
 ہمارا راجہ کو فہمائش ہوئی کہ ایک عہد نامہ نمبر ۴۱ قرار دیکر بلونت سنگہ کی ہمسرافات کو واسطہ
 اور وارثانہ شری اپنے کے سرانجام کر دے اور یہ علوفہ نصف نقد نصف کا علاقہ دیا جائے
 جو حسب قرار نامہ کو اوسنے کیا مگر بعد لا و لد وفات ہونے بلونت سنگہ کے علاقہ علوفہ میر الور میں شامل ہو گیا
 شہزادہ مین پرتیور دریافت ہوا کہ الور اور جھپور میں ساز پیدا ہوا اور مدد خواست رئیس الور کی یہ کہ وہ راجہ
 جھپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اور سکھ چپور سے ملے یہ سازش ہی خلاف دہی عہد نامہ تھی جوئی مگر یہ سنگہ نے
 شہزادہ مین پرتیور کو بلوہ بینی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیو دان سنگہ
 پسر بینی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تھا مادی ہوئے یہ امر خلاف سرداران راجپوت کر ہوا اور انہوں نے
 بیج ہو کر مسلمانان کو نکال دیا مصاحبین مذکورہ الور سے نکال دی گئے اور انکو حکم ہوا کہ بنارس میں زبردست
 رہیں اور ایک پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل حبشی یعنی جو لوگ نامہ صخری راجہ کی واسطہ
 سرانجام امور سلطنت کو مقرر ہوئی تھی کار ریاست سرانجام دیا کریں شیو دان سنگہ باہر شہزادہ مین پرتیور
 پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوئے مگر یہ تجویز مناسب تصور ہوئی کہ پولیٹیکل ایجنٹ الور میں
 دو سال اور رہے۔

تقریباً قریب قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہے اور مردم شماری دس لاکھ آدمی کر ہوا و معمول ہر طرح کا
 قریب ستر لاکھ روپہ کی ہے اور جو فوج کتنجٹ و نیزہ و بانہرا و سکھ علاقہ الور کو کچھ نہیں ملتا

مرہٹا میں رہا۔ سجدہ کی اس کے الور سے اس کو مقام لومار دلا اور پورٹولیک صاحب نے بطور انعام خدا سے
مقام فیروز پور اس کو دیا۔ ۱۸۳۱ء میں ہمارا اوراج نے گورنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت میں رہا
مقام فیروز پور اس کو دیا۔ ۱۸۳۱ء میں ہمارا اوراج نے گورنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت میں رہا
منظور کیا اور عہد نامہ نمبر ۳۷ و ۳۸ کے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ و صلح کے گورنٹ انگریزی کے مندرجہ
اور بری خراج گذاری سے ہوا۔ گونج الور عہد نامہ فیروز پور انگریزی کا رزار میں شریک رہا مگر یہی نظر عہد نامہ
جو الور نے ہم مذکورہ بالا میں کہیں وہ اصلاح جو بہت پور کو دیے گئے تھے اور بعد ازاں ضبط ہو گئے تھے
ہمارا اوراج کو موجب سند لارڈولیک صاحب نمبر ۳۸ کے دیے گئے اور ۱۸۳۱ء میں تبدیلی ملاوٹ
طرفین عمل میں آئی اور عہد نامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا۔

بیچ ۱۸۳۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے بدخلیت امور ریاست جے پور میں کی اور اقرا ایک
محمد شاہ خان نے سے کیا کہ وہ ضامن بابت اس کے ڈیر لاکہ روپیہ ماسواری کے واسطے خراج فیج کے بنا
تقریری خوشحالی رام پایہ وزارت جے پور پر ہوگا۔ حیدر شاہ اس عہد کا جہانیا میں ہر دو گورنٹ کے ہوا
یہ تھا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنٹ انگریزی کے وہ ضبط حکاکیا اور ان کے مگر الفاظ اثر الٹ سے صاف
ظاہر تھا اس میں اتفاق طرفین بطور مساوی تھا اس واسطے ایک قرار نامہ جدید نمبر ۴۰ ہمارا اوراج کے ساتھ
قرار پایا جس کی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیس کی کی ریاست کے غیر سے ہوئی ۱۸۳۱ء میں ہمارا اوراج
قلعہ دیوبند و قلعہ سکر اوادیکہ علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تھے قبضہ کر لیا اور کو صاحب رزٹنٹ بہادر
اس بارہ میں تحریکی مگر واپس نہ میں یعنی نہیں ہوا چونکہ یہ عہد شکنی تھی تو یہ شورہ ہوا کہ آیا اس کی کوئی
متروک کیا جائے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور حاصل کہ یہ علاقہ الور سرداران نڈارا کا ہوتے ہوئے جابجا اس
یہ تجویز ہوئی کہ ہمارا اوراج کو مجبور کیا جائے کہ وہ قلعہ جات اور علاقہ واپس حیدر کو دے اس نسبت سے اس پر
فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اس کے مقام سے رہی تو ہمارا اوراج نے حاضر ہوا اور اس نے علاقہ
مذکور واپس نہ لیا اور تین لاکہ روپیہ خراج فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنٹ کا یہ تھا کہ اگر جنگ واقع ہوئی
تو جہ علاقہ پورٹولیک صاحب نے اس کو دیا تھا وہ ضبط کر لیا جاتا بلکہ دعوت کی اس کے کردار مستوجب
سزا کے ہوتے تو کل علاقہ اس کا ضبط ہو جاتا۔

۱۸۳۱ء میں ہمارا اوراج نے فوت کی اور اب پھیلا ہوا کہ علاقہ اس کو سکونت میں ملا تھا وہ قابل
ضبطی ہے یا نہیں مگر گورنٹ نے فیصلہ کیا کہ اس میں بدخلیت نہ کیا جائے اور راجہ کے گھر میں نہ لگا

بخدمت گورنمنٹ آرمی میں کپتی تھریو کے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ دے گی یا دسکا از دوسے انصاف
 دروای خدمت کے کر دین اگر باعث آخر از رفیق ثانی کے تصفیہ دے گی قرار پائے تو ہمارا راجہ بخت سنگ
 استقلاب دیانت گورنمنٹ کپتی سے کریں اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ بشرطہ ادا دیجیاسے گی
 شدہ مہتمم ہمارا راجہ آئندہ کسی رعایا یا بیخود نہیں کو یا کسی اور شخص پر بندہ پورپ کو بلا منظروری گورنمنٹ
 آرمی میں کپتی اپنی ملازمت میں یا اپنے پاس نہ کیسے اور تریل کپتی ہی دعوہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رشتہ دار یا نام
 ہمارا راجہ کو بلا استرخا ہمارا راجہ کے لپٹے پاس نہیں گے

محمد نامہ بالا جمہیں آٹھ شراطیہ درج میں بہرہ و دستخط ہر کسلسی خبرل جرنل لارڈ لیک اور ہمارا راجہ سوانی
 بشو اندر رنجیت سنگہ بہادر کے بمقام بہت پورا واقعہ صوبہ اکبر آباد تاریخ ۷ مارچ ۱۸۷۱ء مطابق ۱۲
 ماہ محرم ۱۲۹۱ ہجری و سوم ماہ میا کہ ۱۲۸۱ھ طے ہو کر منظر ہوا

جب ایک محمد نامہ شمل اور آٹھ شراطیہ مذکورہ بالا کے بہرہ و دستخط ہر کسلسی سوانی سوانی گورنر جنرل
 ان کونسل کے حوالہ ہمارا راجہ سوانی بشو اندر رنجیت سنگہ بہادر کیجا گیا تو یہ محمد نامہ مری و دستخطی ہر کسلسی خبرل
 جرنل لارڈ لیک واپس ہوگا

مہراجہ

دستخط لیک

تصدیق کیا گیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۷۱ء

مہر کپتی

دستخط ویسے

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے آونی

مہر گورنر جنرل

الور

علاقہ اور شمل اور چندر بہتاس خود کے ہے اور غریب نصف صد گزشتہ متفق ہے پور
 اور بہت پور کے تاحصہ جنوبی ہنگام خود سالی ہمارا راجہ پیو پر تاب سنگہ نے جو قوم کام روکسا راجہ پت تھا
 شہنشاہ بن فصا بٹے لیا اور مقام ہجری بہت پور سے فتح کر کے لیا پرتاب سنگہ کے بعد بخت اور سنگہ
 پستہ گدی نشین ہوا اسکے ساتھ اول وہنگہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم
 میں بیچ سالی مقام ہمارے کے درج ہے وکیل اور کاتھا اور وہ ہمارا لارڈ لیک صاحب کے شروع جب

عموم متعلق ریاست بہرہ

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو ہمارا جہ کا راستہ ہے اور خرابی اور بیبادی اور کسی ملک کی
 اور نیز بنظر اسکی کہ ہمارا جہ فی بیان کیا ہے کہ یہ وہ روپہ یک شہت نہیں دے سکتی منظور کرتے ہیں کہ وہ اس روپہ
 بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی سے ہی وعدہ کرتے ہیں کہ جب قسط اخراج لاکھ
 واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو مطمئن اور پروفا و وفاق ہمارا جہ کی ہوگا تو قسط آخر معاف کی جائے گی
 تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف یا جابے

بعد و ماہ

سے لکھ خرب فرخ آبادی

عشا لکھ

ص لکھ

اقساط

سے لکھ

سے لکھ

لکھ لکھ

عہ لکھ

آخر شہادت ۱۸۶۲ء ماہ اپریل ۱۸۶۲ء

آخر شہادت ۱۸۶۳ء ماہ اپریل ۱۸۶۳ء

آخر شہادت ۱۸۶۴ء ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

آخر شہادت ۱۸۶۵ء ماہ اپریل ۱۸۶۵ء

عشا لکھ خرب فرخ آبادی

طرح پنجم جو ملک سابق قبضہ ہمارا جہ بنجین سنگہ میں تھا یعنی قبل از حملہ داری گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک
 آنریبل کمپنی او نکو دیتے ہیں اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جواب باہم قائم ہوئی ہے اس
 کے قبضہ میں ہمارا جہ سے مزاحمت نہ کریں گے اور نہ اس ملک کو عوض کچھ خراج طلب کریں گے
 ششم در حالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اور پر علاقہ آنریبل کمپنی کو کرے گا تو ہمارا جہ بنجین سنگہ اقرار کرتی ہیں
 مقتدی المقدور اعانتہ مع انراج دشمن مذکور کے کریں گے اور کسی طرح پردہ خط کتابت یا شرکت
 دشمنان آنریبل کمپنی کی نہ کریں گے

ہفتم چونکہ حسب منشا و شرط دوم عہد نامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہیں کہ وہ ملک
 بنجین سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کریں گے لہذا ہمارا جہ ہندوستان اس تحریر کے وعدہ
 میں کہ اگر کچھ نگرانی میں اور نگرانی سرکار یا ہندوستان کے واقع ہوگی تو ہمارا جہ اول و ہر نگرانی منصف

سخت و سبب

راضح ہو کہ اس عہد نامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲- ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء کی

منہجہ ۳

عہد نامہ چار اجراء میر تقی پور کیساتھ مشتمل عین کیا گیا

عہد نامہ وفاء و خاق فیما بین انٹریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا راجہ سوآئی شیواندر نجیت سنگھ مہاراجہ بھارت
منعقدہ معرفت ہر ایکسلی سہی جنرل چارٹلڈ لیٹ بارون آف دہلی و سواری و اسٹیشن کلینٹ سہی
فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعبار اختیار است علیہ ہر ایکسلی سہی جوٹ لوہیل مارکیوس و فلیٹ آفوی
جوٹ اسٹریٹل رڈ آف سینٹ پٹرک و آف بریرن مالک جمہور سوٹ انریبل ہر پوی کونسل گورنر جنرل
ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان نجانبہیل
انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا راجہ سوآئی شیواندر نجیت سنگھ مہاراجہ بھارت نجانبہیل اور اپنی
رٹا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و دائمی فیما بین انٹریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا راجہ سوآئی شیواندر نجیت سنگھ
مہاراجہ بھارت و ہندوستان اور جانشینان کے قائم ہونی ہے

شرط دوم جو کہ دوستی فیما بین ہر کارین قائم ہوئی ہو لہذا دوست اور دشمن ایک ہر کار کو دوست و دشمن نہ پیری
رہا کہے ہی تصور کئے جائینگے اور اس شرط کا لحاظ ہر کار بن مرعی کہیں گے

شرط سوم جو کہ ایسا امور واقعہ ہوئے میں جنگ باعث دوستی مابقی جو فیما بین انٹریبل کمپنی اور ہمارا راجہ نجیت سنگھ
قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب و بارہ قائم ہوئی ہو لہذا بنظر رفع کرنا و ان امور کو بااجرا قرار کرنا میں

کہ بطور اول ایک اون کے فرزند و زمین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کہ جو نام فوج دہلی یا اگر کہ
ہوئے اس وقت تک ہمارا چاہیے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوہر وفاء و خاق ہمارا راجہ ثابت ہوگا

اور انٹریبل کمپنی ہمہ وعدہ کرتی ہیں کہ جیسا و نکا و اطمینان اوہر وفاء و خاق ہمارا راجہ کے نسبت گورنمنٹ
انگریزی کو ہو جائیگا تو فائدہ دیگر جو اب سخت و قبضہ افسران انگریزی گورنمنٹ کی راجہ نجیت سنگھ کو واپس دیے جائیگا

شرط چہارم ہمارا راجہ نجیت سنگھ وعدہ کرتی ہیں کہ وہ انٹریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعموم ہر ایک جو انہوں نے
اونکو اب دی ہے بیس لاکھ روپے کہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقتضا ملے کہ وہ ذیل کے

جس وقت سنگہ نامہ ہمارا چال خرد سال تھا اب نظام اوس ریاست کا پانچ ستران کی کونسل نے زیر نگین لائی
صاحب لٹیکل اجیت کے ہوتا ہے ہمارا جہ کو سند نمبر ۲۴ ہی محنت ہوئی ہے جسکی زور سے اوکو اختیار تہنی کر گیا جس
اوکی سلامتی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بہت پور کا ایکڑ ارفوسو چوہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چھ لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکھ روپیہ کی
بہت پور خراج گدا زمین ہے اور کسی فوج یا کشتی کا فوج دینا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اسیٹھ پیادہ
اور دو ہزار دو سو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ تو چنانہ ہیں

منبر ۳۵

عہد نامہ راجہ بہت پور شہنام

عہد نامہ فیما بین ہر ایکس سی نصیٹ جنرل ڈیوڈ ایک سپہ سالار افواج شاہی وائزیریل کمپنی موجودہ ہندوستان
منجانب ہر ایکس سی ہوسٹ نوبل ریچارڈ مارکیوس ویسے نابٹ آف ڈی موٹ اسٹریٹس اور ڈرافٹ منسٹ
پارٹرک اون آف ہیز ٹانک محبشی ہوسٹ آنرہیل ریویو کونسل کپتان جنرل سپہ سالار بنام فوج بری موجودہ
علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل شام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور ہمارا ایجنٹ ہندوستان
رنجیت سنگہ بہادر راجہ بہت پور

شرط اول دوستی دوامی فیما بین ہمارا ایجنٹ ہندوستان رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ وائزیریل کمپنی
قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونوں کے تصور کیے جائینگے
شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک ہمارا جہ میں نہ کرینگے اور نہ کچھ خراج طلب کرینگے
شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو ہمارا جہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ
اپنی فوج سے مدد کر کے دشمن کو خارج کر دینگے اور اس طرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد ہمارا
کی بمقابلہ دشمن ہرونی کے واسطے حفاظت اوکی ریاست کے کرینگے

ان شرط کی تصدیق از روئے انجیل کی گئی جاتی ہے

المرقوم ۲۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۴ء مطابق ۱۱۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

اندیشہ کر کے اور نیز رسد کی مدد دی سے تنگ ہو کر نجیت سنگ نے قلعہ جوالا کر دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہو لکر کو اپنے علاقہ سے نکال دیا گیا عہد نامہ جدید نمبر ۳۶ اب اس کے ساتھ منقذ ہو چکی ہو سے اور اس سے وعدہ کیا کہ وہ نقصانی میں لاکھ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکھ صاف ہوے اور اس کو اس علاقہ پر قائم کیا جاوے اسکے قبضہ میں قبل بر خلت گورنٹ انگریزی کے تھا اور جو پرگنہ جات اس کو تعلقہ میں ملے تھے وہ ضبط ہوئے باوجودیکہ اس کے ساتھ ملا میٹ سے پیش آئے اور اس کی حفاظت کا وعدہ از روئے اس عہد نامہ کے بخلاف مرہٹا کے کیا گیا تاہم نجیت سنگ اور دے اس کا جانغین بعد اس کے کہی دوت گورنٹ انگریزی کا رہا اور وہ انہوں نے کسی علامات دوتی و اتحاد نسبت گورنٹ کے ظاہر کیے

ہمارا راجہ نجیت سنگ شہنشاہ اعظمین فوت ہوا اس کے چار فرزند تھے اور پسر کلان رزمیر سنگ نامہ اس کا جانشین ہوا اور یہ بھی شہنشاہ اعظمین مگر گیا اور اس کا بہائی بلدیو سنگ جیسے اس کے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹھارہ ماہ کے بلدیو سنگ نے ہی وفات پائی اس کا ایک فرزند بلونت سنگ نامہ پشمال کی عمر کا تھا اس کو جانشین گورنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اس کی مامو درجن سال نے اس کو گرفتار کر کے قید کیا اور اپنا دعویٰ ریاست بعد رزمیر سنگ کے پیش کیا صاحب رزمیٹ دہلی نے واسطے مدد اس وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنٹ نے فوج کی روانگی مثنیٰ رکھی اور یہ مناسب تصور کیا کہ منظور کیا ولیم کی بیچ میں حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہیں کرتے کہ بخلاف راجہ سردار ان دیگر اشخاص کے رعایت اس کی کی جائے اور جس عرصہ میں درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتنی فاصلہ گورنٹ انگریزی نسبت اس کی دعویٰ کے کر گیا اس عرصہ میں اس کی خوب تیاری بھی کر لی کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بھی کر سکے اور خفیہ اس کی رعایت راجہ جوتان ہمایہ و مرہٹا بھی کرتے تھے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر انیت عامہ گورنٹ نے ارادہ کیا کہ اس کو معزول کر کے بلونت سنگ کو اس کی جگہ قائم کریں پس تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء قلعہ بہرہ پور پر حملہ ہوا اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اس کو روانہ الہ آباد کیا اور ہمارا راجہ درجن سال کو گدی نشین کر کے اس کے والدہ کو کار پر فار کیا اور ایک صاحب پولیسٹل اجٹ واسطے مگرانی کے مامور ہوا ۱۸۵۷ء

میں رانی کو بطرف کر کے ایک مجمع سرداران ریاست بنام ہندو کنسل جنٹی مقرر کیا

۱۸۵۷ء میں بلونت سنگ کو اختیار انتظام ملک دیگا اور ۱۸۵۷ء میں وفات پائی اس کا ایک فرزند

بجہاد وغیرہ گیارہ موانع ابودہ	بجہاد پوری	پورہ دومی
گنبدی	اپوا	کرپا پور دومی و موانع
بسی طرف کبدل ایک موضع ابودہ	برسلا	گراتہ
زمین بہادر پور	ویرا	گدہ ہی بہادر و موانع
بسی نرائن و جی سنگھ و موانع ابودہ پھاڑی		کل و مہات پرگنہ راہی کپڑا لاسم

مہرا

بہر ت پور

یہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تھی جسکو فتح مند میں فتح سنسی پر گزریگ تھا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہوئی سلطنت تغلبہ کے مورچ مل ولہ سپرکالان یعنی پر پورہ سن فی قومی کی اور اس میں قتل ہوا اسکا پانچ فرزند تھے پہلے انکی تین فرزندوں نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی چچ عمید سیری فرزند نامل سنگھ نامی کی پس چارم رنجیت سنگھ نامی فرسکشی اختیار کرکے نجف خان سیہ دیو پانی چشوی تمام علاقہ اس ناندان سے چین لیا مروت قلعہ بہر ت پور رنجیت سنگھ کو پاس رہ گیا مگر باعث بیوہ ہو چ مل کر اسنے علاقہ نو لاکہ و پیکا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سمند ہیانے اوسے تمام علاقہ بہر ت پور کے تسلط کیا مگر پورا مسئلہ بیوہ سو سن مل رنجیت سنگھ نے گیا رہ پر گجی ہس لاکہ رو پیر کی واپس پائی اور بعد ازاں بجلد وی خدمت جو رنجیت سنگھ نے جنرل بیرون صاحب کی تھی تین پرگنہ اوچھی چار لاکہ روپہ کو شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہ چودہ پرگنہ اب بہر ت پور کی ریاست مشہور ہو۔

شروع جنگ مرہٹا سنہ ۱۸۱۷ء میں گونڈنٹا انگریزی ڈاکٹر صلح نامہ پر نہ منفق کیا اور باہر کہو تیرہ لاکھ اور کو افلاخ کشن تیرہ لاکھ و کٹو و ڈیرا جی و ساہروئی بعد جنگ دیگ کے ہو لکرنے قلعہ بہر ت پور میں بنایا لی اور لاٹو لیگ حصا نے اوسکا تعاقب وہاں ہی کیا اور چاہا کہ ہو لکراونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگھ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگھ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کر کے چار مرتبہ حملہ محاصرہ کو روک دیا اور محاصرہ کا قریب تین ہزار آدمی بے نقصان ہوا مگر بعد ازاں انجام کو سوچ کر اور کٹ

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر رادت دس موضع	دجن پورہ ارو داپتی طرف چوہدا	سکرا طرف سجیت سکرا طرف سوکجینا کل للعسم
-------------------------------	---------------------------------	---

تفصیل دیہات خیر آباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدغلہ خانو گونجی مالگناری شاندہ ہجری مین لی گئی

چنپورہ	اعتماد پورہ	ہسی
مرزا پورہ	بنوا	کسی
ادلیاس	جوجولی	ننا صاحب
بسونا	فرید پورہ	سمولا
جروری	صا پورہ	باز پورہ
سمردہ	گونج پورہ	کل العسم
زمسورہ بزرگ	کونج روڈا	کل دیہات پرگنہ باری ما عسم

پرگنہ راجی کیرا

قصہ طرف چورادو موضع بسوہ جدا پورہ جراتین موضع بسوہ	کرپال پورہ
قصہ طرف مددار ۱۳ بسوہ	جیت پورہ
جونادو سکرو دادو موضع	کونڈا
دیوگڈہ دو موضع	ہتواری دو موضع ۱۰ بسوہ
بابر پورہ	ترولی دو موضع ۱۰ بسوہ
سنگولی کلان	نکر
نریلا تین موضع	داگی
بگوان پورہ	بدار
	بگپولا متولی دو موضع
	خانپور
	شیخپور
	سونلی
	نیم داند
	گرد پورہ
	دونکر پورہ

مہولی مورانی سبارک پور شکلو دہلیکیا کل مسم	جگر داکڑی جہان پور ویران تطلب پور للوئی ککھی پور	دلی خاص چہ موضع فضل پور اروا بلوئی رداوی
--	--	--

ضلع پیر پت

نندن پور بہرون برخدا مر	بہر کو جوا نور پور بہر دند	پیر پت خاص و موضع رنگمت گورکا با
-------------------------------	----------------------------------	--

ضلع سیپو

سونہا رجورا کلان رجورا خد تین موضع کل مسم	اری کولوا توتیرا رادوت حاجی پور	سیپو خاص چار موضع ش گون پرا دا پانچ موضع شکلا جگتا
--	--	---

ضلع بسی

گولی کل مسم	سنگورا بلوئی جمال پور سکنا خور بداتین موضع کسٹری تین موضع	بسی خاص چار موضع بدرکا چرولی دیوناری راج پور
----------------	---	--

دو موضع پور دو مواضع قاسم پور کسوا دو مواضع ساگر رمال زلفانی دو مواضع نقله سربازا اوئیل مواضع بلونی دو مواضع رجوانی دو مواضع پریشینی ازفونا کل ماحم م	سمرونی سنگوری زنگاهی تین مواضع دو کندی هوتری پوی پوره زنده بالسری دو مواضع تروا سندی چه مواضع سراتی تین مواضع گوتری	تندرونی دو مواضع نونی سوکما نونی تند توربا سراپتی سنگه سورسا پور تین مواضع گلولی تین مواضع سکورا کسیرا تین مواضع کوکرا کرا دو مواضع نیب کسیرا بسی سونی
---	--	--

ضلع باری

متی بهراری دو مواضع کسوا منکونا دو مواضع کل ماحم م	رام پور سمولی بری برود سمری چندو پالی کندارا چرک	سوامی خاص طرف پورسا سات مواضع مهوری دون بگشت موندک بیرا
--	--	---

ضلع بیولی

محمود حسن دوسو انصاع

[illegible]

موردار	مرزا بزرگ	جمہوریہ ہندوستان
منہوتی گوجہ	کل م م	

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دیہات چرب نہت خلع قانون گو جسٹس لکھنؤ ہجری میں
نہین لی گئی

ہو راجا گیر پید زادگان	بیکہ جاگیر موکتہ صہ	بہاری پور جاگیر بیکہ
دریا پور جاگیر اصالت خانی انعام	گوار جاگیر بلکنندہ صہ	کل م م

دیہات غیر آباد متعلق دیہات چرب

کوڑنگہ	کوڑنگہ	سوکہ پورہ
جلو پورہ	بنولی محمد پور	کوڑکیت
گوری پور	بسی دانگ	مانچیرا سنگران
بزپور بازداران	بسی کوٹ	مانچور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	بانی
بیچولا	کوٹا	گوردہ
ڈونگر پور	رودیرا	نیک چپا
سلیم پور	بسی جلیہ	چاچو گدہ
باڑی	کوٹا سید	کل م م
سیدونی	بسی گوسی	کل دیہات گپتہ دیہات چرب
بٹ پوری	لنگولی	کل م م
کوٹا	گوردہ	
راجی خرو	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہ سولی	

شیخ پور گوجر	محل دہارہ	بچیا بزرگ دو موضع
سنداپور دو موضع	نیا گانو	سندیا کبیرہ
سینہ پیکندر پور تین موضع	ہر فودا	کوک پور
چادہ پور	کھیلی کرکا	بیشی
پور دانیال دو موضع	جاکی پورہ	گوریا پورہ
بہر پور دامن پور	دان آفس پورہ	مرونی
فسیر و ز پور تین موضع	گوند پور	نکھامرولی
فسراخ پور	ٹکیت پور دو موضع	کل بالموصم
قاضی پورہ	برکیرا کچھو تین موضع	ضلع کولاری
قاسم پور دو موضع	موریسی	
کھیرا	اندوا	
کھرک پور	کھوریا کبیرہ	کولاری دو موضع
گڈھی شاہدیرا دو موضع	بخش پورہ	رج پور
لالی پور	جل پورہ	اومرا تین موضع
مرزا پور	کھومرا	بھدیا نا
ملک پور دو موضع	محمد پور	برادھو دو موضع
مرزا پور گوجر	مدی	برادنی
مرینا	پیرنی کرکا	برادو دو موضع
محمد پور بڑا پنج موضع	بھرولی تین موضع	پیر پور
مرزا پور دو موضع	ٹکرا	پنڈیا
ماد پورہ	سارن پور	پو پور
نر پورہ	کھیند	نتری
نصیر پورہ	بہی نیب	بکری
		چکر پورہ

شہزاد دوم مہاراجہ رانا بندر لکھنؤ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک کو تہہ معد دیگر علاقہ جات
جواز روس عہد نامہ سابقہ کو کوٹھے سے افسران کو فرسٹ انگریزی کو مٹے ہیں اور ان کو خشتیاریہ جسطرح چاہیں
اوسطح او سکائب و سبت کریں۔

شہزاد سوم آنریبل کمپنی خیال اسکے کہ عہد نامہ سابقہ کے شرائط کا سر انجام نہ ہونا سبب مہاراجہ رانا کے
بجھوری دلا چاری تھا اب جو شیش پرورش کافی اسکے واسطے تجویز کرتے ہیں اور بندر لکھنؤ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں
کہ اضلاع دہلی پور و باری کبیر حسب تفصیل علیحدہ تفصیل وار سب دیہات جو متعلق اس اضلاع کو ہیں
درج ہیں مہاراجہ رانا کو اور اسکے ورثہ اور جائیداد کو دیتے ہیں جنکی حکومت کلی خیمتیار اسکے رہیگی اور
مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی سر دار سے اس سے درباب حد و قدیم پر گنجات عطیہ کے
تکرار نہ کریں گے بعد اسکے حد و آدھ ہے قائم رہیں گے جو وقت عطا کے ہونگے۔

شہزاد چہارم چونکہ از روس شہزاد سوم عہد نامہ اس کے اضلاع دہلی پور و باری و راجی کبیر حسب
مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہیں اور ان میں کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہ ہوگا اور نہ کچھ مطالبہ بابت اسکے
سبب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بندر لکھنؤ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات
کا جو درپوش گئے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوئے ہوں اپنے ذمہ رکھیں گے اور کچھ داری امانت
یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہیں رہیگی۔

عہد نامہ بالا جس میں چار شہزاد درج ہیں جس بنظوری فریقین کے مقام کو الیاریہ تاریخ ۱۹ ماہ جنوری
مطابق ۲۸ ماہ رمضان سنہ ۱۲۷۱ ہجری موافق ۱۲ ماہ یوس سنہ ۱۸ ختم ہو کر طے ہوا اور اس پر ہر اور دستخط
تسکیر کریم اور مہاراجہ رانا کیرت سنگھ کے متصل اگر کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۲۷۱ مطابق ۱۹ ماہ شوال
سنہ ۱۲۷۱ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہ سنہ ۱۲۷۱ ہو کر فریقین میں منقسم ہوا۔

جب ایک عہد نامہ جس میں بیچارہ شہزاد درج ہوئے مہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کو مل مہاراجہ رانا
کیرت سنگھ کو دیا جائیگا تو یہ عہد نامہ مہری و دستخطی مستر کریم مرہ صاحب واپس ہوگا

مہارانا

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کو مل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ
سنہ ۱۲۷۱ عیسوی

یا اپنے پاس بغیر استرنا گورنٹ انگریزی کے نہ کہیں گے۔

عہد نامہ بالا جس میں نو شرٹ اور اوج ہین ہر دو دستخط ہر انکسل سی جنرل جارج ایک مقام بیان کیا جا رہا ہے
 سنہ ۱۸۷۶ء مطابق ۳۰ ماہ شوال ۱۲۸۵ھ ہجری موافق ۲۰۔ ماہ ماگھ ۱۲۸۵ھ اور ہر دو دستخط ہمارا ج سو
 رانا کیرت سنگھ کو کینڈر بہادر مقام گوالیار بتایا ۲۹۔ ماہ جنوری ۱۲۸۵ھ مطابق ۱۵۔ ماہ شوال ۱۲۸۵ھ
 موافق ۳۰۔ ماہ پہاگن سنہ ۱۸۷۶ء صبح ہو کر منظور ہو واجب عہد نامہ شمل اور نو شرٹ انڈیا گورہ بالا کے بہرہ و
 ہر انکسل سی دست نویل مارکولیس ویلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہو کر ہمارا ج سو الی رانا کیرت سنگھ
 کو کینڈر بہادر کو دیا جائے گا تو یہ عہد نامہ ہری اور دستخطی ہر انکسل سی جنرل جارج ایک واپس کیا جائیگا۔

ہم رانا

مہر عہد
گورنر جنرل

تصدیق ہوا بتایا ۲۔ ماہ مارچ ۱۸۷۶ء

نمبر ۳۴

عہد نامہ رانا کے گورنٹ ایسیوی

عہد نامہ فیما بین آئرلینڈ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا ج سو الی رانا کیرت سنگھ کو کینڈر بہادر جسکی ریاست
 ملک اور قلعہ گورہ وغیرہ رانا کیرت سنگھ آئرلینڈ کمپنی کو دیتے ہیں اور جسکی رو سے آئرلینڈ کمپنی رانا کیرت سنگھ
 کو حکومت اضلاع دہلی پور و باری وراجی کیری دیتے ہیں منعقدہ مشترک رسم و اعتبار و خشیاریات عظیم
 آئرلینڈ سر چارج ہیڈ ڈارلور و ونٹ گورنر جنرل جمیع علاقہجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان پنجاب آئرلینڈ
 کمپنی و ہمارا ج سو الی رانا کیرت سنگھ کو کینڈر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔
 شرط اول چونکہ ایک عہد نامہ وفاق وفاق بتایا ۲۹۔ ماہ جنوری ۱۲۸۵ھ مطابق ۱۵۔ ماہ شوال ۱۲۸۵ھ
 و موافق ۳۰۔ ماہ پہاگن سنہ ۱۸۷۶ء فیما بین آئرلینڈ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا ج رانا کیرت سنگھ کے منعقد ہوا
 جسکی رو سے نو شرٹ و زمینیں بدلنے سے اور چونکہ باعث مجبوری ہمارا ج رانا ج انتظام کرنے ملک گورہ وغیرہ
 کے اوریج سر انجام دینے اور شرٹ اظہار جہاں کہہ ساتہ آئرلینڈ کمپنی کے بابت ادا و خرچہ فوج کی آئرلینڈ
 کمپنی ہونے سے نو شرٹ و زمینیں کا اعدم ہوے لہذا آئرلینڈ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا ج کیرت سنگھ
 بغیر یو ایس شہر کے منظور کرتے ہیں کہ عہد نامہ مذکورہ بالا رد اور نسخہ تصدیق کیا جائے۔

شرط سوم تین ملین سپاہیانہ آئریل کمپنی کی ہمیشہ ہمارا راج رانا واسطے حفاظت اور نکلے ملک کے رہن کے اور انکو خارج ملک لانا ہمارا آئریل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی ملین یعنی پچیس ہزار روپیہ سالانہ دینا کوئی اور کہ مساوی قیمت ہمارا نو لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اگر ہمارا رانا کسی قسط ہمارے اور کرنے میں مجبور رہینگے تو آئریل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے نادارے نذر باقی قسط مذکور تعین کریں۔

شرط چہارم ہمارا رانا اقرار کرتے ہیں اور منظور کرتے ہیں کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آئریل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ معوج کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہاں وہ چاہیں باہم مناسب تصور کریں وہاں فوج آئریل کمپنی قائم کریں اور آئندہ بھی اگر کسی اور مقام پر یہ فوج انگریزی کا مناسب تصور ہو تو وہاں بھی فوج تعینات کریں مگر کوہ خاص جہنمیں اور جس قلعہ کو ملک رانا میں جہاں باہم مناسب تصور کریں اسکو سمار کریں باہم متنازعہ نہ ہو۔

شرط پنجم آئریل کمپنی کو خارج اس ملک کا جو ہمارا رانا گورنمنٹ سفلو کو دیا جائے غائب نہ کرینگے۔
شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آئریل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اور اس ملک کے جواب قبضہ آئریل کمپنی میں برج ملک ہندوستان کے رہے کہ تو ہمارا رانا اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بینچ اور فوج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی قصیدہ ثبوت دہتی اور تھاکا فز و گدازت نہ کرینگے۔

شرط ہفتم چونکہ انجوائے شرط دوم عہد نامہ مذکور آئریل کمپنی خاص ہوتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بریڈنی کے کرینگے لہذا ہمارا رانا اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی نگرانی میں ان کے اور کسی دوسری سرکاری یا سردار کے واقع ہو تو ہمارا رانا اول وجہ انکو ارجائی راے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ لے سکا ہو اجی کریں اگر باعث امر از فریق ثانی کے فیصلہ واجب ہوئے پس تو ہمارا رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے امور ہے بقابلہ اوس فریق ثانی کے کام میں لائے شرط ہشتم اگرچہ ہمارا رانا مکمل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاجم وعدہ کرتے ہیں کہ ہنگام حسب صلاح ضرورت ہاں کمانڈر فوج کمپنی کے کارروائی میں گے۔

شرط نہم ہمارا رانا کسی رعایا یا انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص یا ہندو یورپ کو کہ بطریق اپنی ملازمی یا

جمع فوج بری ہو جو وہ پہنچے کہ زرخیز ان کو نسل فوٹ ولو واقعہ بحالہ بجانب انریل کمپنی و ہماراج سوانی رانا کیر سنگ
ہمارا و بجانب اپنے اور اپنے درنا اور جانشینان کے۔

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی بنیاد میں آنے بل کمپنی و ہماراج رانا کیر سنگ ہمارا اور اسکے وندنا اور
جانشینان کے قائم ہوئے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے تصور کے جائز ہے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرنے میں کہ وہ ہماراج رانا کیر سنگ وندنا
حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوٹھ و ضلع سندھ و فیمل پر کر دینگے اور یہ سب ضلع اسکے اور اسکے وندنا اور
جانشینان کے قبضہ میں لایا جائے نہایت آنریبل کمپنی راجن کے۔

گوالیار خاص	سراسر چولا	لاہر وغیرہ جس میں خلیہ کر کے شامل
انٹری سے پنج محل دیگر	دوندر می	لاہر
انٹری	رنبول	راہم پور
چوک	نور آباد	کھنسیس
بوان	اتورا	کھنڈا
سیالپور و چونور	ہمارا درپور	کبسا
الہ پور	بلیتی	کوبال پور
سوانی	کر داس	کوہیرا
پہار گڑھ وغیرہ جس میں تعلقہ شامل ہے	جوبلی گوٹھ	کنولی
تعلقہ چندور	بیٹ	لادان کلان
پرگنہ بیدہ دیگر تعلقہ متعلقہ	تعلقہ سوکھہ سدھی	پرگنہ تبوہ
پرگنہ پھوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندر کی	تعلقہ دیو گڑھ
تعلقہ بلدوا	بھندیری	
تعلقہ جھنگنی	نہودا	

کسی مقام علاقہ کپنی میں نہ سیکھا تو یہ درخواست افعلی منظور کیا۔
بارہ مہینہ اول سے مزاحمت نہ ہوگی۔

شرط پنجم در حالیکہ صلح فیما بین آنریبل کپنی اور راجا
راجا انباجی کو شکل رفیق کپنی ایک فریق اوس میں تصور کرینگے۔
شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین اگر اوپر ملک راجا انباجی۔
فوج راجا انباجی کو شش اس کے دفعہ میں کھینکے تو اس حالت میں راجا انباجی
فوج انگریزی کپنی نہ ہوگا۔

عہد نامہ بالا جس میں دس شرطیں درج ہیں بہرہ و دستخط ہزار کسل سی جنرل جرنلڈ ایک مقام سر
صدیہ اکبر آباد تیار پنج ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق یکم رمضان ۱۲۷۵ ہجری و پوس ہودی و پنج سہ ماہ ۱۸۶۰
و دستخط راجا انباجی راؤ انگلیا مقام تیار پنج ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق تاریخ
ماہ ۱۸۵۷ ہجری و سہ ماہ ۱۸۶۰ طے ہو کر ختم ہوا۔
جب ایک عہد نامہ مشتمل اوپر شرطوں دو گانہ مذکورہ بالا بہرہ و دستخط ہزار کسل سی سوٹ فو بل باکویں
ویلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہو کر راجا انباجی راؤ انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہد نامہ مہری و دستخط
ہزار کسل سی جنرل جرنلڈ ایک کا واپس کیا جائے گا۔

تصدیق ہوا تیار پنج ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء

نمبر ۳۳

عہد نامہ رانا کوہ پست ۱۸۵۷ء

عہد نامہ وفاد و وفات فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کپنی و ہمارا راجہ سواے رانا کیرت سنگھ لوکنڈ بہادر
جسکے روسے آنریبل کپنی وفدہ کرتے ہیں کہ وہ ملک کوٹہ و دیگر علاقہ جات ہمارا راجا رانا کوہ پست میں
اور انکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے ہمارا راجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج ملکی آنریبل کپنی
کھانے میں منعقد ہزار کسل سی جنرل جرنلڈ ایک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان
باقی با اختیارات عطیہ ہزار کسل سی سوٹ فو بل رچارڈ مارکویس ویسے ایسٹ آف دی برٹش
ایسٹیر آف آف سنٹ پائیکل ان آف ہزار کسل سی آنریبل رچارڈ مارکویس ویسے ایسٹ آف دی برٹش
ایسٹیر آف آف سنٹ پائیکل ان آف ہزار کسل سی آنریبل رچارڈ مارکویس ویسے ایسٹ آف دی برٹش

عمود و متعلق رہا ہے۔

میضج و یرت	==	اتحادہ و دال بری
اتحادہ تلوو	==	تعلقہ مالک پونی
رومالی برداساگر	==	پرگنہ نمونہ
رومالی ششی	==	نکل روپیہ

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایا کی انگریزی دفتر اس کو با کسی اور شخص پسندہ پورپ کو
 سبط اپنی ملازمی میں یا اپنے پاس بنیر استر ضا گوشت انگریزی کے نہ کہیں گے۔

شرط پنجم راجہ انباجی دستان اس لڑائی کے اور دیگر جنگ کے جو بعد ازین دشمنان
 گوشت انگریزی سے نزدیک اوکے علاقہ کے ہونگے وہ اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے
 اور اسی موقعہ پر گوراج کل ہاکم اپنی فوج کتبے مگر وہ وعدہ کرتے ہیں لڑائی میں ہو جب صلح اور مشورہ
 مناسب کا اندر فوج کی پنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ جب نشانہ شرط سوم عند نامہ ہائے آئیل کی پنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ راجہ
 انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ انباجی بنیر ایہ اس شرط کے
 اقرار کرتے ہیں کہ اگر سبط کی ناقصاتی فیما بین اوکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول
 وجہ نہ کرے گوشت انگریزی کے پیشکارہ رجوع کرینگے تاکہ گوشت کوشش کر کے اسکا تصفیہ و تہی کر دیں
 اور اگر امر از فرق ہالی سے تصفیہ واجب نہ ہونے پائے تو راجہ انباجی استعدا و گوشت انگریزی سے
 کرینگے اور در صورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جائیگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہیں کہ اس میں ہر چیز
 وہ اپنے ذمہ لینگے اور اس ہو جب ادا کرینگے جو اور دشمنان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کہ اوں قلعیات میں موجود ہر جواب
 آئیل کی پنی کو دینے گئے ہیں وہ سب مال آئیل کی پنی کا تصور کیا جائیگا مگر راجہ انباجی کو خست یا رہے کہ
 سوائے اسکے اور جو کہ اسباب مثل نفتی وغلہ وغیرہ اوں قلعیات میں جو اوں سکودہ ایجا میں اوں کے
 ایجا میں کوئی افسر گوشت انگریزی فرجست نہ کرلیگا۔

شرط ہشتم آئیل کی پنی وعدہ کرتے ہیں کہ جب راجہ انباجی درخواست کرے کہ وہ اپنے عیال و اہلکار

تعلقہ	تعلقہ	تعلقہ	تعلقہ
تعلقہ سیرام	تعلقہ سیرام	تعلقہ سیرام	تعلقہ سیرام
تعلقہ سوکئی	تعلقہ سوکئی	تعلقہ سوکئی	تعلقہ سوکئی
تعلقہ کریلی	تعلقہ کریلی	تعلقہ کریلی	تعلقہ کریلی
تعلقہ دیوگندو	تعلقہ دیوگندو	تعلقہ دیوگندو	تعلقہ دیوگندو
تعلقہ سیریری	تعلقہ سیریری	تعلقہ سیریری	تعلقہ سیریری
تعلقہ گوپال چند	تعلقہ گوپال چند	تعلقہ گوپال چند	تعلقہ گوپال چند
تعلقہ دھرم پور دگرونی	تعلقہ دھرم پور دگرونی	تعلقہ دھرم پور دگرونی	تعلقہ دھرم پور دگرونی
تعلقہ جی کری	تعلقہ جی کری	تعلقہ جی کری	تعلقہ جی کری
تعلقہ تھیراس	تعلقہ تھیراس	تعلقہ تھیراس	تعلقہ تھیراس
تعلقہ گونی	تعلقہ گونی	تعلقہ گونی	تعلقہ گونی
تعلقہ رام پور دگرونی	تعلقہ رام پور دگرونی	تعلقہ رام پور دگرونی	تعلقہ رام پور دگرونی
تعلقہ دیو چپاریم	تعلقہ دیو چپاریم	تعلقہ دیو چپاریم	تعلقہ دیو چپاریم
تعلقہ موہن	تعلقہ موہن	تعلقہ موہن	تعلقہ موہن
تعلقہ انجی	تعلقہ انجی	تعلقہ انجی	تعلقہ انجی
تعلقہ جیوان	تعلقہ جیوان	تعلقہ جیوان	تعلقہ جیوان
تعلقہ رانا گوندی	تعلقہ رانا گوندی	تعلقہ رانا گوندی	تعلقہ رانا گوندی
تعلقہ موکری	تعلقہ موکری	تعلقہ موکری	تعلقہ موکری
تعلقہ پشیرا	تعلقہ پشیرا	تعلقہ پشیرا	تعلقہ پشیرا
تعلقہ گروانی	تعلقہ گروانی	تعلقہ گروانی	تعلقہ گروانی
تعلقہ سیرت	تعلقہ سیرت	تعلقہ سیرت	تعلقہ سیرت
تعلقہ موہن	تعلقہ موہن	تعلقہ موہن	تعلقہ موہن

کک	تعلقہ ایتھ	کک	پرگٹہ نوہی	م	م
م	تعلقہ جگنی	م	پرگٹہ مو	م	م
م	سردی جوالہ	م	پرگٹہ دیو گڈہ	م	م
م	اوندری	م	کل رومیہ	م	م
کک	انہون	کک	شترط سووم بلما دوتی دو فاق نہیٹ انریل کمپنی کے	م	م
م	نور آباد	م	جوراج انباجی نے بنیلوری شتر ایلٹ عہد نامہ ہذا	م	م
م	اگورا	م	ظاہر کیا ہے انریل ایٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس	م	م
م	بہادر پور	م	تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو	م	م
م	بلیٹی	م	قبضہ حاکمانہ قلعہ ترور اور اضلاع مذکورہ ذیل میں	م	م
م	کرکوس	م	قلعہ جواتھن میں موجود ہیں اور جنگی نسبت ہیکارا	م	م
م	جوہلی گوٹھ	م	راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ میں ایک	م	م
م	ہیٹ	م	موجود ہیں دیتے ہیں اور انریل کمپنی کے خراج یا	م	م
م	سو کہہ بہری	م	الگ داری راجہ انباجی سے بابت ان قلعہ جوات اور	م	م
م	تعلقہ امان	م	اضلاع کے طلب کرینگے۔	م	م
م	اندر کی	م		م	م
م	بدر بابک	م	ترہ و خاص	م	م
م	بہند بری	م	تعلقہ سرورین	م	م
م	نودا	م	تعلقہ برادونگری	م	م
م	نہیر موچہ تعلقہ دیو گجین میں پوراکرالی	م	تعلقہ وگہ ہونی چراس	م	م
م	گادچرا	م	تعلقہ زاجا گڈہ	م	م
م	کٹولی	م	تعلقہ گیش کھیرا	م	م
م	لاون کلان	م	تعلقہ پاٹری وغیرہ	م	م

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار گوئند و دیگر اضلاع جو ستاجی راجہ انباجی میں ہیں چوڑی ہیں اور جلی روستے
 آری میل کمینی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ ہمارا کچھ دیتے ہیں اور ہمارا کچھ اول
 کل اختیار کا کمانہ بیگنا مشقہ ہر اکسل سی خبرل جڑا دیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان
 باختیاران تعلیم ہر اکسل سی موٹہ قبول رجاؤں و مارکوس دیسل ٹاٹ آف دی موٹہ ایئر
 سٹیٹ پٹرول آف ہندوستان میں کچھ نیشنل کپتان خبرل و سپہ سالار جمع فوج پری موجودہ ہندو گوئند خبرل
 ان کو نسل واقعہ فورٹ ولیم واقعہ بیگنا کے منجانب آری میل کمینی راجہ انباجی راؤ گھلسیا منجانب اپنے
 اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیما بین آری میل کمینی راجہ انباجی راؤ گھلسیا اور اسکے
 ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست
 اور دشمن دوسری سرکار کے بھی تصدیق کیے جائیں گے اور اس عہد سے کوئی فرق انحراف نہیں کرے گا
شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ بے تامل بلا توقف گوئند
 کمینی کو قلعہ گوالیار سمیت اضلاع مذکورہ ذیل جواب تک اسکے پاس ستاجی میں سے تھے اور جب قلعہ جات
 ان اضلاع میں ہیں سپرد کر دینگے جب افسران گوئند انگریزی لکھنے کو امور ہوئے اور یہی منظور
 کرتے ہیں کہ یہ اضلاع اور قلعہ جات بطور گوئند انگریزی مناسب مقصود کریں اور جب کو وہ دہنا جائیں
 دیدین آئندہ اونکا یعنی راجہ کا دعویٰ کی طرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعہ جات کے باقی نہیں۔

گوالیار خاص	سے	برگنہ باری	ج
آری وغیرہ پنج محل چچ بوزی	ک	برگنہ راجا کیرا	ک
الہ پور	سے	برگنہ بندی تعلقہ جات	ک
بیموئی	سے	برگنہ ابری	ک
پہار گڑھ وغیرہ تعلقہ انکراوی	ک	برگنہ ہونپ	سے
تعلقہ جہاندر	سے	تعلقہ زومری	سے
برگنہ دولپور	ک	تعلقہ بندہ	سے

اور جس تاریخ سے درخواست دی جائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی و مہاراجہ ہو گا اور اس
انداز سے خرچہ دیا جائے گا جو انداز شرط دوم میں درج ہے اور مہاراجہ سے اس کی فوج واسطے
جنگ مقامات کو جو اندوار اور اوجین سے اگر واقعہ ہوئی طلب کی جائے گی اور نہ لی جائے گی بلکہ اس شرط
و خوشی خاطر مہاراجہ کے۔

شرط ہفتم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقہ جات کے
معروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرے گا بلکہ اس طریقہ سے انجام کرنے اوس کام کا اختیار ان کو دیا جائے گا
فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط ہفتم جب بھی فوج کہنی اور مہاراجہ کی دونوں باتفاق کسی جنگ فاصلہ میں معروف
ہوئی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرے گا
اور جس امر میں درون کی اتفاق رائے نہ ہوگی وہ امر صرف ہانتیار صاحب افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا اور اسی امر میں حکومت مہاراجہ کی اور ان کی اپنی فوج پر کلید رہے گی۔
شرط ہشتم جب صلح فیما بین کہنی اور مہاراجہ کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہد نامہ میں قرار
پزیر جائے گا اور انکا علاقہ مقبوضہ جو اس وقت میں اس کے پاس ہوگا عہد نامہ کو الیا ہو گا
سے متعلق خاندان مہاراجہ کو اگر فائدہ مذکور اس وقت میں بھی اور ان کے قبضہ میں ہوگا اور جب عہد نامہ
فوجوں کی جنگ میں حاصل کیا ہوگا اور جو اس کے پاس رہے کے لایق حسب شرط ہوگا وہ حسب
و سے عہد نامہ مذکور کے اس کے تقویض کیا جائیگا اور وعدہ اس کے قبضہ میں مہاراجہ کے
کیا جائے گا

مہملک مہاراجہ میں کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہ ہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کہنی انگریزی یا کوئی
بنا گورنر جنرل بذریعہ اس کے بغیر اطلاق مہاراجہ کا نہیں کیا جائے گا اور نہ اس کے عہد کو جو ہر
اولن پر حکم کسی دوسری کار کا حکم مہاراجہ واجباً و مجبوزاً ہے اور ہر امر اور متعلقہ تمام فورٹ بلیمہ تیار نہ ہوگا اور نہ اس کے
مہر ۲۳

عہد نامہ ساتھ ایجابی راؤ ٹانگ شیا

فاق فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ایجابی راؤ ٹانگ شیا

ایکٹنی و مہاراجہ ایجابی راؤ ٹانگ شیا

شرط اول دوستی دوامی بنیاد پر کرنی اور مہاراجہ کو کیندر بہادر اور اس کے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کسی لڑائی فیما بین دونوں میں سے کسی فریق کے اور مہاراجہ کے ہوگی اگر مہاراجہ کو کیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کرنی واسطے مخالفت اپنے ملک کے واسطے فتح کرنے دیگر ملاقات کے طلب کرے گا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اور سفیر دیجائے گی جس قدر ضرورت منظور ہوگی اور صاحب کمانڈ تک افسر فوج انگریزی اس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اس وقت تک رہیگا جب تک وہ اس کو خواست نہ کرے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ بقسطا مہواریس ہزار روپے در سال یا کسی اور سکہ مساوی قیمت کے بابت ہر ایک ملٹر کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور خرچہ اس وقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کپنی یا سرحد علاقہ نواب اودھ سے گزر کر گی اور اس وقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کپنی یا سرحد نواب اودھ میں داخل ہونگے اور اس کا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا۔

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مہاراجہ کا آمد ہوگی۔

شرط چارم جو کچھ ملک مہاراجہ کا از رو اس مہندہ کے فوج کپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بالاتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا ہشتنار اودھ میں محالات کے جو جاگیر مہاراجہ میں شامل ہیں اور جو اب سب قبضہ مہاراجہ میں نہیں ہیں اس طریق پر ختم ہوگا یعنی نواب کپنی کے اور سات آئے مہاراجہ کے اور اس کی اس ملک کی موفت اُسنا مجوزہ فریقین کی جانب اوسط ہر سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دی جائے گی اور کپنی جو اس طرح جو زمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکوں میں ہوتا ہے جو دیگر باقی جو کچھ زمین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خرچ سالانہ ادا کیا کریں گے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ میں رہیں گے۔

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کپنی و مہاراجہ باتفاق یا بقیہ مہاراجہ کے باہر جنگ اور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجیں تو مہاراجہ دس ہزار روپے واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکار اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کریں گے اور اگر کچھ کام مرتب فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اس کو اپنے واسطے روک کر لیں اور

عہدہ تعلیمی سب

انجائی انگلیس اور فتح سے تیار اور بیاعت تکرار کے سینڈھیا کو ممانعت سے کر کے عہد نامہ اتفاق اور
 مرقومہ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۵۸ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی نہیں کی اگرچہ اس نے حصہ قبل کے
 اس عہد نامہ کو فتح کر کے کیپ صاحب رزیدنٹ پر حملہ کر کے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیدنٹ
 قید کر لیا۔

ایک حجت بیچ قائم کرنے غرض کے جولاڑہ کو راجہ صاحب نے ۱۸۵۸ء میں تجویز کی تھی یہ تھی کہ گوالیار
 اور گوڈ سینڈھیا سے علیحدہ رہتے تھے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ ہو ورنہ
 وہ کچھ تعلق تقاضا کرے گا اور اس سے راجہ اور اس میں بھی ان کو کچھ تامل باقی نہ رہا کہ وہ دولت راجہ سینڈھیا
 کو اس بار اور گوڈ دے دیں اس بنیاد پر عہد نامہ سینڈھیا کے ساتھ مرقومہ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۵۸ء قرار پایا اور
 از روئے عہد نامہ علیحدہ نمبر ۳۲ کے پورٹہ دہلیور ویاڑی اور اجکرا رانا سے دہلیور کو واپس لے گئے
 دریا سے چیل سرحد فیما بین علامتہ سینڈھیا اور دہلیور کے قرار پایا۔
 - ہمارا ناگزیرت سنگھ بڑی عمر کے ہوئے اور ۱۸۶۷ء میں انھوں نے وفات پائی اور ان کی جگہ پر

رئیس جمال جانشین ہوئے اور ۱۸۶۸ء میں دہلیور ویاڑی گوالیار کی گراؤ کے ذریعہ دہلیور نے
 اضلاع اگرہ کے دیہات کو تاراج کر کے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۸ء میں بیاعت و غابازی دہلیور کے
 اجزاء و سکی ترمیمز اس سے موقوف کر کے لکھنؤ میں اس کی بیاعت و غابازی دہلیور کے
 بنارس میں بیابن اور نہار میں بن زیرنگا ہے۔
 ہنگوٹ سنگھ کو استحقاق متبنی کر لیا اور دہلیور ۳۰ نمبر ۳ کے عطا ہوا اور اس کے سلامی پندرہ سرب

سپ کی ہوتی ہے اور اس کا علاقہ ایکڑ اچھو جس میں میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکھ نفری کی اور آٹنی چھ لاکھ
 یہ کی ہے اور فوج ریاست کے فرب دو ہزار سپاہی کے ہیں۔

ممبر ۳۱

عہد نامہ فیما بین کمپنی و ہمارا راجہ لوکیندر بہادر رانا سے گوڈ۔
 اور عہد نامہ جو مقام فورٹ ولیم واقعہ بنجالہ فیما بین کمپنی گورنر جنرل و کونسل بابت امور انڈیا انگریزی
 اور کمپنی جنس کمپنی مدوج ایک فرق اور ہمارا راجہ لوکیندر بہادر رانا سے گوڈ بنجالہ ہے۔
 جانشینان فرق ثانی طے اور طے ہوئے۔

گوئرنٹ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہمارا ناکی اعانت اپنی فوج سے چھ خطاقت اور اسکے علاقہ کے اور پیر و
فتح کرتے ملک مرہٹا کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اور میں خدا اپنا سہی لیا کرینگے بجز اذن مقامات
جو خاص جاگیر ہمارا زمین اور اس وقت قبضہ مرہٹا میں نہ اور جو صلح نامہ ساتھ مرہٹا کے ہوگا اس میں
ہمارا ناہی شامل کیے جائینگے لہذا چھ شرط چارم عہد نامہ سیندھیہ مرقومہ ۱۲ یاہ اکوٹیشہ نام میں درج ہے
کہ سیندھیہ کی بدانت علی علاقہ ملدا ناکنڈرنگ سے اس وقت تک نہ کریں جب تک ہمارا ناہی اپنے عہد پر
جو گوئرنٹ انگریزی سے کیے ہیں قائم رہینگے بعد از صلح نامہ الائی کے ہمارا ناکی رعایت اسوج سے متروک
ہوئی کہ اس پر جرم و غنا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندھیہ نے پیر قبضہ گوڈا اور گوالیا کا کر لیا۔
انبا جی انگلیسیا نے جو حال کو مڈتہا جب دیکھا کہ فتوحات متواتر نصیب فوج انگریزی شدہ میں ہوئیں
اور اس اطاعت سیندھیہ تک کر کے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اس کے ساتھ ایک عہد نامہ نمبر ۲
گوئرنٹ انگریزی نے کیا جس کے رو سے اس نے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیا اور بعض اضلاع جو گوئرنٹ کے
نیت میں رانا کے گوڈکو دینے کے تھے دیدیگا اور اس کی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اس کے پاس باقی
رہیگا وہ اس کے قبضہ میں بلا اداسے خراج دے گا جو اضلاع انبا جی انگلیسیا نے دینے کا وعدہ از رو سے
شرط دوم عہد نامہ کے کیا تھا وہ رانا کی رٹ سنگ کو از رو سے عہد نامہ نمبر ۳ مرقومہ ۱۱ اور جنوری سنہ ۱۸۵۸
قلمہ و شہر گوالیا دی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی کے گئی انبا جی انگلیسیا سے
پابند عہد نامہ نہ تھا اور سیندھیہ کو ترغیب دینا تھا کہ شامل ہو کر کے ہو جائے لہذا چھ عہد نامہ اس کے ساتھ تھا
وہ فتح اور مسترد قلعہ کر لیا گیا از رو سے شرط نہم عہد نامہ ورجی انجن کافو کے سیندھیہ نے وعدہ کیا کہ وہ
وغادی رفاقت نسبت تمام سرداروں کے جنگی ساتھ گوئرنٹ انگریزی نے عہد نامہ کیے ہیں ترک کرینگے بشرطیکہ
ملاقات ہمارا جہ و اقربا جانب جنوب ملاقات راجہ جیو روجودہ پوزورانا کے گوڈو جنگی مالگنداری وہ یا اس کے
عملدار تحصیل کرتے ہیں اور یا جنگی مالگنداری مدد انجام میں اپنی خرچ فوج وغیرہ میں داخل ہے از رو عہد نامہ
مذکورہ کے عہد ناموں اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہد نامہ
سیندھیہ کے ساتھ ہوا ہے وہ فتح ہوگا سیندھیہ نے محبت کی کہ جو عہد نامہ اس کے ساتھ ہوا ہے اس سے
محافظت رانا کے گوڈ کے مشر و اندین ہے کیونکہ یہ خاندان اپنی خاندان گوڈو باوجود ہو گیا ہے اور اس کے
علاقات قبل سال سے شامل علاقہ سیندھیہ ہو گئے ہیں مگر یہ حق گوئرنٹ انگریزی کا وہ فون میں عہد نامہ

جلد چہارم
 شہر طہ مشہم ہمارا جو کشت گدھبہ طلب کو غنٹ انگیزی اپنی فوج حسب حیثیت اور ایانت اس کے
 شہر طہ مشہم ہمارا جو اور اسکے درنا اور مائنشین اس کے ملک کے حاکم مطلق رہیں گے اور کشت
 انگیزی اوس ریاست میں داخل نہوگی۔

شہر طہ مشہم یہ عہد نامہ آئندہ شرائط کا منہ قد ہو کر اوس پر ہمارا در و خطا مستر چارلس ہو فیلس شکست اور
 قاضی فتح محمد خان کو ہوئی اور نقل مصدقہ ہزار کسل سی ہو سٹ نوبل گورنر جنرل اور ہمارا چاکلیان
 بہادر حصہ میں روزین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہو جائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۴ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی بی شکست

کلیان سنگہ بہادر

فتح محمد خان
 دستخط میٹنگ

گورنر جنرل

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہزار کسل سی گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپ بانس بھیجی تاریخ
 ۷ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط بے اندم سکریٹری گورنر جنرل

دہول پور

مسی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہڑ کا تھا اول رئیس دہول پور کا تھا جس سے واسطے پہلے پہل گورنٹ
 انگیزی نے شروع کیے تھے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راویشو امین بہاول
 ریاست تھے جس نے نام پیدا کیا تھا بعد از شکست مرہٹا کے جنگ پانی پت میں جمہوی لکندر سنگہ
 سرکشی اختیار کر کے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کر لیا درمیان جنگ مرہٹا کے جس کا نتیجہ صلح نامہ الیاتی تھا جو
 جلا سوم میں درج ہے ہوا تھا گورنٹ انگیزی نے لکندر سنگہ کے ساتھ ایک عہد نامہ نمبر ۱۸۱۸ء
 میں کیا اس شخص سے کہ ایک قوطاۃ انگیزی پر حملہ نہو سکے اور یہ پست بطور سدا راہ عہد آوران ہووے
 دوسرے جو فوج کا زار کر کے بھیجی سے اسے اوسکو مقام آرام کاٹے اور دوسرے اس عہد نامہ کے

کہ ہمارا جب نے نہ مانا کہ جو صاحب پوٹیکل جٹ فیصلہ کر دیں وہ انکا قبول اور منظور ہوگا یہ صلح ہر دارا
کے ساتھ ہوتی تھی قائم نہیں رہی اور بعد ازاں کلیان سنگھ کش گڈہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو ہمارا
رئیس مال پر ہی سنگھ نے مسئلہ اعرین گدی نشین ہوا تھا اور سکوا اختیار متبنی کر چکا ہے جسٹ
نمبر ۳ کے حاصل ہو اسلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ اسکی ریاست کاسات سو میل
مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچھ خراج
نہیں دیتی اور نہ کچھ مصارف فوج کٹھنٹ غیسرہ دیتی ہر فوج اس ریاست کی ڈوبانی موسوار اور
تین سو پادوہ اور تیس ضرب توپ ہے۔

نمبر ۳۰

عہد نامہ فیما بین انریمل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہ کلیان سنگھ بہادر راجہ کش گڈہ و عہدہ دست
ستر چارلس ہنولس شکلف بنجاب انریمل کمپنی باختیارات عطیہ ہزار گنسل ہی میٹ فوئل اراکوسٹ
ہیشنگ کی گورنر جنرل وقاضی فتح محمد خان بنجاب ہمارا جہ کلیان سنگھ بہادر باختیارات عطیہ راجہ مہرج
شرط اول دوستی ارفاق اور خیر خواہی فیما بین انریمل کمپنی و ہمارا جہ کلیان سنگھ اور انکے ورثا
اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست
اور دشمن دوسرے فریق کے گرد ہونے جائینگے۔

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جانت ریاست اور ملک کش گڈہ کی
کرین گے۔

شرط سوم ہمارا جہ کلیان سنگھ اور انکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنٹ انگریزی کریں گے
اور اسکی بزرگی کا اعتراف کریں گے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہیں کریں گے۔

شرط چہارم ہمارا جہ کلیان سنگھ اور انکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھ بیجا صلح
و اتفاق بغیر اطلاع اور منظور گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے مگر معمولی تحریات و دستاویزات
لےنے دینے اور رشتہ داران کے جاری رکھیں گے۔

شرط پنجم ہمارا جہ اور انکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہیں کریں گے اور اگر احیاناً انکا
فیما بین کسی کے پیدا ہوگی تو وہ سپر فنانسی گورنٹ انگریزی کی جائیگی کہ وہ فیصلہ اسکا کر دیں۔

کشن گڈہ

خاندان کشن گڈہ فرج جوہ پور کی ہے ایک عہد نامہ نمبر ۲ ساتھ ہمارا جہاں کلین سنگہ کے ۱۸۱۵ء میں
 قرار پایا جس میں معمولی شرائط خانہ متجانہ گورنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویزات
 پولیسکل متجانہ ہمارا جہاں ہونے کلین سنگہ جوہ پور نامہ مشہور تھا اول ہی گرفتار بلائے نزع سرداران ہوا
 اور اصل وجہ نزع کی یہ تھی کہ اوسنے چاہا کہ ہمارا فتح گڈہ کو تباہ کر دے کیونکہ اوس نے اپنے شہرین احمیت
 کشن گڈہ سے بری سہنے کا دعویٰ پیش کیا تھا گو گورنٹ انگریزی نے اوس کا دعویٰ خارج کر کے اوسکو
 ماتحت کشن گڈہ رکھا اور دوسری وجہ یہ تھی کہ اوسنے چاہا کہ بد سواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت
 اوسکے کرتے ہیں اوسکی عوض کچھ روپیہ مقرر ہو جائے اور ہمارا جہاں دہلی چلا گیا اور وہاں ہمیں صرف ہو کر
 حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم باداے نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ میں وہ جہاں
 ہیں کہ حاضر ہوا کرے اس عرصہ میں نزع کشن گڈہ میں زیادہ ہوتی مضدین نہ آتے جسے اعانت کو تاسو کی
 اور ہمارا جہاں نے بوندی سے اس تکرار میں کہی مرتبہ علاقہ انگریز مسدود و فون فریق سے فور پیدا ہوا اسوجہ
 سے کہ گورنٹ انگریزی کی ہوتی کہ تکرار باہمی موقوف ہو کر معاملہ اسطے فیصلہ کے سپرد گورنٹ انگریزی کیا جا
 اور ہمارا جہاں کو تحریر گئی کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ میں اگر معاملات ریاست میں صرف نہ ہوگا تو جو عہد نامہ اوسکا
 ہوا ہے وہ منسوخ تصور ہو کر ہمارا کائن کشن گڈہ کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا اس تنبیہ سے ہمارا کشن گڈہ
 میں واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہ ہو سکا تو اسنے درخواست دی کہ مستاجر کشن گڈہ کی
 گورنٹ انگریزی منظور کریں اور وہ دہلی چلا جائیگا مگر گورنٹ نے مستاجر کی منظور نہیں کی مگر منظور کیا
 کہ وہ دہلی جائے اور جب تک وہ کشن گڈہ میں نہ آئیگا اسوقت تک اجنبی کشن گڈہ میں مقرر ہوگی اور کل
 قیام میں ہمارا جہاں اور دیگر ہمارا کائن ہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئیں وہ منظور نہیں ہوئیں اسی عرصہ میں ہمارا
 نے یہ قیام جہاں رہنا منظور کیا اور اوسکے سردار اسکے پاس وہاں گئے اور انہوں نے مقبولہ کیا کہ فیصلہ
 اسکا ہمارا جہاں جوہ پور کریں بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنٹ انگریزی ہی منظور کریں مگر یہی گورنٹ نے منظور
 نہیں کیا اب سرداران نے و بعد کو ہمارا جہاں قرار دیکر محاصرہ کشن گڈہ کا کیا اور نزدیک ہمارا کائن کو فتح کر کے

ایک ہزار اٹھ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی کجائی و زب
تین لاکھ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری ہے۔

نمبر ۲۹

عہد نامہ فیما بین انرییل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا جہد کول چندربال ہر بخش پال دیواراجہ قرولی منندہ
سوفت ستر چارلس ہوفلس شکلف منجانب انرییل کمپنی باقتیارات عطیہ ہر اکسل منی سوٹ فیل ہارکوس
آف نیشنلنگن کو جی گورنر جنرل میر عطا علی منجانب راجہ باقتیارات عطیہ راجہ مروج
شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی فیما بین گورنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی اور انکی
اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم گورنٹ انگریزی اپنے زیر حفاظت ریاست قرولی کو رکھتے ہیں۔
شرط سوم راجہ قرولی گورنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کر کے وعدہ اطاعت و دوامی کار توں
وہ کسی پر زیادتی نہیں کریں گے اور نہ کسی غیر کے ساتھ صلح یا سازش بغیر اشتراک گورنٹ انگریزی کے کریں گے
اگر اچانا کوئی تکرار فیما بین زمینان واقع ہو تو وہ سپرد مائنی گورنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ
اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور میں داخل نہیں ہوگی۔
شرط چارم گورنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اسکی اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہیں جو وہ سابق
پیشوا کو دیتا تھا اور جو پیشوائے منتقل بنام گورنٹ انگریزی کر دیا ہے۔
شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنٹ انگریزی طلب کریں گے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے
دینے۔

شرط ششم عہد نامہ ہذا جس میں چار شرط درج ہیں بمقام دہلی منعقد ہو کر اور سپر ہر اور دستخط ستر چارلس
ہوفلس شکلف اور میر عطا علی کے ہوتے اور نقل حصہ دواکسی و تختی ہر اکسل منی سوٹ فیل گورنر جنرل اور
ہمارا راجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ امروزہ ۹۔ ۱۰ نومبر ۱۸۵۷ء سے بمقام دہلی دی جاگی
دستخطی ہر شکلف

(م)

راجہ

میر عطا علی

کمپنی

دستخط ہیکلنگس

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہر اکسل منی گورنر جنرل نے بمقام ٹپ سیلیا تاریخ ۱۸۵۷ء

ملکہ جیسار سے عمل میں آئی اور اس کو اطلاع دی گئی کہ اس وقت صدر و عمل میں کافی چاہیے اور چونکہ اب تک عملی اور
 نصیحت ان افغانی تعلقہ سے بیکار ثابت ہوئی تھی لہذا ایچ بی بی نے ہوتی کہ ایک صاحب جسٹس نجاب کور
 انگریزی ریاست قردلی میں مامور ہوا اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار میں رکھے۔
 بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۸۷ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک ایچ
 رشتہ دار نصیبہ بہرت پال نامی کوٹنچو اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت میں گورنمنٹ ہند کی
 پیرا سے ہوئی کہ یہ ریاست قردلی قابل ضبطی کے ہے مگر ہم گورنمنٹ اینٹی گورنمنٹ ولایت سندھ
 متبنی کرنا بہت پال کا منظر کر کیا اب ایک ساگر وہ قوی جانب دار مدین پال کا جو ایک سٹیشنہ دار قردلی تھا
 پیدا ہوا اور اس کے دعویٰ کی تاثیر ریسان بہرت پور و مول پور و الور و جے پور سے کرنے کی اس پر چست حکم
 تحقیقات کا جاری ہوا اور نتیجہ قیامت سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہیں تھا کیونکہ اولاً
 تو نرسنگہ پال خرد سال تھا اور دومی چند مراسم متبنی کرنے کے ادا نہیں ہوئے اور چونکہ مدین پال رشتہ
 قریب بہ نسبت بہرت پال کے تھا اور اس کو رائیون نے منظور کیا تھا تو قردلی کے پرنسپل نے ہندوستان
 اور اکثر باشندگان شہر اس کے جانب دار سے لہذا وہ شہر میں گدی نشین ریاست قردلی کیا گیا
 اور مدخلت صاحب پولیس کل اجٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور شہر شہر میں صاحب موصوف
 بھی برخواست کیے گئے یعنی اجٹ موقوف ہوئی مگر مدین پال کو اطلاع دی گئی اور شہر کیا گیا کہ اگر کسی شخص
 کے اوپر ہونے میں قوت یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اس وقت تک قبضہ گورنمنٹ
 انگریزی میں رکھے جائیگے جب تک کل روپیہ ادا نہ ہو جائیگا کیونکہ اب قردلی کی تعداد موصوف سے رو گئے تھے
 ہمارا جہ مدین پال نے بلوہ میں خدات لائے کہ میں بلجائے جیکے مبلغ سو ایک ہجوداؤنی ہمارا جہ کا تھا
 گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک غلطی بھی ہمارا جہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ بندرہ
 ضرب سے سترہ ضرب کی ہو گئی شہر شہر میں منظر معاملات وقت طلب ریاست قردلی کی ایک صاحب
 پولیس کل اجٹ مامور ہوئے کہ ان کے معاملات کو طے کرنے میں صاحبان کی مدد کریں اور صاحب
 موصوف کو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ حکامانہ فرسے بلکہ دوستانہ ساتھ ہمارا اس کے رہ کر اپنی اہل و عیال
 دیکارین ہر صاحب اجٹ شہر میں برخواست کیے گئے
 ہمارا جہ قردلی کو اختیار متبنی کر سکا یہی موافق نشانہ سند نمبر ۸ کے عطا ہوا ہے اور قردلی ریاست کا

کے پاس پرت پورے بخلاف حکومت کے گورنر کے سرکاری کی تھی تو ہمارا جہ فرولی نے سرکش نہ گوری عود کی تھی اور بعد فتح پورے پرت پور کے ہمارا جہ نے اطاعت منظور کی اس صورت میں مناسب مشورہ کر کے اس کے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جائے۔

بجز خفیہ فیصلیات مکرر سجدی فیما بین فرولی پور کے اور کوئی تجویز نسبت امور عظیمہ کے فرولی سے موافقت ہر بخش پال شہنشاہ میں بروی کار نہیں آتی اس لئے بین ہر بخش پال نے وفات پائی اور اس کا بیٹنی پرتاب پال جانشین اس کا ہوا یہ پرتاب پال شہنشاہ میں لا ولد مر گیا اور کوئی سنتہ وغیرہ گور سے بھی اس کا موجود نہ تھا باعث تقریبی گورنر کے جو حکام حکومت پرتاب پال کے ہو گئے تھے پرتاب پال نے انگریزی فرولی میں ناخوڑ ہوا فیما بین تقاریر مختلفہ کے کیجا جانی یا کجی فائز کر کے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا پرتاب پال ایک لڑکا خردسال زنگ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے شہنشاہ کی اس کے جانشین ریاست ہو گا اور اس کی کار برداری اور حفاظت کی نسبت بہت نگرار واقع ہوئی مگر اس کی جانشین ہو نیکی نسبت کچھ نگرار نہ تھی اس وقت میں ریاست فرولی گورنٹ انگریزی کی تھوڑی تھی اور اس سبب سے منظور شدہ شہنشاہی ہوئے زنگ پال کی نادر ہونے قسط اول قسط گورنٹ کے متوی رہی۔

یہ قرض دراصل ہمارا جہ فرولی پر ریاست بہت پور کا تھا اور بالبعوض فرضہ ذمگی بہت پور کے گورنٹ انگریزی کے نام ہو گیا تھا اس وجہ سے کہ نصف فرضہ ذمگی بہت پور کا ہوتا تھا تو گورنٹ نے یہ روپہ فرولی کا بالبعوض فرضہ بہت پور کے اپنی طرف لگالیا اور خود وصول کر لیا لگاتار فرضہ ذمگی فرولی مبلغ ہوئے گا ہو گیا اس کے اوپر اس کے واسطے ہمارا جہ بہت سہولیت دی گئی تھی یعنی بارہ برس کی سیاد واسطے ادا کرنے اس فرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہو گیا کہ اس وقت کچھ سود نہ لیا جائے گا مگر وصول تک کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہ ہوگی تو البتہ اس پر سود لگایا جائے گا لگاتار یہ تک کوئی قسط ادا نہ ہوئی اس پر بھی بہت دیر سال کی سیاد واسطے ادا کرنے اور قسط کے دی گئی بعد کچھ عرصہ کے ہمارا جہ خردسال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہیں ملا تھا اور ایسے شخص نے دیا تھا جو ایمان کار و بار ریاست کا تھا لہذا اور وہ یہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ میں مگر وہ تقاریر مختلفہ قوت پاتے جاتے تھے لہذا گورنٹ کو ضروری تصور ہوا کہ دی شہنشاہی زنگ پال

میر ۲۸

قتل سندھ نام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر تان بہادر حضرت جنگ نواب تنگ مرہوم
۲۸۔ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور زمینداروں کے جواب اپنے
اپنے علاقہ میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان و شوکت اور ان کے خاندان کی جاری رہے لہذا
میں بذریعہ اس سند کے اس خواہش شاہی کو پورا کرنا ہوں اور تمکو اطمینان دینا ہوں کہ در صورت
نہ ہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو از روئے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور قبول
کیا جائے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محل اس شہر کا جو تمہارے ساتھ کیجائی ہے اور وقت تک نہ ہوگا جنگ
نہ ہمارا خاندان تک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ باہمان اری سرانجام شہر
عہد نامہ مجاہد و عطا نامہ مجاہد و اقرار نامہ مجاہد کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہے ہن کر فرما رہے
دستخط انجن و کنکار دائیں

قزوینی

یہ چوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دینی تھی اور از روئے شرط چار دہائی
عہد نامہ پونا ۱۸۱۸ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور ہمارا جہ نے موضع ماہل پور
معدہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع
کا قبضہ میں رکھنا داخلی از وقت نہ تھا لہذا از روئے عہد نامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی
ہمارا جہ کو معاف کیا اور از روئے اسی عہد نامہ کے ریاست قزوینی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے
شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے ہمارا جہ نے از روئے شرط پچیس عہد نامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ
انگریزی طلب کرے تو یہ فوج جب تضررت اور لیاقت اپنے دینے کو تیار ہوئے عہد نامہ کے
ہمارا جہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اسکے واقعہ بجانب جنوب چیل اس قبضہ میں ہیں وہ
ان کو وہاں ملین تو وہ در صورت اس کے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے ان کی عوض خراج دیا کرے
مگر یہ درخواست ان کی منظور نہیں ہوئی ۱۸۶۲ء میں درجن سال بمشیر ہزار دہائیست سنگہ وارث اصلی

منجانب انریبل کمپنی باختیارات علیہ ہر کس سی موٹ فوبل مارکوس آف ہیشنگ کے سب گورنر جنرل دلالہ
نرخین لال منجانب نواب باختیارات کل علیہ نواب مدوح۔

شرط اول گورنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ نواب امیر خان اور اسکے ورثا کو دس سالے عہدے کے
وہ مقامات دیے جائیں گے جو اسکو علاقہ ہماراجہ جو لکھن میں ہماراجہ مدوح نے عطا کیے ہیں اور گورنٹ انگریزی
اور مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھیں گے۔

شرط دوم نواب امیر خان اپنی فوج برطرف کر دینگے ہشتاد او سقد ر فوج کے جو دس سالے نظام
علاقہ کے ضروری منظور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیر خان کسی ملک پر ہاخت نہیں کریں گے اور وہ دوستی اور اتفاق پڑاروں سے
اور دیگر اکوان سے ترک کریں گے اور اور اس کے وہ باتفاق گورنٹ انگریزی اپنے لوگوں کی مراد ہی و
میں کوشش کریں گے اور وہ کسی شخص سے بغیر اسنے فضا گورنٹ انگریزی کے ساز و سازش نہیں کریں گے۔

شرط چارم نواب امیر خان تمام سامان جنگی اپنا ہشتاد او سقد کے جو دس سالے نظام علاقہ مقبوضہ
کے اور قلعہ جات کے ضروری منظور ہوگا گورنٹ انگریزی کو دیندینگے اور بالعموم اس کے روپیہ
سکا رہے اور کو دیا جائے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیر خان اپنے پاس رکھیں گے وہ جب ضرورت گورنٹ انگریزی کو ہمارا
رہے گی۔

شرط ششم یہ عہد نامہ چر شرائط کا بمقام دہلی منقد ہو کر اس پر ہمارا اور دستخط مستر چارلس ہوبس مکلف
اور لالہ نرخین لال کے ہوتے اور نقل مصدقہ ہر کس سی موٹ فوبل مارکوس آف ہیشنگ اور نواب امیر خان
بمقام دہلی بعد صد ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹۔ ماہ نومبر ۱۸۵۱ سے دی جاگی

دستخط سی بی مکلف مہر دستخط ہیشنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرخین لال

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہر کس سی گورنر جنرل نے بمقام کمپنی تا تاریخ ۱۵۔ ماہ نومبر ۱۸۵۱
دستخط سرج ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

بہاہ قرابت داری مروت عادت و طبیعت کے پندار اصلی تہا بر وقت و محل چہ نے انگریزوں کے ملک مالوین
 اوس ریاست کی دریاں غریب کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکھے مگر جو شرائط وہ پیش کرنا تھا وہ فضول تھیں اور قابل
 منظر و غیر الفرض اوس سے وعدہ ہوا تھا کہ جب قدر علاقہ اوسکا ہو لگا دیا ہوا تھا وہ اوس کے پاس رہے گا اور گورنر
 انگریزی اوسکی حفاظت رکھنے کے لئے طریقہ وہ طریقہ ڈاکہ زنی جوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کر دے اور اس
 اتواب اپنے بہت شنار چالیش و لوب کے نصیحت گوشت انگریزی کے ہاتھ فروخت کر دے اور ایک دن
 اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکھے اور یہی مناسب تصور ہوا تھا کہ بالخصوص ترک کرنے ڈاکہ زنی کے
 معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہو کر مین سے دیا جائے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بظنی سے امیر خان اس پر
 اقتدار کو پونچھا تھا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوس کے پاس ہے خواہ وہ کسی طریقہ زبردستی باز یا دنی
 سے اوسے لیا ہوا اس کے پاس رہے نامعلوم ہوئی آخر کار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تھا اوس پر وہ راضی ہوا
 لہذا ابابہ نوٹ شدہ ۱۸۷۲ء میں وہ عود درج ہو کر قرار پائے اور اوس علاقہ مشرق کے قلعہ اور
 ضلع روم پور گورنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکھ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین
 سعاد ہو علاقہ بول بھی اوسکو فرزند کو تاحین حیات اوس کے بطور جاگیر دیا گیا اور بالخصوص آمدنی اس علاقہ کے
 مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوس کے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوس کے اختیار میں رہی
 مناسب تصور نہیں ہوئی۔

امیر خان ۱۸۷۲ء میں فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان میں حال اوسکا جانشین ہوا البتہ میں محمد خان
 نے خدمات لائقہ کین اوس کے علاقہ کا رقبہ ایک ہزار آٹھ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکھ پانچ ہزار نفری اور
 آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ ہے اس ریاست سے کچھ خراج نہیں لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کٹھنٹ اس ریاست کی
 آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی صرف تربیت پانچ یا چھ سو سوار کے ہوا تو اب کی
 سلامی تہہ ضرب تو ب کی ہوتی ہے اور اوسکو ایک سند نمبر ۴۱ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق
 عطا ہوا ہے کہ درصوت نہو نے اصلی وارث کے اوس کے خاندان میں سے جو کوئی از روئے شرع محمدی کے
 وارث قرار پاسکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

تفصیل قرضہ جہاں راج نامہ اور اسکے درنا اور جانشین حسب فشار شرط دہم مود نامہ ہذا ادا کرینگے

قرضہ

سویک
۹۹۹
۱۰۰۰

ربوخی داس تنوکر داس

۱۰۰۰
۱۰۰۰
۱۰۰۰

گنجی رام زور اور دل

موجن رام جوگل داس

راج رانا نامہ سنگد وعدہ کرتے ہیں کہ منجملہ قرضہ مذکورہ بالا دوسات روز بعد قائم ہونے اور اپنے ملا کے مبلغ تین لاکھ چوبیس ہزار ایک سو پچاس روپیہ سات آنہ نوپائی ادا کرینگے اور بعد ازاں چار سال کے عرصہ میں روپیہ پانچ گیارہ لاکھ تینتالیس ہزار دوسو تیرہ روپیہ چوبیس روپیہ صدی سے رسالہ ایک کا بھی شامل ہے یعنی فی شخص تفصیل ذیل ادا کرینگے اور پیکل روپیہ چار سال کے عرصہ میں ادا کرینگے اور اگر آجین توقف ہو تو گورنٹ انگریز کو خستہ بار چل ہوگا کہ وہ کچھ علاقہ ریاست جلد دوسے واسطے اور اسے قرضہ باقی ماندہ کے جبار کریں اول قسط بشی کلنک سودی پورناشی ۱۸۹۵ شروع ہوگی اور دوسری قسط میا کہ سودی پورناشی ۱۸۹۵

نزد قسط سوم حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول مکے، قسط دوم مکے، قسط سوم مکے، قسط چہارم مکے،
قسط پنجم مکے، قسط ششم مکے، قسط ہفتم مکے، قسط ہشتم مکے

مقام کوٹا ناچ ۸ اپریل ۱۸۹۵

مہر دستخط

دستخط جے لدو قائم مقام پولیس کلرٹ

مہر دستخط

دستخط این ایس اجنٹ گورنر جنرل

دستخط راج رانا نامہ سنگد

ٹونک

نواب مال ولد امیر خان مشہور سب غنہ ڈاکو ان ہے جو فریق جہاں راج ہوگا لکھنا اور جسے خوب کام اپنا ملک مالو این کیا تھا جہاں قبل از دہل ہونے انگریزان کے بہت علاقہ بجا کر لیا گیا تھا اس پر ان

سقطہ دوازہم برعہ منہ مبارہ شہزادہ کا مقام کوٹا قرار پا کر اوس پر ہرادر دستخط کونان جان لدو صاحب قائم مقام پولیکل اجنٹ اور ٹنٹ کرنل ہنریل لوہس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا من سنگھ فریق ثانی کی ہوتی اور تصدیق اسکی شہکارہ رابٹ آئرل گورنر جنرل ہند سے ہو کر نقل تصدیق دوہنے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۸ سہ ماہ اپریل ۱۳۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدو قائم مقام پولیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایو س اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل منسلکہ عہد نامہ مذاہمت اون رکنہ جات کے جو واسطے راج رانا من سنگھ بہادر اور انکے درشا اور جانشینان ریاست کوٹا سے غلطی ہو کر نام نہاد جلد ورق قائم ہوئے

پہول روو

بنگالی

چرہٹ

چا چوئی

دیلیم پور

سیکیت

سنگور قی

کوٹراہاٹا

چو محلہ جوتل پور اور
بھہار اجور ٹیک ونگوٹا

چہیا بروو

سربرا

جہا لپاش معروف اور مل

تقصیر گدو اس جانب بنی سب مشرق

اتہامی

ریچوا

برہان یعنی نواز و شاہ آباد

مونہر تھانا

واضح ہو کہ زیت سنگھ جلد ورجو کر علاقہ ہزارا وین آباد ہوگا اور اسی علاقہ تقو فیض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ سہ ماہ اپریل ۱۳۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدو قائم مقام پولیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ایو س اجنٹ گورنر جنرل

مہر اور ام سنگھ

بلد جہازم
۷۴
عمومی تعلیم و تربیت
گدی نشینی مرد و جہازہ کے ایک ریاست جدا گانہ ریاست کو نام سے علیحدہ کر کے دینگے جن میں گدی نشین
مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہیں۔

شرط سوم گورنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے
شرط چارم دوستی اور اتفاق اور غیر غماہی و دواعی فیما بین گورنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا
اور اسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی۔

شرط پنجم گورنٹ انگریزی وعدہ کر فوین کہ وہ ریاست راج رانا من سنگ کو اپنی رسم حفاظت میں رکھینگے
شرط ششم راج رانا من سنگ اور اسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعیت گورنٹ انگریزی کی کریں گے
اور اسکی بزرگی کا اعتراف کریں گے اور فرار کریں گے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز کرینگے اور اگر ایسا
کچھ کرے گی تو جو فیصلہ اسکا گورنٹ انگریزی کریں گے اسکو وہ منظور کریں گے

شرط ہفتم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس سے ساز یا موقت غیر منظوری گورنٹ
انگریزی کے نہیں کریں گے مگر انکی مہولی کتابت دوستانہ اور سکے دولت اور رشتہ داران کے ساتھ جاری
رہیگی۔

شرط ہفتم جب گورنٹ انگریزی ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور قدرت
اپنے دیجے گی۔

شرط ہفتم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہیں گے اور انتظام
دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنٹ انگریزی کا اس ریاست میں داخل نہوگا۔

شرط دہم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشین سر انجام ضرورت اخراجات کا جو باعث انتظام
علیہ کرنے اور ائصال کرنے علاوہ ہر ایک حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کریں گے اور
جو تنازع اس علیہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اسکا فیصلہ بطور گورنٹ انگریزی کریں گے اسکو
منظور کریں گے۔

شرط یازدہم راج رانا اور اسکے ورثا اور جانشین گورنٹ انگریزی کو خراج سالانہ کسی ہزار روپے
اور اساطیل میں پچیس ہزار روپے اور ایک ایک گنگہ قند خربیت میں پچیس سو روپے اور خراج خربیت میں پچیس سو روپے
سوی پوناشی لکھ روپے خراج خربیت میں ۱۸ سے شروع ہوگا۔

جلد دوم

ریاست جملہ ور کی جداگانہ سرحدیں ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کو نام سے غلطی کی گئی
 (اسکا حال ریاست کوٹا میں درج ہے) جب راج رانا مدن سنگھ ریاست جملہ ور پر قائم کیا گیا تو اس کے ساتھ
 ایک عہد نامہ نمبر ۲۶ تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جس کے زور سے اس نے پیرنگی گوڈنٹ انگریزی کی
 قبول کی اور افرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گوڈنٹ انگریزی کے سازشیں نہ کرے گا
 اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیثیت اس پر ادا کرے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالانہ کا کیا سب شرطوں پر
 عہد نامہ مذکور کے مدن سنگھ جبر ریاست پر مقرر ہوا تو اس کو خطاب ہمارا راج کا خطاب ہوا اور اس طرح اس پر قائم کیا
 گیا جس طرح اور ومار راج پوتانہ سے تھے اگر اور ریو کو اختیار تبغی کرشکا دیا جائے گا تو اس کو بھی عطا ہوگا مگر کسی شخص
 صرف اولاد کا نام سنگھ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۳۸ء میں مدن سنگھ نے وفات پائی اور ریختی سنگھ راج چال ایسکا جانشین ہوا درمیان بلوچستان ۱۸۳۸ء کے
 اس میں نے خدمات لائقہ ظاہر کیں اور اکثر حاکمان انگریز کو جو اس کے پس نیا گریہ سے تھے بقامت حفا
 پر نیچا یا لہذا اس کو اختیار تبغی کرشکا حسب نشانہ نمبر ۲ کے عطا ہوا اس کی سلامی بندرہ ضرب توپ کی ہوئی
 آمدنی تخمیناً اس ریاست کی چودہ ہندرو لاکھ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالانہ گوڈنٹ انگریزی کوٹا
 دینا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آمدنی جملہ ور سے ادا نہیں ہوتی
 رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی
 پانچ سو ہزار تین ہزار پانچ سو یا دو کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگھ نے جو وعدہ کیا کہ وہ نظام امور ریاست کو لے کر جب نشانہ نمبر ۲ کے عطا ہوا اور اس کو وراثت
 کو عطا ہوا تھا تاہم اگر کتا ہے لہذا عہد نامہ قبل فیما بین گوڈنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگھ مذکور کے قریب بالا
 شرط اول تتمہ شرط عہد نامہ دہنی مرقومہ ۲۶ یا فروری ۱۸۳۸ء کے عین میں ہمارا وہد سنگھ بہادر راج
 کرنا اور گوڈنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ دفعہ ایک فی فوج ہوئی ہے
 شرط دوم گوڈنٹ انگریزی کے حاصل کرے اس پر ہمارا راج نام سنگھ راج کوٹا کے اتوار کرتے ہیں
 کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اس کے ورثا اور جانشین کو جو لا اور راج رانا ظالم سنگھ کے حسب رسوم

تفصیل مسلک احمد نامہ مذہب اہلبیت قرمہ حکام مارا و چرسہ فشا و شرم سوم احمد نامہ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے		
ہندو لالاجی رام چند	موسیٰ دامنو چند	سہ لالہ
گوردھن ناتھ جی	دل خانی منی رام	موسیٰ
بیتال ناتھ جی	گمنی رام ہنوز ناتھ	لالہ
لالہ سوگن چند	مہورا لالہ میشر	موسیٰ
سنگر ناتھ سینا رام	صوبہ چند موئی چند	موسیٰ
شیو لال ساکن پنپار	شعبہ جی رام او دے چند	سہ لالہ
کیشو رام بیچا ناتھ	بہگ چند ساکن بہدرہ	موسیٰ
گوہندہ اس نام گوہال	مہورا مہری چند گنگا رام	سہ لالہ
گنیش داس شنباجی	سگن کالونا گر	موسیٰ
نموہن نام ہر لال	پہن گری گری	موسیٰ
نند رام پیر لال	مہورا دادو دبی خانجی	موسیٰ
اسید رام بیرون نام	سہا منگل جی	موسیٰ
گوپال داس بن مالی داس	سہا ہیسید سید	موسیٰ
سہا بیون رام	دلجی چندا دتم چند	موسیٰ
سوجان مل شیر مل	مادہو موکند	موسیٰ
موہن لال بید	مہورا بابی مہائی	موسیٰ
سالک رام	مہورا مل بہادر مل	موسیٰ

قرمہ مذکورہ بالا ہمارا بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور نیز سنو اسے انکار و جو کوئی قرمہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کو نامعلوم ہوگا وہ بھی ہمارا ادا کرینگے

القرمہ تمام کو نام تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۹۵۸ء
 دستخط جے ڈی کو قائم مقام پولیس کل جینٹ
 دستخط این ایس اجنٹ گورنر جنرل

ہمارا اور رام مہندر

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عند نامہ ہذا کے فیما بین گورنٹ انگریزی اور ہمارا اور اسم سنگھ راجہ کوٹہ
 اور سپر دستخط اور ہر یک پان جان لڈ لو قائم مقام پولیٹیکل جنٹ اور فیٹنٹ کرنل این ایو بس جنٹ گورنر جنرل نائب
 راجہ کوٹہ ایک فریق اور ہمارا اور اسم سنگھ فریق ثانی ہوئے اور تصدیق اسکی دوسرے کے عہدہ میں بیج کی تاریخ
 پیشگاہ رہا آڑیل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی
 المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۳۳۵ء

دستخط جے لڈ لو قائم مقام پولیٹیکل جنٹ
 دستخط این ایو بس جنٹ گورنر جنرل

ہمارا اور اسم سنگھ

تفصیل مسئلہ عند نامہ ہذا بابت اولن پر گنجہات کے جوڑا سطلے راج رانا مدن سنگھ اور اسم کے ورثا اور چٹیاں
 کے علیحدہ ہو کر بنام ہمارا ریاست جلدہ ورقایم ہوئے

چربٹ

سوگھٹ

چوچکلا جٹیل ہے اوپر

یتھبار

اہور

دیگ ونگلہ ارکی

جہاں آپاٹن معرفت اور مل

رہنچوا

بنکائی

دیلم پور

کوٹہ پھانٹا

سیریا

انہانی

مونہرتانا

بول برود

چاچورنی

کنگورنی

جیہا برود

نہانی
 مونہرتانا
 بول برود
 چاچورنی
 کنگورنی
 جیہا برود
 ہمارا اور اسم سنگھ

واضح ہو کہ زیت سنگھ علاقہ جلدہ ورتھوڑ کر علاقہ ہمارا وین آباد ہوگا اور اسکا علاقہ تفویض راج رانا مدن ہوگا
 المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۳۳۵ء

دستخط جے لڈ لو قائم مقام پولیٹیکل جنٹ

دستخط این ایو بس جنٹ گورنر جنرل

ہمارا اور اسم سنگھ

عہد نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا اور ام سنگھ راجہ کوٹا

شرط اول بیعت ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا بدین سنگھ کا حق از روئے تہہ عہد نامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگھ اور اسکے ورثہ کا تھا ہمارا اور ام سنگھ ایسی تصریح متفق کرنے شرط کر کے دیتے ہیں۔

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے ہمارا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل سنگھ راج رانا بدین سنگھ اور اسکے ورثہ کو دیتے ہیں۔

شرط سوم ہمارا اور اسکے ورثہ اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکور کے حسب تفصیل ذیل ہو گارن کرینگے۔

شرط چہارم ہمارا و اپنی طرف سے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ خراج معمولی جواب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تھی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے بہت شمار مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا بدین سنگھ اور اسکے ورثہ اور جانشینان سے لینگے اور اول شرط سرکاری راج رانا شروع ٹمٹ سے ادا کرینگے اور چھ نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع ۱۸۶۲ تعدادی مبلغ تک ٹمٹ باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کرگی۔

شرط پنجم ہمارا و اپنی طرف سے اور اپنے ورثہ اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کریں تو وہ ایک فوج ملکی مسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکھیں گے اور یہ امر متفق ہوچکا کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخل کسی امر انتظام ریاست کوٹا میں نہو گی۔

شرط ششم اس فوج کا خراج سالانہ ہرگز تین لاکھ روپیہ سے زیادہ نہوگا۔

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکھی جاگی تو روپیہ اسکے صرف کابھی بظہر ریاست ہمارا و گورنمنٹ انگریزی کو و اقساط شش ماہی میں ہرگز خراج کے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی میا و گورنمنٹ انگریزی کو اختیار نصیب کرینکا حاصل ہے۔

شرط ہشتم یہ امر واضح ہے کہ شرائط مندرجہ عہد نامہ دہلی جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور ہمارا و ام سنگھ ہمارے کے تباہ ۱۲ مئی ۱۸۵۷ء قرار پائے ہیں اور جن میں از روئے اس عہد نامہ کے کچھ فرق نہیں آیا ہے

سودھم ہنگام شادی یا تولد خاندان ہمارا دے کے وہی مراسم سب شان و شوکت معرفت منتظم ریاست ادا ہو سکے جس طرح وہ عہد سابق میں ادا ہوتے تھے اور اگر ہمارا دے کے وارث پیدا ہو سکے تو او کی پرورش کا جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب و رسم قوم کیا جائیگا۔

چہارم ہمارا دے اور ان کے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی زمین کے جو سابق میں تھے وہ ہمارا دے وہی سب رسوم یہ ہمارا وغیرہ مثل و سہرا و جہم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل میں آتی اور وہی خیرات اور دان بون بوسی وغیرہ دینے جائینگے اور جاری رہینگے کہ جو سابق میں تھے پنجم جب ہمارا دے ہو انوری کو یا سوار می میں یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راہگی اور ہمارا دے ہونگی جو قدیم سے ان کے ہمراہ ہوتی تھیں اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگے۔

ششم ایک سو سوار اور دو سو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر مذکورہ بالا جو ان کے چوکی پرہ وغیرہ کیساتھ زمین کے وہ زیر حکم ہمارا دے کے رہیں گے کوئی زمین داخل نہیں کریگا اور ان سب کا جنگاؤں کو کرنام نہاد باعث خرچ رقم مدد خرچ و ہزار و قات کے وجہ سے مثل ملازمان خانگی و محلات و دیگر متعلقان محلات ہمارا دے مالک کل رہے گا۔

ہفتم بطور مدد و خرچ یا بول لعل جی ولد پرتھی سنگھ اور اسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ہزار روپہ سالیانہ یا پندرہ سو روپہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپہ جس طرح روپہ مدد خرچ ہمارا دے ادا ہو گا اور بلکہ ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اور بوقت شادی اور ان کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان و متصدیان جبکہ منتظم ریاست نے درخواست کیا ہو گا یا جو اسکی نوکری چھوڑ کر چلے گئے ہوں گے ان کو ہمارا دے اپنی ملازمت میں نہ رکھیں گے اور اس طرح ہمارا دے کے ملازمان درخواست شدہ یا مقرر کردہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہیں رکھیگا۔

نہم ایک شخص متبرجہ جانب صاحب اجنٹ کو نمٹ ہمراہ ہمارا دے کے رہا کرے گا اور یہ شخص متوسط ثابت عامہ کا بھی رہیگا۔

ہم جو فرض ہمارا دے نے اس فساد کے لیے لیا ہو گا یا وہ بعد ازین لے لیا اسکی ذمہ داری ریاست کی نہیں ہوگی المرقوم منی پہاکن بدی یکم شمس المبارکی ۱۲۲۶ء۔ ماہ فروری ۱۲۲۶ء

نہم سخط ماو ہوسنگ کے بدین عبارت میں یعنی جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے انحراف نہوگا۔

نمبر	موضوع	موضوع	نمبر
۱۰	فینٹائنہ	۱۰	۱۰
۱۱	رہنہ گاہی یعنی سواری زمانہ	۱۱	۱۱
۱۲	مناجرت و باجلی کے کما	۱۲	۱۲
چوکی پرہ محلات یعنی			
۱۳	یکصد سواری حساب مبلغ	۱۳	۱۳
۱۴	دو صد پیادہ جب تفصیل بندی دو صوبہ دار عسے فی نفر	۱۴	۱۴
۱۵	دو صد پیادہ عسے فی نفر آٹھ حوالدار عسے فی نفر ایک ہندہ فی نفر	۱۵	۱۵
۱۶	جناہب یعنی شتر پانچ	۱۶	۱۶
۱۷	ریگستان کے شتر چار	۱۷	۱۷
۱۸	موزنگ و لایت یعنی ہمیدہ غنئی وغیرہ	۱۸	۱۸
۱۹	گناس غمیرہ	۱۹	۱۹
۲۰	روشنائی محل چراغ سیاہی غمیرہ	۲۰	۲۰
۲۱	رنگانی یعنی رنگ کرنے بارچہ وغیرہ کے	۲۱	۲۱
۲۲	انبات یعنی ترتیب مکانات	۲۲	۲۲
۲۳	خرید اسپ و گاؤں و شتر وغیرہ	۲۳	۲۳
۲۴	مرمت پردہ و قنات و خیمہ وغیرہ	۲۴	۲۴
۲۵	رواخانہ مع خرید ادویہ	۲۵	۲۵
۲۶	بوندا خانہ	۲۶	۲۶
کل زر سالانہ			
خرج مہواری سکھ کوٹا عالی			
دستخط باد بوس سنگھ			
تفصیل برقوم مخرج جو در میان ہر مہینہ کے ختم امور ریاست کوٹا اس کے لیے اوقات مہواری و لڈ پتی سنگھ			

اور خواہ فرج و خواہ طلبیات اور خواہ دربارہ تقرری و برطرفی و بکاران جو اس میں اوکو کل اختیار حاصل رہے گا اور
میں نہ غفلت آہیں نہیں کرونگا۔

سوم موجودان و نسا کو سزا دی گئی اور تمام ہر سب سے صلح کاران جدا ہو گئے جسب انکا ایک میں نے
اونکو برطرف کر دیا کہ وہ یہ سب گور و جن و ان ہمارا جو سنگ ستیف علی فانی مرزا محمد علی شیخ حبیب
ان سب سے اور بقدر بد وضع لوگ تھے جنہوں نے مجھے بددیکھا تھا ان سب کو میں ہرگز آئندہ سزا
بکتابت نہیں کرونگا۔

چہارم میں ہرگز اور سزا فرج سے زیادہ بہتر فی کر دنگا بقدر اور قسم قسم کی کمپاد کی سب سے اجازت واسطے
ہمارے کہنے کی دی جاگی اور میں اپنے دربار میں اپنے آویس کو دخل نہ دنگا جو محل یا مقرر نظام امور ریاست
میں ہونگے اور نہ اسے آویس کو سب سے خط کتابت کرونگا

تفصیل نمبر ۱

تفصیل قسم مرد فرج جو در بیان ہر مینے سے نظام امور ریاست کو واسطے لبروفات ہمارا کو شہر لگا اور
اونکے ملازمین خانگی و سپاہ و غیرہ کے شروع ماہ ماگہ مئی یکم سے مطابق تاریخ ۸۔ ماہ جنوری ۱۹۵۷ء سے
ہمارا و مذکور کو دیا کرے گا۔

نمبر	رقم	ماہواری	سال کیا
۱	مندرسری بیج راجی	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۲	پودت یعنی خیرات ذاتی	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۳	رسوئی یعنی مطبخ فی یوم مندرہ	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۴	دیوری یعنی اخراجات ملازمان محل	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۵	گھنٹا مینی زیورات رانی	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۶	کپڑوں یعنی پریشاک ہمارا و جو محل یعنی ہائی ہر اور خیرات	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۷	کست فرج یعنی خچ حبیب خاص	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۸	شاگرد پیشہ مینی ملازمان خانگی ذاتی	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۹	فوسلا	۱۰۰۰	۱۰۰۰

۲۲۰

[illegible]

معلوم ہوا سب کے نصف نقد اور نصف اسباب
جہنم دیا جاتا تھا

۴

دستخط سی ٹی سنگھ

ہمارا دراج امید سنگھ بہادر

راج رانا ظالم سنگھ

ہمارا چشہ بیوان سنگھ

پہول چند

تتمہ شرط ۴ ہزار چوبیس سو گونٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی تاریخ ۲۶ دسمبر ۱۸۱۸ عیسوی قرار پاکر

طے ہوئی

سرکارین پرنسور کرتے ہیں کہ بعد وفات ہمارا و امید سنگھ راج کوٹا کے ریاست ان کی سپرکالان دوہیں
ہمارا راج کنور کشور سنگھ کو اور اس کے ورثہ کو سلسلہ وار دے دے دوام کے لئے گی اور انتظام امور ریاست متعلق
راج رانا ظالم سنگھ کے اور بعد اس کے اس کے سپرکالان کنور راہو سنگھ اور اس کے ورثہ کے سلسلہ وار دے دے
دوام کے رہیں گی

۵

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ - ماہ ذی الحجہ ۱۲۱۸

دستخط سی ٹی سنگھ

ہمارا دراج امید سنگھ بہادر

راج رانا ظالم سنگھ

ہمارا چشہ بیوان سنگھ

پہول چند

جیو زام
یادداشت - اس تتمہ شرط کی تصدیق ہزار ایکسٹنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کٹنہ تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۱۹ عیسوی

دستخط جے ایم

سکرٹری گورنر جنرل

بود لکرا حصه از سفید چرخ نقد بریند یا کاسی

دفعه دواز

نقد	سپه	اسباب	نقد
نقصانی اسباب	سپه	باقی نقد	سپه
پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه	باقی سکه کمال شاهی	سپه

دوم خرج کوتری بای مفت گانه

نقد	سپه	سپه	سپه
باقی سکه کمال شاهی	سپه	پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه
سپه	سپه	سپه	سپه

تفصیل

آفتاب	سکه بودی سپه	بودن	سکه بودی
پیش حساب مبلغ فیصدی	سپه	سپه	سپه
باقی سکه کمال شاهی	سپه	سپه	سپه

اگر دواز کیاننا پیدا سکه بودی	سپه	اگر دواز کیاننا پیدا سکه بودی	سپه
پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه	پیش حساب فیصدی مبلغ	سپه
باقی سکه کمال شاهی	سپه	باقی سکه کمال شاهی	سپه

سوم خرج شاه آباد

این خرج اب تک پیشو اکو د یا با ناسک اور بخوبی محبت تعد ادا کی

معلوم من نهین بودی اگر تخمینا



دستخط سی فی مطلق

دستخط مبارک اور ابوبکر سنگہ بباد

دستخط راج رائے عالم سنگہ

دستخط مبارک شہود اک سنگہ

دستخط پورل چنہ

دستخط مین سنگہ

یہ عند نامہ تصدیق کیا ہر ایک سی گورنر جنرل بباد نے بقام کمپو ادجار ماریچ ۶-۱۰ جنوری شائع

دستخط جے ایم

سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج جواب تک مرہاراجیوں کو دیا جاتا تھا

بابت اول کوٹا دوم سات کوڑی اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

نقد

۸ لاکھ اسباب

نقصانی اسباب

۵۰۰

لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

زر نقد چندری داوینی داغوری روپیہ

بہ بابت سکے ہر مذکورہ بالا اسباب میں سے فیصد

باقی سکے کمال شامی

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

۸ لاکھ سے لاکھ

تفصیل نقسام زر مذکورہ بالا

حصہ سبندیا

نقد

۵۰۰ اسباب

نقصانی اسباب

۵۰۰

زر نقد چندری داوینی داغوری روپیہ

بہ بابت سکے ہر مذکورہ بالا اسباب میں سے فیصد

باقی سکے کمال شامی

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی ایک جانب اور ہمارا واسطہ سنگھ بہادر اور اسکے ورثہ اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونوں طرف سے یکساں تصور کیے جائیں گے
 شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت میں رکھنے رہے اور ملک کو ٹاکا کرتے ہیں
 شرط چہارم ہمارا اور اسکے ورثہ اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رکھ رہے رہے
 تمکین کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرنے ہیں اور کسی تیس بار یا ست سے سازش نہ کریں گے جسے ریاست کو تاب تک ساز کرتی تھی

شرط پنجم ہمارا اور اسکے ورثہ اور جانشین کسی عیسائی یا سردار سے بغیر اس رضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہیں کریں گے اگر وہ کسی تحریک یا دوستانہ اپنے دوستانہ اور شہوت داران کے ساتھ جاری اور قائم رہیگی
 شرط ششم ہمارا اور اسکے ورثہ اور جانشین کسی پرزیدانی نہیں کریں گے اور اگر اتفاق کسی سے ہو کر پیدا ہوگا
 خواہ بجانب ہمارا یا ان طرف ذوق ثانی تو تصفیہ ایسی نہ کرے کہ اس پر دنا لٹی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کو یا سرداران مرہٹا کو شل میٹھا یا سینڈھیا دیو لکھ دیو اور دیتے دے دینی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علیحدہ دیا جائیگا
 شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کو یا پر نہیں کہیں گے اور اگر کوئی ایسا دعوے پیش کرے گا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس کو مقبول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کو صاحب استدار اپنے حسب ذریعہ گورنمنٹ انگریزی بجاگی
 شرط دہم ہمارا اور اسکے ورثہ اور جانشین جاگم لاپنی ملک کے رہیں گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست نہ کر رہوگا

شرط یازدہم یہ عہد نامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہو کر اس پر دستخط اور مرستہ جاریں ہو فاس ملک کے ایک طرف سے اور ہمارا چہ شیو دان سنگھ اور ساہ جیون رام اور لالہ پول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اسکی بجانب ہیزیکسل منسی موٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور ہمارا واسطہ سنگھ اور اسکے منظم راج رانا ظالم کے ایک تاریخ سے ایک جینے کے عرصہ میں ہو کر باہم ولایتین کے بقول صدقہ تقسیم ہوئی
 المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۵ مہینہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

اور راجہ کو ٹاگو تینوں خاندانوں کے کلان مالوں کو یعنی ہوار اور سیندھیہ اور جو لکر کو خراج دینا پڑتا تھا اور زمینداروں کو
ریاست کو ٹاگو باعث لیاقت راجہ مانا ظالم سنگھ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تھی
جس کے اختیار میں کل حکومت ہمارا نامید سنگھ نے دی تھی اور چھ عرصہ بیستالیس سال کے اوسے ریاست کو ٹاگو
نہایت طاقت ور اور آباد ریاست راجہ پتہ بنا دی تھی اور وہ اول رئیسان راجپوت میں سے تھا جس نے شہر
سانہ گورنٹ انگریزی کے سچ منسوب کر کے پٹناروں کے علاقہ میں کی تھی قبوسل ظالم سنگھ کے عہد نمبر ۲۲
رئیس کوٹ کے ساتھ سبھاہ دسمبر ۱۸۵۷ء میں اپنا جیکی روسے کو تازہ رجحانات گورنٹ انگریزی کے لیا گیا اور محض
بعضی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تھا وہی اوسے گورنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنٹ جسٹس سیندھیہ کا
جسٹس سیندھیہ کو سمجھا دیتے تھے اور اب وقت ضرورت ہمارا اوسے وعدہ فوج کے دینے کا بھی کیا
ایک تہہ شرط شامل عہد نامہ کے کی گئی جس کے رو سے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگھ اور اوسکی اولاد کے رہا
وہ عادی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگھ کا ہے کو ٹاگو دی گئی اور اوسے پور کو چند علاقہ تات
کے جو بابت قرضہ ٹولا کر دیے گئے کے مکمل تھے اسی دے گئے بابت ملک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگھ
جو اوس نے جنگ پٹنار میں ظالم کی تھی چاہے اضلاع جو ہو کر نہ دیے تھے حسب شمار نمبر ۲۳ کے واسطے وہ
کے بطور انعام اوسکو دیے گئے اول یہ نتیجہ ہوئی تھی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگھ کو علیحدہ دیے جانے
لگے اور نہ امر کر لیا کہ یہ بھی شامل ریاست کو ٹاگو ہونی چاہیے

تاہم جیات ہمارا و امید سنگھ کے کچھ وقت اس انتظام میں واقعہ نہیں ہوئے جس کے رو سے ایک تہہ
برائے نام تھا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تھا مگر بعد وفات اوسے ۱۸۵۷ء میں اوسکے جانشین کوٹور سنگھ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار میں کرے مگر ٹیڈگسٹ کہانے کوٹور سنگھ کے فوج انگریزی سے نصیبہ اور
ہو گیا کوٹور سنگھ کو ایک لاکھ پچھتر ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم
اور اوسکے ورثہ کے اختیار میں رہے اس بارہ میں عہد نامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگھ نے ۱۸۵۷ء میں وفات پائی اور اوسکا فرزند بابو سنگھ نامے جانشین اوسکا کارپرداز میں ہوا
اس شخص کی تالیقاتی مشہور عام تھی مگر اوسکو خشیار انتظام حسب نشانہ عہد نامہ دیا گیا ۱۸۵۷ء میں کوٹور سنگھ
ہمارا اوس کے عوض اوسکا برادر زادہ رام سنگھ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۵۷ء میں نگر دہیا میں رام سنگھ اور اوسکے
وزیر بدین سنگھ ولد بابو سنگھ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلکہ عام ہوا

او کو ہمارا اور راجہ بوندی اقرار کرنے میں کوفتہ کاغبان مافیہ داران میں بحال اور برقرار رکھیں گے اور جو داکذا
یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیچ نے اس زمینداران کو دی تھیں جنہوں نے جادو باولی
بنائی ہیں رو بکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اس کے پیش کے لحاظ رکھیں گے
شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنگا گورنٹ انگریزی نے دیا گیا اس سے حسب مندرجہ شرط دوازدہ
عہد نامہ ۱۳۔ ماہ جنوری ۱۸۵۴ء وعدہ کیا ہے ہمارا اور راجہ بوندی فوجاٹ اپنے وارث کے وعدہ کو
کہ وہ او کو ضلع پٹن میں بحال اور برقرار رکھیں گے

شرط پنجم جو انتقال وراثت ضلع کسوری پٹن حسب ذیل راجہ بوندی محل میں آیا لندا ہمارا اور راجہ بوندی
سنباب اپنے اور اپنے وارث کے اقرار کرتے ہیں کہ در صورتیکہ اقتضا مقررہ حسب وعدہ داد انہوں یا کوئی
شرط نہ کرے بالا میں سے تعمیل طلب رہ جائے تو وہ انتظام اس کا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ٹنٹ حصہ ضلع مذکور کا
جو اس کے قبضہ میں باقی ہے ہر سیر گورنٹ انگریزی کر دینگے تاکہ اس سے اول ذریعہ یا تحصیل کیا جائے
اور بعد از وصول کرنے اپنے بقایا کے باقی آمدنی سال دس ایک ٹنٹ کی او کو محو ادی جائے مگر سوا
اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنٹ انگریزی یا راجہ ایسا اور ضلع کسوری پٹن کو راجہ بوندی سے واپس
طلب نہ کرینگے

شرط ششم ۱۰۔ اعلیٰ کسی قسم کی انتظام وراثت ضلع کسوری پٹن میں انکاران بوندی اس وقت تک
کرینگے جب تک شرائط بالا کا سر انجام خاطر خواہ ہو

عہد نامہ بالا جس میں پیشہ الفوج ہے پیکار ہو کر او سپر و تخط ہمارا اور راجہ رام سنگھ بہادر رئیس بوندی کے
تاریخ ۷۔ ماہ اگست بدی ۱۹ مطابق ۲۰۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۷۵ ہجری اور تاریخ ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۸۵۴ء کے ہو

ہمارا اور راجہ رام سنگھ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈھائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تھی لیکن کوٹا ہمارا لندا او دی پو
نے موجود کر کے نصف ریاست او کی اس کے چوتھے بہائی کو دوادی تھی جس کے خاندان میں عہد امید سنگھ
رہی اس امید سنگھ کے وقت میں گورنٹ انگریزی نے اول صلح ساتھ کوٹا کے کی تھی شل دیگر ریاست
راجپوتانہ کوٹا بھی مرٹا کے بارے سے تباہ ہو گیا تھا اور یہی اسی شرائط قرار پائی تھی جسے وہ عہدہ برائیں ہو سکتا تھا

نمبر ۲

تفصیل آمدنی خام نکاحی و خراج ملاقات مقبوضہ ہمارا پسندیدہ جابجا بن گزشتہ انگریزی کو مطابق شدہ

عہد نامہ ہندی مانگی

—

کل روپیہ سکہ دہلی

دو ٹلٹ برگہ باٹن — سہ

برگہ آور بلا

برگہ سمندی

نصف برگہ کرد

ایک نصف برگہ ہر روز

چوہ بوندی دیگر مقامات — سہ

نمبر

دستخط جمیس ناؤ

نمبر ۱۷

دستخط سورا تو لارام

نمبر ۲۱

اقرار نامہ اچ بوندی در باب انتقال ضلع کسری باٹن بنام ریاست مذکور

ہمارا اور راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکا دہستہ دوام کے یعنی حکایت دو ٹلٹ حصص دیہات جس میں ضلع کسری باٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب نامہ عہد نامہ ۱۲۷۷ء جو سری لکشمی بابت خرچہ ٹلٹ کے گزشتہ انگریزی کو دیکھ لے ہیں اور اب زیر اہتمام پرنسٹ جادوینچ کے ہیں اور بابت شکے دربار گوالیار نے یہی اپنی استرخاصچہ شرائط دی ہے دی جاے اور شرائط قبول کیے

شرط اول ہمارا اور راجہ بوندی میں جانب اپنے اور اپنے ورثہ کے ذریعہ اس تحریر کے اقرار کیا ہے کہ وہ خزانہ صاحب پرنسٹ جادوینچ میں مبلغ اسی ہزار روپیہ کے یعنی دو اقساط مساوی اسی ہزار روپیہ میں جینے جو سری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ٹلٹ حصص ضلع کسری باٹن کے جواب دربار گوالیار کو گزشتہ انگریزی کو دیکھ لے ادا کیا کریں گے اور ایک ٹلٹ باقی ماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ میں موجود ہے تمام آفات ارضی و سماوی و دیگر دار و ادات اتفاقاً نفع و نقصان و مہراج بوندی کے ہونگے

شرط دوم ہمارا اور راجہ بوندی میں جانب اپنے اور اپنے ورثہ کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ مبلغ تین ہزار چار سو تیس روپیہ سالانہ نوپائی سکے مالی کوٹہ بابت تنخواہ پیش داران کے خلی فہرست اونکو ملی ہے

شرط سوم جلد ارضی معانی تعدادی معانی کے واقعہ دو ٹلٹ حصص مذکور کے ہیں اور خلی تفصیل راجہ بوندی

شرط دوم گورنٹ انگریزی اپنی حفاظت میں علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرنے ہیں

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف تہرگی گورنٹ انگریزی کا کرتے ہیں اور اقرار اسکے ہمارے ساتھ
ہمیشہ کے کرتے ہیں راجہ کسی زیادتی کسی پر نہیں کریں گے اور وہ کسی بلا سے راجہ گورنٹ انگریزی کے کسی غیر
سے پیغام صلح و دوستی نہیں کریں گے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنٹ انگریزی
واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اس میں دخل نہوگی

شرط چہارم گورنٹ انگریزی اپنی بخششی و خراج راجہ اور اونکی اولاد کو صاف کرتے ہیں جو راجہ مذکور
ہمارا جو ہو لکھ کر دیتے تھے اور جو ہو لکھ کر گورنٹ انگریزی کو انتقال کر دیتا اور گورنٹ انگریزی وہ علاقہ
شامل ریاست بوندی کے کرتے ہیں جو ریاست مذکور میں ہمارا جو ہو لکھ کر کے قبضہ میں تھے اور جنکی تفصیل ہرست

نمبر این درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ گورنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کریں گے
جو وہ ہمارا جو ہو لکھ کر دیتے تھے اور جنکی تفصیل ہرست نمبر ۲ میں درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی جب اطلب گورنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت چاہے قدرت دیا کریں گے
شرط ہفتم عہد نامہ مذکور میں شرائط درج ہیں مقام بوندی قرار پا کر دستخط اور ہمارے سر کپتان جس
تا صاحب اور بہورا تو لارام کے جوے اور ایک مہینے کے بعد میں تاریخ مذکورے اوکی نقل مشورہ قد بزرگ
موت قبول گورنٹ انگریزی اور ہمارا اور راجہ بوندی اسکے عوض باقیمتہ کیسے گی۔

المرقوم مقام بوندی تاریخ ۱۰ سہ و فوری ۱۲۸۸ مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۸ء لکھ کر دی گئی

مہر

مہراجہ

دستخط بہورا تو لارام

مہر گورنٹ انگریزی

دستخط ہیستنگس

عہد نامہ مذکورہ میں کیا ہر ایکسلسی گورنٹ انگریزی ہمارے مقام کیسے متسلک کانپور تاریخ یکم ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۸ء

تفصیل دیات جو گورنٹ انگریزی نے راجہ بوندی سے لیا کہ عہد نامہ مذکورہ میں
پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر
ہر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر گورنٹ پر

اس کے علاوہ مقبوضہ ہند کے جو لے لیا گیا تھا گورنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالانہ دیتی تھی جس سے ہندوستان
سینہ ہیا نے دولت پرگنہ پٹنا گورنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کٹنجنٹ کے مکفول رکھا اور تیس
ہونڈی نے پھر دعویٰ اسکا پیش کیا مگر سینہ ہیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اسکی چوڑی پس ۱۸۴۲ء میں ایک
عہد نامہ نمبر ۲۱ باشر ضلع دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے رو سے علاقہ مذکور واسطے دوام کے پورے مبلغ اسی ہزار
روپیہ سالانہ کے ہونڈی کو دیا گیا اور وہ اکیس روپیہ دربار گوالیار کو بحر الیگا ازر رو سے عہد نامہ نمبر ۲۲ کے سینہ ہیا
حکومت کانٹ پرگنہ پٹنا کے گورنٹ انگریزی کو دی پس ہونڈی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنٹ
انگریزی سے بادا دے اسی ہزار روپیہ سالانہ مالدات چالیس ہزار کے جواز رو سے عہد نامہ نمبر ۲۳ کے وہ
بطور چوتہ علاقہ ہونڈی وغیرہ کے دیتے ہیں پایا

بشن سنگھ نے بتایا کہ ۱۸۴۲ء جولائی ۱۸۴۳ء وفات پائی اور اسکا فرزند رام سنگھ مہاراجا حال چائین
ہوا یہ مہاراجا صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندر نا بالغی اسکے گورنٹ انگریزی کو اکیس تہہ دخلت انتظام ریاست کی
کرنا پڑا مہاراجا رام سنگھ اسقدر لاچار ہوا اسے مراسم دوستی انگریزی میں ہنگام بلوہ ۱۸۴۳ء کے راکہ تحریرات
دوستانہ یک نظم اس سے ترک ہو گئی تھی اور اسکی طرح ۱۸۴۳ء تک متروک رہی
مہاراجا نے استحقاق متبنی کر نکا ہی بموجب سند نمبر ۲۴ کے حاصل کیا
رقبہ ہونڈی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری اور آبادی
پانچ لاکہ روپیہ کی ہے ہونڈی کو پھر فوج مختص المقام پٹنجنٹ کانہیں دیتے ہیں پس ہونڈی نے سلامی
سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سترہ اور دو ہزار سات سو پادہ اور بارہ
ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہد نامہ فیما بین پرنسپل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجا بشن سنگھ بہادر راجہ ہونڈی مفت کیا
جیس ٹوٹو صاحب منجانب پرنسپل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہر انگیسل شہی میوٹ ذیل لکیریں دینے شنگھ کی جی گورنر
اور بہور اتولا رام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ —
شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی دوامی فیما بین گورنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ ہونڈی
اور اس کے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط سیر و ہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہد نامہ موقت لغت شد کرنل لارڈ لیتھ صاحب کے باختریا
 علیہ گورنر جنرل ہے وہ اصل سودہ میں دل میں تھا مگر مہاراجہ نے اسکو آخر میں کہا

ہونڈی

ناغان صاحب ہونڈی قوم سے راجپوت ہاں ہے اول راجہ جسکے ساتھ گورنٹ انگریزی کی موقت ہوتی
 امید نامہ تھا اسنے فوج کرنل مونسون صاحب کو ہنگام و اسی جنگ ہو کر سے شکستہ عین نہایت
 عمدہ اعانت دی جسکے باعث نارضا مندی اور دشمنی ہو کر گئی گوارا کی یہ راجہ پٹنہ میں پہنچا جس سال
 ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اسکا نابالغ فرزند بشن سنگھ نامے اسکا جانشین ہوا چھ مہینہ کے
 اس ریاست کا بڑا نقصان پیدا ہو کر گئے تھے جسکے ختم ہونے میں کل انتظام تحصیل مالگند آری تھا
 ریاست ہونڈی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اس سے بڑا فائدہ جنگ لشکر میں ہوا جب پٹنہ اہل ہاگا
 تو اس ریاست میں سے اسکا رستہ بھاگنے کا تھا اور یہاں دھوکہ لگیا مہاراجہ نے اس سنگھ نے اول ہی دوستی
 انگریزی منظور کی اور ایک عہد نامہ نمبر ۲۰ بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۷ء اسکے ساتھ منعقد ہوا اگرچہ اسکی فوج
 کم تھی مگر اسس فوج بل اتفاق ساتھ گورنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنٹ انگریزی کے سبب سے
 ریاست ہونڈی کی اس حالت تباہی سے جسکو وہ عہدہ ہا میں پہنچے ہے نجات پائی اور وہ عہدہ ۱۸۵۷ء
 کے خراج جو ہو کر کو دیا جاتا تھا اور جو ملک ہونڈی میں ہو کر گئے لے لیا تھا وہ راجہ کو چھوڑ دیا گیا اس پر راجہ نے
 وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سینڈھیا کے دیوتا نا گورنٹ انگریزی کو بھیجے اور زر خراج اسی ہزار روپے ہوا اسکا نصف
 بابت وٹس پر گنہ چٹنہ کے ساتھ سینڈھیا کے قبضہ میں تھا اور باقی ایک ٹھٹ پر گنہ مذکور کا جو ہو کر کے اس
 ساتھ اندر سے شرط چارم عہد نامہ کے ہونڈی کو وہ اس دیا گیا گورنٹ کا ارادہ یہ تھا کہ جبکہ علاقہ تاجات ہونڈی
 کے سینڈھیا اور ہو کر گئے لیے تھے وہ سب ہونڈی کو وہ اس دیے جائیں اور اس اعتبار کہ وٹس پر گنہ
 چٹنہ اس سے چن گئے تھے یہ علاقہ تاجات وچ فہرست مسلک عہد نامہ ہے مگر یہ معلوم تھا کہ کل پر گنہ چٹنہ
 عہد تاجات ناہر اوٹھن کے پٹیو کے علاقہ میں بیعت اسنے کمال دینے ایک دشمن ہونڈی کے شامل کیا
 کیا تھا اس پٹیو کے وٹس سینڈھیا کو اور ایک ٹھٹ ہو کر کو دیا تھا یہ اصل حال بعد از ان دریافت ہوا لکن اس
 چالیس ہزار روپہ جو بابت وٹس پر گنہ چٹنہ کے قرار دیا تھا وہ ہونڈی سے نہیں لیا گیا اور ہو کر کو باغی

تہذیب کے پاک ہے اور جنگا مارنا منع ہے ہنگوی
روہم اگر کل امور گورنٹ جوہ پور کے اندر میا دھپ ہفتے کے ایس روز کے باؤڑہ برسل
ہفتے کے اقصیہ پابانگے تو صاحب پوٹیکل اخت و فوج انگریزی قلعہ پور پورست برہماست جوہ
ایس میا دے پہلے ہی ملے پابانگے تو باعث خوشنودی گورنٹ انگریزی جوہا اور صاحب ازادی ابا

ت ریاست جوہ پور تصور ہوگا

نیر وشم عہد نامہ بالا حسب بیان سبق الذکر بمقام جوہ پور تیار ہج ۱۲۲۰ کا ہستہ ۱۸۲۰ء منعقد ہوا اور
ت لغت کرنیل زلف صاحب کے واسطے منظور ی بازیم کے عہدت رایت کرنیل گورنر جنرل ہند
مل جوہا اور ایک عہد نامہ ہمارا چیمبرین عہد نامہ بالا شکامہ لارڈ صاحب باہر سے جاری ہوگا
عہد نامہ بالا سرفت کرنیل جان زلف صاحب کے حسب اختیارات عہد رایت کرنیل تیار ہج ۱۸۲۰ء منعقد ہوا اور

ر کرنیل ہند کے منعقد ہوا

بستخط فوج مل

بستخط ردو مل کیسل

مہر دہلی

مہر دہلی

یادداشت لغت کرنیل زلف صاحب

شرط چارم اصل سود میں صرف یہ وج ہے کہ فوج قلعہ میں ہر سکی ماہ اور اسپر ہمارا جکی یہ پتھر پرچہ کہ مقام
مقبول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زمانہ زمانہ اور ہندرون میں زمینگی
شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق کو گونگے مطابق شراول کے منہج ہوگے
شرط وشم و ششم اس میں یہ ذکر کرنا تھا کہ نامہ لوگ اسور ریاست میں و لغت رکھیں مگر مارگہ اپنے
خود بیان کیا کہ وہ ان کے ساتھ سے نہاں ہیں کیونکہ وہ نہ انکاران میں اور نہ کار و بار میں راج و است میں ہیں
شرط نہم یہی تجویز تھی کہ اگرچہ خراج کا بھی کیا جائے مینی جو فوج اب رہیگی اس کا فوج و نہ جوہ پور کے
مگر ان گونگے نے بیان کیا کہ اگرچہ بلا شک اد اہوگا مگر اسکا ذکر اس عہد نامہ دوا می میں جوہ پور باہر اجا
دوامی و نظام آئندہ ریاست ہے کہ یہ ضرور نہیں ہے

شرط یاز وشم حیوانات شاخدار دھابیں و کبوتر صرف پاک تصور کیے گئے ہیں اور مارنا انکا منع قرار پایا ہے

باہر شہر کے رہتے ہیں بیچ گر و فوج قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہیں اور رقبہ بھی محدود ہے اس سبب سے آہین وقت معلوم ہوتی ہے کہ نظر فرشتہ کی سرکار یہ امر قیام فرج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہو کہ مقرر ہوگی دربار کو سیطرہ کا اندیشہ سرکار سے نہیں ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی چھی ناتہ وراگ ناتہ معہ اوجھن جو بشہر یعنی ناتہ فقرا خواہ اس ملک کے ہوں اور خواہ ملک غیر کے معہ اس کے مریدان و درجہ بان کے داد مراد یعنی شاہکاران اندرونی و کیا یعنی اولاد غیر اصلی ہماراجہ و تصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج و غیرہ و خواہ سپاہ و غیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار میں کمی نہوگی جب قدر اب ہیں اس قدر رہیں گے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہیں گے مگر در صورتیکہ سیطرہ کی غفلت کا کسی سے ظاہر ہو تو اصلاح ہماراجہ اس کی عوض تین شخص مقرر کیا جائے

بہشتم جبکہ حقوق چن گئے ہیں ان کو اس کے حقوق از روئے نصبت دی واپس لینے اور وہ لوگ دربار کی خدمت و وفاداری و تابعداری کی گئی گئے

ہشتم گورنٹ انگریزی کے مد نظر یہ ہے کہ حقوق مالکانہ و خیر خواہی ماؤ اور ادب ثبات عزت اور ناموری ہماراجہ باری اور محفوظ رہیں لہذا سرکار کے ہاتھوں انہیں کی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آہین کی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہو گیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران مارڈاؤ نے مشورہ باہم کیا کہ و اصلاح ہماراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر ثبات و سطح او اسے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوئے عمل میں لائیں گے

خکی رستے آئندہ مذکور بقا تفاوت ادا ہوتا رہے و عادی نقصانی و ہ فرق دینگے جبکہ نسبت ثبوت و عادی ماؤ و نسبت دیگر میان کے بعد ثبوت دعوی و لوائی جائینگے

دسہم ہماراجہ نے یہ جاگیرات سردار کو دے دیے اور بالعوض اس کے او بکی مفت حاصل کی اور تصورات گذشتہ اس کے صاف کیے ہیں اس سیطرہ گورنٹ انگریزی ہی اس کے تصورات معاف کرے گا

اسکی نسبت سابق ماؤ کو عذر تھا شلا سروپ یعنی چھی ناتہ و غیرہ و جو کثیر و آدم و اہلکاران

یا ز دسہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس رہنشاہ میں سر ہوا ہے لہذا اظہر و زیادتی کسی شخص پر

ناتہ نہوگی سیطرہ کی غفلت و درباب چہ فرقہ دہی کے نہوگی اور الکاف مال کسی جوان کی جو مارڈاؤ میں

وایا جسے بگاڑ دیا اب دیکھتا کہ ان غزوہ کے جو جلا
وطن ہوئے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ کسی
ہمارا چکا رہند ہو گئے تو ان پر بھی نظر عنایت مبذول
شدہ ہوگا گوشت انگریزی اور انکی نسبت کچھ درمیان

میں نہ لائیں

المرقوم ہماگن بدی اکیاوشی خنت

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ نیماہین گورنمنٹ انگریزی و ہمارا راج مان سنگ

نیماہین گورنمنٹ وی شان انگریزی اور سرکار جو دو پور دوستی مدت سے جاری ہے اور جوہ انفا و غنہ
۱۸۵۰ء مطابق ۱۸۵۱ء کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک نیماہین
سرکاری کے جاری اور قائم ہے اور آئندہ بھی جاری رہیگی۔

اب شرائط عہد نامہ ذیل نیماہین گورنمنٹ و شان انگریزی و ہمارا راج مان سنگہ ہمارا جوہ پور فرسٹ
کرنل جان سہ لٹنڈ صاحب کے منقذ ہوئیں۔

اول آپ و اس انتظام ملک کے خواص اور غور نیماہین جو کہ قرار پایا کہ ہمارا راج اور کرنل سہ لٹنڈ اور
اور الہکاران اور حصہ پاسبانان راج محتج ہو کر قہر اعدا و اسطے انتظام ملک کے ترجیحہ چین جنگی
تعمیل اب اور آئندہ ہو کرے اور یہ بھی منع کر کے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ
دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوہم پولیسکل جنٹ انگریزی و الہکاران راج جوہ پور مشورہ ہام کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام
موجب قواعد مذکور کے وہ بصلاح باہمی کیا کرینگے اور ہمارا راج سے بھی مشورہ اس بارہ میں کر لیا۔
سومہ منجایات یعنی جمع مذکورہ بالا انصہرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے
ہمارے کرنل جان جمہور نے کہا کہ کچھ فوج انگریزی قلعہ جوہ پور میں رہے گی اور اسکو ہمارا راج
منظور کیا جائے دیکر ریاست ہمارے راجستان کے بہان صاحبان یو لویکل جنٹ رہتے ہیں و ان کے

لے کر جہاز دیا جاتا ہے (بحر ادیا) یہاں تو یہ بحر انی بالوض اراضی کے ہے اور خراج ہی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے
 اندازہ روپہ ز خراج سے بحر ادیا چاہیے تھا

ترجمہ صحیح ہے
 دستخاج ایچ گریٹ ہند
 پر ٹیکس کل جنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تاریخ ۱۷-۱۸ ماہ جون ۱۸۵۷ء

نمبر ۱۸

ترجمہ اور ازمانہ منجانب رہاست جوہر پور دہلاؤ ہٹا کر ان
 ہمارا راجہ ہٹا کر جوہر پور دہلاؤ ہٹا کر ان کو ہٹا کر
 قصور اٹ سا بقہ ہٹا کر وطن موہی ہن جب مرضی گورنٹ
 لکھنوی جنہوں نے مجھ کو اسکام کے واسطے بیان مامور
 کیا ہے دوبارہ اس کے ملاقات تدبیر پر دخل کر دینگے
 لہذا اگر بعد ازیں کوئی شخص ان ہٹا کر ان کے محرم جسم
 کا ہونگا یا خلاف مرضی ہمارا راجہ کار بند ہوگا تو بہ وجہ مذکور
 جو نہ ہے کہ ہمارا راجہ حاکم ہن جو چاہن کریں گورنٹ انگریز
 پورا دنگے بارہ مین مرگت نہیں کر سینگے اور بارہ ہٹا کر
 ہمارا راجہ ایک خط ہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل
 بہادر خسر ہوگا
 المرقوم ۲۵-۲۶ ماذنوری ۱۲۸۲ھ عیسوی
 دستخط الف ولدر
 پر ٹیکس کل جنٹ

ترجمہ اور ازمانہ منجانب رہاست جوہر پور دہلاؤ ہٹا کر ان
 ہٹا کر ان پور سو د چند اول کی خواہش نہیں ہے کہ
 اوں پر نظر نہ رہا کیجیے مگر سرداران رہو اد ہٹا کر
 دیا جی دینس ازید و جب الرحم نہیں ہن گورنر
 ہٹا کر دی گورنٹ انگریز جو علاقہ ہمارا بیعت سنگد
 بعد مین دنگے پس تہادہ او کو عرصہ ۶ ماہ مین واپس
 دیا جائیگا ایک فریڈ گورنر جنرل بہادر کا نام ہمارا ہے
 اس مضمون کا ایسٹ ریاضا سندی ہمارا ہے کیا دہلاؤ
 یہ ہٹا کر ان اپنی کارگزاری بافران برداری مین ملی کریں
 یا محرم کسی جسم کے ہوں یا حسب خواہش درکار اپنی
 کارروائی کریں تو ہمارا راجہ کو اختیار ہے جو مناسب سمجھیں
 او کی نسبت وہ کریں

اس بعد باعث گورنٹ انگریز اس وقت ہٹا کر
 کیا گیا لیکن اگر بعد ازیں یہ سرداران فرماں روا اور اپنی
 فریڈگاری درج مین ہن تو او کو علاوہ سرین کو نہ

اسٹنٹ جنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ ہمارا راجہ بان سنگھ بہادر راجہ جوہ پور نے آوار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ سالانہ ۱۸۹۱ء
ماہ پوس سووی پور ناشی سٹٹ سے باقیہ فیض گورنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا آوار راجہ جوہ پور نے رو
ضرورت دینے کا کیا تھا اور جسکی تصحیح شرط ہشتم عہد نامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتھ بمقام علی تاریخ
ماہ جنوری ۱۸۸۱ء ہوا تھا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرار نامہ لکھا گیا اور اسکی رو سے فقرہ ذیل مندرجہ
شرط ہشتم عہد نامہ مذکور کے از جانب گورنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جوہ پور بوقت ضرورت
نیزہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجائے اس کے قائم ہوا یعنی ریاست جوہ پور جب تحریر یا اہتمام
اجمیع ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کلدار بہ سال دیا کرینگے اور ادائی زائد کو راول مرتبہ یعنی لک ص ۱۰۰ کا ماہ پوس
سٹٹ ۱۸۹۲ء کو ہوگا اور اس طرح اسی تاریخ کو ہر سال آئندہ روپیہ مذکور ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ دیا ہوتا رہے گا
المرقوم مقام جوہ پور تاریخ ۲۰ ماہ پوس بدی سٹٹ مطابق ۷۰ ماہ و ستمبر ۱۸۹۲ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریوینس

اسٹنٹ جنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۹۳ء

نمبر ۱

ترجمہ خط منجانب وکیل جوہ پور بنام صاحب پولیسکل جنٹ جوہ پور المرقوم ۱۰ ماہ پوس ۱۸۹۲ء
میں نے آپکی تہی مرقوم ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اور اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امر کوٹ کے مبلغ
۷۰ سیکھ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے بھرا دیا جائیگا جنصور ہمارا راجہ گذرانی
ہمارا راجہ فرماتے ہیں کہ امر کوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعویٰ امر کوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب
بھی خوب جانتے ہیں جب تک امر کوٹ فیض گورنٹ انگریزی میں رہے گا اسوقت میں بھی ہم امر کوٹ کو
اپنا تصور کرینگے اور جب گورنٹ انگریزی اسکو علیحدہ کرنا چاہیں گے تو ہم جانتے ہیں کہ وہ ہیکو دینگے
اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اس واسطے کہ امر کوٹ ہمارا ہے اور ہیکو ملنا چاہیے جہت میں نہیں کا
حق بہت بڑا تصور ہے اور جس روز امر کوٹ ہیکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش تصور ہوگا۔
اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مبلغ ۷۰ ہزار روپیہ سالانہ منجملہ مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کے جو گورنٹ انگریزی

فیما بین گورنٹ انگریزی اور دربار نہال کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ
حسب خواہش گورنٹ سات مواضع منسلکہ ذیل
مکحول کانگ سودی دیوچ ٹنٹ ۱۸۹۲ء مطابق ۲۹-
ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۰ھ ہجری سے نہایت نقصان
میں دہات مذکورہ بالا وٹھیں شہر انظر جن پر
مواضع جنگ چتا رو غیر مکحول ہوں ہیں
کرتے ہیں

۳۴ بعد نقصان میں اس وقت الذکر اداس
سالانہ وٹھ دہات جو سابق سات گورنٹ انگریزی
کے کیا گیا تھا اور بک کیا جاتا ہے موقوف ہو گا
اور کل دہات و اس دربار کو ہونگے
منقذہ کانگ سودی دیوچ ٹنٹ ۱۸۹۲ء مطابق
۲۹- ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۰ھ ہجری اور ۲۳-
ماہ اکتوبر ۱۲۳۵ھ عیسوی

تفصیل دہات موقوف الذکر

اٹو یا	دال	مور دیا
ہنگورا	دال	کر دارا

چربے کا گودا
دستخط یاس سوالی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہد نامہ فیما بین مہاراجہ بان سنگھ بہادر راجہ جو دپور و گورنٹ انگریزی منقذہ مرفٹ ٹنٹ ہنری ترپوس

راؤ کی سزا دی گئی ہے اسلئے بھی گئی تھی معین ہوئی تھی
 متفرق بضات پاس گورنٹ انگریزی کے بابت
 میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تھی کہ ایک مختار
 سنجانب پاس گورنٹ کے اس مراد سے حاضر باقی رہے گا
 کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھ کر پتا
 کیا کر گیا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئینگی اور کموبہ
 ہزار روپیہ شرط کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
 کے قیاس کیا گیا ہے مجر اور نہاد گیا اور بعد اقصا
 میعاد شرط کے زمرہ شرط موقوف ہوگا اور دیہات
 واپس کیے جائینگے

گورنٹ انگریزی کو تاریخ کاٹک سودی دو چہشت ۱۸۹۲
 سے شامل کیے گئے اور انکا ٹیپہ بھی اولیٰ دیہات
 جانگ چار وغیرہ ماڑ وادیر دار کے ساتھ جو سابق
 مکفول بضات تھے منقضی ہوگا ان دیہات کی
 آمدنی بھی اوسط طرح جو اساتہ آمدنی مواضع مکفول سابق
 کے ہوگی اور بعد اقصا کے فوسال کے تاریخ مذکورہ
 بالا سے دیہات مکفول سابق اور یہ دیہات جواب دہ
 گئے ہیں واپس الیکار ان ریاست جو وہ پور کی
 کیے جائینگے اور روپیہ ادائیگی موقوف ہوگا
 منقذہ کاٹک سودی دو چہشت ۱۸۹۲ مطابق

۲۲۔ ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء

نام دیہات مسجون الذکر

رقوبڑیا	دال	توانا
بکوارہ	رال	کودار
چرجی کا گودا		

دستخط ایچ ڈی بیٹریولس
 اسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

۲ اور چونکہ وہ شرط تاریخ ہیاگن سودی پنجہ
 شمس ۱۸ مطابق ۳۔ جب شمس ۱۲ ہجری منقضی
 ہوگئی اور اس دربار نے پرنسپل گورنٹ انگریزی اور
 صلح میجر ایوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
 ہاے راجپوتانہ کے جو موقوفہ اس کے اسٹنٹ
 بہتری تر بوس صاحب کے دی گئی تھی وعدہ کر لیا
 کہ وہ گورنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالانہ مذکورہ
 بابت خرچ سپاہ مذکورہ واسطے فوسال کے آئندہ
 رہیں گے اور دیہات جانگ چار اور دیگر مواضع مستطورہ
 ۱۰ اون ہی شرط اسبق نہایت میعاد مذکورہ مکفول
 رکھینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ ہیاگن شمس ۱۸
 مطابق پنجم ماہ جب شمس ۱۲ ہجری کے شروع ہوگا
 ۳ اور سوائے اسکے بعض ترقی دوستی ہو جائیگا

دستخط الف ولڈر

پوشیکل اجنٹ

کے جو واسطے پور کے ملازم رکے جلیجے عیسا
 سٹرو لڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جائیگا اور
 جاگت چار اور دیگر مواضع خالص واقع ماڑو اور جمن
 دربار کی طرف سے شکار یا غائب فوج انگریزی جو واسطے
 شراوی اور بیات کے بھیجی گئی تھی معین جہانگیر
 حاکم اس وید کے ہیں واسطے معادہ کر رہا بال
 حوی جاکگی مگر ایک مختار کا اس پست کی طرف سے
 واسطے لینے حساب سیدات وغیرہ کے اور بہت
 منہا دیٹا اس زمانہ فی سے جو تحصیل ہوگی رہا
 پر ضرور ہے امید القضاے معیاد شروع وید
 موقوف ہوگا اور علاقہات واپس لیے جائیں گے
 المرقوم ۴۴۔ ماہ جب شکستہ جہی
 دستخط یاس صورت راہم کیل

نمبر ۱۵

ترجمہ جواب منجانب لفٹننٹ کمڈنٹ اجنٹ کے گز
 مار ولڈر واقعہ میر دارا
 چونکہ دربارہ اسے منظر تحصیل استرضائی گورنٹ
 انگریزی و موافق صلاح و جواب دہانے مختار ستر
 ولڈر صاحب کے سابق دنیا پذیر ہزار وید لیا
 حکام اسبقاً قاعدہ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم
 واسطے رکھنے انکھام علاقہات میر دارا کے منظور
 کیا ہے اور چونکہ دیات جاگت چار و دیگر مواضع ہزار
 جمن سہ سہات از طرف دربارہ اجانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹننٹ کمڈنٹ اجنٹ کے گز
 جزل بابت ریاست ہائے راجپوتانہ
 معیاد وید دیات سروا ماڑو و انکی جو کفول الصبات
 پاس گورنٹ انگریزی کے بابت آٹھ سال کے بابت
 غرض انتظامی دیات مذکورہ کے اس غرض سے رکے
 گئے تھے کہ جو وید اسکا تحصیل ہوگا وہ مبلغ ہزار
 روپیہ مشروط میں مجسدا دیا جائیگا اب نقصی ہو گئے
 اور پندرہ روپیہ معیادی نو سال کا عہدہ ہوا اور اس میں
 سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اور ان ہی شرا

تفصیل حراج اداس جو وہ پور

کذا حمیر

پہ سچا بہ مبلغ ۱۰۰ فیصدی

باقی کے جوہر

منجملہ اسکے نصف نقد

نصف کے اشیاء

س

نقصانی اشیا بحساب نصفی

باقی جو وہ پور

دستخط سی بی شکست

مهر (مهر بابا سکر او وکیل)

حسب احکام گویز خیران

وخطبہ ایدم

سکرٹری گورنر خزانہ

۱۴

ترجمہ جواب متجانب صاحب یو لیکچرر خٹ

جو کچھ روپیہ دیہات میں دار ادا تعمیراں گئے ہیں

صناعت نام گوشت انگور و کرک مخصوص جنگا

مسند احمد بن حنبل

بائع ملک سے عرصہ ۱۰ سال تک محض ہوتا تھا

اور بعد ازاں سال کے دیہات مذکورہ میں اپنی اہلکاران

جوزہ پورے سپرد ہوئے اور زر مشروط موقوف ہے

نہجی ۱۸۸۰

ترجمہ اتر نامہ پنجاب، باست جو دہ پور و باب علاقہ

ماڈرٹرواقعہ مسیروارا اس دربارکواطمینانکلی

کہ وہ خوب اچھا پولس میئر دارا میں کہہ سکتے ہیں اور

ذمہ داروں کے واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہیں مگر

فیکم منہ غرض کہ اگر منہ ہوگا : منہ

پس منہ پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میں نے اس کو
 دیکھا ہے کہ اس نے اس کو دیکھا ہے کہ اس نے اس کو

خود سلفو دی جاسکے اور کورسٹ لی مرضی پر ہے کہ اوکا

پولیس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر ہے لہذا

بلغ چند هزار و سیصد سال با آنکه سال تکمیل است خواجه

شرط ہفتم چونکہ ہمارا جہان کرتے ہیں کہ سوائے اس خراج کے جو وہ پور بندہ ہیا کو دیتے ہیں اور
سیکودہ خراج نہیں دیتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سند ہیا کو کوئی اور
دعویٰ خراج کا کرگیا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس کے دعویٰ کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جو وہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب
ضرورت ہوگی تو تمام فوج جو وہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف آو مقدر بیج رہ جائیگا کی جو واسطے نظام
ملک کے ضروری ہوگی

شرط نهم ہمارا جہان اور ان کے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہیں گے اور حکومت
انگریزی اس ریاست میں داخل نہوگی

شرط دهم یہ عہد نامہ دس شہر الٹا کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوپر مہر اور دستخط مستر چارلس
ہونٹسٹنکلف صاحب اور بیالسٹن رام اور بیالس اے رام کے ہوتے اور تصدیق اوکی ہیراگل
منسی گورنر جنرل اور راج رہیشور ہمارا جہان سنگ بھاجا اور جو گراج ہمارا جہان کو رچرنگ بھادر کے چھ ہفتہ کے
اندر ہو کر آپس میں ہونگے

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ سہ جنوری ۱۸۵۷ء
دستخط سی ٹی شکلف

مہر
بیالس اے رام

مہر
بیالسٹن رام

مہر

مہر

مہر

ہمارا جہان سنگ بھاجا
جو گراج ہمارا جہان کو رچرنگ بھادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر
جسٹس

تصدیق کیا ہیراگل منسی گورنر جنرل نے بمقام او حار تاریخ ۱۶ سہ جنوری ۱۸۵۷ء
دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

ذکر ریاست جودہ

یہ عہد نامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو اسلئے بتایا ۱۵ مارچ ۱۸۵۷ء

یہ خط ہے ایچ بارلو

ایضاً ہے ادنیٰ

نمبر ۱۳

عہد نامہ فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سنگھ بہادر مہاراجہ جودہ پور پیش کردہ گورنر جنرل مہاراجہ گورنر سنگھ بہادر مقصد سر چارلس ہولٹس کلکٹ منجانب بمبیل کمپنی با اختیارات عطیہ ہزار اسل سی سو نو بل بارکوس اسٹیننگ کوجی گورنر جنرل ویلاسٹن رام ویلاسٹن ایسی رام منجانب مہاراجہ سنگھ بہادر با اختیارات عطیہ مہاراجہ و گورنر مہاراجہ گورنر مہاراجہ گورنر مہاراجہ

شرط اول دستی اتفاق فیہ خواہی دہی فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سنگھ بہادر اور انکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اوہد دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکارین کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنٹ انگریزی وعدہ کرنے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودہ پور کی کرنا اور انکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہیں کریں گے

شرط چہارم مہاراجہ اور انکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلہ بغیر اطلاع اور منظوری گورنٹ انگریزی کے نہیں کیئینگے مگر انکی کتابت دوستانہ ساتھ دوستانہ اور شہدہ داران کو جاری رہے گی

شرط پنجم مہاراجہ اور انکے ورثا اور جانشین کسی پرزیدتی نہیں کریئینگے اگر اتفاقاً کسی میں پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنٹ انگریزی کے سپرد کریئینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سینہ سیاہ کے جودہ پور سے دیا جاتا ہے اور جبکی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وہی واسطے واکام کے گورنٹ انگریزی کو دیا جائیگا مگر جو بشرط جودہ پور و سینہ سیاہ کے درباب خراج کے ہونے ہیں وہ برسر و ہونگے

فرگذاشت نہیں کریں گے

شرط پنجم چونکہ بیاعت دوستی جواز روی شرط دوم عند نامہ ہذا کے قرار پائی ہے ہیریکل کپنی ذمہ دار
 ہماراجہ دہراج سے ہوتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک کی بجلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور ہماراجہ دہراج ہی
 وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی نزاع فیما بین انہ کے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو ہماراجہ دہراج اول سبب نزاع
 کے کیفیت بحساب گورنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنٹ اسکا فیصلہ واجبی کر دیں اور اگر ہمارا
 فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار پائیں تو ہماراجہ درخواست و دکی گورنٹ کپنی سے کر سکیں گے اور بیعت
 مذکورہ بالا مدودی بھی جاگلی اور ہماراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ ہماراجہ خود موجب اس
 شرح کے دینگے جو دیگر ریہان ہندوستان سے قرار پائی ہے۔

شہر ہاشتم ہماراجہ دہراج بذریعہ اس سحر ریوعدہ کرنے ہیں کہ گو وہ دراصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر یہاں تک یا خیال جنگ و حب چاہت و صلاح صاحب کماندہ فوج انگریزی جنکے ساتھ وہ نہ رہے گی کیسے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط منقطع ہمارا چاہنی ملازمی میں یا اپنے پاس کسی رعایا کے انگریزی یا فرانسیسی یا کسی اور
ہندو یورپ کے بغیر استرٹھ کے گورنٹ کی فنی کے نہیں ہوں گے۔

عبدالغنی بالاجسین سات شترالدرج چین حب و ستور بھر و دستخط ہر انجمن خلی جنرل جلال لکھ صاحب
کے بقا مہر بندی واقعہ صوبہ اکبر آباد تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۷۷ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۹۸ ہجری موافق
۹ پوس بودی سن ۱۸۷۷ء و بھر و دستخط ہمارا جہدراج بلج راجپور فاسنگہ بہادر مقام — تاریخ ۲۲ ماہ
دسمبر ۱۸۷۷ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۸۷۷ء ہجری موافق تاریخ — ماہ — سن ۱۸۷۷ء
مطابق ہوا

جب ایک عہد نامہ حسینیات شرائط مذکورہ بالا درج ہو گئے ہمارا جہ دیہی کو بہرہ و تحفظ ہزار سال
محبت نو بن گورہ خیر ان کو نسل کے دی جاے گی تو عہد نامہ خال جو بہرہ و تحفظ ہزار سال سی خیر
جراؤ لبک تنہا ہے کہ ہے واپس لیا جائیگا

پست وادری

ہر طبعی

رقبہ جو پور کا حصہ تھیں میل مربع پر اور آبادی تھیں ایک ہزار نفری کی ہے مالگڈاری قریب ساؤنہ
سترہ لاکھ روپیہ کے ہے اس میں قریب پانچ لاکھ روپیہ فی ملک کی ہے اس پاست کی فوج چہ ہزار نفری سے
زیادہ نہیں ہے صاحب پولیس کل اجٹ ہاکم اعلیٰ عدالت وکلار باردار کا بھی ہے ہونے فیصلہ تنازعات عدندی نیما
بیگانہ و حلیہ و کش گڈہ و سروبی و غیرہ پور و جوہ پور کی کرتے ہیں یہ عدالت وکلار ریستہ مذکورہ بالا کی
اور ان میں وکلار اودے پور و جیو پور و سکری ہی شامل ہیں انکا اجتماع ایک مرتبہ ہر سال میں بمقامات جیو پور و
کوہ آ پور ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہد نامہ جوہ پور

عہد نامہ دوستی و اتفاق نیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا سپر وماراجہ دہراج راج رامیشور مان سنگھ بہادر مجوزہ
ہر انکسل اینی جنرل جرنل لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان با اختیار عطیہ ہر انکسل سنٹی سوٹ
فول رچارڈ مارکیوس ہیلن ٹائٹ آف دی سوٹ اور آف سبنتا دن آف زیر انکسل مجسٹریٹ
آنریبل سپر و کیسل کپتان جنرل سپہ سالار بنام افواج بری انگریزی موجودہ و خدنگار ہندوستان گورنر جنرل
کوئل مقام فورٹ ولیم واقعہ جلالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی دہماراجہ دہراج راج رامیشور مان سنگھ بہادر
منجانب ذات خود و ورثا و جانشینان خود

شرط اول دوستی و اتفاق و دایمی و مستحکم نیما بین آنریبل انگریزی کمپنی دہماراجہ دہراج مان سنگھ بہادر اور
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین میں قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست
سرکارین کے تصور کیے جائیں گے اور اس شدہ ہوگی کہیں ہمیشہ بخون سرکارین رہے گی
شرط سوم آنریبل کمپنی مہلت انتظام ملک میں جواب قبضہ دہماراجہ دہراج میں ہے نہیں کرنگی
اور اسے خراج طلب نہ کرینگے

شرط چہارم در صورتیکہ کوئی دشمن تہذیب کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اور علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے
کمپنی نے ہندوستان میں لیا ہے تو دہماراجہ دہراج تمام اپنی فوج و اسلحہ رعایت فوج کمپنی کے پیچھے
اور خود کو شمش بلخ دشمن مذکور کے خارج کرے نیز کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی و اتحاد کسی موقع پر

انگریزی سلاطین دہو نکل سنگہ کو لکھا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہو جائے۔ مہر جیاس ٹھہر کے دہو نکل سنگہ جدا ہو گیا۔
 جہاںگیر کا کیا اور باقی سرداران نے آپس میں مصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا میں گورنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید
 اور ضروری ہو تاکہ حمایت مہاراجہ کی بخلان دست و رازی پیدا کرکشی بے سبب و فوجی کی بیجا مگر یہ کہ فرض گورنٹ
 تھا کہ وہ حفاظت بخلان سرکشی عام کے کرتے جو توجہ خود مہاراجہ کی نا انصافی و نا لیاقتی و نا انصافی کا تھا
 ۱۶۹۹ء میں باعث نزاع ساتھ سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع احکام گورجی ہونے کی بد انتظامی ملک
 جو دہ پور اس وجہ سے کہ پونجی کہ گورنٹ انگریزی کو دوبارہ عدالت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جو دہ پور
 اور پنج مینے تک وہاں رہی اس عہد میں مان سنگہ نے ایک عہد نامہ نمبر ۱۹ قرار دیا جس کے رو سے اس نے ملینا
 خوش انتظامی کی دی یہ اقرار نامہ ذاتی تھا لہذا وقت وفات مان سنگہ تاریخ ۱۰ ماہ ستمبر ۱۷۰۱ء ختم ہو گیا

مان سنگہ نے ۱۷۰۱ء میں وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا شہینی اس کا موجود تھا پس گندیشینی و خانہ
 پرنسپر ہی ایک تو ریشیاں ایدر اور دوسرے احمد نگر جو دونوں مقام واقع طابعتی ہیں اور اس میں خاندان ایدر
 نزدیک ہے اب یہ پرنسپر اور پراسے بیگانہ و سرداران اہلکاران بہت جو مجازت سے رکھا گیا کہ وہ اپنے
 سے سکھو اپنا حاکم قرار دینگے اور انہوں نے پرنسپریت سنگہ احمد نگر کو لکھا پس سخت سنگہ کو ہم اس کو فرزند کے
 جو دہ پور میں طلب کیا اس وقت بھی دہو نکل سنگہ نے جب کو فرزند پریم سنگہ مشورہ کرنے میں اپنا دعویٰ پیش کیا
 مگر اس کی سماعت نہ ہوئی

جب جو دہ پور میں آیا تو سخت سنگہ نے اپنے فرزند جو بخت سنگہ کو احمد نگر میں کہا اور بیان کیا کہ اس کا
 دعویٰ احمد نگر کے ہی کہنے کا ہے کیونکہ پرتی سنگہ حاکم سابق نے جو بخت سنگہ کو شہینی کیا تھا اور وہ یعنی سخت سنگہ
 صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تھا اور خود حاکم احمد نگر کا نہ تھا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ سخت
 دو سال تک حاکم احمد نگر رہا اور ایک شخص نے اس کی حکومت منظور کی تھی اور از رو سے رواج راجہ
 اور گجرات اور دہم شاستر کے جب اس نے حکومت جو دہ پور کی اختیار کی تو اس کا استحقاق احمد نگر کا مفقود ہو گیا
 لہذا سنگہ عہد میں فیصلہ پایا کہ احمد نگر غلطی ایدر کے ہو جائے کیونکہ سابق وہ اس کے متعلق تھا اور سنگہ عہد میں اس
 سے جدا ہو گیا تھا اور سخت سنگہ نے اپنے عیال و اطفال کے احمد نگر سے چلا آئے اور کچھ واسطہ امور بہت
 احمد نگر سے نہ کہے مہاراجہ سخت سنگہ اب بھی حاکم جو دہ پور ہے اسے اچھی خدمت جموعہ میں کی اور اس کو خاندان
 شہینی کی بیجا حسب فشار نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رکنا ہے مگر جاگیر داران اسکی صرف اس قدر بزرگی ہمارا جہ کا اعتراف کرتے ہیں کہ وہ مبلغ نہ لاکھ پندرہ سو سوار کا فرض تھا
 سالانہ اذکو دیتے ہیں مگر یہ روپیہ صاحب پولیسکل جنٹ کے یہاں تحصیل ہو کر دربار میں داخل کیا جاتا
 از رو سے شرط مشتمل عہد نامہ ۱۸۳۱ء کے ریاست جودہ پور پر دیا پندرہ سو سوار کا فرض تھا
 بفحوائی اس شرط ۱۸۳۲ء میں اسنے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹرا جنہوں نے نگر پارک قبضہ
 اپنا کر لیا تھا خدمت کریں مگر اس فوج نے کچھ کام نہ کیا اور بالکل لالچ کا ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء
 میں پیشہ طویل ہو کر از رو سے عہد نامہ نمبر ۱ کے ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہ پور کے
 جوا وقت بہرتی ہوئی دیا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۳۵ء میں جودہ پور کے قبضہ میں دیا تھا مگر ۱۸۳۵ء میں اس سے جودہ پور
 اس فوج کا صاحب کیا ٹیٹ کی پولیسکل سرٹیفکٹ اور کوہا کوک مجسٹریٹ ہی ہے سوائے مدد خراج پور کے جودہ پور
 مبلغ ۱۸۳۵ء روپیہ خراج ہی دیتے ہیں مگر اس میں دس ہزار روپیہ بحرانی عہد نامہ سے از رو سے عہد نامہ
 نمبر ۱ کے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہ پور کے جو ضلع اور قلعہ اوٹر کوٹ کے نئی دہ گورنٹ انگریزی کو دیے
 گئے ہونے ہیں یہ ضلع اوٹر کوٹ ۱۸۳۵ء میں جودہ پور کے قبضہ میں دیا تھا مگر ۱۸۳۵ء میں اس سے جودہ پور
 اسیران سندھ نے لیا تھا بعد فوج سندھ کی گورنٹ نے انکار کیا تھا کہ وہ ہمارا جہ کو ضلع مذکور وہیں دے
 مگر چونکہ ضلع اوٹر کوٹ اچھا مقام سرحد پر ہے اور اس ضلع کی حکومت جودہ پور سے نہیں ہو سکتی لہذا یہ سب
 متصور ہوا کہ گورنٹ انگریزی اسکو اسی قبضہ میں رکھے اور اس کے عوض روپیہ خراج سے بحرا سے
 بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ میں ہمارا جہ مانگنے لے اور سرداروں کو جنہوں نے
 کچھ بھی خلاف اس کے ہنگام اسکی دیوا لگی
 ظلم سے ضرور ہو کر ریاست ہائے ہمایہ میں بپا گیر ہوئے کہ وہ بظاہر اسکی ریاست ادا گورنٹ انگریزی سے
 کی مدد اسکی ہندی گئی مگر از رو سے نمبر ۱۸۳۵ء ابوساطت گورنٹ انگریزی اسکو آباد ہونیکا حکم جو گیا ۱۸۳۵ء میں اس
 مخالفت نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حکم کرنے اور جودہ پور کے علاقہ بحر پور سے اس حملہ
 جودہ پور کے تیاری میں جو تہیہ جیوہ میں دی گئی تو یہ تصور ہوا کہ ریاست جیوہ نے ایسی فاسق فلز پر ہفتی عہد نامہ
 کیا کہ گورنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدبیر عمل میں لائیں جو عوف ہفتی عہد کا اور سندھ نتیجہ اس ارادہ فوج کا
 ہو لہذا ہمارا جہ جیوہ کو سخت زبردستی لکھی گئی اگرچہ فوج حکم کرنے والی کی شہراری میں سرداران ہارواستے
 رہا راجہ نے اسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر عہد نامہ ۱۸۳۵ء سندھ و اجماع گورنٹ انگریزی کی کی گورنٹ

شرعیہ جنگ کشمیر میں سرداران ملک نے مان شکر کو ترس جو وہ پورے جنگ و جدل میں راستہ اور
 ہمیشہ زاد و بہمنگ کے قرار دیا تھا اس اجسے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہد نامہ نمبر ۱۲ منقذ ہوا
 مگر یہاں تصدیق کرنے اس صلح نامہ کے مان شکر نے ایک عہد نامہ جدید پیش کیا اور اسی اٹھ ماہ میں
 وہ دہر کر کے یہی کی لہذا عہد نامہ نمبر ۱۳ و متور متعارفہ ۱۳۰۱ء میں کشمیر منقذ ہو کر مان شکر کو خود مختار مانا گیا
 بعد ازیں جو وہ پورے باعث تنازعات باجمعی باگدیش میں دہر کر کے جنگ و شہر فرزند بہمنگ کا متاخراب اور تباہ
 اور نیز اس لڑائی سے جو جمہور سے ہوئی تھی اور حسین امیر خان کو میرانے اول جانب داری جمہور کی اور
 مانیا جو وہ پور کی اختیار کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی تک کہ وہ دہشتہ دیوانہ بن گیا
 پھر حکومت ملک جو وہ پور و سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تھا اس نے بعد چلے جانے امیر خان کے عہد نامہ میں حکومت اختیار کی اور
 ساتہ پیغام صلح نامہ پنجم شروع جنگ بٹار اسوئی اور عہد نامہ نمبر ۱۴ اور جنوبی کشمیر قرار پایا جس کی دس
 جو وہ پور تخت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ عیندہ مہیا کو دیتے تھے وہ اب گورنمنٹ انگریز
 پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب اطلب پندرہ سو سو اور واسطے خود شکر اور
 دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی توکل فوج جو وہ پور دیو یا مکی خیر سنگ دنگتے ہو کر عہد قیل کے بندہ منقذ ہونے
 اس عہد نامہ کے فوت ہوا اور اسکے والد نے دار فتنگی دہشتہ کو ترک کر کے خود حکومت ملک کی اختیار کی
 پنج ششم کے عہد پر گنجاگ اور گوٹ کنارہ اختیار دار اور دس عہد نامہ نمبر ۱۵ کے گورنمنٹ
 انگریزی کے سپرد واسطے آٹھ سال کے ہوئے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہیں
 وہ طبع کیے جائیں اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالانہ بابت خرچ فوج کوکل گورنمنٹ کے جو
 اس وقت میں برتی ہوئی تھی اور جسکا حال اس سے پورے حالات میں درج ہے دینگے یہ اقرار نامہ ۱۳۳۱ء
 میں انور سے عہد نامہ نمبر ۱۶ کے واسطے فو سال کے پھر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بھی سپرد انتظام
 انگریزی کے کیے گئے یہ عہد نامہ ۱۳۳۲ء میں ختم ہوا اور مہاراجہ نے پھر سات مواضع فوراً سپرد کر لیے
 مگر ہر بیان کیا کہ وہ راضی ہیں گورنمنٹ انگریزی جب تک انکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپرد
 رکھیں مگر اسکا کہ بندہ سب قرار دہی نہیں ہوا اسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم
 ہے منجمل ملاقی کا بھی زیر حکومت مگر انی صاحب پرنسپل اجٹ جو وہ پور کی ہے برتوں جو وہ پور سے

دستخط	دستخط	دستخط
راستہ جوالا نامتہ	راستہ امرت رام	دستخط
ایضاً	ایضاً	ایضاً
نشتی دیو چند	سروپ چند دارو غہ	نشتی سری نراین
دیوان اجیر چند	ایضاً	دیوان
دیوان	کر با جاد ترا	دیوان
سوچی لال	راؤ زل نیری سال	سوچی لال
کر پارام	چتر بہج	کر پارام
حیت رام ساء	دیوان فوندہ رام	حیت رام ساء
پچمن	سامجی منا لال	پچمن
بدن چند	گما سی رام	بدن چند
بہو راستہ سبے نراین	امرت رام	بہو راستہ سبے نراین

جودہ پور یعنی ماڑو وار

یہ ریاست بعد اودے پور اور سبے پور کے دیگر ایک نام ہے راجپوتانہ میں ٹہری سبے روہت ہے کہ اسکی بنیاد جودہ نامے اولاد راٹھور راجپوت راجگان تینج نے ڈالی تھی اور شہر ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ششہ ام کے قائم کی تھی جودہ پور خراج گزار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تھا اس خاندان کی کئی لڑکیاں خاندان شاہنشاہ میں شادی میں گئیں اور بیج شاہی میں اچھے اچھے جنرل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ میں راجہ حیت سنگ ایک فریق اوس عہد نامہ کا ہوا جو ساء اودے پور اور سبے پور کے ساتھ ترک کرنے اطاعت سلطانی منعقد ہوا تھا اس عہد نامہ کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ راجگان سبے پور اور جودہ پور کو بہر اجازت شادی کر نیکی سچ خاندان اودے پور کے دی جلتے اس شہر پر کہ اولاد رانی اودے پور سبے پور موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین رہے ہو گا اور یہ رسم شادی اوس وقت سے اودے پور سے لے کر سبے پور تک کر دی تھی جب سبے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو بیج میں اس شہر سے جوڑا پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو سبے پور گدی نشین تھا اوسنی مدد کا کامان مرٹھا کی اپنی مطلب براری کیواسطے طلب کی اور آخر کار یہ ہوا کہ کل ریاستہائے راجپوتانہ مطیع و بار پونا ہو گئی سینہ میا نے جودہ پور فتح کر کے ساتھ لاکھ روپہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجیر ہی لے پنے قبضہ میں کر لیا

سجدهست بانی صاحبہ پنجانبہ جمع تھا کہ ان شخصوں نے عرض یہ کہ جب تک ہمارا راجہ سری سوامی ہے سنگہ
جی سن بلوغ کو پہنچیں گے ہم میں سے کوئی ناراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لے گا اور ہم ہمیشہ بہتک مال
کا روباہت کرتے رہیں گے

وختیہ راول سری سال	پنچہ سروپ سنگہ بر ویا	پنچہ بانس کھوالا
ایضا لاکہ سنگہ جہر ہوجرت	ایضا بخشی سہی ترابن	ایضا سوامی سنگہ کلانوت
ایضا کشن سنگہ	ایضا بہارت سنگہ جہنا دل	ایضا رامی جوالا نامہ
ایضا بہادر سنگہ راجاوت	ایضا امان سنگہ پچاوت	ایضا دیوان امیر جہ
ایضا قائم سنگہ بیدروت	ایضا ساسنگہ پچاوت	ایضا رادوت سروپ سنگہ
ایضا پھرس سنگہ جینہو والہ	ایضا سردول سنگہ دھکا	ایضا کھادوت ماتر والہ
ایضا ادوے سنگہ کپاروت	ایضا کرپارام وقان نگار	ایضا دیوان نونہ رام
ایضا راجہ ویسی سنگہ کتری	ایضا پنچھن	ایضا رامی امرت رام پور
ایضا راجپتر ہوج	ایضا کرپارام	ایضا ساہجی مسالال
ایضا مان سنگہ گنگاروت	ایضا جیت رام ساہ	ایضا بالمشکہ رادوت
	ایضا شکل سنگہ گوہیہ	ایضا محل رام دیوان

ترجمہ عرضی بڑا کہ سبھی پنجانبہ جمع متعدد نام نامیہ بانی صاحبہ المرقوم ۱۱۰۰ء مئی ۱۹۱۰ء
سجدهست بانی صاحبہ پنجانبہ جمع متعدد نام نامیہ بانی صاحبہ المرقوم ۱۱۰۰ء مئی ۱۹۱۰ء
بلوغ کو پہنچیں گے جو کام ہمارے سپرد رہا ہے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اور کسی فعل میں
ہم شہداء ذیل کے پابند رہیں گے

اول ہم اپنے کامز فوضہ کو بدانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے

دوم ہم ہر فصل میں پنجاب گورنمنٹ میں معرفت مختار کے داخل کرینگے

سوم ہم کسی اور سے جہانہ وصول نہ کرینگے اگر اوس سے جس نے خلاف دوزی کی ہوگی

چارم ہم بیچ کار کار کے ہم کرار افس میں غلامین میں نہ کریں گے

سجده راول سری سال ایضا امرت رام پور

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی تو پانچ آٹھ اور سترسم اینرا دیگا جو پچیس لاکھ سے ہوگی ماسوائے آٹھ لاکھ روپیہ مذکورہ بالا درجہ کا

شرط ہفتم ریاست جیوہر جب حیثیت اپنی فوج سے بھی بروقت طلب مدد دے گی
شرط ہشتم ہمارا راجہ اور اس کے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم رہیں گے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست میں داخل نہوگی
شرط نہم در صورتیکہ ہمارا راجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرے تو اس کے رفاہ اور فائدہ کا کھانا دے گا اور اس کی نسبت توجہ دے گی

شرط دہم عہد نامہ ہذا جس میں بنس شرط بن ختم ہو کر اوپر مذکور اور دستخط مستر مارنٹس تھامس اور ٹھاکر راول سیری سال تہادت کی ہوئی اور اس کی تصدیق ہر ایک سلی سلی ہو کر گورنر جنرل اور راجہ جیند سیری ہمارا راجہ دہراج سوای جگت سنگھ بہادر کے ہو کر عرصہ ایک مہینے میں تاریخ ہذا سے فیما بین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۵ء
دستخط سٹیٹ سیکرٹری

دستخط ٹھاکر راول سیری سال تہادت



دستخط مہنگ

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہر ایک سلی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمیشنر قسیمی پور تاریخ ۱۵ اپریل ۱۸۱۵ء

دستخط جے اندم
سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی زبان ہندی بتخلی جمع ٹھاکر ان دلا زمانہ کار ہمارا راجہ بنام نامیہ بانی ہنگشتہ جی صاحب
مرفوضہ ۱۲ ماہ ۱۸۱۵ء نقل حکمی معرفت اسے حوالا تاتہ اور دیوان اسیر چند کے جنرل صاحب
پاس بھیجی گئی تھی۔ مضمون ناو سکایہ ہے

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا کہ گورنر جنرل ان کو فیصل نے سہ ماہی ہارے بغیر گنتہ ام

دستخط ہے ایچ بارلو

دستخط ہے اوسبے

نمبر ۱

عہد نامہ فیما بین ابریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ بہادر راجہ بیہو میوٹ سو چار برس
سنو خلس شکست منجانب ابریل کمپنی بابت اعتبارات علیہ پر مکمل مسمی موت ذیل مارکیوس و فہینکھ کی جی گورنر
جنرل و شاہکار اولیری سال تاحہ منجانب راجہ راج اندری مہاراجہ دہراج سوامی جگت سنگھ بابت اعتبارات غلطیہ
شرط اول دوستی و اتفاق و فیصلی و دام فیما بین ابریل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اوسکے ورثا و جانشینان
کے برہنگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن و دوسری سرکار کے قصور کیے جائینگے
شرط دوم گورنٹ انگریزی اقرار کرنے ہیں کہ وہ حفاظت ملک بیہو کی کرینگے اور اوسکے دشمنوں کو
دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ و امی جگت سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان گورنٹ انگریزی کی متابعت
کرینگے اور انکی سرکاری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہیں کریں گے
شرط چارم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ ساز و بغیر اطلاع اور منظوری
گورنٹ انگریزی کے نہیں کریں گے لکھنات و دستاں سانہ و جتان و درشتہ و انکی جاری رہیگی
شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پریزیڈنسی نہیں کریں گے اگر اتفاقاً کسی سے کچھ
ہوگی تو سرگورنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست سے پورے گورنٹ انگریزی کو مویت خزانہ دہی
حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال میں پانچ تھریز عہد نامہ ہر اسے بنجھا خرابی اور غارت کو جو ریاست
ملک سے پورے میں ہر ہی تہی خراج معاف سال دوم چار لاکھ روپیہ سکھ دہی سال سوم پانچ لاکھ
سال چہم چھ لاکھ سال پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

عہد نامہ آٹھ لاکھ روپیہ سکھ دہی سال آٹھ لاکھ روپیہ سکھ دہی سال نویں لاکھ روپیہ سکھ دہی

اب قبضہ کر لیں گے مگر یہاں سے بے یار و مددست نہیں ہوں گے اور جسے قبضہ میں آیا ہو تو ہمارا راجہ دہراج اپنی کل فوج و آدمی مدد فرما کر
 کمپنی کے سپید بننے اور خود کوشش یعنی سچ نکال دینے دشمن کے کرہ شنگے اور کوئی دھوکہ دہی اور محبت کا فرو گداز نہ

کرے گے

شرط پنجم چونکہ از روئے شرط دوم عہد نامہ ہذا کے آئینہ کمپنی ذمہ دار خلافت ملک بخلاف دشمن غیر
 ہوتی ہے لہذا ہمارا راجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر کوئی تکرار بنیامین اور کئے اور کسی سیاست
 غیر کے واقع ہوتی تو ہمارا راجہ دہراج اول دفعہ تکرار کو نمٹ کمپنی میں بیان کرے گے تاکہ کو نمٹ مذکور تصفیہ آجی
 اوسکا کر دین اور اگر سیاست اصرار و معینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ و آجی قرار پائی تو ہمارا راجہ دہراج کو نمٹ کمپنی
 سے استدعا اعانت کی کرے گے اور اگر معاملہ حسب بیان سبق الذکر ہوگا تو اعانت دیجاگی اور ہمارا راجہ دہراج
 وعدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ اس مدد کا ہوگا وہ جب اوس شرح کے جو اور رسیان کے ساتھ قرار پاسے ہوں گے
 ادا کریں گے

شرط ششم ہمارا راجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ گودہ خود دراصل حاکم اپنی فوج و آدمی
 مگر ہنگام جنگ یا جب خیال جنگ ہو وہ جب صلاح صاحب کماندہ فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہوں گے
 کارروائی کرے گے

شرط ہفتم ہمارا راجہ دہراج کسی رعایا کے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمتی
 میں یا اپنے پاس بغیر استرخا کو نمٹ کمپنی کے نہیں رکھیں گے

عہد نامہ بالا چھین بات شرائط ہیں جب دستور قوم اور منظور ہو مہر و دستخط ہر اکسل سی خزل ایک
 بمقام سرسند واقعہ صوبہ اکبر آباد بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۱۶۷ مطابق ۱۶ ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۸ ہجری ۱۲ ماہ یوس
 سنہ ۱۲۵۸ و مہر و دستخط ہمارا راجہ دہراج راجہ چیلور سداے جگت سنگھ بہادر — بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۱۶۷
 مطابق تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۵۸ ہجری — تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۵۸ عیسوی

جب عہد نامہ ہمیں شدت اظہار یافت گا تو مذکورہ بالا دوح ہونگے مہر و دستخط ہر اکسل سی موٹ آئینہ گور
 خزل ان کو نسل ہمارا راجہ دہراج کو دیا جائے گا تو یہ عہد نامہ مہری و دستخط ہر اکسل سی خزل ایک سترد ہوگا
 دستخط ویسی

(کمپنی)

اس عہد نامہ کو تصدیق کیا گور خزل ان کو نسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۱۶۷

نمبر	گوتری	نام دیگر گوتری	محل سالانہ ملاقات	بابر گوتری	کل حق خزان	کیفیت
۱۱	کلیانوت	کلوار	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۲	پنجر بوجوت	پنجر	۶	۶	۶	۶
۱۳	گوجانوت	دھولی	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	گوجانوت	بھانکو	۲	۲	۲	۲
۱۵	لہور بادت	مار	۶	۶	۶	۶
۱۶	سجورین پونا	نقید ہر	۳	۳	۳	۳
۱۷	نقید پونا	مالکود	۳	۳	۳	۳
۱۸	زوک	ادینرا	۶	۶	۶	۶
۱۹	پنکادوت	لودھان	۲	۲	۲	۲

نمبر ۹

مسدنامہ جو ساتھ راجہ جے پور راجہ جے گم کے تہنہ اچھا پڑا

مسدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا راجہ و ہمارا راجہ رسوائی بگت شکہ سا اور
موصوفت ہر اکسل سی خیرل جلاؤ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان با اختیار عظیمہ ہر اکسل سی
موصوفت ہر اکسل سی پچارڈو بارکیوس کیسی رائٹ آف دی موت رسترس آڈر آف منیٹ پارلرک و نا ہر ٹینک
جھیر پوٹ آنریبل ہر پوٹی کونسل گور خیرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان
و کپتان خیرل جیسٹ افواج انگریزی موجودہ ہندوستان بجانب خیرل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا راجہ و ہمارا راجہ
راجہ رسوائی بگت شکہ سا و بجانب ات خاص و از طرف اپنے وراثتہ ہاشمیان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہمارا راجہ و ہمارا راجہ بگت شکہ سا
اور اس کے وراثتہ ہاشمیان کے قائم ہو

شرط دوم چونکہ دوستی فیما بین سرکارین قرار پائی لہذا انجن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور
دوست سرکارین کے منہور ہونے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رکھنی

شرط سوم خیرل کمپنی کے بدولت انتظام ملک میں جواب ہمارا راجہ و ہمارا راجہ کے قبضہ میں ہر زمین
اور اس کے طلب خراج کی زمین کے

شرط چہارم در صورتیکہ کوئی دشمن خیرل کمپنی کا ارادہ ملاوری اور پراس ملک کے کسے جو ہندوستان

معاف کیا گیا اور آئندہ کے واسطے چار لاکھ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا
 ہمارا جہ راجہ سنگھ نے خدمات لایقہ بلوہ میں کین بجلد دوسراونکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شہر طبرہ کو
 عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگنداری عہد نظام گورنٹ میں مان ہو چکا ہے اسکا اسی نظر کہ میں ہمارا جہ موصوف
 کہ اختیار متعینی کرنیکا بھی موجب انتشار نہیں ہر کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت پیشیا ہے اور زیادہ بوجہ
 تعلیم کے اور تیار کرنے رہتوں کے یعنی شرک کے ابھی تک نہیں رکھتے ہیں
 کہ استحقاق گدی نشینی ریاست جید پور در صورت نہ ہونے کسی وارث صہلی کے منحصر اور پراجاوت
 یعنی اولاد پر تہی راج کے ہیں اور اس کے دیگر فرزندان کی اولاد نہیں ہے یہ پر تہی راج سابق ہمارا جہ ہے پور
 ہو گیا ہے اور اولاد مذکور بارہ تہیں اور پر تہی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ علاقجات بنا مہنا دیا کہ گوتری
 دیے تھے اب ہر گوتری بارہ سے زیادہ ہیں کہ چونکہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہیں اور کچھ جو پر تہی راج
 نے مقرر کی تہیں ان میں سے مفقود اور نابود ہو گئے ہیں

رقبہ ہے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے انڈین لاکھ نفری خرد کلان آمدنی کا گہرا
 اور دہرم آٹھ میں دیا گیا ہے مگر تاہم تحصیل آمدنی ریاست چھتیس لاکھ روپیہ کی ہے خرد کلان تالاب شہر کا
 مشعل ہے پور کے ہے اور جو نمک و مان پیدا ہوتا ہے اسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکھ روپیہ کے
 ہوتی ہے کسی فوج کو کل کینٹنٹ کی تنخواہ آمدنی چھ پور سے نہیں ہی جاتی اصلی فوج لائق کار چار سو باون پانچ
 تو پانچ چار ہزار چہ سو پادہ یا پنجرہ اکیسویں سالیں سو اور چار ہزار چہا نوے ناگ ہیں ہمارا جہ کی سلاخی شہر توپ کی ہوتا
 ان بارہ گوتری کی تفصیل نقشہ ہذا میں درج ہے

نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	نام گوتری بالوضوح	جہ لاکھ جاگیرت کا	جاگیرت خرد کلان	کل آمدنی خرد کلان	کیفیت
۱	پور غلوت	نیمرا	۱	۱	۱	۱
۲	بہیم پور	مفقود	۲	۲	۲	۲
۳	بھادوت	پور نو	۳	۳	۳	۳
۴	بجانیوت	سیرا	۴	۴	۴	۴
۵	سلطانوت	صورت	۵	۵	۵	۵
۶	کنگروت	دگی	۶	۶	۶	۶
۷	براجاوت	چانہ لی	۷	۷	۷	۷
۸	پور بے	مفقود	۸	۸	۸	۸
۹	بلی ہندوت	اجرو لی	۹	۹	۹	۹
۱۰	سنداس	مفقود	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

شاہ اسمین جنگ سے شکست کھانے پر عیاشی و غلو کے ختم کی اور اسکی وفات کا کسی و انوس نہوا او سکے کوئی اولاد نہی لہذا یہ بخوبی ہوئی کہ سوہن سنگر شہ واریہید و خاندان کو حکومت پر قائم کیا جائے مگر تبار خ ۲۵ یا ۲۶ اپریل ۱۸۵۷ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اس کو سب سرداران و عبید اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کار پر داری رانی یعنی والدہ قتل و زور رانی ۱۸۵۷ء جب رانی نے وفات پائی سب پور میں ہواے بدظنی اور بدانتظامی کے اور کچھ نہ تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب فخر سب پور میں رہا کرے اور اسکو اختیار دیا جائے کہ وہ عدلیہ انتظام میں کہے اور فہ گورنمنٹ اور اداسے زرخراج مانتظر رکھے

مہاراجہ جے سنگھ یعنی پور مہاراجہ ۳۹ سال ۱۸۵۷ء میں فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگھ نامے مہاراجہ حال اسوقت میں صرف دو سال کی عمر کا تھا سبب وفات راجہ مرحوم کے پیر گمان ہوا کہ جی رانہ نامے نے جو محبت رانی مرحوم سے رکھتا تھا اور رانی کے سبب اسکا بڑا اختیار اور اقتدار تھا اور اسی سبب وزارت پر راول خیر علی آوریہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کیا گیا تھا مہاراجہ کو نہ ہر دیا تھا لہذا انتظام وفات مہاراجہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ سب پور میں گئے کہ وہاں جا کر تحقیقات اس مقدمہ کی کریں اور انتظام بخوبی کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے رکھیں یہ سبب اجنٹ صاحب موصوف محل میں لائین اسکی سبب جو تارام نے بڑھ کر دیا صاحب اجنٹ کے درپے قتل ہوئے اور صاحب اسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اسٹنٹ گرفتار ہو کر جک راول سری ایس میکو صاحب اجنٹ نے وزیر مقرر کیا تھا سزا پاب ہوئے اور جو تارام اور اس کے ہمراہی کسٹرس گرفتار ہو کر دام الحیات قلعہ جونا میں محبوس ہوئے

سبب اس بدظنی و درازننگ عبید پر کہ بت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تھا اور آمدنی ٹانک کی قریب مسدود ہونے کے ہو گئی تھی لہذا پور گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک میں بدخلت کی بجائے ایک کونسل پر مبنی پنج سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پوسٹل اجنٹ واریہے اور یہ عہدہ کہ تمام امور و تنگیں سپر صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہو کر کریں خراج میں کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام میں صورت اعلیٰ کی پیدا کی گئی تاکہ سستی ہو جائے اور بدظنی کرنہ اور دختر کشی کرنا سب منع ہوئی و دریافت ہو کہ خراج باغزانہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۵۷ء میں جیالیں لاکھ روپیہ باقی کا

اندیشہ دین مینے کند و بند سے صاحب پو لیکل اجب میوار یا اجبٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ
کے پیش ہوئی جاہن اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندیشہ دین کے پیش ہوگا وہ
فی اصل تصور ہو کر خارج ہو جائے گا

بے پور

ریاست مال بے پور کی بنیاد دہولارائے نامی نے بیچ ۱۷۹۱ عیسوی کے ڈالی تھی یہ خاندان خلیق کچھوڑا
راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ جو دیہات سے لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دہولارائے
کے چونتیس پشت گذری تھیں ہنگام بنیاد دہولارائے دیہات بے پور کے ملک راجپوتانہ منفتح بیچ چونتیس پشت
راجپوت اور منٹو کے تھا اور یہب اطاعت راجگان ہندو کی جو دہلی میں مکران تھے کرتے تھے
بہت پہلے بیپور نے اطاعت مسلمانوں کی اختیار کی راجہ بگوانداس اول راجہ راجپوت تھا جس نے واسطہ
دہشتہ ساتہ دس بیٹا پنی دختر کے شافشاہ دہلی سے شروع کیا تھا اور خاندان بے پور کے بڑے نامے افسران
فوج شافشاہ کی خدمت میں رہتے تھے ایک راجگان بیپور میں سے بے سنگہ نانی تھا جسکی مکرانی اولاد تری
شروع ہوئی تھی بیٹھن عقل اور ذکاوت میں مشہور تھا اور رنجیاد علم و ہنر کا تھا اسکی لیاقت علم بہت و نجوم میں
فاصلان ملک یورپ یعنی انگلستان میں سے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان بیپور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور
جودہ پور کے کیا کہ ملک بے پور حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی و غیرہ کے ساتہ
خاندان اودے پور کے جو اسوقت سے موقوف ہو گئے تھے جیسے بیپور نے اپنی دختر شافشاہ کو دی تھی اودہ پور
نے وعدہ کیا کہ اگر واسطہ شادی کی رسم ہر جاری ہو جائے تو اولاد رانی اودے پور بے پور بے پور اولاد و گرانہ بنطور
اور ستنی گدنی نشینی ہوگا اس شدہ طے حق تلفی پسرا کر کی ہوئی تھی بیپور اور جودہ پور میں بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرٹھون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تھی جب مرہٹہ انتظام
نیابین گورنمنٹ انگریزی اور بے پور کے شہداء میں شروع ہوئے اسوقت جنگ سنگہ مارا بے پور کا تھا
موانع مذاہیرہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹہ کی تھی اور جسکی رو سے اتفاق
اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرٹھون کے ملک ہندوستان سے ہوئی تھی ایک عہد نامہ نمبر ۹
شہداء میں ساتہ مارا بے پور کے منعقد ہو گا اس میں نے اپنے افراد اور معدودت بے پور تھی سے مرہٹہ

اور لارڈ کو فرانس صاحب نے جنگی تجویز دیتی کہ صلح ملے موقوف ہو علم دیا کہ مرہم جو چیور کے ساتھ قرار پائے
موقوف ہوں اور آئندہ حفاظت اوس بہت کی گورنٹ انگریزی نہیں کہینگے مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
ہمارا اجے نے پہلے اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ کو ایک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی بمقابلہ ہو لکس کے کی جس کے
باعث لارڈ کو ایک صاحب نے اوٹلی اطینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونسے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کو لارڈ کو
نے تجویز کیا تھا اوسکی تعمیل سر چارج بارلو صاحب کی گولارڈ کو ایک صاحب نے بمطابق وعدہ صلح کل کے اس بارہ
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مرہم سب سے پور کے موقوف کیے

اس موقوفی مرہم اتفاق کو گورنٹ ولایت نے مشتبہ تصور فرما کر شائع میں حکم دیا کہ جب موقع ہو
چیور اندر حفاظت کے لایا جائے مگر باعث شروع ہو جائے جنگ نیپال کے پہر مناسب تصور ہو کہ اس کی
کو بالفعل ملتوی رکھا جائے اور جب پہر تدبیر نظر فارہ عام واسطے معلوب کرنے پندارونکے عمل میں اسکی قوت
یہ بھی سر انجام ہو شائع میں جب پہر صلح امتحان شروع ہوئے تو دریافت ہوا کہ افضل احمد سابق نے ریاست
جے پور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلح نامہ جدید کرنے پر راضی نہیں ہوئے مگر تادی ایام سے ضرورت
ریاست کی زیادہ ہوٹین اور ویسیان جسیا یہ صلح کر لی اور انڈیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچھ عداوت کا چلینا تھا اور جسکی فوج کو عداوت دے دی گئی
کہ جب تک جے پور اتفاق سے خارج کرنے پندارونکے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز نہ آئے
اور نیز بسبب علیحدہ علیحدہ صلح کرنے ساتھ امتحان چیور کے جسکے سبب چیور خود بہت خسرو ریاست راجا نے
ان سبب اسباب کیجائی ہونے سے چیور نے مجبوری عہد نامہ منبر تاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۷ء منظر کیا جسکی
روس سے حفاظت انگریزی نسبت چیور کے ہی مرعی تصور ہوئی اور ہمارا اجے نے وعدہ کیا کہ وہ طلب
گورنٹ انگریزی وقت ضرورت فیج دینگے اور آئندہ لاکر وہ یہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی
تک چالیس لاکھ کی ہو جائے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جب قدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوا
اس قسم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہد نامہ کے اول امر ہمارا اجے کا یہ تھا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضے میں کر لیے ہیں وہ ضبط ہوں اور سرداران جو حقوق ہمارا اجے کے سابق تھے وہ ادا کیا کریں بوطیت
سر ڈوٹو آٹھ لکھ کی صاحب نے عہد نامجات منبر امثل عہد نامجات جو اوسے پور میں ہوئے تھے منظر ہوئے
جو علاقجات سرداران نے قبضہ کر لیے تھے وہ اس ہمارا اجے کو ملے اور سرداران نے وعدہ دیا کہ ہر وقت

نور محمد ہے جو صاحب

جہاں میں نے کر دینا ہے صاحب پور لکھنؤ میں اور یا خیر گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے
ہونی چاہیے اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہو گا اگر کوئی مقدمہ اندر سبھا و عدید کے پیش ہو گا وہ
صور ہو کر خارج ہو جائے گا

جے پور

یاست حال جے پور کی بنیاد دو ہولارے نامی نے ۱۱۱۱ عیسوی کے ڈولی تھی یہاں خان متعلق کچھ اور
پت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ جو دیہات لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دو ہولارے
نے چوتیس پت گذری تھیں ہنگام بنیاد دو اپنی بہت جیپور کے ملک راجپوتانہ منقسم چھ چوتھے تیر
جوت اور منقسم تھے تھا اور یہ اطاعت راجگان ہندو کی جو دہلی میں مکران تھے کرتے تھے
بہت پہلے جیپور نے اطاعت مسلمانوں کی اختیار کی راجہ بھگوانداس اول راجہ راجپوت تھا جس نے واسطے
دہشتہ ساتہ دیشاپنی دختر کے شاہشاہ دہلی سے شروع کیا تھا اور خاندان جے پور کے جے نامے افسران
فیج شاہشاہ کی خدمت میں رہتے تھے ایک راجگان جیپور میں سے جے سنگہ نامی تھا جسکی حکمرانی ۱۱۱۱ ع
شروع ہوئی تھی شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تھا اور ترقیخواہ علم و ہنر کا تھا اسکی لیاقت علم ہیت و نجوم میں
فاصلان ملک یورپ یعنی انگلستان میں ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جیپور نے اتفاق ساتھ ادوسے پور اور
جودہ پور کے کیا کہ ملکہ علیا حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتھ
خانمان ادوسے پور کے جو اسوقت سے موقوف ہو گئی تھی جیسے جیپور نے اپنی دختر شاہشاہ کو دی تھی
نے وعدہ کیا کہ اگر واسطے شادی کی رسم جاری ہو جائے تو اولاد رانی ادوسے پور مقابلہ اولاد و گیرانی با منقسم
اور ستمی گذشتہ تھی ہو گا اس شرط سے حق تلفی سپر اکبر کی ہوئی تھی جیپور اور جودہ پور میں بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرشدان کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تھی جب سر اسٹیم
نیما بن گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے متعلقہ امور میں شروع ہوئے اسوقت جنگ سنگہ مارا جے پور کا تھا
موانعتیہ تداریکہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ نو کو نے شروع جنگ مرہا کی تھی تداریکہ جسکی دوسے اتفاق
اور صلح ساتھ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرشدان کے ملک ہندوستان سے ہوئی تھی ایک عہد نامہ
۱۸۲۳ء میں ساتھ ہمارا جے پور کے منقسم ہو گا اس میں نے اپنے اقوار اور مہود بہت بے ترتیبی سے

زیادہ غریب سے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جائے گی

شرط چہارم دہم

ہمارا ناو پو لیٹیکل اجنٹ و سرداران میں تین مختار لتیق و ذمی عزت قرار دیئے اور یہ لوگ ایک ساتھ ان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجوارڈ و اسٹے آئینہ ہدایت بمقتدا دیوینی و فوجداری دہالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آئینہ تمام آدمیوں کی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پو لیٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قائم ہوگی بہر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اس کے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اسے متوسلین اور عزیت کے مقدمات خفیہ فیصلہ کر سکتے ہیں اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہیں مگر کسی کو اذیت یا سختی نہیں دے سکتے اپنی اپنے فیصلہ کا جس مقدمہ میں چاہیں وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبرو صاحب پو لیٹیکل اجنٹ کے دائرہ ہوگا

شرط شانزدہم

سرنامینی جان بخشی مرثیہ و مقدمات جرم و دکنیتی و جرم خجالات سلطنت کے اور سب میں ابدن خالکان کے اختیار میں ہوگی جسکے اختیار میں اب تک رہی ہے

شرط ہفتم

بہانچ گریا یعنی مدد مصاحبت کو نسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈار و صاحب نے نہیں کی تھی اور اب تک اسکی منظوری نہیں ہوئی ہے یہ پنھنر اور مرضی ہمارا نام کے ہے اور آئینہ ہمارا ناچ مقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پو لیٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیر خواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہجدهم

قدیم مکرسم و حقوق سرداران و میدان و سنگت ہائے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہیگی اور ان کو دل و عہد مثل سابق ملحوظ رکھیا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باہتمام جاو دگری یا سحر سازی یا مہوت کر دینے کے گرفتار نہ ہوگا اور جہ جہیم زہر خورانی و آلودہ

اس جرم کے پاداش میں ہر ایک اوصاف کا مبلغ ہے۔ روپیہ جرمانہ ادا کرے اور سارا نامہ تمام جرائم
بجز جرم قتل سزا کے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزا بابت سزا سے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

ہر وہ اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مروجہ کو نافذ اسناد و عطایات دارا حرم و سبب
قبضہ قابضان حال میں رہیں گی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش یا حیات عہدہ بہیم سنگہ کے بن یا لو اس
اسناد و کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہیں اور انکے مقبوضات بلا وجہ قومی کے ضبط نہ ہونگے اور
انکے حقوق کی تحقیقات صورت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہوگی اور اگر صحت ہوگی تو انکے ساتھ
چار سرداران ہی تحقیقات میں شامل رہیں گے مگر وہ سردار ہونگے جو خبر گیارہ دشمنی کا نسبت اور انکے رئیس
کے ہونگے

جو ہوسا سنجانب سارا نامہ میں وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اور انکی یہی دیہات کے ہونگے اور یہ
ذمہ دار نقصانی ذریعہ چوری یا غارتگری جو انکے علاقہ میں ہوگی

شرط یا ز دہم

وان جو بدو یعنی معمول راہداری و لاگت یعنی کس کمر لاکر یعنی جو جنگل ترنی و شترانہ راہداری و محصول علاقہ
نامہ متعلق ہو گزشتہ ہیں مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہدہ ٹاڈ صاحب کوپ صاحب سے چلا آنا ہے
اور سبب کے نامہ موجود ہیں وہ ہی لوگ تحصیل کرنے میں رہیں گے

شرط دوا دہم

تمام طالبہ فوج جو عہدہ کپتان یا صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری سے جاری رہیں گے مگر دیگر
علاہات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوئے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و بار جرمانہ وغیرہ
در اسناد و معافی سارا نامہ سابق و ہمارا نامہ حال کا لحاظ نہ کیا اور وہ قائم اور بحال رہیں گے

شرط سیر دہم

احکام در باب جیلخانہ اور ڈاکن یعنی جاوہر گریبان و ہوا یعنی اطلاع و ہند گان و کنان و نیاگ بہات چلن چہ
نہ گور زخیرل راجہ پانڈے نے باتفاق اسے سارا نامہ مقرر کیے ہیں اور انکی تحصیل پر اسم کی پشند گان سوار
نہ سے قیدیان کو حسب مہارت حیثیت اور کئے خوراک دی جائیگی مگر ایک آدم سے کر اور آٹھ آدمی پور نہیں

تمام روپیہ جو سرداران کے مہارانا سے قرض لیا ہو یا ان کی ضمانت پر قرض لیا ہو ادا ہونا چاہیے رقم اول لینے
 قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فی صدی و قرضہ دیگر ان ضمانت مہارانا بحساب مبلغ نہ روپیہ فی صدی
 و صورتیکہ کوئی سود و بوقت لینے کے قرار پایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہو گیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پود
 اجنت اقتضا اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے
شرط ششم
 تمام نذرانہ سوا سے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بر وقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا ولیمید کے سولہ سرداران اور دو راجگان درجہ اول سے
 بالعدد روپیہ اور ایک یاد و اس اسپ جیسا رواج ہوا اور کم رتبہ کے سرداران و پوجہ مبلغ دو روپیہ فی صدی اصل
 زر نکاسی پر ریاست کو دیا جائیگا
 دوم بر وقت شادی رانا کی منہ نکے یا دختران کے ۰۲ فی روپیہ اصل نکاسی سال بربال اور گور
 جس قدر عہد رانا بہیم سین سنگھ کو گئی تھی سکر کار یعنی ریاست کو دیا جائیگا
 سوم بر وقت جانے رانا کے کسی تیر تہ پر ۰۱ فی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سکر کار یعنی ریاست
 کو دیا جائے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس شتم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا و حال لینا باقی ہے وہ بحساب ۰۲ فی
 روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جائے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بر وقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نہیں جو وہ خود
 رانا کو دیتے نہیں

شرط نهم

عرصہ قلیل گذر کہ اکثر سرداران ملزم خداوند ملک جہا می کے ادا سطح سزاوار جانہ دینے کے ہو چکے ہیں
 مگر مہارانا نے بمصلحت صاحب اجنت بہادرب سے بھر قصورات سرداران شیو سیر و لو گڈہ کے جسم پوشی
 کی ہے ان دو سرداران نے فیروسی دیہات متغیبا جین لیے ہیں اور فرجہ رحمت کے نکال دیا ہے

حکیم سرداران و پانچ اپنی فوج کے بقام اودے پورے روز تیسرے پانچ روز بعد دھوکہ کر کے گئے تاکہ
انکو مقام کرین کہ وقت اونی خدنگداری کے ایام اور مقام پورے ہوگا وقت ضرورت تمام سردار عیدوں حکم
بہ سبب خاص رانی کے موافق اپنی فوج کے حاضر ہونگے

و ملوک جو رانہ سے علیہ جاگیر پاتے ہیں وہ زرچوٹا اور خدنگداری علیہ ملوہ کیا کریں گے

شرط دوم

کیسے یعنی فیس جو ہر وقت ہوا رہندی وغیرہ گنتی ہوگا ہونا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نجاسی خام سالیانہ پور
ریاجاتا ہے اور فیس اسے زرچوٹا سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران است و اگر گوندہ کنور و غیر
اس فیس سے مستفانہ ہیں مگر بالعموم اس کے وہ خزانہ ہے ہیں اور جو جیسے اس کے سب مرضی رہا ہو
اب اسٹہ روپیہ فیصدی برابر زر نجاسی کے مقرر ہو گیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانہ ادا کیا ہے یا آئندہ ادا کریں گے بعاوضہ نقصانی مال سرودہ جو جسکا ادائیگی ریاست
میں چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سو بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے ادا
بسیغ و دازدہ روپیہ فیصدی واسطے آئندہ کے دلوایا جاگیا

شرط چارم

چور اور ڈاکو و تھوری و پوری و سو گیا و شہنہاری لوگوں کو کوئی سردار نہ دے جمیع شہکار چوری و دہشت
مال سرودہ رکنا و حمایتی دروان برابر مجرم کے ملزم تصور کیے جائیں گے وہ لوگ باتفاق رائے صاحب پولیس
اجتہاد بہادر سرائے قید یا جہانہ پستیں گے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و تجارت و ساقران کی حفاظت
علاقہات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ دہشت دار ہوگا اگر کوئی دیکر علاقہ میں ہو بشرطیکہ اوہوں نے اپنے
سمنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی حفاظت کی ذمہ داری نہ دے بلکہ عمل میں لاسے ہوں تاگر ان پر
گرفتار ہو کر حوالہ ہمارا نہ کرے کیے جائیں اگر سرداران سے یا مہر چنانکہ نہ ہو تو وہ اسکی اطلاع ہمارا نہ کرے
تو صاحب پولیس محل اجتہاد ہمارا نہ کرے و باب فزنی طاری کے تصفیہ کریں گے تمام دعویٰ بال سرودہ کے
جسکی چوری یا خدنگ دیات دیوار میں حکم ہو جائیگا وہ دیات ادا کریں گے جہاں سے ختم ہوگا

شرط پنجم

جو کہ وہ اور کسی اور کو

جو جواب ہمارا ان کا نسبت انکے سزاواران بابت دست اندازی اور اپنا دیکھنے کے معنی نجات کے لئے
 نسبت ہے کہ صرف دست اندازی ہونے کے دیہات میں نہیں ہوتی ہے بلکہ اور دیہات اور میں تمام کیسے ہوتے ہیں
 اور جو کارروائی نسبت لاوا کے ہوتی ہے اس سے ظاہر ہے کہ سزا سے جرم بھی بہت سخت دینی لگتی ہے
 اور دوبارہ سزاواران کے اس امر کا انکار نہیں ہوا کہ وہ ناظران برادر ہلکے کسرش ہوتے تھے
 ایسی حرکات طرغین کی اب موجودیت ہونی چاہیے جو انہیں گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام عایا
 میوار جانا چاہیے کہ گورنمنٹ بکارت آجی مارا ناکی پاسداری کرینگے اور وقت تک کہ جب تک ہمارا ناظر
 انصاف کے اندر ضمانندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ مناجب پولیسکل انجمن کے اور سب کے
 گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو معنی اور شرائط قولنامہ عات سابقہ کے کار بند ہیں
 جو کوئی خلاف ورزی اس سے کرے گا وہ مجرم گورنمنٹ انگلیزی اور وجہ التقدیر و درجہ اختیار مہم حاصل ہے
 جو جیسے اپیل یا استغاثہ دروہ و مناجب پولیسکل انجمن اور وجہ التقدیر و درجہ اختیار مہم حاصل ہے
 مطابق قولنامہ ہذا اور ورنج قدیم کے متفق و موافق ہے

شرط اول

زرتیو نہ بحساب ۲۰ سرنی روپیہ ہمل نکاسی ریاست میوا کو دو وقت یعنی ماہ و ممبر ماہ چون میں ہونے کی جگہ
 یا کوئل کے اوامہوگا
 اگر کوئی شخص اوقات عینہ پر میرے تو اس کا سوڈ بحساب بارہ روپیہ معیدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ روپیہ
 کے علاوہ اس کا بقدر زرباتی نصب ہوگا
 وہ سردار جو بلینے اصل زر نکاسی کا نشان درہنگے تو حکم تشخیص زر نکاسی کی بجائی کرکے اتریں
 وہ طلبی اسے نہوگی

ساتھ زرتیو نہ میں دیا گردار ریاست میں ناظر باغی اور نہ تگاری بارہ روپیہ کے نام ہے
 ماہو اسے زرتیو نہ بحساب ۲۰ سرنی روپیہ سرداران ایک سو اور دو پیا وہی میں ہنگامی و اسٹے ہنگامی
 باہر کے یعنی اندر دو میوار کے یا باہر اس کے بحساب دو سو اور چار پیا وہی کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ
 تک دیئے تھے دیئے ہیں اگر کوئی رائے دینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانہ و روپیہ فی ہزار
 شخص روپیہ فی یا دو روپیہ کے اور اگر کوئی سپاہی میں لگی کرے گا تو اس کے اسی حساب سے

گزار کر کے بعد مال مغروہ جان کے ساتھ دستیاب ہوگا اور ریاست میں جی عیت وہ ہیں موجب سر اسم کے جو بن
راے دربار و حکومت پر وجود پور قرار پائے ہیں یہی بیٹ

چارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی گزاردن میں باب حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سپنج مجوزہ دینہ جیم
اور نیکام ہوگا کہ وہ تحقیقات کر کے تصفیہ کرار کا بروئے انصاف و راستی کے کریں اور ان کا فیصلہ طاعتیں پر
واجب تعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرار نامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ او سکی تعمیل کا بیہمی ہو گیا ہے بنام سرداران
چونکہ اور خدمتگاری بخوشی اور رضامندی کے موجب قولنامہ کے کرنے رہیں گے اور جیسا کہ ارادہ
جیوں سنگد کے عہد میں تھا اسی طرح کرتے رہیں گے اور اگر کوئی اعتراض پر وانی یا اخراج شرائط قول نامہ کا غلط
میں آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ عیا قولنامہ اولین میں بیج ہے مورد رضامندی کسی دربار
و خطا متیائیں سنگد حسب احکم دربار

راوت ناہر سنگد

راوت پرتی سنگد

مدراج ہیر سنگد

راوت دوک سنگد

نمبر ۸

قولنامہ ششہ عیسوی

چوتیس سال گذشتہ سے مدارنا اور سرداران میں نا اتفاقی جاری ہے مدارنا ہمیشہ پس نک حلالی کی کرتے
ہے اور سرداران غلام اور شدائد کی

صرف نظر انیت ملک و فلاح ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان جنٹ گورنمنٹ انظم کو دنا فرما حکم دیا کہ تصفیہ
فریقین کا کریں

اکثر قولنامت قرار پائے اور دستخط ہوئے اور منظور فریقین ہوئے مگر یہ کسی جانب سے عیشہ نہیں ہوئے

ہمارا جہیں سنگہ
راوت امیر سنگہ
راوت امیر شی سنگہ
راوت دوک سنگہ

منبر

قولنامہ فیما بین ہمارا نامہ روپ سنگہ اودے پورا اور اونکے رسیان و سرداران کے بواسطہ ٹنٹ کر نیل رویش صاحب المرقوم ہاکمہ سو دی و بیچ ٹنٹ مطابق ۸ ماہ فروری ۱۸۵۷ء
سابق ایک قولنامہ دس شہر اٹک کا فیما بین ہمارا نامہ روپ سنگہ و سرداران میوا بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تھا بعد ازاں ایک اور قولنامہ پانچ شہر اٹک کا بیچ عہد کپتان کوٹ صاحب ہوا تھا اور ہر ایک قول نامہ فیما بین ہمارا نامہ روپ سنگہ اور اونکے سرداران کے رد و برے کر نیل و فیس صاحب بدخط و فریقین منعقد ہوا تھا چونکہ سرداران موافق شہر اٹک قولنامہ کے کار بند نہیں ہوئے لہذا ہمارا نامہ نے بطریق نقل شہر اٹک مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران و اہلکاران ہمارا نامہ شہر اٹک ذیل ماورائے شہر اٹک سابقہ کے تجویز کر کے بوقت و رد و برے کر نیل رویش صاحب کے دستخط و فریقین کے اوپر ہوئے

اول تمام شہر اٹک قولنامہ سابق جاری و اوراق نامہ سنگہ ہر سال دس روز بیشتر دوسرے کے ایک عام اجتماع شراران ہوا اگر کیا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار جسکو چاہیں گے تین مہینے کی واسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جو قوت کا ہوگا اوکو تصدیق بیان کر کے اونکو اپنے اپنے مکان کو خودت کر کے فوج سرداران کو عذر بیج کارگزاری کے نہیں کریں گے اگر وہ باہم مقررہ آئینہ کے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوکو حکم ہوگا کہ بالعموم کسی سپاہ کے روپیہ نقد سری دربارین نہ مل کرے

دوم سرداران زرچونہ بحساب ۲ روپائی فی روپیہ بالعموم نصف فوج سپاہ مجرا دیکر حاضر باش اسطے کارگزاری کریں جب قولنامہ سابقہ باہم عہد ضروری اور فرض سے ہوا اوکریں گے

سوم سرداران کوشش بیع بیچ انسداد چوری و غارتگری یا پھر اپنے بیٹے میں کریں گے وہ چوراہے شہناری و حکومت کو جو علاقہ کے ہونگے اسنے علاقہ میں بیاہ گبر ہونے دینگے بلکہ اپنے شخص کو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ میں کیا کریں گے

کہ وہ کچر روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی میں سے دربار کو دیتے مگر خیال اسکے کہ وہ کچر روپیہ باعث اسکے دستبرد گشت
 کا دیکھا خراج رائیج پر درکش اپنے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہے ہمارا نام یہ مناسب تصور کیا اپنے دست
 نام میں سے خراج ادا کریں اور کچر مطالب اس بابت سردار اس سے نکرین مگر اب ہمارا نام تجویز کرتے ہیں
 کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر واجب لیکر کے فوجی ہے وہ موقوف ہو جائے اور باقی نصف اس خدمت
 کے نقد و آذر سار ہے سات پائی فی روپیہ نام نہا چوند دیا جائے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید و مسلحہ کار و
 ریاست کے بہرہ کی گنجائش ہو سرداران کو خیال نہ کرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اس خراج کے لیا جاتا
 ہے جو گورنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام میں ہوا بہرہی سپاہ صرف نہوگا اور ان کے چوند
 کچر سرداران سخت نہوگا جب وہ خیال کریں گے کہ ان کا بارہ مہینے کا حاضر بخش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور
 آگیز نہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت ان کی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حد و دیوار کے تعینات
 کریں گے تو نہ چوند میں اس سردار کو روپیہ مقرر کیا جوجو فوج دیگا

چہارم ہمارا نام بیان کرنے ہیں کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کر کے دوسرے کو نہ لینگے
 پنجم چونکہ اکثر سرداران و دستہ ادا سے نہ چوند میں توقف اور التوا کرتے ہیں تو دربار کو بھجوری دستکات
 سواران و پیادگان کا اوپر دیہات و دیان با قیدار کے بھیجا دے اسے دین کے کار ضرور ہوتا ہے جس سے
 سرداران کا صدمہ و روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچر فائدہ نہیں ہوتا لہذا ہمارا نام یہ تجویز کی ہے کہ
 ہر ایک سردار کا حاضر رہا کر کے اور مشورہ وزیر بندوبست پنج سال کا بابت ادا سے نہ چوند و قساطرین
 کیا جائے اس تجویز کے کرنے سے بھیجا و وزیر و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھیجی
 توقف مینا و عینہ ادا سے نہ چوند کو رکھ لیا تو اس کا علاقہ برابر باقی نہ چوند کے ضبط سرکار ہوگا اور پھر نہ چوند کو
 کو دس نہیں لینگا

میعاد شط اول کی گیسو دی پور ناشی اور دوسری قشکی جیٹھ سو دی پور ناشی قرار پائی

دستخط ہونے را وخت سنگہ پیدلا والہ

راوت پدم سنگہ سو میر والہ

راوت نامہ سنگہ دو گڈہ والہ

راوت سائے سنگہ

تباریخ ماکہ بدی ۱۸۴۹ء یا یکم فروری ۱۸۴۹ء

اور دستخط مہارانا وکل سرداران و ریشیان میوار کے اوپر ہوتے

شہر انڈامستر اوجو واسطے نفع و نقصان کے تجویز پڑے

اول سچ شہر انڈامستر اولین میں درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اور اپنی رعیت کے نہیں کرے گا اور بنام ڈنڈ اور برابری وقت نکرا تحویل ہوتی تھی یہ وقت ہو گئے چونکہ انہوں نے بنیاد میں شہر طاکار وادی نہیں کی ہے اور ان کے ظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میوار سے مغرب و بگہن میں یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی حرکات سے باز رہیں تاکہ رعیت کو ترغیب و دباؤ نہ آوے بلکہ میوار آمدنی ملک میں اور شہ جات اور بیو دی میں ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضر باش دربار میں ہوں ہر سال میں رہے یہ قائم اور جاری رہے گا اور کوئی رئیس زیادہ اس میوار سے اودے پر زمین رکھا نہ جائے گا کیونکہ اس کے یہاں رہنے سے اس کا خرچ زیادہ ہوتا ہے اور تکلیف بھی اس کو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جس کو چاہیں اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ ہوگا کہ اس کی میوا حاضر باشی میں دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار رکھے یعنی جب تک میوا حاضر باشی ایسے رئیس بری شد ہی منقضی ہو جائے گی اور تو تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش ہوگا اور میوا کو چاہیے کہ حسب قدر فوج کا حکم دے اور غدار اپنے ہمراہ رکھے اگر غدار زمین سے کم کرے گا تو غارت نارضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہر شہر احمدآدنی دیہات خالصہ کا دیار گورنٹ انگریزی کو دے اسے حفاظت ملک میوار کے بقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہیں اس مطلب کو واسطے ایک جہہ ہی جاگہ دران سے نہیں لیا جاتا اور اسی خرچ یہاں نہ کرے محض واسطے حفاظت ملک کے بقابلہ عداوتی غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے کٹھی نہیں ہے اور سرداران کو بہت نفع اس طرح ملے سابق ایام میں چوڑے دیکھو مکودی جاتی تھی اسوا و ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب خیرالی دفع ہو گئی جو فوج سرداران وقت ضرورت آنگی وہ صرف نصف اس فوج کی ہوگی جس کے ملازم کر لینے کا ان کو حکم ہے اور یہ فوج کیہ لایں کار ہی نہیں ہے اس سبب سردار کو بھجوری دستکات و روزیہ دیہات سردار اس میں جاری کرنے پڑتے ہیں اور ان کے جاری کرنے سے بہت د اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خرچ گورنٹ انگریزی کو دیتے ہیں لہذا سرداران کی مناسبت

ششم کوئی مہینہ بغیر دھبائی کے ترقی نہ ہوگا
ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اور اسکو سزا حسب جثمت جرم دیا جائیگی۔
ہشتم جمع ہجوم قتل از غارت دی گئی ہیں وہ جازہ منظور ہوگی۔
نہم دھوس اور روزیہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری ہوگی مگر جب
ضرورت اور اسکے اجراء کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا۔
دہم مزانہ جانی جانی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت جبران قتل کے مرعی نہ ہوگا۔
یہ واضح ہو کہ یہ قول نامہ شہداء تک فریقین نے دستخط کیا تھا اگر اس سال میں اس پر دستخط فریقین کے اور گواہی
کر نیل رئیس صاحب پولیس اہل اجنت کی بطور حدیث کی گئی۔

نمبر ۶

قولنا جرنیا بین ہمارا نا اور انکے سردار ونکے روبرو سے بچر روئیں صاحب پولیس اہل اجنت میدوار تباہی کچہری
۱۳۴۳ء منعقد ہوا

بنتی مسیحا کہ بی ۴۴ آہستہ مطابق ماہ مئی ۱۳۴۳ء ایک قولنامہ اس شہر انڈیا کا بوساطت کپتان یاد صاحب
کے دستخطی ہمارا نا اور سرداران بنابر متفقہ فریقین سے اراپا ہوتا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شہر انڈیا قولنامہ مذکور کا لحاظ نہیں رکھا الا اختلاف اسکے عمل میں لاکے
ہمارا نا نے منظور کیا کہ البصلا و اتفاق اسے کپتان کو صاحب یا ایک قول نامہ جدید بابت اسکی دستخط
اصل قولنامہ داخل کیے اور شہر انڈیا جو مفید فریقین یعنی ہمارا نا اور سرداران تصور ہوں انرا اسکے جائین اور
بروز دسہرہ تمام تیس جمع ہوں ونکے روبرو پیشہ انڈیا قولنامہ پیش ہے جائین اور انکو سب مراتب اسکے
تعمیم کیے جائین اور بعد ازاں اوپر سب کے دستخط مع دستخط ہمارا نا کر اسے جائین اور صاحب پولیس اہل اجنت
سے ہی دو دست کیجیے کہ وہ بھی اسکو اس غرض سے دستخط کریں کہ تمام قریں عمل شہر انڈیا کیا کریں یہ قولنامہ
کسی سال گزیرے ترتیب پایا تھا اگر اب تک اس پر دستخط نہ کیا ہو یا ہمارا نا یا صاحب پولیس اہل اجنت نہیں ہے
اب جب درخواست درمیان اور سرداران میدوار ہمارا نا سردار سنگ نے اسکو منظور کرنے کے بغیر ازاں کرنے کسی اور
شرط کے تصدیق کر لیا اور وہی روبرو سے بچر روئیں صاحب قائم مقام پولیس اہل اجنت میدوار حسب دستور فرار پایا

دہم جو کوئی مندرجہ بعد سے انحراف کر گیا راجہ اوسکو سزا دی گئی اس امر میں قصور نسبت دربار کے عائد نہ ہوگا۔ جو کوئی اس سے انحراف کر گیا اوسکو سزا دی گئی جی اور سری دربار کی ہے
و مستحق کیا ہمارا نا اور کرنل ناٹو صاحب اور تین تیس بیٹوں نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیما بین ہمارا نا اور اوس کے سردار و سکنے بذر کیہ پٹان کوئی صاحب پوٹیکل جنٹ میوار کی قرار پایا اور
سباہ اپریل ۱۸۶۲ء واسطے منظور کی کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیما بین ہمارا نا بسیم سنگہ اور اوس کے سردار و سکنے اور جاگیر داران وغیرہ میوار کے ۱۸۶۱ء میں ہمارے
منظور گورنٹ انگریزی ہوا تھا وہ غیر ملکی واسطے تصفیہ تعین حقوق وغیرہ فریقین منظور ہوا لہذا ہمارا نا اور اوس کے
سرداران بالفاق شرائط ذیل کو بھی جو مزید اوپر شرائط سابقہ کے ہیں منظور کرے درخواست منظوری گورنٹ
کرتے ہیں

اول جاتون حساب ششم حصہ اصل آلہ منی کے لیا جائیگا اور شش ماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوا
اس رقم داتی کے اور کوئی رقم باجیانہ جیریہ واجب الادا نہ ہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوپر از روئے سند کے دینی فرض ہے ہر ایک کو تین مہینے
تک ہر سال میں خود حاضر خدمت کرے گی اور اوس کو بعد اقساط اس میاں کے اوسکو ہمارا نا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر میں

واپس جاتے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری غویہ جو ملک میوار میں گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جان دے
رہینگے کہ انکی حفاظت میں رہیں گے اور وہ حاکم ذمہ دار اوس کے مال و اسباب کا
ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دیہی کے
فرز نش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اس میں کچھ عذر پیش ہوگا تو
رعیت ایک نٹ نکاسی مع برابر حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کاہداران اور پٹنٹ وغیرہ کا حساب کتاب از روئے انصاف کے تصفیہ کرینگے

قولنامه کے ساتھ ایک خط بھیجا۔

ان تبدلات کا نتیجہ ہے کہ ہمیں ایک نیا دور مل گیا ہے جس میں ہم نے ایک نیا دور

ہر سب سے پہلے

دوم: تمام حیدر کیسوں پر ایچ جی ایم کی طرف سے چھوٹے چھوٹے

و اما چه بدنامی که در تن او بجای نعلین چوبی دو جفت کفش قلعی زردی است که برین

یہ مکتوب جس سے پہلے تیار کیا گیا تھا، اس کے بعد کہ وہ ایک اور ایسی ہی جگہ پر لکھا گیا تھا۔

شہید کی بے حد شہرت و غیر جانبدار نمائندگی احمد کیس کی اہمیت و جنگی جوا کی پشت پناہی و چٹوڑ

سکندریہ کی تاریخ کے متعلق اس میں ایک مغلطی نہایت بڑی ہے۔ یہ کہ یہ قریباً ۱۸۰۰ء کے جو

میں نے اس سبب سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میں نے اس کو نہیں دیا تھا۔

خبر رسید که آن عساکر از راه کوه و دریا می رسیدند و چون به کوه رسیدند که در آنجا بود که

کتاب میں کی تحفہ یا جسے فرحت انور کہتے ہیں خواتین اسے کہتے ہیں اور یہ ایک نیا اور مستند اور

شترتوب گنیمت سزاو این ملک میں نہ ہو کہ غیر میں جان بولی گویا سب قریش میں ہو

قتلہ برکت آباد بڑیکہ جس کے رئیس قین بین سینے عامر برکات سینکے اور بعد از ان خیمت کو دہریا کا گڑ

یہ ہیں میرا گوتہ بہتیرا حق چاکر تھے میرا جی دل ہر چہ ہو گیا جس نے نہ پھر سے جو ہو نہ ہو گیا

یہ ہمارا کرچہ ہے جسے شہزادین قیدین کے کچے پاتے سے منہ پر لٹکی ہوگی اور یہ بے وقوفانہ نہیں ہے۔

اس لیے کہ حضرت کریمؐ نے ہنسی سے بوقت ضرورت جب کوئی غصہ دیکھ کر ہلکی توہمات میں تسلیم کر لیں کہ

مستورینہ

[illegible]

بہارِ پاک کیلئے ہندوستان میں شیعہ گھرانے کی ایک نئی جہت

رحمان بخیرے پس پڑھیں کہ ہے گئے وہ قدرت ان زمین کی برکت

مستحق کوئی ترسیا نیچے ملے پڑا ہوا تو یہ غلام حسین کو لے گیا اور تیرہ سو تھانی باج پانہ وغیرہ دے کر لے گیا یہ حکم

شماره پنجم در این کتاب است و تقریباً به اندازه یک کتاب دیگر است و به همین دلیل که

خارجہ چھانوائی پر ایک سال بمال ادا ہو تب ہی بیاض مسٹر روپیہ سالانہ یعنی کل عیسے روپیہ سالانہ بابت آٹھ سال کے دیا کر شے لے اور یہ روپیہ یکتھی واسطے مصلحت تحصیل مالگزار کی ہوگا۔

شماره ۱۰۰

دوستِ صدیقی ہمیشہ ہمارے سچے مالِ صاحب کے رہا کرتے تھے اور یہ سچا مال سیاحِ آدمی دہیات جھڑاویسے پورے واقعہ میردار کیا کرتے تھے اور حسابِ آدمی دہیات مذکور تیار کر کے ساتھ کاغذِ تصدیقان گورنمنٹ انگریزی کے مقابلہ کیا کرتے تھے۔

شرط چارم

ایک نقل اس عدنامہ کی موجودہ طور پر ریاست آئرلینڈ گورنر جنرل مہاجر کے روانہ دربار اور دے پورہ کیا جاسکی۔

三

نقل سندھو را سبھ سنگ تریں میوار را او جس ہے پور کہ کو ملا ہوتی

جناب ملکہ منظر کی یہ خواہش ہے کہ ایک مہموت اکثر راہجگان و قیاس ہندوستان کی جواب لے لے اپنے ملک میں حکمران بن دوا مہموت اور شان اور شوکت اور نگ خانہ بان کی جباری رستہ میں زیر و آس میں نہ نظر پور کرنے اور خواہش شاہشاہی کے یہ المیہ ان دیتا ہوں کہ دودھوت نہوے کسی وارث اصلی سہابی کو نہی تمہارا اور رہنارس ریاست کے آئندہ و جاگمان بجا از دوسے دہر مہم شاستر و رواج خاندان کے متنبہ کیا گیا ہو۔
منظور اور فائدہ کیا جائیگا۔

اطمینان دلا کہ وہ کوئی اور فعل اس انتظام کا شکر جو اس طرح تمہاری سائے کیا جاتا ہے جب کہ تمہارا
خاندان نہک ملال تحت و تاج شاہی رہے گی اور جب کہ وہ مطابق شرائط عہد نامہ جات و عطا نامہ جات و اور انہما
جو سائے کو زینت اگر نیری کے منقہ ہوے ہیں کار متبرجین کے۔

استغفار

اسی مضمون کے ہمارا اچھا بے پوزو جوہر و بہت چور اور یگانہ بیسیلیئر و بنڈی دسویں درجہ کی
در تاج گند و ڈونگر پوزو بانداڑ و کش گدڑ و دونوں پوزو کو ٹاپ جٹلا کر کوئے طما ہو۔

اور شاکر
اس عہد
المرقوم



تصدیق کیا

عہد نامہ
نور اللمعات
منقذ کیا
واقع ہے
مقام دور

جوانتظا
سبق

چوکا نظام
پوتا سکا

راجا.

कृपानिह धौलपुर वबाड़ी व राजनवडी गोमहा
सिंह को दिये गये.

पानिह धौलपुर.

बसी भील गोवा.

सन्तानधर.

ہمارا نا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بیعت نہ کرے اور منظوری اور نمٹ، انگریزی کے صلح کرے، اگر ان کی تحریر و دستاویز
دوستانہ و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہے گی

شرط ہفتم

ہمارا نا اودے پور کسی پرز یا دتی نہیں کرے، اگر کسی اور اگر اچھا یا نیکو یا نزع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی و فیصلہ
کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ہشتم

چارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد از ان آٹھ
تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہوئے ہمارا نا کیہ واسطے کسی اور حکومت سے درباب خرچ کے نہ کریں گے اور
اگر کوئی اس قسم کا دعویٰ پیش کرے گا تو گورنمنٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہیں کہ وہ اس کا جواب ادا نہ کریں گے

شرط ہفتم

چونکہ ہمارا نا بیان کرتے ہیں کہ اکثر علاقہ ملک اودے کے ناجائز طریق سے اور دیکھے قبضہ میں آگئے ہیں اور
چاہتے ہیں کہ وہ ادا نہ کرے واپس دلو اسے جائیں اور گورنمنٹ انگریزی سباعت عدم موجودگی وجہ بہت سخت
کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ میں نہیں کر سکتے الا یہ اور ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے کے
میں کر کے دین گے اور بعد تصدیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر میں کوشش ملے گی اور جب ہوگا تو
واپس بھی دلو ادا کریں گے اور جو علاقہ اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملے گا ادا
حصہ کا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہو کرے گا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور بہت جیت ریاست بوجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط نهم

ہمارا نا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہیں گے اور اس ریاست میں حکومت انگریزی
جاری نہوگی

شرط دهم

عقد نامہ ہذا جس میں دس شرطیں ہیں تمام دلی منعقد ہو کر زمین بدستخط و مهر سر حاکمین ہوں پس خدا سب سے

عمود کے قریب کیا گیا اور اس کی فوج کو سردارانِ غرورین نے زبردستی بحال دیا اور ہر اپنے علاقہ مشترکہ پر خود قابض ہو گئے
 ہمارا انور سردار بننے کو فرسٹ انگریزی سے مزہمت فیصلہ کی کی اور تصفیقات کا بل بابت نزاع کے عمل میں
 آئی ستر ستر سالوں میں اس نے ایک عہد نامہ جدید پر قرارداد کیا مگر پھر وہ خطہ صرف ہمارا نا اور چار سردارانِ کلان نے
 اس کی شرائط مندرجہ ذیل کسی انصرام پذیر نہیں ہوئیں اور گورنمنٹ نے آخر کار اس کو بھی منسوخ اور ستر و کیا مگر گھٹ
 اول سردار کوئی ٹوٹا گورنمنٹ رہی نہ ہوئی نے اس عہد نامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی فقرے کے تسلیم میں ہمارا اس سے
 علاقہ جات جہتا شیعہ گنجانے ہمارا نا نے ضبط کر لیے تھے متبا کو واپس لاوا دے

رقبہ ریاست اور بے پور کا گیارہ ہزار چوبیس سو چوبیس میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اکہتر ہزار چار سو بیس
 نکاسی خام قریب چالیس لاکھ روپیہ کے ہے مگر مضافات کے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیرداران ہیں اور پچیس ہزار
 بیس ششم آدمی ادا کرتے ہیں پس بعد نہائی اس جاگیر و ہرم ہتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکھ
 روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے ہمارا نا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

ممبر اول

عہد نامہ فیما بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و ہمارا نا بیس گنجانے ہمارا نا اور بے پور بے ساطت مسطح چاندس نہو جس
 صاحب پنجاب آنریبل کنونی اختیارات علیہ ہر اسل سی سوٹ فوٹی بیکریس آف ہر شنگ کہیں گورنر جنرل
 بہادر اور معرفت ہمارا نا اجیت سنگھ پنجاب ہمارا نا اختیارات علیہ ہمارا نا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیما بین سرکارین کے پشت پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
 سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے مندر ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مخالفت ریاست گارو ملک اور بے پور کی کرینگے

شرط سوم

ہمارا نا اور بے پور ہمیشہ مناجت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اس کی بزرگی کا احترام کرتے ہیں اور کسی
 اور راجہ رئیس سے اتفاق نہ کریں گے

شرط چارم

عہد نامہ ہوا تھا تو تدبیر اسکی عمل میں آئی تھی کہ منظور گوشت انگریزی کی اس منصب کی بنام راوٹ ہو جائے مگر یہ امر نہوا بعد سرداران چوڑاوت کے سرداران سکھیادت میں جو اولاد سکھیاد پر تاب رانا جو سولہ صدی کے وسط میں رئیس تھا جن جو وقت عہد نامہ قرار پایا تھا تو یہ سردار جو وقت ہمارا انکی اطاعت سے آزاد تھے لہذا اولاً امر جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تھا کہ ایک عہد نامہ نمبر ہم فیما بین ہمارا نا اور اس کے سردار وٹے ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقہ تجارت جو سردار دن نے پچاس برس کے عرصہ سے زیر کشتی یا کسی اور طور پر حاصل کیے ہوں وہ اس کر دین اور ہر سال تین مہینے کی واسطے خدمتگاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایک ہزار روپیہ کی آمدنی کی بابت دو سوار اچڑ پایا دگان رئیس کی خدمت میں حاضر ہا کرین غرض اس سے یہ بھی کہ جیسا تنظیم میں یعنی جب سے خرابی ملک او سے پور شروع ہوئی اس ملک کا تھا اسطور پر یہ قائم ہو جائے جو سوار ویا دگان اس طرح آتے جاتے تھے وہ بہت جلدی تھے لہذا عرصہ قلیل کے بعد ہمارا نا کے راوٹ خدمتگداری ایک معمول چہ نوذ یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے اخراجات شہادتی و غیر انکو ہے اور بعد ازاں بنام اخراجات پولس مگر سردار دن نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اس کے خلاف امر منی تحصیل ہوا تھا اور دوسری جس غرض سے تحصیل ہوا تھا اس میں صرف نہیں ہوتا تھا لہذا آئندہ میں ایک اور عہد نامہ نمبر قرار پایا جسکا منشا تھا کہ سردار ان ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگداری نصف رہ جائے یعنی باقی اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے حصہ ایک سوار اور پایا دگان واسطے خدمتگداری کے دیا کرین یہ عہد نامہ جو فیما بین ہمارا نا اور اس کے سردار وٹے قرار پایا تھا منظور گوشت ہوا مگر بعد از امداد سکھانوا یہ بھی ویسا ہی پکارا جیسا عہد نامہ ۱۸۷۵ کا ہو گیا تھا باعث سخت انتظام او سے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور ہمارا نا او کی نالاش شروع کی کہ وہ طمانعہ پور انہیں کرتے نہ تھے عین قریب مرتبہ عہد نامہ نمبر ۱۷ قرار پایا مگر جیو ہوا اور پانچ برس بعد ہر ایک عہد نامہ نمبر او کے عوض سردار ویا نپاد و سال کے عرصہ میں تکرار و نزاع عام ہو گئی ہمارا نا یہ نالاش کرتے تھے کہ سرداران اپنی خدمت موجود نہیں کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تھے کہ اقرار کی جھاد زیادہ ایام تک وہ اوں سے خدمت لیا چاہتے ہیں اور ان کے دیلت فرق کر کے بنام نہاد جزا خیم کے اوں سے زجر و جہد تحصیل کرتے ہیں

شہادت میں ہمارا نا نے بہت سا علاقہ راوٹ سلوہ اور راوٹ انوگڈ کا باعث پورا کر کے اپنے اپنے

سارا نام یہیم سنگہ نے شش ماہ میں وفات پائی اور اس کا فرزند جوان سنگہ نامی اور اسکی چھ بھائی ہیں جو کہ صرف
 دہاکاری و بدھنسی جو اعرصہ چند سال میں ہر خراج باقی رہا اور رہت مقروض ہو گئی اور دو لاکھ روپیہ مالیانہ کی
 ہمیشہ ہونے لگی اس ۱۲۸۷ء میں صاحبان کوٹ اوت ڈاکٹر ٹرنٹ نے حکم دیا کہ اگر سارا نام شراٹ اولے باقی کا خراج
 کرے تو ضمانت کامل علاقہ یکسی اور قسم کی طلب کی جاوے

۱۲۸۷ء گشت شماع جوان سنگہ نے لاؤ لد وفات پائی اور اسکا بیٹا شمس اور اسکا بیٹا شمس اور اسکا بیٹا شمس
 کے وقت آؤدو بلنگ اور اس ۱۲۸۷ء شمسہ زور پانچ سو روپیہ تھا اور چھ لکے قریب لاکھ روپیہ خراج کا باقی رہا
 سارا نام سنگہ سے اس کے سرداران اسی اور خوش نیتے میں شماع میں اوسے بیٹھوڑ کی ایک جہت پیاوگان
 ہمیشہ اسکی رہی سنگا میں رہا کرے تاکہ اسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اسکی منظر نہیں ہوئی اوس نے
 ۱۲۸۷ء میں وفات پائی اور اس کے بعد اس کا سرورپ سنگہ برادر خود جسکو اوسے شمس کی کیا تھا جانشین ہوا

۱۲۸۷ء قلعہ روپیہ کے جو رہا شمس پور پر عادی تھے اکثر دھوٹ ہوئے کہ خراج کم کیا جاوے جو شماع میں
 لاکھ روپیہ اوسے پور میں سارا پیا تھا سارا ۱۲۸۷ء میں کم ہو کر صرف دو لاکھ روپیہ لکھنی قرار پایا

سرورپ سنگہ نے شماع تاریخ ۱۲۸۷ء اور نومبر کو وفات پائی اور اس کا برادر زادہ جسکو سنگہ اوس نے شمس کی کیا
 اور اسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق بخشی کہ کیا بموجب سند جس پر کہ عطا ہوا اسٹامپ ملک اسکی صوفی میں کونسل
 کا رہبر داران رہا بہت مصلاح و مشورہ صاحب پولیسٹل اجنٹ کے کرتے ہیں ہر کونسل میں ویکو اٹسٹم کہ مقدمات
 کے صاحب پولیسٹل اجنٹ نے مقرر کیے اور گورنمنٹ نے اسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے

تین ممبران کو مصلحت بدھنسی پر ماست کیا اور یہاں بیٹھوڑ لٹھانی کونسل کا رہبر داران کو یہ ضروری تصور ہوا
 کونستارٹ جڈنیل مینی دیوئی و نو بھاری اووال سپر صاحب پولیسٹل اجنٹ کے نام صوفی سارا نام کے کی جائز
 جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق ملے اور دوسے پور کے ہوا اور وقت سے ہمیشہ نمایاں رہیں اور

اس کے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہ بٹے سرداروں کے اکثر حقوق ایسے تھے جو سرداران دیگر بہت
 راہبو تانہ میں تھے اکثر سرداران اولاد دریاں باقی سے ہیں اس میں سرداران چنداوت جیسے نامی گرامی
 ہیں اور جو لاؤد چندا میں سے ہیں اور پنجاب ان کے نہایت ملائمت اور کرامت ملویر کاسے یہ شخص چنداوت و دھنسی
 وٹ کے ایام میں تھا اور اوسے اپنا اتفاق بہت اپنے چھوٹے بھائی موکل کو یہ خود بطور شیر باکونسل بہت
 رہا اس سبب سے راوت ملویر اس عمدہ شیر کو اپنا موروثی تصور کر کے دعویٰ کرتے ہیں اور جب ۱۲۸۷ء میں

روپیہ زبردستی لیتے ہیں اور معمول گذر حساب اور سافران پر لیتے ہیں جنکی حفاظت کے یہ لوگ ذمہ دار تصور ہیں
اکثر اراوہے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بردے کا آسے اس سبب سے وہ لوگ آٹا
سکرتی ہوئے اور ایدہ ہر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے انکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر کرنی
دائی افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہیں ہو سکتی لہذا آٹا عین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام سہل کور بہرتی ہو
ان اضلاع میں قائم کیجئے ہمارا نام اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچہ کی واسطے بہت اپنے
حصہ علاقہ میر دار کے مبلغ ۵۰ روپیہ اور آمدنی گرانٹیا تخمیناً مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اسے
یہ قطع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کریں یہ فوج آٹا عین بمقابلہ مبلغ ایک لکھ
بیس ہزار روپیہ سالانہ کے بہرتی ہوئے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق ہمارا نام کے رہا جب یہ فوج قائم ہوئی اس وقت سے غارتگری سہیلوں کی مسدود
ہوئی مگر تکرار پیشہ فیما بین ریاست ہندوستانی کے جو سہیلوں کو تباہ کیا جاتے تھے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ گہوارہ
جوانکی حفاظت میں تھا ہوتی رہی اشیاء میں مصارف و خس فوج کا مبلغ آٹا نوے ہزار روپیہ رہا
کپتان ٹاڈ صاحب اول جنٹ اودے پور میں مامور ہوئے چونکہ ملک میں بالکل نظمیں غالب تھیں لہذا
داخلت صحیح واسطے بہودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہد نامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار میں کرے نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زیرکاسی جو اشیاء صرف چار لاکھ اکتالیس ہزار دو سو اٹھارہ روپیہ تھا آٹا عین میں آٹا لاکھ ستر ہزار چھ سو چوبیس روپیہ
پچھلے آٹا کے یہ مداخلت کچھ ہو گئی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ عرصہ ۱۲ سال میں ریاست پر قرضہ بہت ہو گیا اور خرچہ
اداسے انگریزی ہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پہنچی کہ گورنمنٹ انگریزی کار روپیہ خرچہ مبلغ سات لاکھ نوے
سات سو تین تالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر سے پورے ہو کر
جنٹ کیے جائیں اور صاحب موصوف ہمارا ناکو اکبرار روپیہ روز دیا کریں اور چند اضلاع واسطے اداسے خرچہ
بنایا کے علیحدہ کیے جائیں حالت محتاجی جسکو ہمارا ناؤ چاہتا تھا اگرچہ نتیجہ کی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تھا مگر اسکو چند روزہ کہہ سکتے ہیں کیونکہ وہ ریاست میں صرف ذاتی یا عادی خرابی ایک خاص شخص کی تھی لہذا
۱۸۰۰ ع میں حکومت ہمارا نام کی دوبارہ قائم ہوئی اور مدخلت صاحب پولٹیکل جنٹ کی برخاستگی کی گئی چند
سے عرصہ میں فضول اور غلام شوری اوس درجہ کو پونجی جو اسکو سابق حاصل تھا اور رہتی قابل گذر نہ تھا ساؤنڈ

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرزا جمین اقوام غازیگران آباد ہیں اور جو اودے پور اور جو دہ پور اور گورنٹ انگریزی کے

پر گزشتہ تیرہ روحت ساکنہ و ہمارے کجرا اور مبلول گورنٹ انگریزی کے پاس تھے اور نو گڈہ اور دیر

اور سر و ہندو اودے پور کے پاس اور سانگ اور کوٹ کرانا جو دہ پور کے پاس تھے

قبضہ میں بالاشتراك باعث قبضہ اجیر کے متافج انگریزی نے ضلع میں سب پر تصرف کر لیا بنظر

دہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور میں گیا گیا اور ایک فوج کو کل یعنی محض المقام ہرتی کی گئی

جس کے مصارف کیلئے اودے پور اور جو دہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالانہ دینا قبول کیا اگرچہ ہمارا

اودے پور نے استرخا اپنی سچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنٹ انگریزی کو دے دے

دس سال کے دے دیے مگر اودے کوئی افزائے حسب دستور داخل نہیں کیا اور چونکہ اسکی استرخا

خواہش کے وہی گئی تھی لہذا اس سے سال پندرہ ہزار روپیہ کے اودے واسطے مصارف کو کل گورنٹ کے طلب

نہیں ہوا پھر انتظام ضلع میں ختم ہو گیا اور چونکہ ہمارا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تھا لہذا اس نے اپنی خواہش

واسطے انتفاع عہد نامہ جدید نمبر ۱۷ کے واسطے آٹھ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ سال

پندرہ کے دیا گیا تھا ۱۸۳۲ء میں اس نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ اسکی اضلاع جب تک گورنٹ انگریزی کو

معلوم ہوا ہے پاس کے گورنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت ہیر لوگوں کے عمل میں لایا

اور ۱۸۳۵ء میں پھر تجویز ہوئی کہ حصص میاں اور جو دہ پور دسے عیدیشہ کے شامل ضلع انگریزی کے رہیں ہمارا

منظور کیا کہ اودے دیہات واسطے دوام کے گورنٹ کے پاس ہیں مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جادو و جرن

و بیج وغیرہ اسکو مستاجری میں دیے جائیں کیونکہ یہ اضلاع سینہ بیانے بابت مصارف کو الیا کنٹیننٹ کے گورنٹ

انگریزی کو دیے تھے اور ہمارا اپنا انتفاع واسطے اودے کے پاس ملنے کے اذروے شرط ہفتہ عہد نامہ ۱۸۱۹ء

جائے تھا انتظام اور حکومت ہمارا نا فی ایسی خراب اور سخت کی کہ اور اضلاع اسکو دینا مناسب تصور نہیں ہوا

ایسی حالت عدم علم علیہانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرزا جمین

متعلق ہوئی اودے پور جو بجانب خوب منحرب واقع ہیں ان میں اقوام صحرائی و نسائی انگریزوں کی

آباد ہیں کہ سب از ہی راجوت ہیں مگر باسے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہیں اور جان رہتے ہیں

اودے کی نسبت بہت مستقیم اور نکاح ہے اور ہمارا نا کا کچھ اختیار و دان نہیں ہے یہ لوگ دیہات قرب و جوار سے

جب مہاراجہ انگریزی شہنشاہ میں بموجب قاعدہ عدم مداخلت کے جوہر ڈکوز نو اس صاحب نے جاری کیا
اور دے پورے اور گنگوٹھی تو ملک اور دے پور کو فوج سینہ سپاہیوں کو لے کر امیر خان ڈنگر گروہ قزاقان پندار اس نے خوب
غارت اور تباہ کیا اور ہمارا نامیاں ملک تنگ ہوا اور اس فوج کو پونہ چاک گدارہ اور سکھانہ اور پونہ میں بخشی غلام سنگھ
کار پر ڈاکو ٹانگے کے راجہ غلام سنگھ مذکور اور سکھانہ زور پورہ ماہواری واسطی گدارہ کے دیتا تھا اس حالت میں خود ہمارا
رہنما جنگ عہد زنی کرتے تھے اور جنگ کو قوت حاصل تھی وہ اپنے اپنے قوت و بہادری میں جہاد میں اور اپنی خفاقت
میں مصروف ہوئے

اس حالت تباہ و زبون میں ہمارا نااہل بیگم شہنشاہ میں بموجب گورنمنٹ انگریزی نے جو بیگم کی کہ
صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جس سے ہمارے اندر کوئی پندار نہ ہو بیگم شہنشاہ میں بموجب حکومت ہو
اور اس کا اور جنگ سنگھ تانی کے عہد و درمیان بہن شہنشاہ ذیل گدی نشین ہوئے تھے شہنشاہ میں بموجب
تانی اور شہنشاہ میں راج سنگھ تانی اور شہنشاہ میں رانا اسی اس رانا کی بددلی سے تمام سردار اور سکھانہ
اور ضلع جادو جرنی و بیچ و مور و پر سینہ سپاہی نے اپنے اور نیم سپاہیوں نے اور گودوار جوہر پورے اور شہنشاہ
میں ہیر گدی نشین ہوا تھا اس کے عہد میں سینہ سپاہی نے اضلاع رتن گڑھ و کھیری و سنگاوی اپنے قبضے میں کر لی اور
اضلاع جاتہہ پنجوڑ و دی موہ لکھنے

مذکورہ عہد نامہ سپر اوٹ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اور دے پور کی غلامانہ کرے
اور کو شش بلین کر کے جو ملک اس سے نکل گیا ہے اس کو موقع مناسب پر واپس ملو ادینے اور ہمارا نام
اقرار و تابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پوٹیکل سے پرہیز رکھیں گے اور جو مقدمہ ہوگا اس کو
سپر وٹالشی گورنمنٹ انگریزی کریں گے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خرچ ادا کیا کریں گے اور بعد از
آٹھ حصوں کے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جائے گا

نفاذ شرط ہفتم عہد نامہ مذکور کا یہ تھا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہے گا کہ جس طرح وہ چاہے اور ضرورت ہوگا دعاوی
مانند واپسی ملک کے کارروائی کرے تاکہ اس شرط کی رو سے ریاست اور دے پور کو باعث نالاش نہ ہو
کا خصوصاً درباب واپسی ضلع نیم ہیر اسکے دستیاب ہوا اور ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تھا لہذا وہیں نہیں
ہو سکتا تھا بیچ میں شہنشاہ کے کپتان شہر صاحب پوٹیکل اجیت میوا نے بلا اجازت سرکار فوج اور دے پور
کو حکم دیا کہ ضلع مذکور قبضہ کر لیں مگر بعد ازاں ہو جانیکے گورنمنٹ انگریزی نے ہمارا نام سے زبردستی ہیر نواب کو

رانا اور پرنسٹم میں گدی نشین ریاست ہونا ایک صلح نامہ ساتھ ساتھ راجہ اسے سب سے پورے وجود پورے
 اس سے سب سے کیا کہ باہم اتفاق کر کے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کریں اور میں ایک
 یہ بھی شرط تھی کہ یہ راجگان آئندہ ہزار شادی کر سکیں جو خاندان اور پورے کے تصور کے عین اس شرط
 کہ جو اولاد اور پورے کی رانی سے لے کر ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور وہ سری رانی کا اولاد گدی نشین
 ہوگا اس شرط کے باعث جو نسا و باہم ہوا اور سکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹوں نے بھی فتح کیا اور
 زیر حکم مرہٹوں کے استعد تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان میں ہی نہیں ہوئی تھی
 شہنشاہ میں سب سے رانا، مرا کے سنگرام سنگدانی گدی نشین ہوا اور اس کے بعد شہنشاہ میں جگہ سنگدانی
 جب نادر شاہ واپس واپس ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے جو نیل ملک کی شہرانی تھی تو اس نے اور پورے
 مثل دیگر زبان اپنی جو مطلب کی اور شہنشاہ میں باجی راویشوا نے ایک عہد نامہ ساتھ جگہ سنگدانی کے منقذ
 کیا اور رانا نے ان کو کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ بالعرض جو پیشوا کو دیا کر گیا
 جس سنگد راجہ جیو پور نے دختر سنگرام سنگد اور پورے شادی کی جب اس کا ایک فرزند ابشری سنگد
 نامے موجود بقید حیات تھا اور بیٹنظر اسکے انقراض شہر گدی نشین ہو اس نے
 ابشری سنگد کی شادی سات دختر رادت سامنہ کے جو ایک رفیق ذی شو
 اور ساکھم پروردی فوج اور پورے پور کا نہا کی بعد وفات جس سنگد کے ابشری سنگد نے ریاست اور
 حکومت پر قبضہ کیا مگر دعویٰ نادر سنگد اور اولاد رانی اور پورے سے تھا تاہم ہمارا نامہ کی ہمارا راوہو لکر
 اس بارہ میں مدد باجی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ابشری سنگد کو برہمات کو سے تو ہمارا نامہ اس کو اتنی لاکھ روپیہ دے
 اور بابت خدوی مقدار اس روپیہ کے اس نے یعنی ہمارا نامہ نے ضلع رام پورہ ہو لکر کو دیا گو اس ضلع کے درجے
 خدان خرابی واقع ہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہو گئی کہ اگر کوئی نزع یا بیع باہم پیدا ہوا تو اسکی عوض لڑی کے
 واسطے در مرہٹوں کی طلب ہونے لگی اور اس طرح اس کا قدم سواڑ میں مضبوط ہو گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ میں
 ثالث ہونے لگے اور دراصل وہی حاکم ملک ہوا

شہنشاہ میں ہمارا وہ میرا تھا کہ شہر کو تجویر ہو کر نہ لکھ سکے نہ کو میں ہمارا کو تانی ہمارا نامہ اور پورے
 نے بہا جی کے ساتھ شادی کی اور ہمارا نامہ اور پورے کے فرزند نے لکھ دیا کہ فرزند لکھو گدی نشین
 ریاست ہو گا مگر بعد وفات اسکی اولاد بہا جی ہمارا نامہ ریاست پر گئے کہ صاحب اجیش کر جی نے اس شرط کو منقذ کیا

اودے پور	دو لکھ	جلد دوز	۱
بے پور	لکھ لکھ	پر تاب گدہ	۲
جودہ پور	میر لکھ	بانو اڑہ	۳
کوتا	میر لکھ	ڈونگر پور	۴
پونہ	میر لکھ	سر وہی	۵

مادر اسے خراج سبق الذکر میں رہا ہستہ ذیل یعنی اودے پور و جودہ پور و کوتا پور و چبہ تفصیل ذیل
بطور مدخرج فوج مختص الحتام دیو نہیں

اودے پور بہت مدخرج میوار ہیل گور کے
جودہ پور بہت مدخرج فوج بنے آئین ار پورہ رجو سابق

نام جودہ پور بن مشہور تھی
دو لکھ بہت مدخرج فوج بنے آئین دیولی

رجو سابق نام کو اکنتخت مشہور تھی
اور گورنمنٹ انگریز مبلغ لاکھ پچاس ہزار روپہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض عہد نامجات کے جو اسنے

گورنمنٹ کو دی ہیں دیو ہیں
اودے پور یا میوار

کپستان بروک صاحب کی تاریخ میوار سے استنباد کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت ریشا مندر پور
میں سب سے بڑے مرتبہ و شان کا ہے جس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اودہ میا ہی
گنتہ بن اورسل گندس سے جو اولاد رام سے تھا لگاتے ہیں اور اس خاندان کی بنیاد ۱۳۱۵ عیسوی میں ہوئی
تھی اور ریاست اسے ڈونگر پور و سر وہی و پر تاب گدہ اس ریاست کے فروغ میں سیوا جی بانی حکومت
سرشا اور خاندان برہملا ہی اسی خاندان اودے پور سے تھکے ہیں کسی ریاست ہند نے ایسا دیرا و سخت
مقابلہ نہیں کیا جب اسنے کہا اور اس خاندان کے آبرو اور دشمنی اس میں ہے کہ دشمنوں نے
کسی شاہشاہ اہل اسلام کو اپنی دشمنی دی اور مدت تک انہوں نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کی نفی
کر کی تھی جنہوں نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تھی

حصہ اول

عہد نامجات و اقرا نامجات و استناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم داخلت کا جو پورہ ذکر نوٹس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اس کے باعث ملک و سٹی
 سندھ وستان راجپوتانہ وخرافان پندار کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جبکہ قوت سرہنہ کی کم ہونے لگی
 اور انہوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی میں بھی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی
 تقسیم فوج نہ تھا کہ اس کے طریق جنگ اور اس کے مصیبتوں و محفوظ نہ ملتا تھا اور گوشت کو فرومایہ
 کا ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا دیکھ کر اندام کلی قوت پندار کی اختیار کیا گیا جو نہ متعلق کے روس
 جو ساتھ سینہ صبا کے ہوئے تھے وہ چند دور ہو گئی چوہا پورہ کے قتل و غارت گری کے فیما بین گوشت
 انگریزی اور ریاست ہائے راجپوتانہ کے تھے اور گوشت کو خستہ بار میل ہوا کہ اس کے بعد ہر ایک کے
 ساتھ قائم کرین طلب عہد نامجات کا جو اس کے ساتھ دئے گئے تھے تاکہ ایک سردار و بھلان طریق غارت گری
 وازادی حکومت سینہ صبا و ہولکر کے اس سے جو گوشت نے دیگر مذاہیر سے ہٹے اس کے مقر
 کی تھی و سوفت میں یہ بیان نہیں ہوا تاکہ گوشت کو اختیار و خلیت چاہے اسے زبردنی و غلط نام نہ نہ
 راجپوتانہ میں چل رہی تھی اس قدر قرار پایا کہ اس کے امور و میل و امور ہر دنی میں گوشت انگریزی کو اختیار
 اور داخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ وہ معزز تھیں کہ گوشت انگریزی کے صاف نمیری میں شامل ہو جائے
 گوشت صبا اور ہولکر کو خراج معمولی ملا کہ اور گوشت انگریزی کو روپیہ جب خستہ ریاست ہولکر و معزز
 اس خراج کے جو گوشت انگریزی کا خراج محافظت اور ریاستوں کے ہو گا وہ بجائے
 اس قاعدہ پر مذاہیر ریاست ہائے اور پورہ پورہ پورہ کو ٹاؤنڈی وکرونی و پندار
 و دیگر پورہ کشن گتہ کے عمل میں آئیں اور ہر اسم گوشت کے ساتھ ریاست ہائے بعد و چلے جائے
 کے ترقی پذیر ہوئیں مگر اس قسم کے مراحم اتحاد و اتفاق اس کے ساتھ نہیں ہوئے جیسے دیگر ریاستوں
 ساتھ ہوتے تھے

راجپوتانہ میں ابتدا و ریاست میں شملہ اس کے خیر و برکت میں اور وہ جاٹ یعنی بہت پورہ اور ہولکر
 و ایک سلطان یعنی تنک اور ریاست ہائے راجپوتانہ گوشت انگریزی کو خراج حسب تقبیل ذیل دیتے ہیں

اودے پور	دو لکھ	ہمدروز	۱
جے پور	لکھ	پر تاب گڈہ	۲
جود پور	تین لکھ	بانسوار	۳
کونا	سولہ لکھ	ڈونگر پور	۴
بونہی	تین لکھ	سر وہی	۵

مادراسے خراج سبوق الذکر میں رہا سہلے ذیل یعنی اودے پور جود پور کوٹا پور جب تینہیل ذیل بطور مدخرج فوج مختص العظام دیئے نہیں

اودے پور بہت مدخرج میوار ہیل گور کے
جود پور بہت مدخرج فوج ہے آئین ارنبورہ (دوسا بق)

نام جود پور بن مشہور تھی
دو لکھ بہت مدخرج فوج ہے آئین دیولی

رجو سابق نام کونا کٹنجنٹ مشہور تھی
اگر گورنمنٹ اگر نری مبلغ لاکھ پچاس ہزار روپہ سالانہ نواب ٹونک کو باغوض عہد نامجات کے جواکسنے

گورنمنٹ کو دی ہیں دیو ہیں
اودے پور با میوار

کپتان بروک صاحب کی تاریخ میا سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت ریشا مندرستان
میں سب سے بڑے رزید و شان کا ہے جس خال کو ہندو خاندان رام سے جو سانی راجہ اجد میا ہی
کنہے بن اور کل گندس سے جواد لاد رام سے تھا لگاتے ہیں اور اس خاندان کی بنیاد ۱۵۸۵ عیسوی میں پائی
تھی اور رہاست بائے ڈونگر پور سر وہی پر تاب گڈہ اس رہاست کے فروغ میں سیواجی بانی حکومت
سرشا اور خاندان برہمن لہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہیں کسی رہاست ہند نے ایسا دیر اور
مقابلہ مسلمانون کا نہیں کیا جب اسنے کہا اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اس میں ہے کہ وہنوں نے
سی شاہشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہیں دی اور دت تک وہنوں نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کرنی
نہ کی تھی جنہوں نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تھی۔

حصہ اول

عہد نامہجات و اقرارنامہجات و استناد متعلق ہمالک راجپوتانہ

طریق عدم داخلت کا جو پورہ ذکر نوہمس صاحب کے جلوں سے اختیار کیا گیا تھا اور جس کے باعث ملک سطلی
 سندھستان راجپوتانہ خزانہ پندار کا شمار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جبکہ قوت سرہن کی کم ہونے لگی
 اور دونوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ہمالک انگریزی میں بھی شروع کی کوئی طرفین مخالفت کا کوئی
 تقسیم فوج ملک کو اس کے طریق جنگ آمد سے مصیبت و خوف نہ کہ سکنا تھا اور گوشت کو نہ روایا
 لہذا ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا وہ طریق اندام ملی قوت پندار کی اختیار کیا جا چکا تھا اس لئے کہ
 جو ساتھ سینہ ہیا کے ہوئے تھے وہی دوسرے دور ہو گئے جو ساتھ رہنے والے تھے انہیں گنہگار
 انگریزی اور ریاست ہائے راجپوتانہ کے تھے اور ان کے ساتھ رہنے والے تھے انہیں گنہگار
 ساتھ قائم کر کے طلب عہد نامہجات کا جو اس کے ساتھ رہنے والے تھے انہیں گنہگار
 و انرا دی حکومت سینہ ہیا و ہولکر کے اس جس سے جو گوشت گنہگار دیگر تو ابھرے اس لئے اس کے مقرر
 کی تھی اور وقت میں یہ بیان نہیں ہوا تھا کہ گوشت کو اختیار نہ دے بلکہ جو اس کے اندر وہی اختتام یافت ہوا
 راجپوتانہ میں چل رہی تھی اس قدر قرار پایا کہ اس کے امور پر مکمل و امور ہندی میں گوشت انگریزی کو اختیار
 اور داخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ در صورتیکہ یہ رئیس گوشت انگریزی کے صاف نذریری میں متبادل ہو جائیں
 نو سینہ ہیا اور ہولکر کو خارج ہوئی ملا کر اسے اور گوشت انگریزی کو وچیب جیست ریاست ہالوڑ و سوا
 اس پنج کے جو گوشت انگریزی کا چ حفاظت اول ریاستوں کے ہر گاہ و بجا ہے
 اس قاعدہ پر تداریک ریاست ہائے اور سے پورے پورے وجود و پورہ کو نابو ہندی و ہندی و ہندی و ہندی
 و دیگر پورہ کشن گنہگار کے عمل میں آئیں اور مراحم گوشت کے ساتھ ریاست ہائے بعد و ہندی و ہندی
 کے ترقی پذیر ہوئیں گوشت قسم کے مراحم اتحاد و اتفاق اس کے ساتھ نہیں ہوئے جیسے دیگر ریاستوں
 ساتھ ہوتے تھے

راجپوتانہ میں انہار ریاست ہیں مثلاً اس کے پندرہ رجوت ہیں اور وہ جاٹ یعنی بہت پورا اور ہول
 اور ایک مسلمان یعنی لونگ اور رہنما ہے راجپوتانہ گوشت انگریزی کو خارج جب قبضہ ذیل صوبے میں



ویباہ

توقف جو اس جلد کے طبع کے اذیتناک واقعہ جو اباحت مشکلات وقت کے جو اوج فراہم کرنے اور نامحابت غیر
ریسان خیر ملک مالو کے رونما ہوئی اس قسم کے کو اغذ کی فراہمی سابق کہی محکمہ کشتی صاحب میں نہیں آتی تھی
لہذا بہت کم اور بہت ضروری و انوارات عظیم کے کو اغذ دفتر فرین گوشت میں موجود تھے اب جب قدر فراہم ہو
اس کے عوض مولف شکر گزار ہیں یہ صاحب جنٹ کو رز خزل وسطی ہند کا ہے کہ انہوں نے اور اس کے صاحب
اسٹنٹ نے اور خاص کر کفٹن برادر و صاحب اور پھر مجلس صاحب اور پھر پرنس صاحب نے اس کی مدد
اس امر میں بہت کی ہے

اکثر اقرار نامحابت جو حصہ سوم جلد ہدایت میں دفتر وسطی ہند سے فارسی میں ملے تھے اور کار ترجمہ مولوی
اٹھارہ سین خان بہادر اور باباوند مند کو رچی اور بابو برکش کاگوئی متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور
تصحیح اس کی صاحب ٹیکس جنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکر گزار اور ان صاحب
المزوم مقام شملہ تاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء عیسوی

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
سندھ ماراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	سندھ ماراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	سندھ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	سندھ دولت راوسیندیا بنام راوسینا
سنگہ بر گوجر - ۱۲۱۱ ہجری	سنگہ بر گوجر - ۱۲۱۱ ہجری	سنگہ بر گوجر - ۱۲۱۱ ہجری	سنگہ بر گوجر - ۱۲۱۱ ہجری
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸
پروانہ مہاراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	پروانہ مہاراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	پروانہ مہاراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا	پروانہ مہاراجہ دولت راوسیندیا بنام راوسینا
دیوانہ فخر نامی موضع بوسدی کوتا بنام راوسینا	دیوانہ فخر نامی موضع بوسدی کوتا بنام راوسینا	دیوانہ فخر نامی موضع بوسدی کوتا بنام راوسینا	دیوانہ فخر نامی موضع بوسدی کوتا بنام راوسینا
۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام سوہیا سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام سوہیا سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام سوہیا سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام سوہیا سنگہ
پروانہ سندھ جاگیر محمد خان بنام سوہیا سنگہ	پروانہ سندھ جاگیر محمد خان بنام سوہیا سنگہ	پروانہ سندھ جاگیر محمد خان بنام سوہیا سنگہ	پروانہ سندھ جاگیر محمد خان بنام سوہیا سنگہ
۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
سندھ بنام سوہیا سنگہ	سندھ بنام سوہیا سنگہ	سندھ بنام سوہیا سنگہ	سندھ بنام سوہیا سنگہ
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱
سندھ دولت راوسیندیا بنام دیوانہ پورین سنگہ	سندھ دولت راوسیندیا بنام دیوانہ پورین سنگہ	سندھ دولت راوسیندیا بنام دیوانہ پورین سنگہ	سندھ دولت راوسیندیا بنام دیوانہ پورین سنگہ
۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲
سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام شیوہ سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام شیوہ سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام شیوہ سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام شیوہ سنگہ
برگوجر - ۱۲۱۱ ہجری	برگوجر - ۱۲۱۱ ہجری	برگوجر - ۱۲۱۱ ہجری	برگوجر - ۱۲۱۱ ہجری
۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر
۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
پروانہ بنام شیوہ دیوانہ سنگہ دریا کیمیری والہ	پروانہ بنام شیوہ دیوانہ سنگہ دریا کیمیری والہ	پروانہ بنام شیوہ دیوانہ سنگہ دریا کیمیری والہ	پروانہ بنام شیوہ دیوانہ سنگہ دریا کیمیری والہ
۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷
افزار نامہ شکار کوکاجی برگوجر	افزار نامہ شکار کوکاجی برگوجر	افزار نامہ شکار کوکاجی برگوجر	افزار نامہ شکار کوکاجی برگوجر
۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸
سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام گور دین سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام گور دین سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام گور دین سنگہ	سندھ توکاجی راو آندراو پوار بنام گور دین سنگہ
۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
سندھ نواب نصیر الدولہ نذیر محمد خان نواب بہوپال بنام	سندھ نواب نصیر الدولہ نذیر محمد خان نواب بہوپال بنام	سندھ نواب نصیر الدولہ نذیر محمد خان نواب بہوپال بنام	سندھ نواب نصیر الدولہ نذیر محمد خان نواب بہوپال بنام
گور دین سنگہ - ۱۳۰۱ جمادی الاول ۱۲۱۱ ہجری	گور دین سنگہ - ۱۳۰۱ جمادی الاول ۱۲۱۱ ہجری	گور دین سنگہ - ۱۳۰۱ جمادی الاول ۱۲۱۱ ہجری	گور دین سنگہ - ۱۳۰۱ جمادی الاول ۱۲۱۱ ہجری

کنارہ

از انجا کہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے فہم و الیان ملک ہند کے لیے بہت کار آمد و پیشہ کیواسطے والیان ملک اور دکن و
دیوانہ مشہور و کامیاب نہایت مفید ہے علی الخصوص انکو جنکی سرحد و دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف ہزل
فریضہ کی جسا کرانہ ایک مدت میدا و در حد بعد سے مشتاق و آرزو مند متابعین کے تہہ زار رویہ کے اگر نیزی سے اردوین
رجبہ ہوتی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹالہ دام آجا کہ سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ
لیئے ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اچلاوے کے جناب حکیم منشی عبد الباقی خان صاحب میرنشی سرکار مدوح نے درخواست فرمائی کہ
مکرہ سے ہم فرماتے ہیں - محمد (شکر گزاری جناب سعلی القاب مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر قائم خاں بھی قابل
غیر ہے کہ جناب محمد وچ ایسم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و قلعہ دار صاحبان ملک او وہ کے لیے قریب تین سو
یاد مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرما دیں گے - اب جمیع والیان و روسائے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس دگا
تینہ کو نذر توجہ سے خرید فرما کر سر ایضہ فرست و خریدی حاصل فرما دیں گے - اور علی الخصوص جن صاحبان نے جلد
خرید فرمائی ہے یہ جلد ہی کو خرید فرمائی جائے اور جلد تمام و سونو ایک ساتھ تیار ہوئی ہو و حکیم و شہر میں غریب طبع مدتی

ردیف	مضمون	نصف	نصف	مضمون	ردیف
۱۸۹	سہیم سنگہ باگلے والہ	۳۳۸	۱۸۹	اقرارنامہ مہاراجہ سری شنت لہار راہو ہونگر گوبندیا	۳۶۱
۱۹۰	ترجمہ خطہ دولت راوسیندھیا بنام مہمت بہادر	۳۳۸	۱۹۰	موضع گوجر و دیو چند موضع رویا پورہ و کالو پورہ منشی	۳۶۲
۱۹۱	سند دولت راوسیندھیا بنام ظالم سنگہ و مہاجی	۳۳۸	۱۹۱	چیری پورہ سے لکھنیا	۳۶۲
۱۹۲	ترجمہ خطہ دولت اوسیندھیا بنام بالاجی سنگہ دیو سنگہ	۳۳۹	۱۹۲	سند توکاجی راواور اندرا راہو پوار بنام ظالم سنگہ شاکر	۳۶۲
۱۹۳	ترجمہ خطہ لہار راہو لکر بنام بابو جی کرشن کاسدا	۳۴۰	۱۹۳	بابت تمامہ راگو گڑھ ۱۲ شہان سنگہ چیری	۳۶۲
۱۹۴	پرگنہ سوندری	۳۴۰	۱۹۴	فرست دیہات نعل منڈیا علیہ کہندرا بابو لکری بنام	۳۶۵
۱۹۵	سند نصیر الدولہ نور محمد خان بہادر فتح جنگ نواب	۳۴۱	۱۹۵	نورنگ بن سہیم سنگہ سنگہ	۳۶۵
۱۹۶	بہادر سوپال بنام ظالم سنگہ و تیا سنگہ	۳۴۱	۱۹۶	سند عطیہ رای سنگہ خوالہ دھوبہ دار ساکن ہندیا بنام	۳۶۵
۱۹۷	سند سہباجی راوانگریا بنام شاکر ظالم سنگہ	۳۵۲	۱۹۷	بہیم سنگہ سنگہ لون گھاٹ والہ	۳۶۵
۱۹۸	مہاجی	۳۵۲	۱۹۸	اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڑھ والہ	۳۶۹
۱۹۹	سند مہاراجہ دولت راوسیندھیا علیجاہ بہا	۳۵۳	۱۹۹	سند مہاراجہ توکاجی واندر راہو پوار بنام راوت نول	۳۷۲
۲۰۰	بنام ارجن سنگہ راجہ چیری	۳۵۳	۲۰۰	راج گڑھ والہ	۳۷۲
۲۰۱	سند مہاراجہ لہار راہو لکر بنام گوبال راو کرشن	۳۵۳	۲۰۱	سند مہاراجہ چنکاجی سیندھیا بنام راوت موئی سنگہ راج گڑھ والہ	۳۸۳
۲۰۲	کاسدا پرگنہ کیتا ۱۲۲۵ چیری	۳۵۳	۲۰۲	اقرارنامہ دیوالہ و بہال سنگہ و کنور چیری سنگہ	۳۸۵
۲۰۳	ترجمہ چٹھی ولیم پورہ متوک صاحب بہادر بنام جاوا	۳۵۴	۲۰۳	بنام صوبہ دار	۳۸۵
۲۰۴	ارجن سنگہ	۳۵۴	۲۰۴	اقرارنامہ شاکر مان سنگہ وغیرہ	۳۸۷
۲۰۵	سند سہباجی راوانگریا وزارت مہاسوی سرخیل	۳۵۵	۲۰۵	ترجمہ چٹھی کیتان فرانسس شرج صاحب بہادر بنام دیوالہ	۳۸۸
۲۰۶	بنام شاکر بہیم جی ہیماوت یکم شوال ۱۲۳۹ چیری	۳۵۵	۲۰۶	شیر سنگہ کلچری پور	۳۸۸
۲۰۷	سند دولت راوسیندھیا بنام مثال سنگہ والدہ مکند سنگہ	۳۵۶	۲۰۷	سند تعلقہ راوت بنام و تل راو پوار	۳۸۹
۲۰۸	۱۲۲۵ چیری	۳۵۶	۲۰۸	سند حین حیات تعلقہ راوت پرگنہ سندر سی ملک مالوا	۳۸۹
۲۰۹	پردانہ لہار راہو لکر بنام بہگوت راو لہار کاسدا	۳۵۷	۲۰۹	بنام رام چندر راو پوار ۳۵ دسمبر ۱۸۵۵ء	۳۸۹
۲۱۰	ترجمہ کاغذ بندوبست لہار راہو لکر بہادر صوبہ دار	۳۵۸	۲۱۰	پروانہ مہاراجہ دولت راوسیندھیا بنام نواب حیدر	۳۹۰
۲۱۱	نسبت رگناتہ سنگہ سپر شاک چند و کیر سی سنگہ	۳۵۸	۲۱۱	محمد حسان سنگہ چیری	۳۹۰
۲۱۲	پسر بنجے سنگہ زمینداران پرگنہ بادنی ۱۲۲۶ چیری	۳۵۸	۲۱۲	سند نواب اکبر خان کورونی والد بنام شاکر شرنجی	۳۹۱
۲۱۳	اقرارنامہ ہیل کشا و پیا دا جاساکن موضع مین	۳۶۰	۲۱۳	اگرہ یکم صفر ۱۲۲۸ چیری	۳۹۱
۲۱۴	پرگنہ اندور بنام بالاجی نامٹ ملازم ہری راو	۳۶۰	۲۱۴	سند ہری راو لکر بنام سو بہاگ سنگہ کور کشا	۳۹۱
۲۱۵	ہو لکر	۳۶۰	۲۱۵	۱۲۳۰ چیری	۳۹۱

مضمون	مضمون
۱۰۷ قوناسه توکاجی را و پوزان بنام را و تیرگه ۳۲۶	کو را و نکار سنگه امین - ۱۲۵
و شاکر گلاب سنگه کول جو آسیا و اله	ترجمه پروانه ملار را و هو لکر کرشناجی پیل ۱۲۵
۱۰۸ ترجمه پروانه ملار را و هو لکر کرشناجی پیل ۳۲۷	کما سدار پرگنه دیالپور - ۱۲۶
کما سدار پرگنه دیالپور	ترجمه چینی بنام گمان سنگه شاکر و هو لاینا ۱۲۶
۱۰۹ ایضا - بنام کرشناجی پیل کما سدار پرگنه دیالپور ۳۲۸	ترجمه پروانه ملار را و هو لکر بنام گونید را و ۱۲۷
۱۱۰ ایضا - بنام آیاجی بونت کما سدار	جیاجی کما سدار پرگنه مہد پور - ۱۲۷
۱۱۱ ایضا - بنام کرشناجی پیل پرگنه دیالپور ۳۲۹	ترجمه پروانه ملار را و هو لکر بنام کرشناجی ۳۲۵
۱۱۲ ایضا - بنام گونید را و جی کما سدار پرگنه دیالپور ۳۳۰	پیل کما سدار پرگنه دیالپور - ۱۲۸
۱۱۳ عطیه سند دولت را و سیندیا بنام را و جی ۳۳۱	ترجمه پروانه دولت را و سیندیا بنام نول سنگه ۳۲۵
۱۱۴ ترجمه پروانه ملار را و هو لکر بنام بیکیاجی ۳۳۲	شاکر بچور پرگنه حویلی اوچین - ۱۲۹
کما سدار پرگنه سویر	۱۱۵ ایضا - بنام گوپال را و کرشیا کما سدار پرگنه کیتا - ۳۳۳
۱۱۶ عطای پٹھ سری منت بیلانی سیندیا بنام ۳۳۵	۱۲۰ ترجمه پروانه ملار را و هو لکر بنام کرشناجی کرشیا ۳۲۷
لچمن سنگه شاکر نمبر سنگه پسرش	۱۲۱ ایضا - بنام نول سنگه جو بان بر دیا و اله - ۳۲۷
۱۱۷ ترجمه پروانه دولت را و سیندیا بنام ۳۳۷	پروانه لچمن سنگه را و آیاجی کما سدار پرگنه اکره ۳۲۸
سلیم سنگه کما سدار موضع کسی تعلقه جوکر - ۳۳۸	یکم شوال ششہ ہجری - ۳۳۸
۱۱۸ سند ملار را و هو لکر بنام سلیم سنگه کرشیا ۳۳۸	۱۲۲ ترجمه قسط رانارنجیت سنگه رئیس چوٹ اورانگی ۳۵۳
۱۱۹ ایضا - الفیت ۳۳۸	والدہ باجی صاحبہ گنگا سرپ سری جیت کوربا ۳۵۳
۱۲۰ سند دولت را و سیندیا بنام سلیم سنگه کرشیا لال ۳۳۹	بنام بچر گنگا صاحبہ پٹھ پیل ۱۲۴ - اپریل ۱۲۵۷
والہ - ششہ ہجری - ۳۳۹	۱۲۳ ترجمه اقرا زنامہ مسافر حمیدار مکرانی - ۳۵۵
۱۲۱ ترجمه پروانه ملار را و هو لکر بنام کرشیا جی پیل ۳۴۰	۱۲۴ ترجمه خط ملار نا گنگا دیو جی رئیس علی راج پور - ۳۵۵
کما سدار پرگنه دیالپور - ۳۴۰	۱۲۵ اقرا زنامہ بیہم سنگه راجہ جبالوا و کور پر تاب سنگه - ۳۵۴
۱۲۲ ایضا - بنام گونید را و جنجی کما سدار پرگنه مہد پور ۳۴۰	۱۲۶ اقرا زنامہ مہاراج سری گوپال سنگه جبالوا و اله - ۳۵۷
۱۲۳ ایضا - بنام بیکیاجی نراین کما سدار پرگنه سویر ۳۴۱	۱۲۷ ترجمہ پٹھ استمراری موضع ترلادام چندر را و پوزانیا ۳۵۸
۱۲۴ ترجمہ پٹھ استمرار ششہ ہجری - مہاراجہ ۳۴۲	شیو سنگه ہویا - ۳۶۰
جیاجی را و سیندیا بنام را و ت ہٹا سنگه و ۳۴۲	۱۲۸ ایضا - پٹھ استمراری ام چندر را و پوزانیا بنام تری سنگه پیل ۳۶۰

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱۱- پنج ششہ نام -	۹۳- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۳- محمد نامہ مہاراجہ علیجاہ بیاجی راوسیند پٹیا	۹۴- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۴- محمد نامہ بہت راؤ ہوکر ششہ نام -	۹۵- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۵- سلمی نامہ مہاراجہ ملہار راؤ ہوکر -	۹۶- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۶- محمد نامہ مہاراجہ ہوکر در باب افون	۹۷- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۷- چینی بنام مہاراجہ توکاجی - ۹ - توہر ششہ نام	۹۸- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۸- عطا کے سند مہاراجہ راجیشہ ہوالی توکاجی	۹۹- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۱۰- پنج ششہ نام -	۱۰۰- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۴۹- محمد نامہ نواب نذر محمد خان حاکم بہوپال	۱۰۱- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۰- محمد نامہ نواب فتح محمد خان حاکم بہوپال -	۱۰۲- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۱- قول نامہ قدسیہ بیگم والدہ بہوپال -	۱۰۳- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۲- محمد نامہ ریاست بہوپال - ششہ نام	۱۰۴- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۳- ترجمہ فریڈ نواب سکندر بیگم والدہ بہوپال	۱۰۵- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۲۴- مٹی ششہ نام	۱۰۶- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۴- عطا کے سند پرگنہ پیرسار ریاست بہوپال	۱۰۷- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۲۶- دوسرے ششہ نام -	۱۰۸- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۵- تحریر بنام سکندر بیگم والدہ بہوپال - ۱۱ -	۱۰۹- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
پنج ششہ نام -	۱۱۰- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۶- محمد نامہ رام چند راؤ پوار راجہ دہار	۱۱۱- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۷- قتل نامہ رام چند راؤ پوار راجہ دہار -	۱۱۲- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۸- اقرار نامہ رام چند راؤ پوار راجہ دہار	۱۱۳- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
درباب پرگنہ لیس پور نگراد -	۱۱۴- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۵۹- عطا کے سند آندہ راؤ پوار دہار والدہ -	۱۱۵- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۱۱- پنج ششہ نام -	۱۱۶- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۶۰- ترتیبہ فریڈ راجہ دہار	۱۱۷- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۶۱- محمد نامہ مہاراجہ توکاجی و آندہ راؤ پوار	۱۱۸- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
۶۲- قول نامہ آندہ راؤ پوار و راجگان دیواس	۱۱۹- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰
درباب پرگنہ باگو - ۶ - جولائی ششہ نام -	۱۲۰- ترجمہ چینی بنام نواب مخدوم خان - ۳۰ - اپریل ۲۹۰

جلد چہارم

محمد ناسه و اقرا ناسه و سند لک منطقه ملک امپراتور و دوست محمد

[illegible]

ترجمہ و تفسیر
منجد درت

عہد نامہ مجتہد قورنا مجتہد و سند سرکار

شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان با و الین

ملک و راجگان و نوابان و رؤسائے

مستقلہ ریاستہائے ملک و اجوتانہ

و سب سے بڑے مالوا

